

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

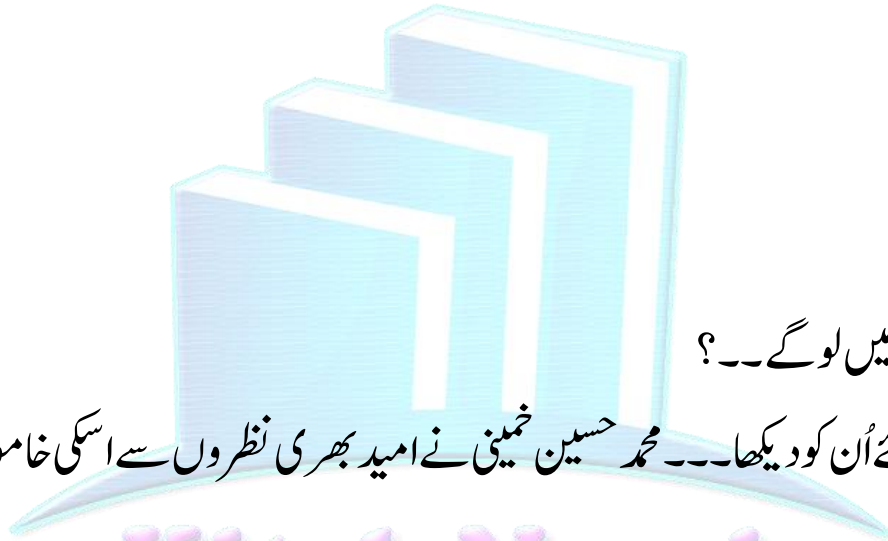
knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تقلب در عشق

اُم شافع



میری بیٹی کو اپنے عقد میں لو گے۔۔؟

اُس نے چونکتے ہوئے اُن کو دیکھا۔۔ محمد حسین خمینی نے امید بھری نظروں سے اسکی خاموشی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت وہ ایران کے شہر تہران میں سادات کیپ میں موجود تھا۔ محمد حسین خمینی کے مردان خانے میں دبیز قالین پہ گاؤتکیے لگائے بیٹھے تھے۔

کچھ دیر پہلے مشہد سے آئے مہمانوں کیساتھ ایک

سنجیدہ موضوع زیر بحث تھا۔۔۔۔۔ اُن کے جانے کے

بعد اچانک سے ایسی بات پے وہ ششدرہ گیا تھا۔۔

اور پردے کے پیچھے چھپے وجود کی دھڑکن اک

Posted On Kitab Nagri

لمحہ رک سی گئی۔ تمام حسیں صرف اُس کے جواب سننے کے لیے بے تاب تھیں۔

کیا تمھاری اس طویل خاموشی کوہاں

سمجھوں؟۔۔۔ محمد حسین خمینی پھر گویا ہوئے۔

مگر وہ کیاں سُن رہا تھا۔ اس کا وجود تو کہیں ماضی کے دھند لکوں میں پھنس گیا تھا۔۔۔

-- کیا کیا نا اُس پل یاد آیا، اُس کا خوبصورت معصوم چہرہ، دو جھولتی یونیاں --

اُس کا سوچتے ہوئے ماتھے پہ انگلی رکھنا یا بات کے نہ مانے جانے پہ ہونٹ کا لٹکانا۔۔۔۔۔

ابھی پتا نہیں وہ اک پل میں کہاں سے پہنچ جاتا کہ ملازم نے آکر مخاطب کیا۔۔۔۔۔

یا خمینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ باہر جماعت کے کچھ لوگ آپ سے ملنے آئے ہیں نئے مدرسے کے سلسلے میں۔۔۔

خمینی صاحب اُس کا کندھا تختہ پھٹاتے اٹھے کہ

جیسے کہ گویا ہوں کہ پھر بات ہوگی۔۔

ان کے جانے پہ بے اختیار اُس جماعت کا غائبانہ شکریہ ادا کیا۔

پردے کے پیچھے چھپا وجود بھی ملازم کی بے وقت آمد سے بے مزہ ہوا تھا۔۔

خمینی صاحب کے جانے کے بعد اُس نے بھی اپنے

قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھائے۔ جو کے مردان

خانے کے داہ میں طرف جاتے زینے کے نیچے تھا۔

تم نے جواب نہیں دیا بابا جان کو۔۔۔۔۔ اچانک

منصورے کے آگے آنے سے رکا۔ جس کی نقاب میں

Posted On Kitab Nagri

چھپی آنکھوں میں بے چینی واضح تھی۔

اس کا جواب میں خمینی صاحب کو ہی دوں گا

اسکی راستہ روکنے والی حرکت کونا گواری سے دیکھا۔۔

۔ آپ خمینی صاحب کی بیٹی ہیں اور میرے لئے قابل احترام ہیں نظریں سامنے جمائے بھی وہ اُس کی نظریں اپنے چہرے پر محسوس کر رہا تھا۔

وہ بھی کوئی چھپھوری یاد دل پھینک لڑکی نہیں

تھی۔ بس اس کو دیکھ کر اپنے پہ اختیار کھو بیٹھتی۔۔۔۔

لیکن اب وہ اس دنیا میں نہیں ہے عزم۔۔۔

وہ اپنے اوپر ضبط کھو بیٹھی تھی۔ منصورے کی بات نے اس کی آنکھوں میں چھبن پیدا کی۔۔۔

یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ درشتی سے اُس کی بات کاٹتے ہوئے لمبے لمبے قدم بڑھاتا ہوا چلا گیا۔۔

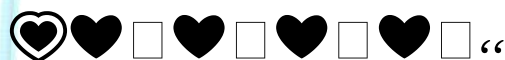
اب اُن نقاب پوش آنکھوں میں آنسوؤں اور قدموں

کی دھیمی چاپ دیکھنے کے لئے کوئی نہ تھا۔۔۔۔



تاؤ جی۔۔۔۔ اب دیکھ لیں اسے ہر بار مجھ سے چیٹنگ کرتا ہے۔۔۔ شالے نے صوفے پہ بیٹھے کندھے پہ سر رکھتے ہوئے لاڈ سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

احمد عباسی کی تین اولادیں تھیں۔ بڑا بیٹا فراز
عباسی جن کی بیگم ہانیہ اور ایک بیٹا تھا۔ ہانیہ بیگم ایک کامیاب گائنی ڈاکٹر تھیں اور اپنا ہاسپٹل چلا رہی تھیں۔
دوسرے نمبر پہ بہن سدرہ تھی جن کی شادی احمد صاحب نے اپنے دوست کے بیٹے حسن آفندی سے کی
تھی۔۔ اور خاندانی لحاظ سے بھی ان کے ہم پلہ تھے۔

ان کو بھی اللہ نے اولادِ نرینہ سے نوازا۔ جس کا نام

زیان آفندی رکھا۔ جب اور اولاد کی طرف سے وہ

مابوس ہو گئے تو والد نے ان کو سولہ سال کے بعد جڑواں بچے پیٹا اور بیٹی سے نوازا۔ حنان آفندی اور حور عین آفندی نے آکر ان کے خاندان کو مکمل کر دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سب سے چھوٹے بیٹے شیراز عباسی جن کی شادی اپنی پسند سے ہانیہ بیگم کی بہن حمہ بیگم سے ہوئی۔ جنہیں اللہ نے دو خوبصورت جڑواں بیٹیاں عطا کی تھیں۔ ہالے نور اور روشانے نور رکھا۔۔۔
۔ دونوں کے دم سے عباسی ہاؤس میں رونق تھی اُن کے قہقہے گھر میں زندگی کا پتہ دیتے تھے۔
جب وہ پانچ سال کی ہوئیں تو شیراز صاحب بھی ایک روڈ ایکسیڈنٹ سے اپنی ماں کے پاس چلے گئے جو پہلے ہی اُن کے بچپن میں خالق حقیقی سے جا ملی تھیں۔۔۔
احمد عباسی جنہوں نے اپنی بیوی کی وفات کے بعد تینوں بچوں کو اپنے پروں میں زمانے کے سرد و گرم سے بچا کے رکھا تھا بیٹے کے بعد زیادہ دیر اپنا آپ نہ سنبھال سکے اور اپنے بیٹے کی لاڈلی بچیوں کو مضبوط بندھن میں باندھ کے دنیا سے رخصت ہو گئے۔۔۔



تمہیں پتا ہے بڑی ماں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے رزلٹ کے بعد وہ مجھے بڑے والا ڈول ہاؤس گفٹ کریں گی۔ وہ جو اُس دن ہم نے مال میں دیکھا تھا۔

وہ اُس کے کندھے سے لٹکتی اپنا سیکریٹ شیئر کر رہی تھی۔ لیکن تم نے یہ شالو کو نہیں بتانا۔۔۔

اچانک یاد آنے پر وہ اُس کے کان میں سرگوشی نما بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمیشہ کی طرح اس کی باتیں سنتا مسکرا رہا تھا۔

اگر تم پیاس ہی نہ ہونی پھر۔۔۔۔۔

وہ شرارتی انداز میں بولا۔ اب وہ اُس کا کندھا چھوڑ کر کمریہ دونوں ہاتھ باندھے غصے سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

میں پاس ہی نہیں اے ون گریڈ لوں گی۔۔

۔۔۔ اوکے اوکے۔۔۔ تو میری روشنی کو مجھ سے کیا چاہئے۔۔۔ اپنے اے ون گریڈ کے بعد۔۔۔

وہ اُس سے صرف دو سال ہی بڑا تھا لیکن اُس کو بڑوں کی طرح ٹریٹ کرتا تھا۔ شاید اس میں زیادہ بچپنا تھا۔۔۔۔۔

مجھے

منہ پہ انگلی رکھے وہ سوچتے ہوئے بولی۔۔ تمھاری بانیک پہ ایک لانگ رائیڈ وہ بھی تمہیں پیچھے بٹھا کر۔۔

نوو۔۔۔۔۔ تمہیں بانیک دے کر پیچھے بیٹھنا مطلب اپنے آپ کو ہمیشہ کے لیے خدا حافظ کہنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم مکرم نہیں سکتے۔ ابھی تم نے وعدہ کیا ہے۔۔۔۔۔

اُممم۔۔۔۔۔ اوکے ڈن۔۔۔۔۔ اُس نے بادل ناخواستہ ہاں کی تھی۔

ہر ااااا۔۔۔۔۔ خوشی سے چلائی۔

۔۔۔۔۔ چلو جاؤ۔ اب مجھے بھی پڑھنے دو۔ اور خود بھی پڑھو تب ہی تو گریڈ لے سکو گی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔ وہ دروازے تک گی اور پھر مڑ کر واپس آئی۔ اُس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ کیا ہوا۔۔۔۔۔؟

وہ نہ۔۔۔۔۔۔۔ اور اُس کا گال چومتی بھاگ گی۔۔۔۔۔ وہ پہلے تو حیران ہوا۔ پھر مسکرا دیا۔۔۔۔۔



۔۔۔۔۔ وہ روشنی تھی۔۔۔۔۔

اُس کی روشنی۔۔۔۔۔

اُس کی زندگی کا نور۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

تم سمجھتی کیوں نہیں ہو، وہ اب اس دُنیا میں نہیں ہے۔۔

وہ اپنے بیڈ پر کتاب آگے کھولی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اُس کے خیالوں میں روشانے کی آواز نے خلل ڈالا

-

مجھے اُس کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

یہ وہی جانتی تھی کہ کس دل سے کہا تھا۔ اُس کی اتنی زیادتیوں کے بعد بھی دل اُس کے خلاف کچھ سننے کو تیار نہ تھا۔



تو پھر ساری زندگی اُس کے نام پہ کیوں گزارنا چاہتی ہو؟۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں زائر کے لئے۔۔۔۔

زائر کی آڑ مت لو۔۔ روشانے اُس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔۔ وہ تو خود راضی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا چاہتی ہو تم ایک بار پھر اس رشتے کے نام پہ برباد ہو جاؤں۔ اپنے آپ کو پامال کر دوں۔ کسی اور کو اجازت دے دوں کے وہ آئے اور ایک بار پھر میری ذات کو رول دے۔ میرا تماشا بنادے۔ نہیں ہے اب مجھ میں ہمت،، کچھ نہیں دے سکتی میں اس رشتے کو،،،، نہیں برباد کر سکتی کسی کی زندگی۔۔

وہ جیسے پھٹ پڑی۔

روشانے کو اندازہ ہوا کہ وہ تو آج بھی وہی کھڑی ہے۔ جہاں بارہ سال پہلے تھی۔۔۔۔۔ سب کے سامنے تو وہ ایک خول چڑھا کے پھرتی ہے۔۔۔

ہالے۔ میری جان ہم تمہارے ساتھ ہیں نا۔۔۔۔۔ تم کیوں اُس وقت سے باہر نہیں آتی۔۔۔ ہر بار ایسا نہیں ہوتا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شالے جاؤ،،،،، مجھے نیند آرہی ہے۔

وہ اُس کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔ ایک بار پھر وہ اپنے خول میں قید ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اور پلیز زائر کے سامنے اسکا ذکر مت کرنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانے کو مڑی تو ہالے کی آواز آئی۔۔۔

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،

کیسی ہو؟

اپنے پیچھے ایک گھمبیر جانی پہچانی آواز سن کے اُس کا دل یکبارگی دھڑکا تھا۔

۔۔ میں بالکل ٹھیک، مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔

وہ جو شام کے وقت پودوں کو پانی دے رہی تھی، کندھے اُچکاتے ہوئے بولی۔۔۔

وہ براؤن پینٹ آف وائٹ شرٹ براؤن ہی کوٹ ہاتھ میں تھامے ہوئے تھا۔ اُنیتس سال کا خوب رو جوان اپنی شاندار پر سنیلٹی لئے سالوں سے اُس کی فضول سی ضد کا شکار تھا۔ مگر وہ بھی اپنے قدموں سے ایک انچ نہیں ہلی تھی۔ آج بھی وہ ایک بار پھر اپنی قسمت آزمانے آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

فضول ضد۔۔۔۔ میں اگر اپنی بہن کی خوشیوں کے متعلق سوچ رہی ہوں تو یہ غلط ہے۔ حسبِ معمول وہ اُس کی بات سُن کر بھڑکی۔۔

غلط نہیں ہو، میں کب تمہیں غلط کہہ رہا ہوں مگر تمہارا طریقہ غلط ہے یا۔۔۔۔ اُس کو منانے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں۔۔۔۔

کون سے طریقے ہاں۔۔۔۔ اُس نے اپنے اوپر ساری خوشیاں حرام کر لی ہیں۔ خاموشی تو جیسے اُس کے وجود سے چپک گئی ہے وہ زبان سے کچھ نہ کہے لیکن اُس کی ویران آنکھوں میں دیکھا نہیں جاتا۔ وہ میرے ساتھ ہی اس دنیا میں آئی تھی،،، لیکن قدرت کو شاید اُس سے زیادہ امتحان مقصود تھے۔۔

آخر میں اُس کا لہجہ بھرا گیا۔۔۔۔ وہ نرمی سے اُس کو اپنے ساتھ لگاتا اُس کا سر تھپتھپانے لگا۔۔۔۔

اچھا تو۔۔۔۔،

یہاں لیلہ مجنوں کی داستان دہرائی جا رہی ہے۔۔۔۔ وہ جو کافی دیر سے اُن کی باتیں سن رہا تھا، اس سے زیادہ برداشت نہ کر سکا۔

Posted On Kitab Nagri

زیان نے منہ کے زاویے بگاڑے۔۔۔

زائر کی آواز اس وقت اسے زہر سے بھی کڑوی لگی، جو بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا تھا۔ مشکل سے تو ایسے لمحے نصیب آتے تھے۔ جب وہ اُس کے قریب ہو۔۔

روشانے جلدی سے اُس سے دور ہوئی، اپنی تھوڑی دیر پہلے کی بے اختیاری پہ اُس کے منہ پہ سرخی تھی۔ زیان نے دلچسپی سے اُس کے تاثرات دیکھے۔۔

تم ہر جگہ پہنچ جایا کرو۔۔۔

شکر تھا کہ میرا کوئی سالہ نہیں، پر اللہ کو مجھ پہ رحم نہیں آیا،،،، اور تم اُگئے،،،، تم کہیں بھی اپنی سالوں والی حرکتیں نہ چھوڑنا۔

۔ زیان جھنجھلاتے ہوئے بولا۔

لوجی میں آپ کی مدد کرنے آیا ہوں اور آپ اُلٹا مجھے ہی کُوس رہے ہو وہ برامان گیا۔

Posted On Kitab Nagri

نہ جی،،، یہ دنیا کچھ لو اور دوپہ چلتی ہے۔۔

کیا مطلب۔؟۔۔

زیان نے نا سمجھی سے دیکھا۔،،، او اچھا تمہیں کوئی نیو ماڈل موبائل چاہیئے ہو گا۔۔ مل جائے گا آگے
بولو۔۔۔ خود ہی مطلب نکالتا بولا۔

روشانے جو کچھ کچھ جانتی تھی،، اُس نے بامشکل اپنی ہنسی روکی۔۔

جی نہیں۔۔۔ جب ہم اپنے گھر کا نور دے رہے تو آپ کو بھی دینا چاہیئے نہ کچھ اُس کے برابر۔۔

www.kitabnagri.com

کیا مطلب۔۔۔

اُس سے پہلے کہ زیان کچھ سمجھتا وہاں سے بھاگ گیا۔۔۔

روشانے کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی وہی سمجھا ہوں جو اس نے بولا....

، زیان نے بے یقینی سے دیکھتے ہوئے پوچھا؟، روشانی نے ہنستے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

۔، (جی ہاں جی! ہمارے ننھے تیرہ سالہ زائر کا بارہ سالہ حور عین پہ دل آگیا تھا)

دیکھ لو وہ ہالے کو ساس بنانے کہ چکروں میں ہے،، اور تمہارا مجھے باپ بنانے کا ارادہ نہیں لگ رہا

۔ زیان کی ذومعنی بات پہ اُس کا منہ سرخ پڑا۔ اُس کے چہرے کے تاثرات کو دلچسپی سے دیکھ رہا تھا کہ دفعتاً سیل فون کی بپ سنائی دی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اک تو یہ سیل بھی میرا قیب ہے۔۔۔۔

جھنجھلائے ہوئے انداز میں کال سننے کے لئے سائیڈ پہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اک کان پہ فون لگائے، ماتھے پہ بل ڈالے، سلیقے سے سچے بالوں اور کف فولڈ کیے وہ حسبِ معمول ہینڈ سم لگ رہا تھا

روشانے یک ٹک اُسے دیکھ رہی تھی۔ وہ شاندار بندہ پوری دنیا میں اُس کا تھا۔۔ اور وہ اُس کے دل کی سلطنت کی اکلوتی وارث تھی۔۔

وہ کال بند کر کے مڑا۔۔ روشانی نے جلدی سے نظروں کا زاویہ بدل لیا۔۔۔

ابھی جلدی میں ہوں۔ مجھے جانا ہے۔۔ رات کو کال کر کے تمہارا مثبت جواب لوں گا۔۔ اس کے ماتھے پہ لب رکھتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روشانے نے گڑ بڑاتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا۔۔۔

کبھی تو وقت آئے گا جب تم بھی بیگم کی طرح رخصت کرو گی۔ ابھی تو یہ فرض بھی مجھے ہی نبھانا ہوتا ہے۔۔۔ اُس کی گھورتی آنکھوں پہ مسکراتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلا گیا۔۔۔

اُس کے جانے کے کافی دیر بعد تک وہ اُس کے لمس اور خوشبو کو محسوس کرتی رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انسان خالص کیسے ہو سکتا ہے۔ گناہوں کو purifie کیسے کر سکتا ہے۔ پہلے تو یہ ذہن میں نہ ہو۔... کیونکہ
انسان معصوم کبھی نہیں بن سکتا۔

محمد حسین خمینی کی آواز پورے ہال میں گونج رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

نبی کریم صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہر آدم کی اولاد غلطی کرتی ہے سوائے انبیاء اکرام اور ان بڑی ہستیوں سے جن پر اللہ کا خصوصی انعام ہے۔

ابن آدم ہے۔۔۔ تو وہ غلطی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے (بڑے گناہ)۔ کبیرہ گناہوں سے بچو۔ چھوٹے موٹے گناہ تو میں ایسے ہی معاف کر دوں گا۔

حاضرین پر سکتہ طاری تھا۔

وہاں وہ بھی اپنے مخصوص حلیے میں کندھوں پہ چادر ڈالے آج خمینی صاحب کی ساتھ والی سیٹ کے بجائے ایک کونے میں سر کو جھکائے موجود تھا۔۔

Kitab Nagri

۔ اللہ کا اک نام التَّوَاب ہے جس کا مطلب ہے توبہ قبول کرنے والا۔۔۔ بار بار توبہ قبول کرنیوالا۔۔ کیونکہ انسان خطا کا پتہ ہے۔

۔ لیکن اللہ کے ناموں میں ایک نام غفور بھی ہے اور غفار بھی یعنی اللہ کی یہ صفت دوبار ہے کہ اللہ معاف کرنیوالا ہے اور غفار کا مطلب کے بار بار معاف کرنے والا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار گناہ کیا اور پھر توبہ کی کچھ دن گزرنے کی بعد اُس سے پھر سرزد ہو گیا تو دوبارہ توبہ کرے۔ پھر گناہ اور پھر توبہ آہستہ آہستہ اُس کا دورانیہ بڑھتا جائے گا اور ایک دن وہ اللہ کی رحمت سے اُس گناہ سے مکمل نجات پالے گا۔

توبہ کے بھی فرائض ہیں۔ جیسے وضو کے فرائض ہیں، اُن کے بغیر وضو مکمل نہیں۔۔۔۔۔

اسی طرح توبہ کی چار شرائط ہیں جن کے بغیر توبہ قبول نہیں۔

پہلے تو ندامت ہونا شرط مندگی ہونا۔۔۔ پھر آئندہ نہ کرنے کا ارادہ کرنا، وعدہ نہیں کرنا،،، کیونکہ انسان لاکھ چاہے پھر بھی غلطی کر جاتا ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیسرا اُس گناہ کی طرف جانے والے ذرائع، یا بندے یا وسائل ہیں اُن کو ترک کر دوں۔ مثلاً موبائل مجھے اُکسا رہا ہے اُس گناہ پہ تو اس کا استعمال کم کر دوں۔۔ یا کوئی گروپ یا محفل ہے تو اُن کو چھوڑ دوں یعنی جو گناہ کے اسباب پیدا کر رہے ہیں اُن کو ترک کر دینا۔ اور چوتھی وہ شرط ہے کہ اگر اُس میں حقوق العباد شامل ہیں۔ تو اُس کی تلافی کرنا اُس سے معافی مانگنا تو اللہ تعالیٰ ضرور قبولیت عطا فرمائیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کی ہچکی بند ہو چکی تھی۔۔۔ اتنا خوب و جوان، جو ایک بار دیکھ لیتا وہ مڑ کر ضرور دیکھتا تھا۔۔۔ آج اُس کی قابلِ رحم حالت پر اُن کو افسوس ہوا۔

خمینی صاحب کو آج اتنے سالوں بعد وہی کم سن نو جوان لگا جب اُس نے انہیں اپنی ساری داستان اسی طرح شکستہ اور ٹوٹی بکھری حالت میں سنائی تھی۔۔۔

دیکھو میرے بیٹے حوصلہ کرو۔۔۔ پہلے تو یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ تم نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا۔۔۔ غلطی کی تھی۔۔۔ اور اُس کی سزا ہوتی ہے اور جو تم اتنے سالوں سے جلا وطنی کاٹ کے بھگت رہے ہو۔۔۔ اور دوسری بات اُس کے دنیا میں نہ ہونے کی تو،،، اُس کے وارثین تو ہیں نہ تم اُن سے معافی مانگ لو۔ وہ یقیناً تمہیں معاف کر دیں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ اُس نے بہ یقینی سے اُنہیں دیکھا تو اُنہوں نے تائید سر ہلا دیا

اگرچہ یہ کہتے اُن کی آنکھوں کے سامنے منصورے کا چہرہ آیا۔ وہ اپنی بیٹی کی پسندیدگی سے آگاہ تھے۔ مگر اب وہ بھی اُن کو عزیز تھا۔ اور اُس کی یہ حالت اب برداشت سے باہر تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تم جاوا اپنے کمرے میں آرام کرو کل بات ہوگی۔۔ اُس کا کندھا تھپتھپاتے وہ اٹھے اور اسے بھی اٹھنے کا اشارہ دیا۔۔

کیا عزم کو معافی مل جائے گی۔۔۔۔؟

کیا کوئی خوشگوار سرپرائز اُس کا منتظر ہے۔۔؟

یا کوئی اور آزمائش اُس کی قسمت میں لکھ دی گئی ہے۔۔۔۔۔؟



♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،،

#

www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔

۔ روشنائے نے زیان کی کال اٹھاتے ہی ہیلو کے جواب میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام ----- جوش سے جواب دیا گیا۔۔

کیسی ہو۔۔۔

جیسے شام میں تھی۔۔۔ روشانے ہولے سے بولی۔

سارا دن گھر میں اُدھم مچا کہ رکھتی شالے زیان کے سامنے خاموش سی ہو جایا کرتی تھی۔

اُس کی بولتی آنکھیں اُسے بوکھلا دیتی تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام میں تو بہت فٹ اور لال تھی

۔۔ وہ معنی خیزی سے اپنی گستاخیوں سے اُس کے تاثرات یاد کرتے ہوئے بولا۔۔۔

پھر کب آؤں اپنی دلہنیا کو لینے۔۔؟۔۔۔ وہ ایک بار پھر شوخ ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشانے وہ اسی وقت کہتا تھا جب اُس سے ناراضگی ہو۔

ہالے کی فکر مجھے بھی ہے

۔ میں بھی چاہتا ہوں وہ سب کچھ بھول کر اپنی نئی زندگی شروع کرے۔ لیکن تم ایک رشتے کے پیچھے باقی رشتے نظر انداز نہیں کر سکتی۔

۔ یا میں سمجھوں کہ تمہارے نزدیک ہمارے رشتے کی کوئی اہمیت نہیں۔۔

۔ پہلے میں تمہارے کہنے پہ انتظار کرتا رہا۔۔ لیکن تم۔۔ وہ گہرا سانس لیتا اُسے بولنے کا موقع دیے بغیر پھر بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج مجھے پتا چلا ہے کہ تمہارے نزدیک میری کیا اہمیت ہے۔۔۔۔۔

--

-

اب یہ فون تبھی آئے گا جب تم چاہوں گی، میں اور تم پہ مسلط نہیں ہونا چاہتا۔۔۔

تقلب در عشق ----- از اُم شافع ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

-- وہ ناچاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گیا تھا۔

الذاحفظ --- ساتھ ہی فون کاٹ دیا گیا۔

روشنانے ہکا بکارہ گی اُس کو اندازہ ہی نہیں تھا وہ اتنا شدید ریکشن دے گا۔

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،

آفندی ہاؤس میں صبح ناشتے کی میز پر سربراہی کرسی پہ حسن آفندی صاحب براجمان تھے ساتھ والی کرسی پہ سدرہ بیگم تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ حسب معمول حنان اور حور عین کی نوک جھونک جاری تھی

۔ البتہ زیان صاحب کا موڈ رات کی وجہ سے کچھ خراب تھا۔

حسن صاحب نے گلا ہنکارہ اور گویا ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

-- اب بہو کو گھر کب لانے کا پروگرام ہے۔ کب چلیں تاریخ لینے۔۔؟ --

حسن صاحب کی بات پہ زیان نے چونک کر اُنہیں دیکھا اور پھر ناشتہ پہ مگن ہو گیا۔

مگر دھیان سارا سدرہ بیگم کے جواب پہ تھا۔

۔ جی میں بھی سوچ رہی تھی رات کو ڈنر پہ جانا ہے تو بھابھی بیگم سے بات کروں گی۔

اب دونوں ٹو سنز شرارتی نظروں سے ماں باپ اور کبھی بھائی کو دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ جو اچھے سے اُن کی نظریں اپنے اوپر محسوس کر رہا تھا۔

جی ماما بابا گھر میں اب فنکشن ہونا چاہیے۔

Posted On Kitab Nagri

۔ بھائی کے نکاح میں بھی ہم نہیں تھے۔ ہم نے دنیا میں ضرور اتنا لیٹ آنا تھا۔۔ حور افسردگی سے بولتے ہوئے بہت معصوم لگی۔

۔۔ بالکل ماما پہلے ہی میں اس کی وجہ سے دنیا میں آنے سے لیٹ ہو گیا ورنہ میں نے تو کب سے آ جانا تھا۔۔

حنان نے بھی لگے ہاتھوں ہمیشہ والا رونا دیا۔۔

بیٹا جی یہ تو آپ اپنی ماما سے پوچھو۔

حسن صاحب شرارتی نظروں سے اپنی بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سدرہ بیگم نے بچوں کے سامنے ایسی بات پہ اُن کو گھور کر دیکھا۔۔

تم شام میں جلدی گھر آ جانا۔ عباسی ہاوس جانا ہے

۔ بلیک شرٹ بلیو پیٹ میں بالوں کو اچھے سے سر پہ جمائے ہمیشہ کی طرح ہینڈ سم لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

- سدرہ بیگم نے دل ہی دل میں بلائیں لیتے ہوئے کہا۔

اما وعدہ نہیں کرتا لیکن کوشش کروں گا۔۔۔

کرسی سے اٹھتے ہوئے زیان لا پرواہی سے بولا۔

- ٹوئز نے بھائی کی بات پہ مسکراہٹ کا گلہ گھونٹا۔ وہ جانتے تھے سر کے بل اڑھتے ہوئے آئے گا

- سدرہ بیگم بھی اپنے چھوٹوں کی شرارت پہ سر نفی میں سر ہلایا۔

السلام حافظ ----- اپنی ماں کا گال چومتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام کی امان ہو۔ سدرہ بیگم نے ماتھا چومتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ بھی ٹوئز کی شرارتی نظروں پہ سر پہ چپٹ لگاتا چلا گیا

حسن صاحب محبت سے اپنی چھوٹی سی جنت کو دیکھ کے آسودگی سے مسکرائے۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں بہن بھائی میں اس کی جان تھی اک تو وہ اُس سے بہت چھوٹے تھے اور شرارتی بھی انتہا کے تھے۔۔

۔۔ اُن کی ہر بات ماننا تو فرض تھا اُس پہ اور وہ بھی اپنے بھائی پہ جان چھڑکتے تھے۔۔۔۔

ہاں چھوٹی موٹی شرارتیں تو پھر ساتھ ساتھ تھیں۔،



مومی۔۔ کیا کر رہی ہیں۔؟ ہالے کچن میں تیزی سے ہاتھ چلا کر آمیزہ پھینٹ رہی تھی۔

کیک بنا رہی ہوں۔۔۔ رات ہی تو فرمائش کر کے گئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوجیو مومی۔۔۔

۔۔ ماما ہو تو ایسی ہو اور ساتھ ہی گال چوم ڈالا۔۔ اُس کی اس حرکت پہ ہالے نے مسکرا کی اُسے دیکھا۔

اُسے کوئی بچھلا دھندلا منظر یاد آیا۔ اُس کی مسکراہٹ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پار ٹنر کہا ہے۔؟؟۔۔ زائر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

وہ شاید کمرے میں ہے۔۔۔۔۔ (جب سے اُسے پھوپھو کے آنے کا مقصد پتا چلا تھا وہ تبھی سے کمرے میں بند تھی۔)

میں وہی ہوں مومی، وہی لے آئیں میرے مزیدار سے کپ کیک۔۔



۔۔ زائر نے کچن سے باہر جاتے ہوئے چلا کر کہا۔
www.kitabnagri.com

♥ □ ♥ □ _____

کشادہ کمرے کے درمیان بیڈ پہ خوبصورت مسہری لگائے،

Posted On Kitab Nagri

دائیں جانب دو کرسیاں، سائیڈ پر پڑامیز جو کہ پڑھائی کے لیے استعمال ہوتا تھا

۔ بیڈ کے باہمیں جانب بڑی سی کھڑکی میں کالی ٹراؤزر شرٹ پہنے افسردگی سے کھڑی زیاں کے رویے کے متعلق سوچ رہی تھی ایک ہفتہ سے اُس کی کوئی کال یا میسج نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ اداس اور بوکھلائی پھر رہی تھی۔ اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی اُسے کیسے منائے۔

اہممم۔ اہممم۔۔۔ سنا ہے آج کچھ لوگوں کے خاص مصمص مہمان آرہے ہیں۔۔۔

۔۔۔ زائر دروازے سے جھانکتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ زائر کی بات پہ مڑی۔۔۔

ہممم۔۔۔ آجاو۔۔۔ وہ اب بیڈ پہ بیٹھ چکی تھی۔۔۔

اتنی افسردہ کیوں ہے پارٹنر۔۔۔

۔۔۔ بیڈ پہ اُس کے پاس ہی وہ بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جانتے تو ہو میری افسردگی کی وجہ۔۔۔۔

- اب تو زیان بھی مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔ کیا ہو گا اب تو وہ میری شرط کو بھی خاطر میں نہیں لارہے۔

تم کوئی مشورہ دو پارٹنر کیا کریں اب؟..

وہ تیرہ سالہ بچے سے ایسے مسئلہ سنیر کر رہی تھی جیسے وہ ہی دنیا میں اکیلا اُسکا خیر خواہ ہے

۔ اُس کے چہرے پر بھی ایسے تاثرات تھے جیسے وہ اپنی ماں کی نہیں کسی اور کی شادی کو ڈسکس کر رہا ہو۔۔۔۔۔

ایک آمیڈیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زائر نے اچانک چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔

کیا۔۔ جلدی بتاؤ۔۔ اشتیاق سے پوچھا گیا۔۔۔

زار کے اُس کے کان میں بتانے سے اُس کے چہرے کے تاثرات جلدی سے بدلے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہاں انجانی سی خوشی تھی۔۔

اوے چھوٹے۔۔

۔۔ دماغ تو بہت ہے تجھ میں۔۔۔۔ اُس کے سلیقے سے سچے بالوں کو ہاتھوں سے خراب کرتے ہوئے بولی

۔۔۔۔

خبردار۔۔۔۔ !

..... چھوٹے نہیں بولنا۔۔۔۔ پارٹرشپ میں کوئی بڑا چھوٹا نہیں۔۔۔۔



واپس اپنے بال صحیح کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔ اور ویسے بھی اس میں میرے بھی ڈبل فائدے ہیں۔

وہ کیا۔۔۔۔ ؟

۔۔۔ ایک مومی کی خوشی اور ایک میری خوشی۔

Posted On Kitab Nagri

- آخر آپ اُس گھر جائیں گی تب ہی میرے راستے کھلیں گے۔ سمجھا کریں۔۔۔۔

اصل بلی تو اُس نے اب تھیلے سے نکالی تھی۔۔۔

روشانے کا منہ ہی کھل گیا اُس کی بات پہ۔

- اچھا تو ٹھہر جاؤ تم۔ وہ اُس کو گدگداتے ہوئے بولی۔

- اب دونوں کے قہقہے پورے کمرے میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ روشانی کی حالت سمجھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

-- لیکن اپنے دل کا بھی کیا کرتی جو بنجر ہو چکا تھا۔

- جہاں اب کسی بھی رشتے کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔۔۔

اب صرف وہ زائر کے لیے ہی جینا چاہتی تھی۔

وہ نہیں چاہتی تھی روشانے اپنے رشتے کو اُس کی وجہ سے خراب کرے۔۔۔

بلآخر وہ ایک فیصلے پہ پہنچی جو سب کے لیے ضروری تھا اور وقت کی ضرورت بھی۔۔۔



مومی۔۔۔ وہ ٹیرس پہ رینگ پہ ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔ پیچھے سے آواز آئی۔

مومی میں چاہتا ہوں آپ شادی کر لیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے تیرہ سالہ بیٹے کے منہ سے یہ بات سُن کے شاکڈ ہوئی۔۔۔

اور تم کیا کرو گے۔۔۔؟

آپ میری فکر مت کریں۔ میں بھی شادی کر لوں گا۔ وہ جلدی سے بولا۔۔

اور تمہیں لڑکی کون دے گا۔۔۔۔

وہ تو میں نے پسند بھی کر لی ہے۔۔۔ اب تو وہ بے ہوش ہوتے ہوتے بچگی۔۔۔

اچھا جی ماں سے مسخریاں کر رہے ہو۔۔۔۔ وہ اُس کا کان موڑتے بولی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں میں بالکل سنجیدہ ہوں۔۔۔ مومی پلیر زمان جائیں نہ۔۔۔ ہالے نے دل ہی دل میں روشانے کو کوسا۔

جس نے اس شیطان کو اُس کے پیچھے لگا دیا تھا۔۔۔۔

چلو ابھی تو، پاپ کورن بنا کر تمہاری فیورٹ مووی ڈیزنی پہ دیکھتے ہیں۔۔۔

♥ ☐ ♥ ☐ ♥ ☐ ♥ ☐ “

جہاں وہ ناشتہ پہ تھال سجائے اُس کے ہی انتظار میں تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم۔۔!

انہوں نے سراٹھا کے دیکھا تو دراز قد، سرخ و سپید چہرہ جس پہ گھنی مونچھیں اور دلکشی بڑھارہی تھیں۔ چہرے پہ حسب معمول سنجیدگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کل والے واقعے کا شائبہ تک نہ تھا۔

وعلیکم السلام۔

-- آؤ۔۔ تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔

-- وہ بھی اُن کے ساتھ بیٹھ گیا۔ اب تو وہ بھی ان مخصوص کھانوں کا عادی ہو گیا تھا۔۔۔۔

کھانے کے دوران خاموشی رہی۔۔

ملازم برتن لے گیا اور کچھ دیر کے بعد قہوے کے ساتھ حاضر ہوا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہنوز خاموشی برقرار تھی۔

-- وہ بھی خاموش رہے۔۔

وہ جانتے تھے کہ وہ جو بھی بات ہو گی خود ہی بتا دے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ نہ اُس باپ کا جس کی وجہ سے دنیا میں آیا اور نہ اُس باپ کا جس نے دنیا کا مطلب سمجھایا۔۔۔۔

وہ یاسیت سے بولا..

نہیں میرا بچہ۔۔۔ مجھے فخر ہے تم پہ اور یقیناً تمہارے باپ کو بھی ہو گا۔۔

اس دوران انہوں نے اُس سے چاہنے کے باوجود نہ پوچھا کہ اُس نے اُن کی بیٹی کے متعلق کیا فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔

بابا وہ۔۔۔۔ میں۔۔۔۔

بولو بیٹے۔۔۔۔۔؟۔۔۔۔۔ اُن کے میٹھے سے لہجے نے اُس کی ہمت بندھائی۔۔

www.kitabnagri.com

بابا میں اپنی آئندہ زندگی کا فیصلہ پوری دل کی آمادگی کے ساتھ کرنا چاہتا ہوں۔ جب میرا دل ہر بوجھ سے آزاد ہو۔ اپنوں کی رضامندی سے۔۔۔۔۔

۔ وہ ہچکچاتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔۔۔

تقلب در عشق ----- از اُم شافع ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں تمھاری سوچ کی قدر کرتا ہوں اور تم اپنے ہر عمل میں آزاد ہو۔

۔ وہ اُس کی جھجک کو سمجھتے ہوئے بولے۔۔۔۔

انہوں نے گہرا سانس لیا۔۔۔

۔ اُس نے اگر انکار نہیں کیا تھا تو اقرار بھی نہیں کیا تھا۔۔

چلیں پھر مدرسے کا چکر لگا کر آتے ہیں۔۔۔ اُس کے چہرے سے اب اطمینان جھلک رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،،

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

تقلب در عشق ----- از اُم شافع ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں شادی کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔۔

ہالے کی بات تھی یاد ہما کہ۔۔۔۔۔ حمنہ بیگم کی آنکھیں خوشی سے چمکنے لگیں۔

ڈنر کے لیے حمنہ بیگم رضیہ کے ساتھ ملکر تیاری کروا رہی تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خلاف توقع روشانی بھی کچن میں تھی۔۔

ہانیہ بیگم ابھی تک ہاسپٹل سے نہیں آئیں تھیں۔ اور تاؤ جی بھی آفس میں تھے اُن کی آج ضروری میٹنگ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

-- لیکن میری ایک شرط ہے -- وہ بولی

-- یہ وہی جانتی تھی کہ کس دل سے صرف وہ روشنانے کے لیے اس کڑوے گھونٹ کو پینے کے لئے راضی ہوئی تھی --

ہاں ہاں بولو ----- روشنانے فوراً سلا د چھوڑتی اُس کی طرف بڑھی --

شرط یہ ہے کہ پہلے روشنانے کی ہوگی اُس کے بعد ہی آپ لوگ اس بارے میں سوچیں گے۔ ہالے سنجیدگی سے بولی

یہ کیسی شرط ہوئی --؟

Posted On Kitab Nagri

روشانے بدمزہ ہوئی۔ میں نے تو سوچا تھا ہم اکھٹی دنیا میں آئیں۔ ایک ساتھ دلہن بنیں۔ اب دوبارہ رخصت بھی اکھٹی ہوں گیں۔

--

ارے پیچھے ہٹو تم۔۔ میری بیٹی راضی ہو گئی ہے مجھے اور کچھ نہیں چاہیے۔

حمنہ بیگم اُسے پیچھے ہٹاتے ہالے کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔۔ حمنہ بیگم کے چہرے سے خوشی جھلک رہی تھی۔۔

اُس کی ماں اُس کی وجہ سے کتنی دکھی تھیں۔ اپنے غم میں وہ اس بارے میں تو سوچ ہی نہ سکی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس کی آنکھیں پُر نم ہو گئی تھیں۔۔۔

اچھا بتائیں کیا کیا بنا رہے ہیں آپ لوگ۔۔

۔۔ اور تم تو بی بی، چلو نکلو کچن سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-- جاو تیار شیاری کرو آج تو تمھاری ڈیٹ فکس ہوگی۔

وہ فور آنکھیں صاف کرتی ہوئی بولی۔ اور باقی کی تیاری مکمل کرنے لگی۔

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،

مہمانوں کے آنے سے پہلے ہانیہ بیگم بھی گھر موجود تھیں۔

اور اُن کے کچھ دیر بعد تاؤ جی بھی اندر داخل ہوئے۔

اُن کے آتے ہی حمہ بیگم نے اُن کو یہ خوشخبری سنائی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ خبر تھی یا۔۔۔۔

انہیں لگا جیسے سب ختم ہونے والا ہے۔۔ ایسا تو کبھی سوچا نہ تھا کہ اپنی ہی بہو کو ایک دن رخصت کرنا ہوگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن انہوں نے ایک پل میں تاثرات ٹھیک کئے کیونکہ بہو سے پہلے وہ اُن کی بیٹی تھی اور اُسے ساتھ لگا کہ ڈھیروں دعائیں دی۔

۔ لیکن بڑی ماں کی آنکھوں کی نمی ہالے سے چھپی نہ رہ سکی۔۔۔

کیوں نہ سمجھتی وہ اُن کے دل کی کیفیت کو آخر دونوں کا دل ایک ہی شخص کے لیے توڑھڑکتا تھا۔۔۔

الذنا صیب اچھے کرئے۔۔۔ تاؤ جی نے بھی سر پہ

ہاتھ رکھ کر دعا دی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دادو آپ بالکل فکر مت کریں۔

زائر حیدر عباسی ہے نہ۔۔۔ ہم اس گھر میں بھی دلہن لے آئیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیسے۔۔۔؟ انہوں نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

اُف فو۔۔۔ داجی۔۔۔ ی۔۔۔

وہ ماتھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

اب آپ تو بوڑھے ہو گئے ہیں،،، تو پیچھے میں ہی ہوں نہ گھر کا اکلوتا مرد تو میری شادی کروا کر۔۔



۔۔ وہ ہاتھ ہلا کے سمجھانے والے انداز میں بولا۔

اُس کے اپنے آپ کو مرد کہنے والی بات پر سب کے قہقہے چھوٹے۔۔۔۔

وہ اُن سب کے ری ایکشن پہ سینے پہ ہاتھ باندھے ناراض ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بھی خبردار کسی نے ہمارے اکلوتے گھر کے مرد کا مذاق اڑایا۔۔۔ وہ اسے گلے لگاتے بولے۔

وہ تو جان تھا سب کی۔۔

کیوں نہیں ہم اپنے ننھے شہزادے کی شادی بہت دھوم دھام سے کریں گے۔۔

سارازمانہ دیکھے گا کہ فرازا احمد عباسی کے پوتے کی شادی ہے۔۔۔۔

اُس نے کالر اُچکا کہ جتنا تے ہوئے روشانی کو دیکھا۔

دیکھا میں نہ کہا تھا نہ بہت آسان ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ---

کھانے کی میز پر انواع و اقسام کے کھانے سجے تھے۔۔

۔ سب کے چہرے خوشی سے چمک رہے تھے۔

کیوں نہ ہوتے آج عرصے بعد اس گھر میں خوشی کا موقعہ آیا تھا۔

۔ سربراہی کرسی پہ تاؤجی موجود تھے اُن کے ساتھ حسن آفندی صاحب بیٹھے تھے۔۔

زیان کہاں رہ گیا آیا کیوں نہیں۔۔۔۔؟ تاؤجی نے پوچھا

www.kitabnagri.com

اُس کی آج فارن ڈیلی گیشن سے میٹنگ تھی۔ وہ کہ رہا تھا لیٹ جوائن کرئے گا۔ سدرہ بیگم بولی۔۔

۔ روشانے کہ چہرے پہ بھی دھیمی مسکان تھی وہ بے تابی سے زیان کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

اُس کے تاثرات دیکھنے کے لئے بے چین تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زائر بھی حور کے ساتھ گپ شپ میں مصروف تھا۔

جو کہ خوشدلی سے اپنی سکول کی دوست کی کوئی سٹوری سنارہی تھی ساتھ ساتھ میکرونی سے انصاف جاری تھا۔

حنان اُن دونوں کو دیکھ دیکھ کے بُرے منہ بنا رہا تھا۔

اُس کو حور پہ غصہ تھا وہ جب بھی زائر کے ساتھ ہوتی اُس کو نظر انداز کر دیتی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کھانے سے انصاف کے بعد سب لاونج میں بیٹھے تھے۔۔۔

روشانے لائٹ پر پیل اور بلیک کبھی نیشن میں فراک پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زائر کے شیطانی دماغ میں آئیڈیا آیا۔۔۔

دادا جی اینڈ پھوپھو ماں پلیز میری بات مانیں گے۔

۔ زیان بھائی کو ابھی کوئی نہیں بتائے گا۔

۔ پلیز،، سر پر اتر ہے اُن کے لیے۔۔۔

اُس کی شرارت پہ سب مسکرائے



او کے جیسا میرا شہزادہ کہے،، انہوں نے پیار سے اُس کا۔ ماتھا چومتے ہوئے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

حنان نے اس پیار بھرے مظاہرے پر منہ کے زاویے بگاڑے۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔

اسی اثنا میں زیان داخل ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام -----،،،،، بھائی ----- حور خوشی سے دوڑتی بھائی کے گلے لگی -----

اُس نے بھی پیار سے بہن کو گلے لگایا۔

- خیر ہے آج میری گڑیا کو مجھ پہ بہت پیار آرہا ہے ----- بھائی،،، بات ہی خوشی کی ہے وہ خوشی سے چہکی۔
----- وہ اُسے ایسے ہی گلے سے لگائے آگے بڑھا۔

- اس سے پہلے کہ حور سارا بھانڈا پھوڑتی۔۔۔ زائر نے بلایا۔۔۔

حور سائیڈ پہ ہو۔۔۔۔۔ ہم بھی کافی عرصے بعد ملے ہیں بھائی سے۔۔۔۔۔ زیان نے اُس کی بات پہ بھنویں
اُچکا کے دیکھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ حور کو سائیڈ پہ ہٹا کے گلے ملا۔

- اب وہ تاؤ جی اور بڑی ماں کے آگے جھک کے پیار لینے لگا۔۔۔ روشا نے وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت سمجھی

--

Posted On Kitab Nagri

۔ زیان نے محسوس تو کر لیا پر ایک نگاہ غلط بھی نہ ڈالی۔۔۔ وہ اُس سے شدید ناراض تھا۔۔۔

اما آپ جائیں میں چائے لے آتی ہوں

۔ روشانے کچن میں جا کر بولی جہاں حمزہ بیگم ملازمہ کے ساتھ ملکر چائے اور مٹھائی ٹرائی میں سیٹ کر رہی تھیں

اوکے۔۔۔۔ زیان آگیا۔ انہوں نے پوچھا۔؟

جی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ زیان کے نام پہ اُسکے چہرے پہ آئے رنگ انہیں بہت اچھے لگے۔۔

۔ اللہ نصیب اچھے کرے آمین۔۔۔۔ اُن کے دل سے دعا نکلی۔

وہ اُس کا ماتھا چومتی باہر چلی گئیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ کے لیے ایک خوشی کی خبر ہے اور ایک غمی کی بتائیں کونسی سنائیں پہلے۔۔۔؟ حنان شرارت سے بولا

خوشی کی ہی سنا دو یار۔۔۔۔

۔ دکھی سن کے پھر خوشی کی خبر کو انجوائے نہیں کرنے کو دل کرنا۔۔۔۔

۔ وہ حمنہ بیگم سے پیار لیتا، سدرہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گیا جو کہ تھری سیٹر صوفے پہ بیٹھی تھیں۔

خوشی کہ خبر یہ ہے کہ آپ کی شادی کی خبر فکس ہو گئی ہے۔۔۔ حور عین جلدی سے بولی

۔ مبادہ بھائی کو یہ خبر کوئی اور ہی نہ سنا دے۔۔

۔ اُسے خوشگوار حیرت ہوئی یعنی محترمہ مان گئی ہیں؟۔۔ اُس نے دل میں سوچا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-- لیکن تاثرات نارمل ہی رکھے --

اور دوسری خبر یہ ہے کہ ڈیٹ ایک سال بعد کی فکس ہوئی ہے -- زائر دانت نکالتے ہوئے بولا --

زیان کا موڈ بُری طرح خراب ہوا -- سالے تو نہ کبھی اچھی خبر سنا نا -- زیان نے بڑبڑاتے ہوئے کہا --
ہالے نے ہنسی دبائی --

حمہ بیگم نے حیرت سے دیکھا یہ کب ہوا -- --! اُن کی سر پرانزوالی پلیننگ کے وقت وہ کچن میں تھیں --

باقی سب بھی اُس کی شرارت سمجھ کے مسکرائے --

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روشانے چائے سب کو سرو کرنے لگی

-- زیان کو پکڑائی تو وہ جوتاؤ جی کے ساتھ کوئی ایشوڈ سکس کر رہا تھا -- اُس کی طرف دیکھے بغیر پکڑ لی --

اتنی تو بات نہیں تھی جتنا ایٹی ٹیوڈ دکھا رہا ہے --

Posted On Kitab Nagri

۔ روشانے نے منہ بنایا جب سدرہ بیگم نے پیار سے اپنے ساتھ بٹھالیا

۔ اب اُن کہ ایک طرف زیان اور دوسری طرف روشانے تھی۔۔

۔ انہوں نے دونوں کا منہ میٹھا کروایا اور گلے لگایا۔۔ باری باری سب نے اُن کو میٹھائی کھلا کہ دعادی۔۔

زیان تو آف موڈ سے ہی کھارہا تھا۔ اتنی لمبی ڈیٹ کون رکھتا ہے۔۔۔۔؟ وہ دل ہی دل میں جھنجھلا رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



بابا کیا وہ جارہا ہے؟ منصورے کے ذہن میں کب سے گھومتا سوال آخر زبان پہ آہی گیا۔۔

وہ باپ بٹی رات کے کھانے کے لیے اکھٹے بیٹھے تھے۔ خمینی صاحب کو کم ہی موقع ملتا تھا اپنی لاڈلی کے ساتھ کھانے کا۔

Posted On Kitab Nagri

-- آج بھی وہ مردان خانے سے منصورے کے پیغام پہ ہی آئے تھے۔

ہاں جاتورہا ہے۔۔۔؟ انہوں نے متانت سے جواب دیا۔۔

کب۔۔؟ وہ فوراً بولی تو انہوں نے چونک کر دیکھا۔

ابھی تو پاسپورٹ ویزہ کے بعد ہی۔۔۔۔

منصورے کو توجہ سے پتا چلا تھا اُس کے دل کو چین ہی نہ تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلی بار کوئی آنکھوں میں سما یا تھا۔۔

اور اب اُسے جھپ جھپ کے دیکھنے کی اتنی عادت ہو گئے تھے کہ اُس کے جانے کا سوچ کر ہی دل کو کچھ ہورہا تھا۔۔۔۔

کیا وہ ہمیشہ کے لیے جا رہا ہے۔۔۔؟ اُس نے جھجھکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ کہا نہیں جاسکتا۔۔۔ وہ اپنی بیٹی کی بے چینی سمجھ رہے تھے پروہ بھی مجبور تھے۔

۔ اپنی بیٹی کی محبت میں انہوں نے خود رشتے کا توکہ دیا تھا۔ اب اُس کے کچھ واضح جواب نہ دینے پر خاموش تھے۔

منصورے کو وہ کوئی امید بھی لگانا نہیں چاہتے تھے۔

جانتے تھے۔۔۔۔۔

منصورے کی آنکھوں میں دُکھ کی لہر اور اُس کی خاموشی اُن کے دل کو بے چین کر رہی تھی ورنہ وہ تو چڑیا کی طرح چہکتی رہتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس کی ماں کو بلڈ کینسر تھا۔

اُن کے مرنے کے بعد انہوں نے اکیلا اُسے پالا تھا۔۔ اور وہ بھی باپ کی لاڈلی تھی۔ پراس معاملے میں وہ بھی بے بس تھے۔۔۔

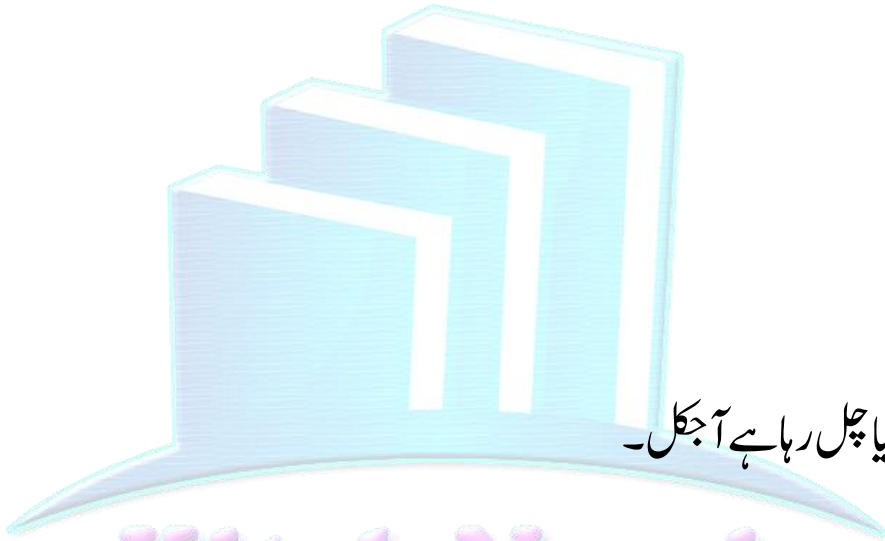
Posted On Kitab Nagri



ہالے کیسی ہو...؟

زبان نے پوچھا۔۔

میں بلکل ٹھیک۔



۔۔ تم سناؤ کیسے ہو؟ کیا چل رہا ہے آجکل۔

۔۔ وہ کچن میں پانی کے بہانے روشنائی کو دیکھنے آیا تھا جو بچوں کے ساتھ کافی دیر سے غائب تھی

۔۔ نخرہ اپنی جگہ مگر اُسے دیکھے بغیر گزارا بھی نہیں تھا۔۔۔ آگے ہالے کچن میں تھی۔۔

میں تو ایک دم فٹ وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لان میں ہے۔۔۔۔۔ وہ اُس کی نظروں کو پہچانتے ہوئے مسکراہٹ دباتے ہوئے بولی

وہ سر پہ ہاتھ پھیرتا دانت نکالتے شکریہ بولتا چلا گیا۔

وہ لان میں آیا جہاں خلاف توقع گپ اندھیرا تھا۔

وہ چند قدم آگے بڑھا تو اچانک لائٹس روشن ہوئیں۔۔۔

۔ آگے تین بڑے چارٹ کے پیچھے وجود چھپے تھے وہ آگے آیا جب ایک چارٹ پہ لکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لے جائیں گے لے جائیں گے دل والے دلہنیا لے جائیں گے۔۔۔

۔ اُس نے نا سمجھی سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

-- اگلے چارٹ پہ دیکھا تو ---- بڑا سا سر پرانز لکھا تھا

-- تیسرا چارٹ جس پہ اگلے مہینے کی کوئی ڈیٹ لکھی تھی۔

اور ان سب کہ پیچھے چھپا وجود اُس نے اندھیرے میں بھی پہچان لیا تھا۔



-- جس نے منہ کے آگے چھوٹا سا کارڈ کیا ہوا تھا۔ جس پہ سوری لکھا ہوا تھا۔ ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سب کیا ہے چھوٹوں -- وہ اُسے نظر انداز کر کے تینوں سے بولا۔ ----

یہ سر پرانز ہے۔ وہ تینوں یک زبان بولے۔ --

-- کیسا سر پرانز

Posted On Kitab Nagri

۔ وہ حیران ہو کہ بولا ڈیٹ فکس کا تو مجھے پتا ہے۔۔

اف او بھائی۔۔۔۔۔ پوری بات تو نہیں پتا نہ آپ کو۔۔۔

۔ کونسی بات۔۔۔۔۔ یہ تو آپ بھا بھی سے پوچھیں۔۔۔۔۔

۔ ہم تو چلے۔۔۔ کہ کرتینوں بھاگ گئے۔۔۔

اب وہاں روشانے اور زیان تھے لائٹ روشنی میں وہ رخ موڑے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

یہ ناراض میں ہوں، رخ موڑ کے آپ کھڑی ہیں۔۔ وہ اُس کے عین پیچھے کھڑا ہوتا بولا۔
www.kitabnagri.com

اگر وہ زرا سا بھی رخ موڑتی تو اُس کے سینے سے ٹکرا جاتی۔۔

۔ ہاں تو،،، سوری تو کی ہے میں نے۔۔۔ اُس کا اشارہ کارڈ کی طرف تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کی بے نیازی پر عیش عیش کراٹھا۔

آپ آج پورے ایک ہفتے سے نہ ہی مجھے کال کر رہے ہیں نہ میری کال یا میسج کا جواب دے رہے ہیں۔۔

۔ اور آج تو مجھے دیکھا بھی نہیں اور نہ ہی بات کی ہے۔۔۔ اگر میں نے اب ہاں بھی کر دی ہے اگلے مہینے شادی کے لیے تو پھر بھ۔۔۔۔۔

ویٹ، ویٹ۔۔ ویٹ۔۔ کیا کہا اگلے مہینے شادی۔

۔۔ وہ جو اُس کے خالص بیویوں والے سٹائل میں شکایتیں غور سے سُن رہا تھا اُس کی بات کاٹتے بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
جی اگلے مہینے شادی۔۔۔ یہ ہی تو سر پر اُتر تھا آپ کے لیے۔۔۔۔ وہ کہتی ہوئی مڑی

اور سیدھا اُس کے سینے سے ٹکرائی۔۔۔ جب اُس نے پیچھے کمر سے تھام لیا۔۔

۔ مجھے تو پتا ہی نہیں تھا میری بیگم مجھ سے اتنا پیار کرتی ہے کہ میری زرا سی بے رُخی اُس سے برداشت نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

---- اب تو صحیح معنوں میں روشنانے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں۔۔۔۔ زیان کا اتنا نزدیک ہونا، اُس کی دھڑکن کی آواز اُسے سنائی دے رہی تھی۔

شالے۔۔۔۔ اُس کی گھمبیر آواز گونجی۔

--- یہ میری زندگی کا سب سے حسین سرپرائز ہے۔

- جب تم ہمیشہ کے لیے میری بن کر مجھے دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان بنا دو گی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شالے نے شرماتے ہوئے اُس کے ہی سینے میں منہ چھپایا۔۔۔۔

اُسکی اس حرکت پر زیان نے مسکرا کر اُسے دیکھا اور اُس کے بالوں پہ اپنے لب رکھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے ہمتی اے ہمتی۔۔۔۔۔ لیلہ مجنوں آپ کا اندر انتظار ہو رہا ہے۔۔۔ ہمیشہ کی طرح زائر نے انٹری ماری۔۔۔

— زیان بد مزہ ہوا۔۔۔۔۔

وہ مجھے اندر ہالے بلار ہی ہے۔۔۔۔۔ روشنانے یہ کہتی فوراً اُس سے الگ ہوتی بھاگ گئی۔۔۔

اب وہ کمریہ ہاتھ باندھے زیان کو دیکھ رہا تھا۔

۔ جو کہ اُس کو خونخوار نگاہوں سے گھور رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

سالے تو آج بیچ مجھ سے۔۔۔۔۔ زیان کہتے ہی اُس کی طرف بھاگا۔

پروہ بھی زائرِ تھلیل میں اندر گم ہو گیا۔۔۔۔۔










Posted On Kitab Nagri

رات کے وقت جب سب لوگ سو رہے تھے۔

-- دو وجود ہاتھ میں تصویر تھامے جو کہ کسی سترہ سالہ لڑکے کی تھی۔

-- آنکھوں سے زار و قطار آنسو رواں تھے۔۔۔۔

حوصلہ کرو ہانیہ۔ قدرت کو یہی منظور تھا۔۔۔ سرفراز صاحب نے اُنہیں تسلی دی

-- کیسے کروں حوصلہ اور کتنا کروں۔۔۔۔ میں تو تھک گئی ہوں لوگوں کے سامنے ایک مضبوط عورت کا دکھاوا

کرتے کرتے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا کلوتا بیٹا۔۔۔۔۔

-- اتنی،،،، وہ ہچکیاں لیتی بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

-- میرے بس میں ہوتا تو جہاں سے مرضی اپنا بچہ ڈھونڈ لاتا۔۔۔ آپ کے پاس۔۔۔۔۔ پر وہ جہاں چلا گیا ہے وہاں سے کوئی نہیں آتا۔

سرفراز احمد عباسی بھی گم سے چُور تھے

-- اُن کے آنسو جاری تھے۔۔۔

-- کہاں کہاں نہ ڈھونڈا تھا اُسے اور دعائیں مانگیں تھیں رورو کے،،،،، کہ اُس کی کوئی اطلاع آجائے۔



پر جب اطلاع ملی تو وہ سب سے بہت دور جا چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب کے سامنے نارمل رہنے والے ہر روز اپنے بیٹے کی یاد میں اکیلے کمرے میں ایک دوسرے کے آنسو پونچھتے تھے۔۔۔ پر آج تو اُن کا غم بھی دوہرا تھا۔۔۔

--

--

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،

Posted On Kitab Nagri

آجاؤ۔۔۔ دروازے کھٹکھٹانے پہ اُس نے مڑے بغیر جواب دیا۔

۔ وہ اپنی پکینگ میں مصروف تھا۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔ دھیمی سی آواز آئی۔

عزم نے غیر متوقع آواز پہ فوراً مڑ کر دیکھا۔

و علیکم السلام۔۔۔ اُس نے حیرت سے جواب دیا۔۔۔

منصورے اس وقت اپنے علاقائی کھلے سے لباس میں حجاب کیے موجود تھی۔۔۔

آپ جارہے ہیں۔۔۔؟...

جب سے اُسکے ویزہ ملنے کا پتہ چلا تھا وہ جلے پاؤں کی طرح ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔۔۔ آج تو وہ ہمت کر کے آہی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں۔۔۔۔ وہ سادہ سا بولا۔۔۔

وہ،،،، وہ، اُس کو سمجھ نہ آئی وہ کیا بولے آج وہ بھی خلافِ توقع آرام سے جواب دے رہا تھا۔۔۔

، آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں مِس منصورے۔۔۔ وہ اپنے ازلی مضبوط لہجے میں بولا۔۔۔

آپ واپس آئیں گے۔۔۔؟۔۔۔ آخر وہ ہمت کرتی بولی۔۔۔



یہ ڈیپنڈ کرتا ہے۔۔۔۔ وہ کندھے اُچکاتے بولا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور اگر کوئی انتظار کرے آپ کہ لوٹ آنے کا۔۔۔۔

اُس کی ڈھکی چھپی بات پہ عزم کے ہاتھ یک لخت رُکے۔۔۔

وہ اُسے کوئی اُمید دلانا نہیں چاہتا تھا، نہ ہی وہ جانتا تھا کہ آگے کیسے حالات ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ وہ تو خود اپنے آپ کو اتنے مضبوط شکنجے میں بندھا محسوس کرتا جہاں سے اتنے سالوں بعد بھی نہ نکل سکا تھا۔ اور نہ ہی وہ خود نکلنا چاہتا تھا۔

دیکھو منصورے۔۔۔۔

وہ اُس کی طرف مڑا۔۔۔ وہ اب کھل کے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔

جب خود راستہ معلوم نہ ہو تو کسی اور کو کیسے منزل کا پتہ دیا جاسکتا ہے۔۔

۔۔۔ لا حاصل کی تمنا بربادی کے سوا کچھ نہیں لاتی۔۔۔۔ تم ابھی نہ سمجھ ہو اپنے بڑھتے قدم یہی روک لو۔۔

www.kitabnagri.com

اُس کی خم آنکھوں میں دیکھ کہ اُسے بھی افسوس ہوا۔۔۔۔

۔۔۔ تمہیں اگر کوئی دکھ ہو گا تو اُس کا اثر خمینی صاحب پہ بھی ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

-- انہیں کوئی پریشانی ہو اور جس کی وجہ کہیں نہ کہیں میں بنوں --- ایسا تو میں مر کے بھی ہونے نہیں دوں گا

وہ اب باقی چیزیں رکھنے لگا۔۔۔۔۔

کیا کمی ہے مجھ میں اگر تم میرا چہرہ دیکھنا چاہتے ہو۔

-- تو کوئی مسئلہ نہیں اسلام تو اس کی بھی اجازت دیتا ہے۔۔ وہ آج سارا لحاظ بالائے تاک رکھ کر گویا ہوئی۔۔۔

پلیز۔۔ اپنی اس چھوٹی سی خواہش کے پیچھے خود کو اتنا مت گراؤ کہ میں بھول جاؤں کہ تم خمینی صاحب کی بیٹی

ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ میں اُن کو باپ کہتا ہی نہیں مانتا بھی ہوں۔۔۔

جنہیں بہت مان ہے ہم پہ۔۔۔۔۔ اُس کی آوازاں غصے سے اونچی ہوئی۔

لیکن۔۔۔۔۔ میرا قصہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منصورے۔۔۔۔ جاؤ یہاں سے۔۔۔ کوئی دیکھ لے گا تو بہت بُرا لگے گا۔

۔۔۔ اول تو تمہیں میرے کمرے میں آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔۔ وہ اُس کی بات کا ٹاد رشتی سے بولا۔۔۔

وہ پلٹی اور باہر نکلتی چلی گئی۔۔

_____ ♥ □ ♥ □

۔۔۔ اس سے زیادہ وہ اپنے جذبات کو بے مول نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

وہ جا کر سیدھا اپنے بیڈ پر گری۔۔۔ اور آنسو جاری تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منو کیا ہوا۔۔۔؟ رابی بھاگی ہوئی آئی۔۔۔ وہی تو تھی اُس کی ہمراز اُس کی ہر دکھ سکھ کی ساتھی۔۔۔

اُس کے بابا بہت عزیز تھے خمینی صاحب کہ۔۔۔۔

اُس نے منصورے کو عزم کے کمرے سے نکلتے دیکھا۔۔۔۔ وہ اُس کے پیچھے بھاگی ہوئی آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جارہا ہے اپنی واپسی کی کوئی امید کوئی آس دیے بغیر تو یہ دل جو دھڑکتا ہی روز اُس کو دیکھنے سے ہے۔۔۔۔

۔۔۔۔ جسے تسلی رہتی ہے کہ وہ یہی کہی آس پاس ہے۔۔۔۔ وہ بند ہو جائے گا۔۔۔

نہ منونہ ایسی باتیں نہ کر میرا دل بیٹھ رہا تیری حالت دیکھ کہ۔۔

۔ اپنے بابا کا سوچ جو جیتے ہی تجھے دیکھ دیکھ کہ ہیں۔۔۔۔

چل اپنی حالت ٹھیک کر میں تیرا پسندیدہ قہوہ بنا کہ لاتی ہوں۔

وہ اُسے گود سے اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔ اُس کا چہرہ صاف کیا جو آنسو سے تر تھا۔۔۔۔

وہ اُس کے لیے قہوہ لینے چلی گئی۔۔



Posted On Kitab Nagri

ماما میں نہ ڈھیر سارے ڈریس لوں گی آخر میرے بھائی شادی ہے۔

-- حور لاؤنج میں سدرہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر بیٹھی تھی۔

--

حنان پاس ہی لیپ ٹاپ پہ گیم کھیل رہا تھا۔

-

شام کا وقت تھا۔۔۔۔۔ حسن صاحب اور زیان آفس سے نہیں آئے تھے۔

-

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مارہنے دیں۔۔ اتنے پیسے ضائع کرنے کا کیا فائدہ

لگو گی تو تم وہی چڑیل ہی۔۔۔ حنان اُس کو چڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

نہیں بھئی میری شہزادی بہت پیاری ہے۔۔۔ ایسے نہیں بولو۔۔۔۔۔ وہ اُس کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مامادیکھ لیس اسے یہ ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہے۔۔۔ اس سے اچھا تو زائر ہے،،،

۔ اُسے میری ہر بات اچھی لگتی ہے۔۔۔ حور نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

زائر کے نام پہ حنان کے چہرے کے زاویے بگڑے۔۔۔

واہ بھی میری تعریف ہو رہی ہے اور وہ بھی مس حور کر رہی ہیں۔۔۔ زائر اچانک اندر آتا ہوا بولا۔

۔۔۔ وہ جو آج اکیڈمی سے واپسی کے بعد یہاں آگیا تھا۔۔۔

Think of devil and devil is here..

www.kitabnagri.com

(شیطان کو یاد کیا شیطان حاضر)

حنان بڑبڑایا۔۔۔

اب وہ جھک کے سدرہ بیگم سے پیار لے رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ ساتھ ہی ساتھ وہ حور کو بھی دیکھ رہا تھا۔

کیا باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔۔

ہم بھاکى شادی کی ڈسکس کر رہے تھے۔۔۔ حور بولی۔

واؤ میں بھی اسی لیے آیا ہوں کوئی تھیم اور سر پر انزو غیرہ پلین کرتے ہیں۔۔۔

مووی تو اتنی بورنگ ہیں اور وہ تو پہلے ہی سارے بھانڈا پھوڑ دیں گیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

سدرہ بیگم پہلے ہی زائر کے لیے کچھ کھانے پینے کے لیے لینے کچن میں چلی گئیں تھیں۔۔۔۔

حنان بھی اب مووی سٹاپ کر کے اُن کے قریب آ گیا تھا۔۔۔

اب وہ تینوں زور و شور سے تھیم اور سر پر انزو پہ تبادلہ خیال کر رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہمیشہ کی طرح سب سے نادور خیالات زائر کے ہی تھے۔۔۔۔

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

وہ اک پُر اذیت لمحہ۔۔۔

میرے ان تمام لمحوں کا حاصل تھا شاید۔

جب جب سمجھا تھا تمہیں زندگی۔۔

اُم شافع

Posted On Kitab Nagri

آج ایک اور بھاری رات ہالے کی منتظر تھی۔۔۔

۔ کیسی لڑکی ہوں میں نہ دلہن بنی نہ ہی رخصت ہوئی۔۔

ایک سیدھی سادی لڑکی۔۔ دنیا کے بھیانک روپ سے انجان۔۔

تم نے تو بہت بُرے طریقے سے اس دنیا کا اور اپنا چہرہ دکھایا۔۔۔۔

تم نے تو ہالے نور کو اتنا بدل دیا کہ وہ تو بس مومی بن کر رہ گئی۔۔۔۔۔

بہت نفرت کرتی ہوں تم سے حیدر عباسی۔۔۔۔

۔۔ کاش تم اس دنیا میں ہوتے تو ہالے نور تمہارا گریبان پکڑتی۔

۔۔ تم سے حساب لیتی اپنے بچپن کے اُن دنوں کا جو تم نے چھین لئے مجھ سے۔۔۔

ہالے نور ایک زندہ دل مَن موبجی لڑکی۔ تم نے تو

Posted On Kitab Nagri

میر اسرار اعتماد ریزہ ریزہ کر دیا۔۔۔۔۔

وہ زار و قطار روتی اُس سے ہی گلے شکوے کر رہی تھی۔۔۔

کیادوں گی میں اُس نئے رشتے کو۔۔۔ رشتہ نبھاؤں گی کیسے۔۔۔۔۔ کچھ بچا ہی نہیں۔۔۔ ایک خالی وجود ہے
۔۔۔ جس میں جذبات اور احساسات کی راکھ ہے۔۔۔ اُس میں تو اب ڈھونڈنے سے بھی محبت کی چنگاری نہیں
مل سکتی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

کچھ نہیں بدلہ تھا اتنے سالوں میں فرق صرف یہ تھا کہ پہلے وہ ساری آہ بکاسب کے سامنے کرتی تھی۔

اب سب سے چھپ کہ رات کے اندھیرے میں۔۔۔

۔ صبح وہ پھر سب کو ایک ہشاش بشاش ہالے ملتی۔۔۔



پارٹنر بتاؤ نہ کیسا آئیڈیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔۔ زائر صاحب تو کچھ زیادہ ہی آکسائیڈ تھے۔

۔ کیوں نہ ہوتا بچارے کے لیے پہلی شادی تھی جو آئیڈیا کرنی تھی وہ بھی اُس کی پارٹنر اُس کی آنو کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تک بچارہ دوستوں سے ہی قصے سنتا رہا تھا۔۔۔ اب جو جو رسمیں اُس نے سنیں تھیں (جو آج سے پہلے کسی نے نہیں سنی تھیں وہ چاہتا تھا سب ہوں۔۔)

کیسا آئیڈیا بھی۔۔۔ ہمیں بھی کچھ پتا چلے۔۔

فراز صاحب جو جاگنگ کر کے آئے تھے۔ پاس آتے ہوئے بولے۔۔۔

صبح صبح ڈاننگ ٹیبل پر سکول یونیفارم پہنے۔۔ وہ بہت کیوٹ لگ رہا تھا۔۔

ہو گا کوئی اوٹ پٹانگ آئیڈیا۔۔۔۔۔ ہالے کچن سے جو سلاکے ٹیبل پہ رکھتی ہوئی بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھی داداجی۔۔۔

ایک منٹ یار۔۔۔ یہ داداجی جب کہتے ہونا بوڑھوں والی فیلنگ آتیں ہیں۔

۔۔ واقعی وہ ماشاء اللہ فٹ اور سمارٹ تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے او کے داجی۔۔۔۔ سنیں تو یار۔۔۔۔

میرا ایک فرینڈ تھا یار اُن کی مہندی پہ نہ سب کی تصویریں بیک پہ لگائیں تھیں۔۔۔

پہلے آپ کی بڑی ماں کی۔ پھر چھوٹی ماں اور نانا کی پھر مومی اور بابا کی۔

۔۔ اوے مومی آپ کی شادی کی پک تو میں نہیں کبھی دیکھی ہی نہیں۔۔۔

اُس کی بات پہ سب کے سانس رُکے۔

مومی آپ تو بہت کیوٹ لگ رہی ہو گی دلہن بن کر۔۔۔ بابا تو ہے ہی بینڈ سم تھے۔۔۔

اُس کی نظر ابھی ہالے کے فق ہوئے چہرے پہ نہیں پڑی تھی۔۔۔

اِس سے پہلے کہ وہ دیکھتا ہالے وہاں سے نکلتی چلی گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاؤر وڈ۔۔۔۔۔ مومی کو میرا کوئی آئیڈیا پسند نہیں آتا بہت بورنگ ہیں۔۔۔۔۔ زائر منہ بنا کر بولا۔۔۔۔۔

لگتا ہے میں بابا پہ گیا ہوں۔۔۔۔۔ مومی تو اتنی بورنگ ہیں۔۔۔۔۔
کیوں۔۔۔۔۔ داجی۔ میں ٹھیک کہ رہا ہوں نہ۔۔۔۔۔

ہاں ہاں میرا شیر بلکل ٹھیک کہ رہا۔ وہ بامشکل مسکرائے۔

ادھر آؤ میرے پاس۔

ہانیہ بیگم نے اُسے پاس بلا یا۔۔۔۔۔

تم اپنے بابا پہ نہیں اپنی مومی پہ گئے ہو۔۔۔۔۔ وہ بھی ایسے ہی بنا بریک کہ پٹر پٹر بولتی تھی۔۔۔۔۔ اور تمہاری ساری
عادتیں اُسی پہ ہیں۔

۔۔۔۔۔ ہاں شکل میں تم بنے بنائے حیدر ہو۔۔۔۔۔

وہ جو منہ کھولے اُن کا انکشاف سُن رہا تھا۔۔۔۔۔ ایک دم بولا۔۔۔۔۔

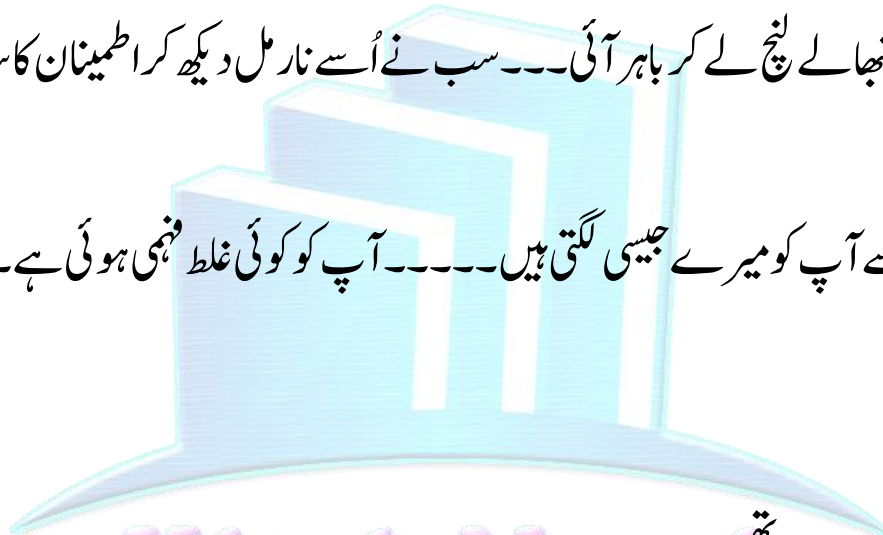
Posted On Kitab Nagri

ایمپاسبل ----

چلو جلدی سے اب لیٹ ہو رہے ہو ----

ہالے اپنے آپ کو سنبھالے لپچ لے کر باہر آئی۔۔۔ سب نے اُسے نارمل دیکھ کر اطمینان کا سانس لیا۔۔۔۔

دیکھا بڑی ماں کہاں سے آپ کو میرے جیسی لگتی ہیں۔۔۔۔ آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔ وہ دہائیاں دیتا بولا۔۔۔۔



وہ جو کھینچتی اُسے لے کہ جارہی تھی۔۔۔
شالے کی ہنسی چھوٹی۔۔۔
باقی سب بھی مسکرا دیے۔۔۔۔

&

مس روشانے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جوڈگری کے سلسلے میں ڈیپارٹمنٹ کی سیڑھیوں پہ جارہی تھی۔ اپنے نام کی آواز پہ مڑی۔۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔ علی بیگ نے پوچھا

اووکیل صاحب میں بالکل ٹھیک ٹھاک آپ سنائیں۔۔۔ کیسے ہیں کیا ہو رہا ہے آجکل۔

۔۔ اور یہاں کیسے۔۔۔

۔۔
روشانے کو اُسے دیکھ کہ خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ وکیلوں کے مخصوص لباس میں موجود تھا۔۔۔
دراز قد بڑھی ہوئی شیو۔۔۔ سلیقے سے بال بنائے بہت بینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

بس ایک کام سے آیا تھا آپ کو دیکھا تو سوچا مل لوں۔۔۔۔

وہ کیسی ہے۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

علی نے ادھر ادھر دیکھتے دھیمے لہجے میں پوچھا۔۔۔

وہ بھی الحمد للہ ٹھیک ہے۔۔۔ روشا نے اُس کا مطلب سمجھتے ہوئے بولی۔

آپ سنائیں۔۔۔ شادی کر لی۔ کیسی جارہی ہے لائف



اُس نے گہرا سانس لیا اور بولا۔۔۔
شادی تو کی ہی نہیں۔۔۔

روشا نے کو اُس کی بات پہ حیرت ہوئی۔۔۔ کیا وہ اب تک۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بامشکل مسکرائی۔۔۔ چلیں پھر ملاقات ہوگی۔۔۔

پھر کچھ یاد آنے پہ شرارتی سا مسکرائی۔۔۔ اور بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بچے۔۔۔ جانتے ہو.....

خمینی صاحب مسکرائے اور پھر گویا ہوئے۔

۔۔ موجودہ دور میں سب سے زیادہ کامیاب جماعت کونسی ہے۔۔ اور جو حضرت محمد صلی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جائے گی۔۔

حدیث مبارکہ ہے۔۔۔۔

جس کا مفہوم ہے۔۔ جو میرے طریقے پہ ہوں اور میرے اصحاب کے وہ اصل میں نجات پانے والے ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔۔ نبی کریم کی سنت بس نماز یا طہارت تک محدود نہیں ہے۔

۔ نبی کی سب سے بڑی سنت جس میں کوئی اختلاف نہیں اور جو کام آپ نے ساری زندگی کیا۔

وہ اللہ کے دین کی دعوت اور اُس کو قائم کرنے کی جدوجہد۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بے فکر ہو کے جاؤ۔۔۔ مجھے اللہ اور اُس کے نبی صلی علیہ وآلہ وسلم کے راستے پر چلنے سے کوئی نہیں روک
سکتا۔۔۔۔

دین اور حق کی بات تو میں اپنی زندگی کی آخری سانس تک کروں گا۔۔۔۔

اُن کے مضبوط لہجے پر عزم نے فرط جذبات سے اُنہیں گلے لگایا۔۔۔۔

مجھے فخر ہے آپ پہ۔۔۔۔ اللہ کا شکر ہے کہ اُس نے مجھے میری کوتاہیوں کے باوجود آپ جیسے شفیق باپ کا سایہ
نصیب فرمایا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پر نعم آنکھوں سے گویا ہوا۔۔۔۔

اپنی ذات کے کٹھرے میں کھڑا ہونا شاید دنیا کا سب سے مشکل کام ہے۔

Posted On Kitab Nagri

--- کیونکہ انسان اپنے چہرے کی بھیانک شکل دکھنے کی بجائے اُس آئینے کو توڑنے کا دل کرتا ہے۔۔۔

آج تک اپنے آپ کو تمہارا مجرم محسوس کرتا ہوں۔۔۔ اگر تم مان جاتی تو شاید میرا کچھ گلٹ ختم ہو جاتا۔۔۔

وہ ریوا لونگ چئیر پہ جھولتا سوچوں میں گم تھا۔۔۔

لیکن خیر اب اتنی بھی دیر نہیں ہوئی۔۔۔ وہ گہرا سانس لیتا کرسی سے اٹھا۔۔

اب تم اکیلی نہیں ہو۔۔۔ ہالے نور۔۔۔

ضعیفم علی بیگ ہر جگہ سائے کی طرح تمہارے ساتھ ہو گا۔۔۔ جانے انجانے میں ہوئی اپنی ہر غلطی کا ازالہ کرنے
گا۔۔۔

وہ بہت خوش تھا۔۔۔ کہ اپنی ضمیر کی عدالت سے سُرخ رو ہو جاؤں گا۔۔۔

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،

Posted On Kitab Nagri

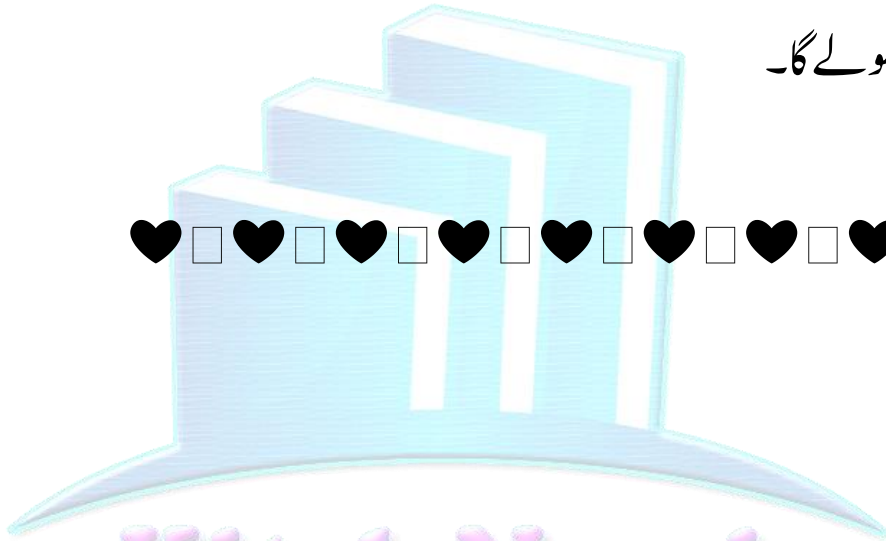
کون جانے کہ آگے زندگی میں کیا لکھا ہے۔۔۔

آنے والا وقت اچھا ہو گا۔۔۔ یا۔۔۔

زندگی کے نئے باب کھولے گا۔



آنو۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مومی کو مناؤ یار۔۔۔ ہر بار کی ہماری آؤٹنگ کی دشمن ہیں۔۔۔

زائر نے روشنانے کے ساتھ پلے لینڈ کا پروگرام بنایا ہوا تھا۔۔۔

اور ہالے اُسے زیادہ باہر جانے نہیں دیتی تھی اور خود تو اُس کا باہر جانا بہت ہی کم تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پارٹنر۔۔ میں سوچ رہی اب اگر وہ مان ہی گئی ہے تو کیوں نہ اسے کسی کھونٹے سے باندھ دیں۔۔۔۔۔

۔ شالے جب سے ضیغم سے ملی تھی اُس کے ذہن میں یہی سوچ سوار تھی۔

کھ۔۔۔۔۔ نٹ۔۔۔۔۔ وٹ؟؟ کس سے باندھنا چاہ رہی مومی کو یار۔۔۔۔۔ زائر اُلجھے ہوئے انداز میں بولا۔

۔ اوہو۔۔۔۔۔ بیوقوف۔۔۔۔۔ کھونٹے مطلب۔۔۔۔۔ کہیں رشتہ شادی وغیرہ۔۔۔۔۔ وہ جھنجھلاتے ہوئی بولی۔

ہاں یار جلدی سے کچھ کریں تاکہ آپ دونوں کے بعد میں تو سکووووون سے راج کروں۔۔۔۔۔ وہ بازو کھولے
آنکھیں بند کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شرم کرو ماں ہے وہ تمھاری۔۔۔۔۔ روشانے اُس کے سر پہ چپت لگاتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

تویار میں نے کب کہا ماں نہیں۔۔۔۔۔ میں تو بس کہ رہا،،،،، آپ دونوں کے جانے کے بعد ہوں گی بڑی ماں اور
نانو ماں اُن کی خیر ہے،،،،،

Posted On Kitab Nagri

،،،،۔۔ اور رہے داجی وہ تو پھر اپنی ہی پارٹی ہے۔۔۔ وہ آنکھ مارتے ہوئے بولا۔

ہالے نے دیکھ لیا تھا اُسے آنکھ مارتے۔۔۔ وہ جئے نماز اٹھائے اندر آرہی تھی۔

ٹھہر جاؤ ذرا۔۔۔ کہاں سے سیکھی یہ حرکت تم نے ہاں۔۔۔۔۔ یہ آوارہ حرکتیں نہیں کرنے دوں گی اس عمر میں۔۔۔ اُسے اُس کے اس عمل نے کہیں ماضی میں دکھایا جس نے اُس کی آنکھوں میں مرچیں سی بھردی تھیں۔۔۔

ہالے کو ایک دم اتنا غصے میں دیکھ کہ وہ ڈر کر فوراً روشانے کے ساتھ لگا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ہالے۔۔۔۔۔ روشانے اُس کو ساتھ لگائے بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چُپ کرو تم۔۔۔۔۔ یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے۔۔۔ آپ سب نے اُسے سر پہ چڑھ رکھا ہے۔۔۔ بہت بگڑ گیا ہے یہ۔۔۔

ہالے کا تو آج غصہ ہی کم نہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زائر کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کہ روشانی نے اُسے خشمگیں نظروں سے گھورا۔۔۔

وہ خود بھی زائر کے آنسو دیکھ کہ ٹھنڈی پر گئی۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔ اُس نے اب کی بار پیار سے زائر کو اپنے پاس بلایا۔۔۔

زائر اٹھا اور بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔۔۔ یہ اُس کا شدید ناراضگی کا اعلان تھا۔۔۔

ہالے کی آنکھیں اور بانہیں اُس کے ری ایکشن پہ وہی کھلی کی کھلی رہ گئیں۔۔۔

ہالے کیا ہوا تھا تمہیں۔۔۔ روشانی نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتی تشویش سے بولی اُس کی اتنی صبر و شکر کرنے والی ماں جانی کا یہ انداز اُسے پریشان کر گیا تھا۔۔۔

۔۔۔ یار کیا ہوا اسے، ایسا بھی کیا کہہ دیا میں نے۔۔۔ مجھے بس اُس کی بات سُن کے اور اُس حرکت پہ غصہ آ گیا تھا۔۔۔

ہالے تمہیں اُسے پیار سے ٹریٹ کرنا چاہیئے۔۔۔ بچہ ہے وہ۔۔۔ تم نے کبھی پوچھا اُس سے

Posted On Kitab Nagri

ایک غلطی کی اتنی بڑی سزا نہ دو اُس کو کہ مرنے کے بعد بھی اُسے معافی نہ مل سکے۔۔۔

اِس بات پہ ہالے نے پُر شکوہ نگاہوں سے اُسے دیکھا۔۔۔ روشانی نے آنکھیں پُجرائی اور بات بدلی۔۔

ہالے میری بہن ہم بھی اُس سے اتنا پیار کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو اکیلا نہ سمجھے۔

۔۔ باپ کی کمی کو محسوس نہ کرئے۔۔۔ وہ بگڑا ہوا نہیں ہے۔۔۔ تم سمجھو اُس کو۔ وہ تمہاری خوشی کے لیے راضی ہوا ہے اندر سے وہ بہت دکھی ہے۔۔۔



روشانے نے اُس کی آنکھیں کھول دی تھیں۔۔

۔۔۔

اُس نے اپنے آنسو پونچھے۔۔ اور زائر کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔ اُس نے سوچ لیا تھا کہ اب کیا کرنا ہے

روشانے بھی اُسے دیکھ کے پیچھے سے مسکرائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ وہ جانتی تھی اب میری بہن سنبھال لے گی۔۔۔



وہ ٹریولنگ بیگ لیے بلیک پینٹ اور سفید شرٹ میں ایک کلائی میں گھڑی باندھے ریڈی تھا۔۔۔

منصور نے رورو کے اپنا چہرہ سُوجالیا تھا۔۔۔
اب بھی وہ جالیوں کے پیچھے کھڑی اُسے بغیر پلک جھپکے دیکھ رہی تھی۔۔۔

خمینی صاحب اُسے خود ایئر پورٹ چھوڑنے جا رہے تھے۔۔۔

وہ فرد آفرد اُسب سے مل رہا تھا۔ ملازمین، ڈرائیور۔۔۔ آخر اتنا پرانا ساتھ تھا۔۔۔ وہ سب اُس سے بہت محبت کرتے تھے اور وہ بھی بہت احترام سے پیش آتا تھا۔۔۔

گاڑی تیار ہے آجائیں بھائی۔۔۔۔۔

ایک ملازم نے اطلاع دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

--- ہاں --- چلو چلو۔

کہیں لیٹ نہ ہو جائیں خمینی صاحب بولے اور اٹھ کے باہر چلے گئے۔۔۔

ملازم بھی بیگ اٹھا کہ چلا گیا۔۔۔

وہ بھی نکلنے لگا۔ اور پھر مڑ کر اُس کے پاس آیا وہ جانتا تھا وہ ہمیشہ کی طرح وہاں ہی ہوگی۔۔۔

منصورے کے دل کی دھڑکن اُسے اپنی طرف آتا دیکھ کہ تیز ہوئی۔۔۔ وہ شاید آج پہلی بار خود چل کر اُس کے پاس آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھی ہمیشہ کے جانے کیلئے۔۔۔۔۔۔۔

چلتا ہوں۔۔۔۔۔ ہو سکے تو معاف کر دینا اگر جانے انجانے میں تمہارے دکھ کا باعث بنا ہوں۔

ہو سکے تو اس یکطرفہ بندھن کو سے نکل آنا تمہاری زندگی آسان ہو جائے گی۔۔۔ کوئی مشکل یا پریشانی ہو تو فوراً مجھ سے رابطہ کرنا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔۔

وہ مڑا اور باہر نکلتا چلا گیا۔۔۔۔

اُس کا دل کیا۔۔۔۔ چیخ چیخ کر بولے آج سے زیادہ مشکل دن کون سا ہوگا۔ تمہارا جانا۔۔۔۔ کوئی امید دیے بغیر۔، مجھے خالی ہاتھ چھوڑے،، خیر امید تو تم نے کبھی بھی نہیں دلائی تھی،، تو اپنا خیال اپنی تصویر بھی میرے دل و دماغ سے کھرچ جاتے۔۔۔۔۔ اور وہ پھوٹ پھوٹ کہ روتی وہی بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔



زائر۔۔۔۔۔ وہ دروازہ کھول کے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔ دیکھا وہ بلیو جینز سیلو شرٹ میں منہ پہ دونوں ہاتھ رکھے بیڈ سے ٹانگیں لٹکا کہ بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔
اُسے ایک نظر دیکھ کے منہ پھیر گیا۔۔۔۔۔

زائر میرا بچہ۔۔۔۔۔ اپنی مومی سے ناراض ہے۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ ہنوز خاموش تھا۔۔ ہالے کو اب کی بار معاملہ کچھ سیریس لگا۔۔

وہ بھی اُس کے پاس بیڈ پہ بیٹھ گئی اور اُس کی گال پہ پیار کیا۔۔۔

ایک جگہ چھوٹی سی کس سے کچھ نہس ہو گا۔۔

میں زیادہ والا ناراض ہوں۔۔۔

وہ نروٹھے انداز میں بولا۔

ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ آج عرصے بعد گھر کے در و دیوار نے ہالے کے قہقہے کی آواز سنی تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھی حیران ہوا۔۔۔

فوراً اُس کے گال پہ ہاتھ رکھتا ہوا بولا

مومی آپ ہنستی ہوئی کتنی پیاری لگتی ہیں۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اُس کے دوسرا گال اور ماتھے ٹھوڑی پہ باری باری پیار کرنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

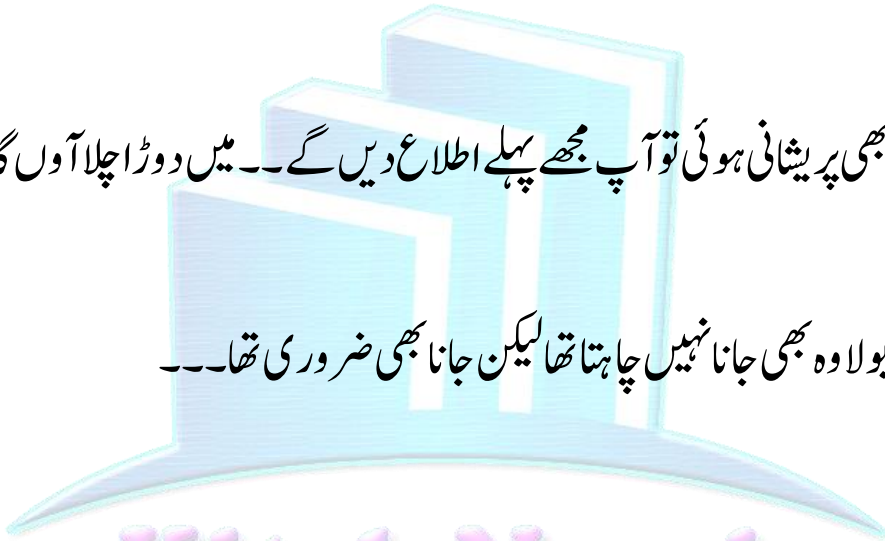
وہ انیورپورٹ میں موجود تھے۔۔ جب عزم خمینی صاحب سے گویا ہوا۔۔

میرے بچے تم میری فکر نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے انشاء اللہ جلد ہر مسئلے سے آزاد ہو جائیں گے۔۔۔۔

وہ اُس کا کندھا تھپتھپاتے مسکرائے۔۔۔

لیکن پھر بھی اگر کوئی بھی پریشانی ہوئی تو آپ مجھے پہلے اطلاع دیں گے۔۔ میں دوڑا چلا آؤں گا۔۔

وہ فکر مند انہ لہجے میں بولا وہ بھی جانا نہیں چاہتا تھا لیکن جانا بھی ضروری تھا۔۔



ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔ تم ہی تو میرے شیر بیٹے ہو۔ جہاں مجھے لگا میں معاملہ سنبھال نہیں پاؤں گا۔ تمہیں ہی سب سے پہلے بتاؤں گا۔۔۔

اتنی دیر میں اُس کے نام کی اناؤٹسمنٹ ہوئی۔۔ اور وہ اُن سے بغلگیر ہوا۔۔

اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

السلحامی و ناصر۔ میرے بچے۔۔۔ وہ دور تک اُسے جاتا دیکھتے رہے۔۔

۔۔ اُس نے دور جا کر ہاتھ ہلایا اور نظروں سے اوجھل ہو گیا۔۔ انہوں نے بھی ہاتھ ہلایا۔۔۔

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

کون جانتا تھا کہ آگے کیا ہو گا۔۔۔؟؟

کبھی وہ دونوں وجود آپس میں مل بھی سکیں گے یا نہیں۔۔۔؟؟۔۔۔ کہیں یہ عارضی جدائی، دائمی
جدائی تو نہیں۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♥ □ ،

مومی آئیں۔ وہ دیکھیں سپائڈر مین کا نیو گیجیٹ۔۔۔ زائر ہالے کو کھینچ کہ ایک اور دکان کی طرف بڑھا۔۔۔

اُس کی آج خوشی ہی دیدنی تھی۔۔ کیونکہ آج اُس کی مومی اُس کے ساتھ شاپنگ سینٹر میں موجود تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہالے اور شالے اُس کے پیچھے پیچھے اور وہ گھوم پھر کہ اُسکو ہر چیز دکھا رہا تھا جیسے وہ تو اس دنیا میں نئی آئیں ہوں۔۔۔

زائر بس کرو بیٹے۔۔۔ میں تھک گئی ہوں۔۔۔ ہالے نازک سی جان نے دہائی دی۔۔۔

شالے بھی ساتھ ساتھ کچھ شادی کی شاپنگ بھی کرتی جا رہی تھی۔۔۔

بس اتنی جلدی مومی۔۔۔ زائر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

ہالے نے بے بسی سی اپنے ہاتھوں میں تھامے شاپر دیکھے۔۔۔ اور ڈرائیور کو ساتھ نہ آنے والے فیصلے کو
کو سا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو کچھ کھاتے ہیں۔۔۔ شالے بھی اب تھک ہار کہ بولی۔۔۔

اوکے۔۔

۔۔ خلاف توقع زائر کا بھی شاپنگ سے دھیان بٹا وہ بھی صرف کھانے کا سوچ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نوڈ کارنر کی طرف بڑھے۔

شالے اور زائر کی حسبِ معمول زور و شور سے بحث جاری تھی۔ ساتھ ساتھ آنسکریم سے انصاف ہو رہا تھا۔۔۔

ہالے اُن کو دیکھ کے دھیمسا مسکرائی۔

چلو اب جلدی سے اٹھو واپس چلیں۔

۔ وہ جلدی جلدی آنسکریم ختم کرتی ہوئی اٹھی مبادا یہ پھر نہ چل پڑیں۔۔۔

Kitab Nagri

بس ایک ڈریس جو آتے ہوئے مجھے اچھا لگا تھا وہ لے لوں۔۔ شالے جلدی سے بولی

۔۔ نووے میں نہیں آنے والی اب۔۔۔ چلو پھر کبھی لے لینا۔۔۔ زالے سارے شاپنگ بیگ سمیٹتی ہوئی بولی۔

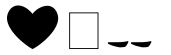
زائر شالے کا لٹکامنہ دیکھ کہ بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مومی آپ گاڑی تک چلیں میں آنو کے ساتھ ہی دو منٹ میں آیا۔۔۔

او کے،،، ہالے نے بادل ناخواستہ ہی سر ہلایا۔۔۔

وہ دونوں تیز قدموں سے تھرڈ فلور کی طرف بڑھے۔۔۔



لاہور انٹرنیشنل ایئر پورٹ پہ لینڈ کرتے اُس کی دھڑکن اب تیز ہو رہی تھی گھر والوں کا رد عمل سوچ کہ وہ مجھے کیا کہیں گے۔ مجھے گلے سے لگالیں گے یا پہلے کی طرح دھکے مار کے نکال دیں گے۔۔ اور اُس ہستی کا سامنا کیسے کروں گا جس کی لاڈلی میری وجہ سے منوں مٹی تلے جاسوئی۔۔۔

اُن کاری ایکشن سوچ سوچ کے اُس کا دماغ شل ہو رہا تھا۔۔۔

سامان ریسیو کرتے دماغ میں خیالات کی آماہ جگا تھی۔۔۔ اگر وہ نہ مانے تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن کے پیروں میں گر کے معافی مانگ لوں گا۔ اب کی بار اُن کا چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔۔ دماغ نے ایک اور
تاویل دی۔
وہ سوچتا ہوا باہر نکلا۔۔

ٹیکسی ڈرائیور کو اچھی طرح سے یاد کر کہ ایڈریس سمجھایا۔۔۔

کھڑکی سے باہر دیکھتے گزرتے منظر دیکھ کر وہ حیران تھا کس طرح سب کچھ بدل گیا تھا۔۔۔

اُسے تو یاد کرنے سے بھی کچھ کچھ جگہوں کی سمجھ آرہی تھی۔۔

گاڑی جیسے ہی گلی میں اینٹر ہوئی تو دیکھا یہاں تو ایک بھی گھر اُس طرح کا نہیں تھا جیسا وہ چھوڑ کے گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔ خیر رہا تو کچھ بھی نہیں پہلے جیسا۔۔۔ نہ میں، نہ لوگ، نہ حالات، نہ مکاں،۔۔۔ اُس نے سرد آہ بھری۔۔۔

اُس نے اُتر کے بیل پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔ دل دھڑک رہا تھا۔ پتا نہیں پہلا نظر آنے والا چہرہ کونسا ہے۔ وہی چٹکی ہو
گی۔ اب تو بڑی ہوگی ہوگی۔۔۔ کہی اُس کی خادی نہ ہوگی ہوگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی کون۔۔ ایک اجنبی چہرہ نمودار ہوا۔۔

ایک مردانہ آواز نے اُسے خیالات کی کالونی سے باہر نکالا۔

آپ کون۔۔ حیرت سے اُس کے منہ سے یہ ہی جواب نکلا۔

جناب یہ میرا گھر ہے تو مجھے آپ سے پوچھنا چاہیے۔۔۔۔۔

وہ یہاں بارہ، تیرہ سال پہلے کوئی اور رہتے تھے۔ وہ کہاں ہیں

نہیں جناب ہم تو یہاں پچھلے تیرہ سال سے ہیں۔۔ اور پراپرٹی ڈیلر سے ہی خریدہ تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ اچھا بہت شکریہ۔۔۔

۔۔۔ آپ کو اُن کا ایڈریس یا فون پتا ہے۔۔؟

اور اگر آپ کو زحمت نہ ہو تو مجھے اُس پراپرٹی ڈیلر کا نمبر دے سکتے ہیں

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ضرور وہ نمبر نوٹ کروانے لگا۔۔۔۔

بہت مہربانی۔۔۔ السحافظ۔۔۔

وہ آکر دوبارہ ٹیکسی میں بیٹھ گیا۔۔۔ اب اُس کے چہرے پہ پریشانی تھی کہ کہاں ڈھونڈے اُن کو۔۔۔ پتا نہیں وہ
اس شہر میں ہیں بھی یا نہیں۔۔۔ کس حال میں ہیں۔۔۔۔

اب اُس کو اور بہت ساری سوچوں نے گھیر لیا۔۔۔

بھائی کہاں جانا ہے۔ دوبارہ مین روڈ پہ آتے ڈرائیور نے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی ہوٹل ہی لے چلو بھائی۔۔۔ وہ شکستہ سا بولا۔

۔ اُس نے جواباً سر ہلایا۔۔۔

انسان اکثر جو سوچتا ہے وہ ہوتا نہیں۔۔۔ اور اگر ہو جائے تو اُس کو جس طرح سوچتا ہے اُس طرح نہیں ہوتا۔ یہی
تو زندگی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اُس ڈیلر سے ملکر ہی کچھ سراغ مل سکتا تھا۔۔۔



ہالے سارے شائنگ بیگ تھا مے پار کنگ ایریا کی طرف بڑھی



جب پیچھے سے آواز پہ رُکی

اے میس جی سنو۔۔۔۔۔

وہ مڑی اور دیکھا چار آوارہ لڑکے کھلے گریبان میں کھڑے خباثت سے اُسے دیکھ رہے تھے۔ اُس کی دوپٹے پہ گرفت مضبوط ہوئی۔۔

جی بھائی کیا بات ہے۔۔۔ وہ لرزتے لہجے میں بولی۔۔۔

بھائی بی بی

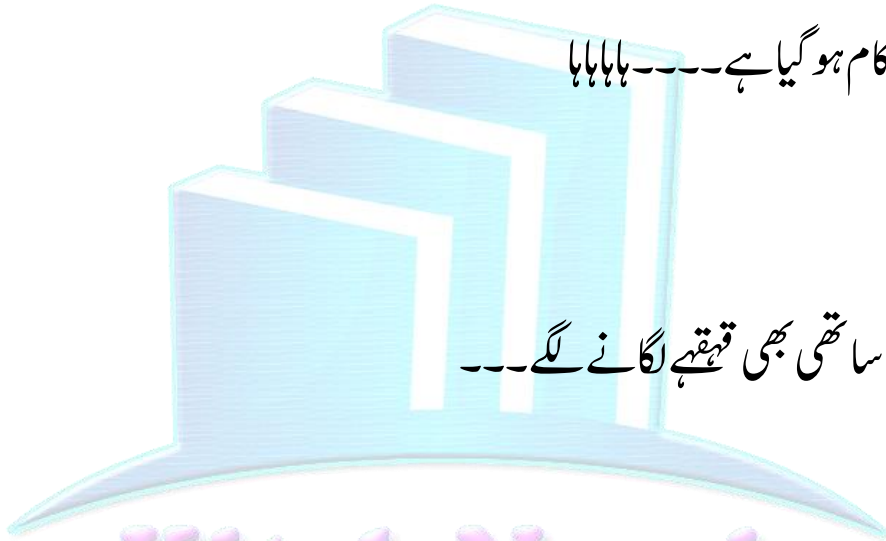
Posted On Kitab Nagri

- لڑکوں نے حیرانگی سے اُس تیرہ سال لڑکے کو دیکھا۔-

- جولال چہرہ لئے غصے سے اُس غنڈے کی طرف دیکھ رہا تھا۔-

واہ بھی مینڈ کی کو بی ز کام ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا

اُس کے چچے اُس کے ساتھی بھی قہقہے لگانے لگے۔۔۔



کیوں بھ تیری بہن لگتی ہے کیا۔۔۔؟ اُس نے اک نظر اُس پر یوں سی خوبصورتی لئے لڑکی کو دیکھا جو تھوڑی دیر پہلے گبھرائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

- اب اک طرف ہاتھ باندھے کھڑی تھی جس کا اطمینان اب قابل دید تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب جب وہ بڑھتے ہوئے زائر کی طرف آئے۔۔ جو بھی تھا زائر اُن کے سامنے توجہ ہی تھا۔۔ اُن سے زیادہ دیر
مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔
اب کی بار دونوں پریشان ہوئیں۔۔۔

ضعیف جو قریب ہی گاڑی پارک کر رہا تھا وہ ابھی شاپنگ مال میں کچھ لینے آیا تھا۔۔۔

وہ شور کی آواز سن کے بڑھا۔۔ آگے شالے، ہالے اور زائر کو دیکھ کے حیران ہوا

اب کے ایک غنڈے نے زائر کا گریبان تھاما ہوا تھا اور وہ دونوں اُسے چھڑوا رہی تھیں۔۔۔

وہ سارا معاملہ سمجھتا آگے بڑھا۔۔ اور اُس سے گریبان چھڑوا کے دوچار تھپڑ اُسے جڑ دیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اُس کے باقی ساتھی جو پہلے آرام سے گاڑی سے ٹیک لگائے تماشہ دیکھ رہے تھے فوراً اُسے سیدھے ہوئے۔۔۔

دس منٹ تک اُن کی اچھی خاصی دُرگت کے بعد وہ بھاگ گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت شکریہ ضعیغم صاحب --- شالے ممنون ہوئی ---

نہیں اس میں شکریہ کی کیا بات ہے --- یہ تو میرا فرض تھا ---

وہ ایک گہری نظر ہالے پہ ڈالتے ہوئے بولا --- وہ کافی سالوں بعد اُسے دیکھ رہا تھا جو پہلے سے بھی کمزور ہو گئی تھی --- مگر وہی معصوم چہرہ وہی غزالی آنکھیں جن میں کرب آج بھی پہلے دن جیسا تھا جب پہلی بار دیکھا تھا اُسے

اُس کی اس بات پہ ہالے نے ایک نظر اُسے دیکھا جو زائر کو گلے لگا کہ کھڑی تھی ---

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انکل آپ ضعیغم انکل ہیں نہ میرے بابا کہ پہلے والے فرینڈ ---
زائر کی آواز پہ اُس نے ہڑ بڑا کر ہالے سے نظر ہٹائی۔

جی جی لٹل چیمپ --- میں وہی ہوں ---

Posted On Kitab Nagri

-- اور آپ کو جانتا ہوں کہ آپ ہمارے بہادر شیر ہیں مگر اُن سے پنگا لینے کی کیا ضرورت تھی --- جب لیڈریز بھی ساتھ تھیں ---

تو اُن کے لیے ہی تو کیا تھا وہ مومی کو تنگ کر رہے تھے۔ مومی کا ہاتھ بھی پکڑا --- وہ معصومیت سے اپنا کارنامہ بتاتے ہوئے بولا۔

ضیغم نے ہاتھ پکڑنے والی بات پر غصے سے مٹھیاں بھینچی ---

آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا میں وہیں ہاتھ توڑ دیتا --- ایک دم جذباتیت میں اُس کے منہ سے نکلا ---

ہالے نے آنکھیں پھاڑ کے اُسے دیکھا --- کہ تُو کون جناب --- جبکہ شالے دھیماسا مسکرائی۔ وہ ضیغم کے حالِ دل سے واقف تھی۔

www.kitabnagri.com

خیر انکل ابھی بھی وہ کم دھلائی نہیں کروا کہ گئے

مجھے پتا ہوتا آپ اتنے اچھے فاسٹر ہیں تو میں اکیڈمی کے بجائے آپ سے ہی سیکھتا ---

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اپنی تھوڑی دیر پہلے کی جز باتیت پہ بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔ اور جلدی سے بولا۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں میں اور آپ کے ببادونوں ہی بلیک بیلٹ تھے۔۔۔

۔۔ جلدی میں اُس کے منہ سے نکلا۔۔

ہالے کے منہ کے زاویے بگڑے۔ وہ کم ہی حیدر کا ذکر زائر کر سامنے کرتی تھی پھر اُس کے پُر تجسس سوالات شروع ہو جاتے تھے۔۔۔

اب بھی یہی ہوا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا واقعی۔۔۔؟۔ بابا ایک اچھے فائٹر تھے۔۔۔

وہ جوش سے بولا۔۔۔

ہاں وہ۔۔۔۔۔

۔ بہت مہربانی آپ کی مدد کی اجازت دیں۔۔۔ ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہالے جلدی سے اُس کی بات کاٹے ہوئے بولی، زائر کا ہاتھ پکڑ کے چل پڑی۔۔

خدا حافظ۔۔ شالے بھی بول کے پیچھے دوڑی۔۔۔۔
وہ کافی دیر تک کھڑا اُن کو دیکھتا رہا پھر اندر چل پڑا۔۔



۔ شالے جو آج کے واقعے پہ ہالے اور بڑی ماں ماما سب سے ڈانٹ کھا کہ بیٹھی تھی۔۔ کیونکہ ڈرائیور کے بغیر جانے کا فیصلہ اُسی کا تھا۔۔ اگر خدا نخواستہ زیادہ نقصان ہو جاتا۔

www.kitabnagri.com

اُس کا ارادہ خود ڈرائیور کا تھا۔۔ وہ وہاں سے اٹھ کر اوپر چل پڑی جانتی تھی جتنی دیر سامنے رہی زیادہ ڈانٹ پڑے گی۔۔

فون کی گھنٹی بجی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی تو آگئی یاد آپ کو پورے دو دن بعد۔ مجھے تو لگتا ہے ڈیٹ فکس کروانا بس آپ کی ضد تھی وہ ہو گئی پوری،، اب بھاڑ میں جاے شالے۔۔۔

ارے ارے ارے۔۔ بنا بریک کے ٹرین۔۔۔ فون اٹھاتے ہی ایسی گولا بھاری شروع کر دی میری بات تو سنو یا ر۔۔ اب کے زیان کی آواز اُبھری۔۔۔

جی سنائیں پھر آپ۔۔۔۔ وہ بادل ناخواستہ بولی



یار ایک دوپراجیکٹ پینڈنگ تھے اُسی پہ کام کر رہا ہوں تاکہ مکمل خوشی اور یکسوئی سے اپنی شادی انجوائے کر سکوں۔

اور شادی کیا میں نے تو ہمارا زبردست رومینٹک ساہنی مون بھی پلان کر لیا ہے۔۔۔ 😊

زیان کی بات پر اُس کی بولتی بند ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کیا ہوا کہاں گئی۔۔۔۔

وہ اس کی خاموشی کی وجہ جانتا تھا۔۔۔

یار کچھ بولو خود تو جب مرضی بیگم بن جاتی ہو اور اگر میں تھوڑا سا شوہر بننے لگتا ہوں تو تمہاری ہوائیاں اڑنے لگتی ہیں۔

۔۔
نہیں تو سن رہی ہوں۔۔۔۔ وہ دھیمسا بولی۔

یار شاپنگ کا کیا ارادہ ہے میں بس دو دن تک فری ہو جاؤں پھر اپنی بیگم کو ڈھیر ساری شاپنگ کرواؤں گا۔۔۔۔ وہ بات بدلتے ہوئے بولا

ہممم۔۔۔۔ وہ دھیمسا بولی۔

اما بھی ڈیلی کہتی ہیں کب لے کہ جارہے ہو بچی کو شاپنگ پہ اُس کے بھی کچھ ارمان ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا بے فکر رہیں۔۔۔۔ اُس کے سارے ارمان بہت بہتر طریقے سے پورے کرنے گا آپ کا بیٹا۔۔۔ وہ معنی خیزی سے بولا۔

اُس کی بات پر وہ کانوں تک سُرخ ہوئی۔۔۔

یار تم تو ایسے شرمناک ہی ہو جیسے کوئی سولہ سترہ سال کی لڑکی ہو وہ اُس کو چھیڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔ وہ جانتا تھا اُس کا حال تبھی اُسے چھیڑتے ہوئے بولا۔

کیا مطلب ہے تمہارا لڑکی سے۔۔۔ میں تمہیں عورت نظر آرہی ہوں۔۔۔ وہ ساری شرم و جھجک پھینک کے میدان میں اُتری۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں اب لگی ہو نہ میری شالو۔۔۔۔

اُس کی بات پہ وہ کھلکھلا کے ہنسی اور پھر لاتعداد باتوں اور قصوں کا سلسلہ شروع ہوا۔۔۔۔ جو کہ اب کچھ گھنٹوں پہ محیط تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



چھوٹی بی بی آپ کو بیگم صاحبہ نیچے بلارہی ہیں۔۔۔ ملازمہ نے دروازے سے اندر جھانک کر کہا۔

انہیں بولو آرہی ہوں دس منٹ میں۔۔۔۔۔ وہ زائر کی الماری میں منہ دے کپڑے سیٹ کر رہی تھی۔



بی بی جی ابھی چلیں مہمان آئے ہیں۔۔۔۔۔

کون مہمان۔۔۔ اب کہ وہ مڑی۔۔۔۔۔

پتا نہیں جی، پہلے کبھی نہیں دیکھا ان کو۔۔۔ یہ ملازمہ پچھلے دو سالوں سے یہاں کام کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

اچھا میں آرہی ہوں۔۔۔۔۔

ہالے بالوں مہیں ہاتھ مارتی، اور نج رنگ کی قمیض اور ریڈ رنگ کی شلوار، سر پر دوپٹہ اوڑھے وہ بہت معصوم لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے ڈرائنگ روم میں قدم رکھا تو ایک نہایت صوبر سی خاتون موجود تھیں۔ جو اُسے دیکھ کے والہانہ انداز میں اُس کی طرف بڑھیں۔۔۔۔

کیسی ہو بیٹے۔۔۔۔ وہ اُسے گلے لگاتیں منہ چومتی ہوئی بولیں۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آنٹی۔۔۔ اُس کے چہرے پہ اُلجھے ہوئے تاثرات تھے۔ اوپر سے اُن کا انداز، اُس نے شالے کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ جس کے چہرے پر معنی خیز سی مسکراہٹ تھی۔۔۔

آویہاں میرے پاس بیٹھو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اُسے اپنے ساتھ ہی صوفہ پہ بٹھاتی ہوئی بولیں۔

یہ مسز بیگ ہیں۔ آخر ماما نے اُس کی مشکل حل کی۔۔۔

اوہو۔۔۔۔ اب وہ انہیں دیکھ کر دھیماسا مسکرائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پراس کی چھٹی جس اُسے اور ہی اشارے دے رہی تھی۔۔۔۔

میں ذرا چائے دیکھ لوں، وہ فرار کے چکروں میں تھی۔۔۔ کہہ کر کچن میں چلی آئی۔

بی بی جی یہ کون ہیں۔۔۔؟ ملازمہ نے بھی اُن کا ہالے کے لیئے والہانہ انداز دیکھا تھا۔

یہ آنٹی ہیں جاننے والی،، کافی عرصے بعد آئی ہیں۔ ہالے نے اُسے ٹالا۔۔۔، تم جلدی سے ہاتھ چلاؤ۔۔۔ وہ پلیٹس
ٹرالی میں سیٹ کرنے لگی۔۔۔

شکر ہے ضیغم مانا تو سہی،۔ میں تو اُسے کہہ کر تھک گئی کہ شادی کر لو۔ میں بھی تمہاری خوشیاں دیکھنا چاہتی ہوں
مگر مجال ہے وہ سُنے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات میں اُس نے کہا میں تیار ہوں شادی کے لیے،،،، ہالے بیٹی کہ بارے میں بتایا،،،،،

میں تو صبح ہی بھاگی بھاگی آئی مبادہ وہ پھر ہی نہ بدل جائے۔

مجھے ہالے بیٹی کے ساتھ ہوئے حادثے کا افسوس ہے اتنی چھوٹی عمر میں شادی اور پھر بیوہ۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بڑی ماں کارنگ بیٹے کے ذکر پر پھیکا پڑا۔۔۔ باقی کہ چہرے پہ بھی اُداسی آگئی تھی۔۔۔

لیکن آپ فکر نہ کریں۔۔۔ ہالے بہت خوش رہے گی ضیغم کے ساتھ۔۔۔ میں اُسے بہو نہیں بیٹی بنا کر لے جاؤں گی۔۔۔

آپ بتائیں میں کب آؤں ڈیٹ لینے۔۔۔۔۔ مسز بیگ تو کچھ زیادہ ہی پُر جوش تھیں۔۔۔۔۔

دیکھیں ابھی اُس کے تاؤ جی آئیں گے اُن سے مشورہ کر کہ ہی بتائیں گے اور ابھی تو ہالے سے بھی بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ بڑی ماں نے رسائیت سے جواب دیا۔۔۔۔۔

حمہ بیگم کے بھی چہرے پہ اطمینان تھا کہ مسز بیگ انہیں بھی اچھی لگی تھیں اور ضیغم تو ویسے بھی اُن کا دیکھا بھالا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اُسی اثنا میں ہالے چائے لے کر آئی۔ اور سرو کرنے لگی۔۔۔۔۔

چائے کے دوران ادھر ادھر کی گفتگو جاری تھی۔۔۔ مسز بیگ نے بھی دانستہ ہالے کے سامنے آنے کا مقصد نہیں بتایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاتے ہوئے اُن کا دل تھا کہ وہ آج ہالے کو انگوٹھی پہنا کہ جائیں گی۔۔۔ مگر پھر حالات دیکھتے ہوئے خاموش رہی

-

وہ جاتے ہوئے پھر ہالے کو گلے لگائے مانتا چومنے لگیں۔ اپنا خیال رکھا کرو، کمزور سی ہو۔۔ انہیں معصوم سی ہالے بہت اچھی لگی تھی۔۔۔

ہالے بغور اُن کا سب سے ملنا اور اپنے ساتھ خاص طریقے کا ملنا دیکھ رہی تھی۔۔ جو والہانہ پن انہوں نے ہالے کو ملتے دیکھا یا تھا وہ الگ ہی تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

صبح گیارہ بجے وہ اٹھا اور کال کر کے اپنے لیے ناشتے کا آرڈر دے کر خود فریش ہونے چلا گیا۔

کل دوپہر سے فلائٹ میں اُس نے کھانا کھایا ہوا تھا۔ ڈٹ کہ ناشتہ کیا اور پراپرٹی ڈیلر سے ملنے کے لیے نکلا۔ اُس نے رکشہ لیا اُسے آفس کا پتہ سمجھایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ مین روڈ پہ اتر کہ آگے گلی کا موڑ مڑنے لگا تھا کہ آگے سے آتی گاڑی سے ٹکرا کر نیچے گرا۔۔۔

شباباش جاوید آج کسے نیچے دے دیا ہے دھیان سے چلایا کرو۔۔ وہ جلدی سے نیچے اتر۔۔

سوری ویری سوری بھائی۔۔۔

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟ زیادہ تو نہیں لگی۔۔۔ اور اُسے چشمہ اٹھا کہ دیا۔۔۔

وہ اٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑ رہا تھا جہاں شرٹ مٹی سے بھری تھی اور پینٹ بھی گھٹنوں سے پھٹ گئی تھی۔ پکار پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مڑا۔

اور ٹھٹھکا۔۔

اُسے لگا جیسے وہ کچھ سال پرانا اپنا ہی عکس دیکھ رہا ہے۔۔۔ وہ اپنی درد بھولے منہ کھولے غور سے اُسے دیکھ رہا تھا

بھائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-- اُسے بھی وہ دیکھا بھالا لگا مگر فی الحال اُس کی چوٹ ضروری تھی۔ اُسے گھر کی بھی ٹینشن تھی لیٹ ہونے پہ
سب پریشان ہوں گے۔۔۔

جی جی میں ٹھیک ہوں۔۔ وہ اُس سے چشمہ پکڑتے ہوئے اپنے درد کو نظر انداز کرتا ہوا بولا۔

نہیں آپ کو چوٹ لگی ہے دیکھیں گٹھنے پہ اور کہنی سے تو بلڈ بھی نکل رہا ہے آپ میرے ساتھ چلیں۔ یہیں
قریب ہی ہمارا اسپتال ہے۔۔۔ وہ فکر مندی سے بولا۔

اس کی ضرورت نہیں۔ وہ ابھی اُسے منع کرتا کہ وہ پھر بولا۔

--- کیوں نہیں ہے۔۔۔ آپ بیٹھیں گاڑی میں وہ اُس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا۔
www.kitabnagri.com

اُس کا ہاتھ پکڑتے اُسے عجیب سا احساس ہو کچھ انوکھا احساس، ایسا جیسا اُس نے پہلے کبھی محسوس ہی نہیں کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا نام کیا ہے۔۔۔۔؟ اُسکے غیر متعلقہ سوال پہ اُس نے ماتھے پہ ہاتھ مارا۔۔۔۔

--

جس کے اس انداز پہ بے ساختہ اُسے دشمن دل یاد آئی۔۔۔

میں زائر عباسی ہوں۔۔۔ وہ بولا اور ہاتھ پکڑ کر گاڑی تک لایا۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی گاڑی میں بیٹھ گیا۔

وہ بھی ساتھ پیچھے بیٹھ گیا۔۔۔ ڈرائیور نے حیرانگی سے اُسے پیچھے بیٹھا دیکھا وہ توجو بھی ہو کبھی اپنی فرنٹ سیٹ نہیں چھوڑتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کا نام کیا ہے بھائی۔۔۔

اُس کا سوال پوچھنا، باتیں کرنا، آنکھیں سکیرٹنا، اور بار بار بالوں کو پیچھے جھٹکنا، کسی کی یاد دلارہا تھا۔

میں عزم ہوں۔۔۔۔ کل ہی ایران سے آیا ہوں۔ یہاں ایک ہوٹل میں ٹھہرا ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور آپ کے گھر والے -----

زائر نے پوچھا۔۔۔

اُن کی تلاش میں ہوں۔۔۔ عزم افسردگی سے بولا۔۔۔

اوہو۔۔ آپ پریشان نہ ہوں دی گریٹ زائر ہے نہ

ہم مل کر ڈھونڈیں گے۔۔ آپ کی فیملی کو۔۔

عزم دھیمسا مسکرا دیا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ خود نہیں جانتا تھا آج وہ کتنے عرصے بعد مسکرا رہا تھا۔۔۔

اسی اثنا میں ہاسپٹل کے آگے گاڑی رکی۔۔ سامنے حیدر ہاسپٹل دیکھ کے اُس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

میرے بابا ہیں۔۔۔

آپ کے بابا ڈاکٹر ہیں۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ تو اس دنیا میں ہے ہی نہیں۔۔۔۔۔ میرے پیدا ہونے سے پہلے ہی فوت ہو گئے تھے۔ زائر کے لہجے میں
افسوس اور حسرت تھی۔۔۔

اوہو۔۔۔ سو سوری بیٹا۔۔۔ اُسے سن کر افسوس ہوا۔۔۔ اتنی چھوٹی عمر میں اتنا بڑا غم۔۔۔
الہاؤن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔۔۔۔۔ وہ بولا۔

وہ اُس کو اندر ایمر جنسی میں لایا۔۔۔۔۔ اور ڈاکٹر اُسے جانتے تھے۔ فوراً عزم کا چیک اپ کرنے لگے۔۔۔



دادو کہا ہیں۔۔۔۔۔؟

زائر نے ایک ورڈ بوائے سے پوچھا۔۔۔
وہ آپریشن تھیٹر میں ہیں۔۔۔۔۔

اوہو۔۔۔ کب تک فری ہوں گی۔؟۔۔۔ زائر نے تشویش سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو وقت لگے گا۔۔۔ وارڈ بوائے بولا۔۔۔

اوکے۔۔۔ میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

میں چلتا ہوں فرینڈ۔۔۔ مجھے ضروری کام سے جانا ہے۔۔۔ عزم نے ڈریسنگ اور انجیکشن کے بعد
پر سکرپشن لی جو کہ ڈاکٹر نے لکھ کہ دی تھی۔ اور جانے کو کہنے لگا۔

نہیں ابھی آپ رکو نہ دادو سے مل لیں گے اور آپ کی طبیعت بھی کچھ بہتر ہو جائے گی۔۔۔

عزم کے چہرے پہ بے بسی تھی یہ نیا نیا فرینڈ تو اُسے کہیں جانے نہ دے رہا تھا۔۔۔

اُس کا اپنا دل بھی چاہ رہا تھا کہ وہ نہ جائے۔ اُن چاہی اپنائیت کا احساس اور اُس کا وجود اُسے خوشی دے رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلیں پھر آپ ہمارے گھر چلیں۔۔۔ وہاں ہوٹل میں تو کوئی نہیں ہوگا آپ کے خیال کے لیے۔۔۔۔

میں آپ کو مومی کے ہاتھ کا پاستہ کھلاؤں گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولا۔۔۔

وہ اُس کا بازو تھام کہ واپسی کو مڑا۔

دور سے دیکھنے سے وہ ایک دوسرے کہ بھائی لگ رہے تھے۔ ایک تو شکل میں بہت مشابہت تھی اور ساتھ ہی ساتھ انداز بھی ایسا تھا جیسے برسوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔۔۔۔۔



ہوٹل کے آگے چھوڑتے زائر بھی گاڑی سے نکلا۔۔۔۔۔

بہت شکریہ دوست پھر ملیں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بہت خواہش کے باوجود اُسے گلے سے نہ لگا سکا۔۔۔ ابھی وہ چند قدم آگے بڑھا ہی تھا کہ پیچھے سے آواز آئی۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ کین آئی ہگ یو۔۔۔۔۔

وہ فوراً مڑا اور اُس کے گلے لگا۔۔۔۔۔ اُسے ایسا لگا جیسے تپتے صحرا میں کہیں سایہ دار درخت دیکھ لیا ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے بہت عرصے کہ بعد کوئی اپنا ملا ہو۔۔۔ اُس کے وجود سی اٹھتی جانی پہچانی خوشبو اُسے خوش فہمیوں کے بادل میں گھسیٹ رہی تھی۔۔۔

زائر کو بھی اُس کی مضبوط پناہوں میں ایسا تحفظ کا احساس ہو ا جو آج سے پہلے اُس نے کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ پیار سے الگ ہوا حالانکہ دل بالکل نہیں چاہ رہا تھا۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔ فی امان اللہ۔۔۔۔ وہ اُس کا ماتھا چومتا بغیر رُ کے آگے بڑھتا چلا گیا۔۔۔۔۔

جیسے پیچھے مڑنے پر وہ پتھر کا ہو جائے گا۔ زائر بھی کافی دیر کھڑا رہا پھر گاڑی میں بیٹھ گیا۔

www.kitabnagri.com



میں نے حامی بھری تھی، ساتھ شرط بھی رکھی تھی کہ یہ سب ڈرامہ تمہاری شادی کے بعد ہو گا۔۔۔ تم لوگ پھر باز نہیں آئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ،،،،، اُس کی ہمت کیسے ہوئی رشتہ بھیجنے کی۔۔۔۔۔ تھوڑی سی مدد کیا کر دی۔۔۔ اب اُس احسان کا بدلہ
اس طرح لے گا۔۔۔۔۔

ہالے ادھر سے ادھر چکر کاٹتی خاصے غصے میں تھی۔۔۔ آج عرصے بعد اس میں پرانی ہالے کی شکل نظر آئی
تھی۔۔۔ اُس کا بس نہیں چل رہا تھا ضعیف اُس کے سامنے ہوتا اور وہ اُس کا گلہ دبا دیتی۔

مسز بیگ کے جانے کہ بعد جب سے اُن کے آنے کا سبب معلوم ہوا تھا تو وہ غصے میں اندر آگئی تھی۔۔۔

شالے اُس کے پیچھے پیچھے اندر آئی اور اب کب سے اُس کے عتاب کا شکار تھی۔۔۔۔۔

تو کیا فرق پڑھتا ہے۔۔۔ جب تم نے ہاں کر دی ہے اپنا مائنڈ بنالیا ہے تو، رشتے تو آئیں گے نہ۔۔۔۔۔ وہ جو مسلسل
اُس کے عتاب کا شکار ہو رہی تھی جھنجھلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

لیکن اس انسان سے کبھی شادی نہیں کروں گی جس کا کبھی کسی بھی حوالے سے اُس سے تعلق رہا ہو۔۔۔ ہالے کو
سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا کر دے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو میری بہن -----

مومی --- آنو --- ابھی وہ بات پوری کرتی کہ زائر کی اونچی سی آواز آئی۔۔

اُن کو اپنی تکرار میں یہ بھی یاد نہ رہا تھا کہ زائر آج معمول سے لیٹ آیا ہے۔۔۔ اب گھڑی دیکھی اور ہالے فوراً
تشویش سے بولی۔۔۔

آج اتنی لیٹ کیوں آئے ہو پھر تو نہیں چلے گئے کسی فرینڈ کے ہاں۔۔۔ کہاں ہے ڈرائیور پوچھتی ہوں میں
اُسے۔۔۔۔



اوہو مومی۔۔۔۔ وہ ماتھے پہ اپنا ہاتھ مارتا مخصوص انداز میں بولا۔

بات تو سن لیں یار۔۔۔۔۔ وہ آنو کی طرف دیکھتا بے بسی سے بولا۔۔۔۔ جو اپنی ہنسی دبا رہی تھی۔۔۔

آج میرا ایک نیو فرینڈ بنا ہے۔۔۔۔ اُس کا نہ ہماری گاڑی سے ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔ وہ بیڈ سے اٹھ کے اُس کے پاس آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھاری گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا تم نے بتایا ہی نہیں۔۔۔ تم ٹھیک تو ہو۔؟ وہ پریشانی سے اُس کا منہ ٹٹولتی ہوئی بولی۔۔۔

جی جی میری پیاری مومی میں ٹھیک ہوں وہ اُس کی گود میں سر رکھتا ہوا بولا۔

بس فرینڈ کو چوٹ لگی تھی۔ اُس کو میں دادو کہ ہاسپٹل لے کہ گیا تھا۔۔۔ وہ بہت اچھے تھے۔ پتا ہے میرا دل کر رہا تھا میں اُن کے ساتھ ہی رہوں۔ وہ کبھی مجھ سے دور نہ ہوں۔

میں یہ سوچ رہا تھا مومی کہ اگر میرے بابا ہوتے نہ تو بالکل ایسے ہوتے۔۔۔۔۔ وہ حسرت بھرے لہجے میں بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس کے سر پہ پھرتا تھا تھکانا۔ رنگت یکنخت سپید پڑی۔

شالے نے بھی مڑ کر اُس کی لہجے کی حسرت کو سنا۔۔۔

چلو تو پھر ہم بھی کسی دن آپ کے فرینڈ سے ملیں گے۔۔۔ آپ اب فوراً سے چینیج کر لو۔۔۔ اور پھر لنچ کرو۔

Posted On Kitab Nagri

شالے نے اُس کی حالت دیکھتے ہوئے اسے ٹالا۔۔۔

اوکے میں چینج کر کہ آرہا ہوں آپ جلدی سے میرا لنچ لگائیں۔ بہت بھوک لگی ہے۔۔ وہ کہتا اپنے کمرے میں بھگ گیا۔

ریکھا تم نے کیسے وہ اپنے باپ کی کمی کو محسوس کرتا ہے۔ اب وہ بڑا ہو گیا ہے۔۔ اور اُسے بھی ایک باپ کی ضرورت ہے،،

بیشک سگے باپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا۔ مگر کمی تو پوری کی جاسکتی ہے نہ۔۔ میری بہن ایک باریہ کڑوا گھونٹ پی کر دیکھو بے شک اپنے بیٹے کے لیے۔۔۔

انشاء اللہ یہ فیصلہ تمہاری اداس زندگی میں رنگ بھر دے گا اور تمہیں مکمل کر دے گا۔۔۔

وہ اُس کا کندھا تھپتھپاتی باہر چلی گی۔۔۔ پیچھے وہ اپنے سوچوں کے بھنور میں ڈوبی آئندہ زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



اسلام و علیکم م ناصر صاحب کیسے ہیں آپ۔۔۔
اُس کی طبعیت کچھ بہتر ہوئی تو وہ نکل پڑا اُس پر اپری ڈیلر کا پتا کرنے۔۔

ایک آفس میں میز اور کرسی رکھے عینک ڈالے درمیانی عمر کا آدمی براجمان تھا۔۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔۔۔ میں ٹھیک آپ سنائیں جناب۔۔۔ پہچانا نہیں آپ کو۔۔۔ وہ اٹھ کر مصافحہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

جی میں عزم ہوں اور یہاں میں اپنی فیملی کا پتا کرنے آیا ہوں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی تو کیا خدمت کر سکتا ہوں آپ کی۔۔ وہ رسائیت سے بولا۔

عزم اُسے مختصر اپنے والد صاحب کے متعلق بتانے لگا۔۔

دیکھیں جناب بلکل اُن کا گھر میں نے ہی سیل کروایا تھا۔ لیکن میں اُن کی موجودہ رہائش سے بے خبر ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

عزم کے چہرے پہ مایوسی نظر آئی۔۔۔

لیکن اُن کے آفس کے متعلق میں جانتا ہوں اُس کا پتا میں دے سکتا ہوں۔۔۔۔

جی جی بلکل دیں۔۔۔۔ وہ پُر جوش سا بولا۔

آپ بیٹھیں تو سہی کوئی چائے پانی۔۔۔۔ نہیں بہت بہت شکریہ آپ نہیں جانتے آپ نے میری کتنی بڑی
مشکل حل کی ہے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُن سے پتالیتا وہ اٹھا۔ اور مصافحہ کرتا وہ باہر چلا گیا۔



ہاتھ میں کارڈ لیے وہ خوش تھا کہ آج وہ تیرہ سالوں کے بعد اپنے پیاروں سے ملنے والا تھا۔ اُن کے چہرے وہ روبرو
دیکھنے والا تھا۔ لیکن اُن سے پہلے وہ دل کی روشنی جو اُس نے اپنے غلط قدم سے بُجھا دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اُس سے ملنے جانا چاہتا تھا اُس شہرِ خموشاں میں جہاں کوئی جانے کے بعد نہ آپایا تھا۔ جس کے جانے کی وجہ وہ خود بناتا تھا۔

۔۔۔۔ اب اُس کے چہرے پہ یاسیت کے سائے تھے۔۔۔ اُس نے گاڑی کا رخ وہاں موڑا۔ جو اُس نے ریٹ پہ بک کروائی تھی۔۔۔

قبرستاں پہنچ کے وہ دیکھنے لگا۔۔۔ جہاں اُس کے پیارے منوں مٹی تلے موجود تھے۔ اُس کو یقین تھا کہ وہاں ہی اُن کے ساتھ وہ بھی اپنی آرامگاہ میں ہوگی۔۔۔

قبرستاں کے چوکیدار سے اُن کی قبر پوچھ کہ وہ وہاں جانے لگا۔

احمد عباسی ولد محمد عباسی اور نیچے آج سے اکیس سال پہلے کی تاریخ درج تھی ابھی وہ مسز احمد عباسی کی قبر دیکھتا کہ ساتھ والے کتبے پہ اُس کی نظر پڑھی۔

حیدر عباسی اور ساتھ ہی آج سے بارہ سال پہلے کی تاریخ درج تھی۔۔۔

اُس کے ذہن میں دھماکے ہونے لگے۔ یہ کیسے ممکن تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دنیا بدل سکتی تھی۔ لیکن یہ تو ناممکنات سے ہے کہ

ایک زندہ انسان کی قبر!،،،،،۔۔

لگتا ہے مسز حیدر عباسی لکھنا ہو گا اور غلطی سے لکھا گیا ہے۔۔ اُس نے کچھ یاد آنے پر اپنے آپ کو تسلی دی۔۔

اُس نے چوکیدار کو بلایا اور پوچھا یہ کتبہ غلط لکھا گیا ہے۔ کیا کسی نے بتایا نہیں تمہیں۔۔۔۔۔

نہیں صاحب جی یہاں تو ایک آدمی پچھلے بارہ سال سے آرہا ہے اور دعمانگ کے جاتا ہے اور کبھی کبھی تو ایک چھوٹا لڑکا بھی ساتھ ہوتا ہے۔ بڑا پیار سا بچہ ہے۔۔ بڑا بھلا نام ہے جی اُس کا۔۔۔ وہ سر کھجاتے سوچتے ہوئے بولا۔

کافی باتونی آدمی تھا بچارہ سارا دن یہاں خاموش رہ کہ جو جواب بھی نہیں دے سکتے تھے۔ اُن کی حفاظت کرتا تھا

اُس نے شکر کیا کوئی بولنے کے لیے آیا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اُسکا ذہن ماؤف ہونے لگا وہ جب سے یہاں آیا تھا اُس کے ساتھ عجیب ہی واقعات ہو رہے تھے۔۔۔ وہ یہاں
دل کا بوجھ کم کرنے آیا تھا مگر مزید بوجھ لیکر جا رہا تھا۔ اُس کا دماغ جھنجھلا گیا۔ کوئی سراہا تھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

اب یہ سارا راستہ وہی سے سنبھل سکتا ہے، جہاں مجھے پہلے جانا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

اب گاڑی ک رُخ دوسری طرف موڑے چل نکلا۔۔۔

پر وہ جانتا نہیں تھا وہاں ہونے والے انکشافات اُس کی پوری ہستی ہلا دیں گے۔۔۔



www.kitabnagri.com

یار ریلیکس رہو میں وہی زیان ہوں تمہارا بے چارہ شوہر۔۔۔ وہ ایک ہاتھ سے سٹیرنگ تھامے، دوسرے ہاتھ میں
اُس کا ہاتھ پکڑے اُسے ریلیکس کرتا ہوا بولا۔

وہ شاکنگ فرائک پہ گرین دوپٹہ لیے کنفیوز سی اُس کے ساتھ بیٹھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آج اُسے شاپنگ کروانے لایا تھا۔ ماموں جان سے اُس نے پہلے ہی اجازت لے لی تھی۔۔

نہیں میں ٹھیک ہوں۔ وہ اپنا اعتماد بحال کرتی دھیمسا بولی۔ اب گاڑی سے باہر دیکھنے لگی۔۔ وہ گاڑی چلاتا دھیان سار اُس پہ تھا جو چہرے پہ آنے والی ایک لٹ کو بار بار کان کے پیچھے اڑتی۔ وہ پھر باہر آ جاتی۔

وہ یہ منظر بار بار دیکھ رہا تھا بالآخر شرارتی لہجے میں بولا۔

مجھے اس سے جیسی ہو رہی ہے؟

کس سے۔۔؟۔۔ وہ اُس کی طرف رخ پھیرے بولی۔۔

تمہاری اس لٹ سے جو بار بار تمہاری رخسار پہ آتی ہے اور اس بہانے تم اُسے چھوتی ہو۔۔۔۔۔ کاش یہ میں ہوتا۔۔۔

زبان پلیر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کی بات پہ سرخ ہوتی رُخ پھیر گی۔ اُس کی آنکھوں میں ٹھاٹھیں مارتے جزبات اور پیار کے سمندر کی تاب وہ نہیں لاسکتی تھی۔۔

وہ پارکنگ ایریا میں گاڑی پارک کرتا اُس کا ہاتھ تھامے مال میں چل پڑا۔۔

مختلف دکانوں میں ہوتے وہ شاپنگ کرتے جارہے تھے پہلے تو وہ جھجھکی۔۔ پھر زیان کا نارمل انداز دیکھتے ہوئے وہ بھی شاپنگ کرنے لگی۔۔ جہاں وہ دو میں سے ایک چوائس کا پوچھتی وہ دونوں خرید لیتا۔
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

اُس نے ویڈنگ ڈریس کے علاوہ باقی تمام ڈریس اُس کی چوائس پر چھوڑ دیے تھے۔۔۔

شام سے رات ہونے والی تھی پر اُس کا دل ہی نہیں بھر رہا تھا۔۔۔ ڈریسز، شو زیگ، جیولری کیا کیا نہ لے رہا تھا وہ۔۔۔

زیان بس کریں باقی پھر کبھی لے لیں گے۔۔۔ اُس کا بس نہیں چل رہا تھا آج سارا مال ہی خرید لیتا۔۔۔

شالے کہ چہرے پر تھکن کے اثرات واضح تھے۔۔۔

او کے چلو۔۔۔ ڈنر کرتے ہیں۔۔۔ وہ اُس کے تھکاوٹ سے بھرپور چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا۔ شالے نے سکون کا سانس لیا۔

وہ اُسے لیے الگ کین میں آیا اور اُس کی پسند اور کچھ اپنی مرضی سے آرڈر کیا۔۔۔۔

ویٹر آرڈر لیکر چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شالے۔۔۔ وہ اُس کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔ ہممم۔۔۔ وہ بولی۔۔۔
تم خوش ہونا۔۔۔؟۔۔۔
آپ کو اس سے فرق پڑھتا ہے؟۔۔۔

وہ سنجیدگی سے جواب بولی۔۔۔

ہاں میرے لیے تمہاری مرضی اور رائے سب سے زیادہ مقدم ہے۔۔۔۔۔ وہ مضبوط لہجے میں بولا۔

وہ اُس کا جواب سُن کر مسکرائی۔۔۔ جیسے جانتی تھی کہ یہی اُس کا جواب ہوگا۔۔۔

میں نے اپنی پوری رضامندی سے ہاں کی ہے۔ اور اپنے فیصلے سے مطمئن اور خوش ہوں۔۔۔۔۔ وہ دھیماسا
مسکراتی ہوئی اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی اُسے تسلی دینے والے انداز میں بولی۔۔۔

وہ بات کر کہ ہاتھ اٹھانے لگی جب اُس نے پکڑ لیا۔۔۔

آئی لو یو آئی ریٹی لو یو۔۔۔ وہ اُس کے ہاتھ کی پشت پہ لب رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم آلسو بلیسڈ ٹو ہیو یو ----- وہ جو ابابولی -----

اس کا جواب یہ تو نہیں ہوتا۔ وہ اُس کی چالاکی پہ مسکرایا۔۔۔۔

ہمارے دیس میں تو ایسا ہی ہوتا ہے۔ شالے نے بے نیازی سے کندھے اُچکائے۔۔۔۔

وہ اپنی آنکھوں میں ڈھیروں محبت لیے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اچھا بتا وہنی مون پہ کہاں جانے کا ارادہ ہے۔۔۔ اُس کے ایک بار پھر پٹری سے اترنے پر وہ پزل ہوئی۔

Kitab Nagri

جہاں آپ کی مرضی۔ وہ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد دھیمسا بولی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کیوں بھی۔۔۔ شادی تمھاری بھی ہونی صرف مجھ اکیلے کی تھوڑی ہے۔۔۔ ویسے بھی جتنا تم نے مجھے تڑپایا ہے

اور ستایا ہے نہ رخصتی کے لئے گن گن کے بدلے لوں گا تیار رہنا۔۔۔۔۔

وہ اُس کی بات پہ کانوں کی لو تک سرخ ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی وقت ویٹر کے آنے پہ اُس نے شکر ادا کیا۔۔۔

کھانے کے دوران اُس نے ایسی کوئی بات نہ کی جانتا تھا پھر وہ کچھ نہیں کھائے گی۔

اُس کو ریلکس کرنے کے لیے ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگا۔۔۔

ڈنر کے بعد اُسے گھر ڈراپ کرنے آیا۔۔۔

وہ اترنے لگی تو اُسے بازو سے پکڑ کے روکا۔۔۔ اُس نے ایک نظر اُسے دیکھ کے سر جھکا لیا۔

سنو۔۔۔ اپنا خیال رکھنا، میرے لیے۔۔۔ وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔ اُس کے ماتھے پہ لب رکھے اور پھر ایک گال پر، ابھی وہ اُس کے لبوں کے پاس پہنچتا کہ وہ جھٹ سے خدا حافظ کر کے بھاگی۔۔۔

اُس کا دل تیز رفتاری سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

اُس نے بھی مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔ اور سرشار سا گھر کو چل پڑا آج کا بھرپور دن دونوں نے ایک دوسرے کی سنگت میں گزارا تھا۔۔۔ جو یادوں میں ہمیشہ رہنے والا تھا

Posted On Kitab Nagri



ڈارلنگ ----- زائر چلاتا ہوا میٹنگ روم کا دروازہ کھولتا اندر آیا۔۔۔

سیکرٹری پریشان چہرہ لیے اُس کے پیچھے پیچھے آج فراز صاحب کی فارن ڈیلی گیشن سے میٹنگ تھی۔ اور وہ جب بھی آتا تھا آفس میں ادھم مچ جاتا تھا۔۔۔

وہ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ اور بازو کھول کے اُس کو گلے لگایا۔۔۔

سر وہ میں نے زائر صاحب کو روکا تھا۔ لیکن یہ ضد کر کے آگئے۔۔۔۔۔ سیکرٹری کہنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں تم جاؤ۔۔۔ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اُسے بھیجا۔

میٹ مائے گرینڈ سن۔۔۔۔۔ وہ اُس کا تعارف کرواتے ہوئے بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ منہ کھولے فراز صاحب کو اور زائر کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ کہ مبادہ غلط ہی نہ کہ دیا ہو۔۔۔ سن کی جگہ
گرینڈ سن۔۔؟

دیکھا میری وجہ سے آپ کتنے ینگ گرینڈ فادر لگتے ہیں۔۔۔

زائر ہمیشہ والے لوگوں کے تاثرات دیکھتے ہوئے اُن کے کان کے پاس بولا۔

یولک سٹل ینگ مسٹر فراج۔۔۔۔۔ ایک نے بلا آخر سکتہ توڑا۔۔۔۔

زائر نے اُن کی بات پہ ہنسی دبائی۔۔۔ کیونکہ اُس نے فراز صاحب کے ماتھے پہ بل دیکھ لیے تھے۔۔۔

آئی ایم ناٹ جسٹ لک۔۔۔ آئی ایم آلسو ینگ وہ اُس کی بات کی تردید کرتے ہوئے بولے۔۔۔

آپ کچھ دیروٹ کرؤ میرے آفس میں مائی سن میں ابھی میٹنگ وائینڈ اپ کر کہ آرہا ہوں۔۔۔ وہ اُس کا ماتھا
چومتے ہوئے بولے۔

اوکے جسٹ فائیو منٹس۔۔۔۔ وہ ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے تھم اپ کیا۔۔۔۔۔ ڈن۔۔۔۔۔

وہ باہر آ کر آفس میں بیٹھنے کے بجائے وٹینگ ایریا میں آ گیا۔ وہ ایک اوپن ہال تھا جہاں انٹیریئر ڈیکوریشن، خوبصورت صوفے اور آگے شیشے کی ٹیبل تھی۔

جہاں اب وہ آفس بوائے کے لائے ہوئے لوازمات سے انصاف کر رہا تھا۔ ساتھ ہی ساتھ بھرپور گفتگو بھی ریسپنسنٹ سے جاری تھی۔۔۔۔۔

دفعتاً پیچھے سے آواز آئی۔۔۔۔۔

ایکسیوزمی۔۔۔۔۔ فراز عباسی صاحب سے ملنا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ریسپنسنٹ فوراً متوجہ ہوئی جہاں وہ اپنی خوب روپر سنلیٹی کے ساتھ آنکھوں پہ چشمہ لگائے موجود تھا۔۔۔۔۔

سر وہ۔۔۔ ابھی وہ بات پوری کرتی کہ زائر بولا

۔۔۔۔۔ ارے آپ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کہ اُس نے بھی اپنے ساتھ موجود ہستی کو دیکھا۔ اُسے خوشگوار حیرت ہوئی۔ وہ کل سے اُسے ایک لمحے کے لیے نہیں بھولا تھا۔

اومے چھوٹے

آپ یہاں۔۔۔۔ وہ حیرت سے بولا

ہاں جی یہ ہی تو میں کہ رہا ہوں۔۔۔۔ یہ تو میں جانتا ہوں میری پر سنیلٹی ہی ایسی ہے جو ایک بار دیکھتا ہے۔۔ وہ بار بار بار ملنا چاہتا ہے۔ لیکن اپ میرا پیچھا کرتے یہاں تک آ جاؤ گے یہ نہیں جانتا تھا۔۔۔

وہ اپنی کالر اُچکاتے فخر سے بولا۔ وہ آج بھی یونیفارم میں پہلے دن کی طرح کیوٹ لگ رہا تھا۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ وہ ایک دم اُس کی بات پہ ہنسا۔

سیکریٹری نے بھی اُس نوجوان کی خوبصورت ہنسی کو حیرت سے دیکھا کہ وہ سنجیدہ تو کمال تھا اور ہنستے ہوئے تو باکمال لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سے کس نے کہا میں آپ سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔

ہاں نہ یہ ہمارا آفس ہے تو آپ مجھ سے ہی ملنے آئے ہیں نہ۔۔۔۔۔

ویٹ، ویٹ، ویٹ آپ تو دادا جی کا پوچھ رہے تھے۔۔۔ زائر پُر سوچ انداز میں بولا۔

دادا جی۔۔۔؟

اُس نے اچھنبے سے پوچھا۔۔۔۔



ہاں نہ وہ۔۔۔۔۔

زائر۔۔۔۔۔ چلو۔۔

اس سے پہلے کے وہ بات پوری کرتا آواز آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے مڑ کر دیکھا۔۔

فراز صاحب جو فارن ڈیلیگیشن کو سی آف کر کے زائر کی طرف آئے تھے۔۔۔

وعدے کے مطابق انہوں نے آج لنچ کرنا تھا اُس کی فیورٹ جگہ پر۔۔

وہ انہیں دیکھ کر اپنی جگہ پر جم سا گیا تھا۔۔
وہ بالکل نہیں بدلے تھے وہی رعب، وہی پر سنیلٹی بس کنپٹی سے تھوڑے بال سفید ہوئے تھے۔۔

ان کی حالت تو کاٹو تو لہو نہیں، والی تھی،، اپنی جگہ پر منجمد ہوئے۔۔

انہوں نے ایک نظر میں ہی اُسے پہچان لیا تھا۔۔۔ کیوں نہ پہچانتے وہ اُن کا اکلوتا لخت جگر تھا۔۔ جس کی یاد میں وہ اور اُن کی بیوی ایک لمحہ غافل نہ ہوئے تھے۔۔۔

اب وہ پہلے جیسا لاابالی لڑکا نہیں بلکہ ایک بھرپور مرد کی صورت میں اُن کے سامنے تھا۔۔

خوبصورت تو تھا اب تو وہ اور ہینڈ سم ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر ----- اُن کے منہ سے نکلا

اُن کی رنگت ایک دم پیلی پڑی اور وہ دل تھام کر نیچے گرتے چلے گئے تھے۔۔۔

آخری آوازیں اُن کے کانوں میں پڑی۔۔

بابا ----- دادا جی -----

اور دو مضبوط ہاتھوں نے انہیں گرنے سے پہلے تھام لیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اُن کو دونوں بازوؤں میں اٹھائے باہر کی جانب بھاگا تھا۔ اُس وقت اُسے یہ بھی ہوش نہیں تھی کہ اُس کے برابر میں بھاگنے والے سے اُس کا رشتہ کیا ہے۔۔؟

جو دادا جی،،، دادا جی،،، پکارتے ہوئے رو رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اپنے دادا کو ہمیشہ یگ اور ہنسی مذاق کرتے دیکھا تھا۔۔۔

کسی نے ایملینس کو کال کر دی تھی۔۔۔ وہ اُس میں اُن کو گود میں اٹھائے اندر سوار ہوا۔۔۔ آنسو مسلسل آنکھوں سے جاری تھے وہ کبھی اُن کے گال کو کبھی بالوں کو فرط جذبات سے چوم رہا تھا۔۔۔

ساتھ گاڑی میں زائر اور میجر بیٹھ گئے تھے۔۔۔ ایک پل میں ہی کاپلٹ گئی۔۔۔

ہاسپٹل پہنچتے فوراً ایمر جنسی میں لے گئے۔۔۔ اب وہ باہر پریشان سا ایک بیچ پر بیٹھا سردونوں ہاتھوں سے تھامے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

کبھی اچھا بیٹا نہیں بن سکا۔۔۔۔۔ ہمیشہ اپنے ماں باپ کے لیے ایک امتحان رہا ہوں۔۔۔۔۔ وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑا رہا تھا۔۔۔

مجھے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔ میں چلا جاؤں گا اُن کی زندگی سے۔۔۔۔۔

وہ مختلف سوچوں میں ڈوبا رد گرد کا ہوش بھولے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مینجر نے گھر فون کر کے اطلاع کر دی تھی۔ وہ ایک بچے کے ساتھ سارا معاملہ کیسے ہینڈل کر سکتا تھا۔ گھر اطلاع کر ابھی ضروری تھا

۔ اور ایمر جنسی سے باہر بیٹھے وجود کو تو وہ جانتے بھی نہیں تھے۔۔

نہ اُس سے تعلق کو اور۔۔۔

نہ اُس کو دیکھ کے اپنے باس کی ہونے والی حالت کی وجہ کو۔



اسلام و علیکم۔۔ میں فراز صاحب کا مینجر بات کر رہا ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

و علیکم السلام۔۔ ہالے نے فون اٹھایا۔۔ مینجر اکثر گھر فراز صاحب سے کام یا کسی بھی فائل وغیرہ کے سلسلے میں کال کرتا رہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تاؤجی --- تاؤجی کو ہارٹ اٹیک آیا ہے --- ہاسپٹل میں ہیں --- وہ روتے ہوئے بولی

اللہ --- حمنہ بیگم نے ہاتھ سینے پہ رکھا ---

شالے بھی منہ پہ ہاتھ رکھ کر رونے لگی --- باپ تو تھا نہیں انہوں نے ہی باپ کی شفقت اور پیار دیا تھا۔ کبھی
کمی محسوس نہ ہونے دی تھی ---

آپا کو بتایا --- حمنہ بیگم بولی۔ تو اُس نے سر کو نفی میں ہلایا ---

کروکال --- چلیں ہم --- وہ چادر لینے کمرے میں بھاگیں اور شالے ڈرائیور کو بلانے --- ہالے نے بڑی ماں کو
فون کیا اور ہاسپٹل کے لیے نکلیں ---

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



دروازہ کھول کے ڈاکٹر کے باہر نکلتے وہ بھی ہوش میں آیا اور فوراً ڈاکٹر کی جانب بڑھا۔ ---

کیسی طبعیت ہے اب ---؟ وہ بولا

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مائٹیک ہوا ہے۔۔۔ ابھی انڈر آبزرویشن رکھیں گے۔۔۔ پھر آپ مل سکیں گے۔۔۔ ڈاکٹر پرو فیشنل طریقے سے بتاتے ہوئے بولا۔۔۔

دادا جی ٹھیک تو ہو جائیں گے نہ۔۔۔ زائر بھی جلدی سے قریب آتے ہوئے بولا۔۔۔ عزم نے بھی اب کہ مڑ کر اُسے دیکھا۔۔۔

جی بیٹے پریشان نہ ہوں انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر اُس کی فکر پہ اُس کا گال تھپتھپاتا ہوا چلا گیا۔۔۔۔

یہ آپ کے دادا ہیں۔۔۔۔۔؟ عزم حیرانگی سے اُسے بولا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔ اور آپ کون ہیں جن کو دیکھ کے دادا جی کہ یہ حالت ہوئی ہے۔۔۔ وہ تشویشی انداز سے ہاتھ باندھے اُس کی شکل غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ جس کا چہرہ اُسے جانا پہچانا لگا تھا۔۔۔

آپ کا فُل نیم کیا ہے۔۔۔؟ وہ اُس کا سوال نظر انداز کرتا ہوا بولا۔۔۔

زائر حیدر عباسی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے وہ سمجھ ہی نہیں پار ہی تھی کہ سامنے کھڑا وجود خیال ہے یا حقیقت -----

روشنی ----- اُسے دیکھ کہ وہ ایک نظر آگے بڑھا ----- اب وہ ایک نظر کبھی ہالے کو دیکھ رہا تھا
اور کبھی زائر کو -----

جس نے اپنا تعارف زائر حیدر عباسی کروایا تھا -----

اُس کو سمجھ نہ آیا کہ وہ یہاں آنے پہ خوش ہو یا دیر سے آنے پہ پچھتائے۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ماضی -----

Posted On Kitab Nagri

آج آفس سے لیٹ آؤں گا۔ بچوں کو ڈرائیور پک کر لے گا۔ شیراز صاحب آج آفس سے سائٹ پہ جانے والے تھے۔

حمنہ جو اُن کی آفس کی تیاری میں مدد کر رہی تھیں۔
تائیدی انداز میں سر ہلایا۔۔۔

اُسی وقت دونوں بچیاں جو کہ سکول کے لیے تیار ہو کر اب بڑی ماں کے ساتھ ناشتہ کر رہی تھیں۔۔۔

بابا۔۔۔ دونوں بھاگتی ہوئی روم کا دروازہ ٹھاہ سے کھولتی ہوئی اندر آئیں۔۔۔

بابا روشنی نے کل ایک بچی سے فائٹ کی تھی۔۔۔
شالو نے معصومیت سے بتایا۔۔۔
www.kitabnagri.com

کیوں بیٹے۔۔۔ کیوں فائٹ کی۔۔۔؟ وہ روشنی کو دوسرے کندھے پہ اٹھاتے ہوئے بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بی کا ز بابا --- شی سیڈ --- میں زیم کی چمچی ہوں --- وہ ہونٹ بناتے ہوئے بولی ---

چمچی پہ حمنہ کی ہنسی چھوٹی ---

وہ زیم کے معاملے میں کسی پہ اعتبار نہیں کرتی تھی --- اور نہ اُس کے خلاف کوئی بات سنتی تھی۔
کبھی کبھی تو اُس کے عتاب کا نشانہ شالو بھی بن جاتی تھی ---

نہیں بھئی یہ تو غلط کہا ہے لیکن آپ نے سمجھنا تھا نہ اُسے وہ میرا بھائی ہے --- فائٹ تو نہیں کرتے
نہ --- شیراز صاحب نے اُسے سمجھایا ---
www.kitabnagri.com

بابا وہ بار بار کہتی تو --- تو میں نے کتنی بار منع کیا اُسے وہ اپنی دو پونیاں جھولتی شالو کو آنکھیں نکالتی بولی۔ جس کے
پیٹ میں کوئی بات نہ نکلتی تھی ---

شالو کو بھی سمجھ آ گیا اب اُس کی شامت پکی ہے --- وہ بات بدلتی ہوئی بولی ---

Posted On Kitab Nagri

چلور و شنی دادا جی کو گڈ بائے کہہ آئیں۔۔۔۔

وہ فوراً شیراز صاحب کی گود سے اترتی بھاگ گئیں۔۔۔۔

چلیں جی اب آپ بھی ہمیں اچھا سا گڈ بائے کہہ دیں۔۔۔۔ وہ بچیوں کے جانے کے بعد حمہ بیگم کو کمر سے
تھامتے قریب کرتے ہوئے بولے۔۔۔۔

لگتا ہی نہیں تھا اُن کی شادی کو سات سال ہو گئے ہیں۔۔۔۔ وہ دو بچیوں کے بعد بھی سمارٹ تھیں۔۔۔۔



ہیو آنا نیس ڈے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ان کے گال پہ لب رکھتی اپنے مخصوص انداز میں گڈ بائے بولی۔۔۔۔

بعد میں انہوں نے بھی اپنے انداز میں گڈ بائے کہا جس کے بعد حمہ کے گالوں پہ سرخی واضح تھی۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

داداجی ----- وہ دونوں بھاگتی ہوئی آئیں اور اُن کے سینے پہ چڑھ گئیں -----

اوئے مجھے مارنا ہے کیا ----- احمد صاحب نے دہائی دی -----

ہم تو گڈ بائے کرنے آئیں ہیں ----- دونوں نے ایک ساتھ بول کے اکٹھا ہی دونوں گالوں پہ لب رکھے -----

او میری پریاں ----- احمد صاحب نے بھی باری باری دونوں کے گال پہ پیار کیا -----

وہ دونوں ویسے تو کیوٹ تھیں ----- پر ایک جیسا یونیفارم پہنے دوپونیاں بنائے اتنی پیاری لگتیں کہ کوئی بھی انہیں پیار کیے بنا نہیں رہ سکتا تھا -----

اُسی اثنا میں عزم اندر آیا۔ وہ سات سالہ نوجوان اُن کی نسبت تھوڑا سنجیدہ اور کم شرارتی تھا -----
اُس نے بھی پیار لیا داداجی سی -----

چلو چاچو ویٹ کر رہے ہیں -----

Posted On Kitab Nagri

اُن کار و زانہ صبح گڈ بائے کا ہی سیزن اتنا لمبا ہوتا تھا۔۔۔ اس لیے حمہ اُن کو جلدی تیار کر دیتی تھی۔۔۔

وہ جلدی سے تاؤ جی اور بڑی ماں کو سلام کر کہ باہر بھاگیں۔۔۔ کیونکہ فرنٹ سیٹ پہ بھی تو بیٹھنا تھا۔۔۔

ہالے کو اتنی پسند تھی کہ وہ اکثر شالو کو بھی اُس کی باری پہ بیٹھنے نہیں دیتی تھی۔۔۔

وہ بھی آرام سے پیچھے آ کہ بیٹھ گیا۔ آج ساتھ ہالے تھی۔۔۔ جو شالے سے موڈ آف کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ ایک تو بابا کے سامنے صبح شکایت لگنے پر اور دوسرا فرنٹ سیٹ نہ ملنے پر۔۔۔

عزم نے اُس کا خراب موڈ دیکھ لیا تھا۔۔۔ اس لیے اُس کا دھیان بٹانے لگا تھا۔۔۔ باہر کی ونڈو سے اُسے نیا بننے والا کیفے دکھا رہا تھا کہ اگلی دفعہ ہم بابا کے ساتھ یہاں آئیں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب اُس کا بھی موڈ کچھ بہتر ہوا تھا۔ جس سے وہ بھی خوش ہو گیا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

آفندی ہو س میں بھی صبح کا آغاز ہو چکا تھا۔۔۔ سدرہ زیان کو سکول بھیجنے کے بعد اب شوہر کی آفس کی تیاری اور ناشتے میں مشغول تھی۔۔۔۔

آپ آفس جاتے ہوئے مجھے آپ عباسی ہاؤس ڈراپ کرتے ہوئے چلے جائیں۔۔۔۔رات میں آفس لے آئیے گا۔ وہ نروٹھے سین سے بولیں۔۔۔۔

جوان کو میکے شاذ و نادر ہی جانے دیتا تھا۔۔۔ رات رُکنا تو جیسے قیامت لانے کے مترادف تھا۔۔۔۔

رات میں اسی بات پہ بحث ہو رہی تھی وہ کچھ دن جا کہ رکنا چاہ رہی تھی اور حسن صاحب کی وہ مرغی کی ایک ٹانگ کہ اُن کے بغیر دل نہیں لگتا، گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔۔۔۔

اب اسی لیے وہ صرف دن میں جانے کی بات کر رہیں تھیں۔۔۔۔

او کے پھر پانچ منٹ میں تیار ہو کر آ جاؤ۔۔ حسن صاحب نے بھی بیوی کے انداز دیکھتے ہوئے اجازت دی۔۔

وہ تیار ہو کر نکلے۔۔۔ عباسی ہاؤس کے سامنے ڈراپ کرتے انہوں نے اُس کا ہاتھ پکڑا، وہ جو اپنا میکہ گیٹ دیکھ کر فوراً گاڑی سے اُتری تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیگم --- ایسے سی آف کرتی ہو روزانہ کیا ---

روزانہ کاسی آف کرنے کا سین سوچ کے ہی وہ بلش کر گئیں ---

اب میں اپنے بابا کہ گیٹ کے سامنے آپ کو اُس طرح سی آف کروں گی --- وہ جھنجھلائی ہوئی بولیں ---

لوجی --- بابا کے گیٹ کے سامنے ہو بابا کہ سامنے نہیں --- چلو جلدی کرو ورنہ گاڑی واپس لے جاؤں
گا ---

وہ سٹیرنگ پہ انگلیاں تھپتھپانے آنکھیں بند کرتے بولے
جانتے تھے یہ دھمکی کام کرئے گی ---
www.kitabnagri.com

سدرہ اُن کو بے بسی سے دیکھنے لگی اب تو اور کوئی چارہ بھی نہ تھا ---

اُن کے ہونٹوں پہ اپنا ہاتھ جماتی ہا تھ پہ اپنے لب رکھتی فوراً دروازہ کھول کے بھاگ گئی ---

Posted On Kitab Nagri

وہ اچھے خاصے بدمزہ ہوئے۔۔۔۔۔ یہ کیا تھا یار۔۔۔۔۔ اب رات کو تم سے بدلہ لوں گا۔۔۔

وہ گیٹ سے دوبارہ سر باہر نکالتی اُن کو ٹھینکا دیکھاتی بھاگ گئی۔۔ انہوں نے بھی ہنستے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔۔



اسلام و علیکم بھابھی ماں۔۔۔۔۔

سدرہ اونچی آواز میں سلام کرتی ہوئی اندر آئی۔۔۔۔۔ اور ہانیہ کو دیکھ کے سلام کیا۔۔۔

ماں کے چھوٹی عمر میں فوت ہو جانے کے بعد بھائیوں اور باپ نے بہت لاڈ اور پیار سے پالا تھا، اور سونے پہ سہاگا بھابھیاں بھی بہت پیار اور خیال کرنے والی ملیں تھیں۔۔۔۔۔

ہانیہ کو وہ اسی وجہ سے بھابھی ماں کہتی تھی۔ اور حمزہ تو اُس کی ہم عمر ہونے کی وجہ سے بھابھی ہی کہتی تھی۔۔ اور اُس کے ساتھ تو بہت مزاق اور چھیڑ خانی بھی چلتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ٹھاک تم سناؤ۔۔۔ وہ اُسے گلے لگاتے ہوئے بولیں۔۔۔

آپ آج ہاسپٹل نہیں گئیں۔۔۔؟

نہیں آج میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو اوپی ڈی سے آف لیا۔۔۔ شام میں جاؤں گی۔۔۔ آپریٹ ڈیٹ ہے ایک پیشینٹ کی۔۔۔

کسی دوسرے ہاسپٹل میں جاب مشکل ہے اسی لیے تو میں بھائی جان سے کہتی ہوں آپ کو اپنا ہی ہاسپٹل بنا دیں۔۔۔

وہ لاڈ سے بھابھی کے گلے میں بازو ڈالتے ہوئے بولی۔۔۔ ہاں سوچ تو رہے ہیں وہ اس بارے میں۔۔۔ وہ اُس کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

کس بارے میں سوچا جا رہا ہے۔۔۔؟

حمہ اندر آتے ہوئے بولی۔۔۔ ساتھ ہی شرارتی نظروں سے سد رہ کو دیکھتے آگے بڑھی۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔۔۔ سد رہ نے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

الحمد للہ میں فٹ فاٹ۔۔۔

۔۔ اور تم بھی مجھے ماشاء اللہ فٹ لگ رہی ہو۔۔۔ گیٹ سے آتے دیکھاتھا میں نے تمہیں، ٹیرس پہ کھڑی تھی
میں۔۔۔ جب تم۔۔۔ حمنہ نے جان بوجھ کے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

۔۔ کافی ی ی ی ہشاش بشاش لگ رہی تھی۔۔۔

سدرہ نے گڑ بڑاتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا۔۔۔

نہیں تو، وہ تو میں۔۔۔ ذہن میں سوچ رہی تھی اس نے کیا کیا دیکھ لیا اب ریکارڈ لگائے گی میرا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں میں جانتی ہوں سب۔۔۔۔۔ بس وہ جب تم نہ۔۔۔۔۔

بابا کہاں ہیں۔۔۔۔۔ سدرہ بوکھلا کر کھڑی ہوئی۔ مبادہ یہ کوئی اور ہی راز نہ کھول دے۔۔۔

حمنہ نے قہقہہ لگایا ہانیہ نے بھی اپنی ہنسی دبائی۔۔۔۔۔ وہ اُن کو شرماتی اور کنفیوز سی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں ہیں۔۔۔ ہانیہ نے اُس کی مشکل حل کی۔۔۔

اوکے میں اُن سے مل لوں زرا۔۔۔ وہ کہ کر بھاگی۔۔۔۔۔
اُس کے انداز پہ حمنہ کا قہقہہ ایک بار پھر بلند ہوا۔۔۔

بد تمیز۔۔۔ اُسے بیٹھنے بھی نہیں دیا، آتے ہی شرمندہ کر دیا۔ ہانیہ اُس کے ہاتھ پہ چپت لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

فکرناٹ آپا۔۔۔ ابھی آجاتی شرمیلی کہیں کی۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے کچن میں اُس کے لیے کچھ لینے چلی گئی۔۔۔

ہم اب بابا سے بالکل بات نہیں کریں گیں۔۔۔ ہالے اور شالے غصے سے آکر بغیر سلام کیے بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔

کیوں بھی کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ سدرہ حیرت سے بولی جو ادھر ادھر دیکھے بغیر، نہ سلام کیا، نہ ملی اور منہ پھلا لیا تھا۔

--

Posted On Kitab Nagri

پھو پھو۔۔۔۔۔ اُن دونوں نے جیسے ہی پھو پھو کو دیکھا چلاتی ہوئیں گلے آ لگیں۔ وہ اُن دونوں کو پیار کرنے لگی۔

۔ تبھی میں کہوں یہ چوزہ آج ہمارے ساتھ کیوں آرہا۔۔۔

ہالے سمارٹ سے زیان کو دیکھ کہ بولی جو حیدر کے ساتھ ان دونوں بہنوں کے بیگ گھسیٹا لارہا تھا۔۔

اونہوں۔۔۔۔۔ کتنی بار کہا ہے بڑا بھائی ہے ایسے نہیں کہتے۔۔۔۔۔ حمہ نے کہا۔۔

وہ آگے بڑھ کر دونوں سے بیگ لینے لگی۔۔۔ بیٹے رہنے دینے تھے، ڈرائیور لے آتا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج بابا ہم سے پراس کر کے لینے نہیں آئے اور کوئی اب سفارش نہیں کرئے گا اُن کی۔۔۔ دادا ابو بھی

نہیں۔۔۔۔۔ شالے دادا ابو کو دیکھ کے بولی جن کی گود میں اب حیدر اور زیان بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

بڑی ماں سب کے لیے جو س لے کہ آئیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو غصہ چھوڑو میرا بیٹا پی لودو نوں جو س۔۔۔۔ آتا ہے نہ شیراز تو میں پوچھتی ہوں۔۔۔ کیوں میری بیٹیوں سے
کیا ہوا وعدہ توڑا ہے۔۔۔

وہ اُن کو پیار سے پچکارتے جو س پلانے لگیں۔۔ وہ دونوں بھی جو س پینے کے ساتھ ساتھ اُن کے ڈرامے ملاحظہ
فرما رہے تھے۔۔۔۔

ملازمہ کے کھانا کھانے کی اطلاع ملتے ہی سب ڈائنگ ٹیبل کی طرف بڑھے۔

چلو آؤ چندہ آج پھوپھو دونوں کو اپنے ہاتھ سے کھلائیں گی۔۔ وہ دونوں سب کو ہی عزیز تھیں۔ جب دوپونیاں
بنائے سر ہلاتی باتیں کرتیں تھیں تو زیادہ کیوٹ لگتیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سب لان میں اکٹھے بیٹھے تھے۔ شام سے رات ہونے والی تھی مگر ابھی تک شیراز نہیں آیا تھا۔

۔۔ سب اُن کے انتظار میں تھے کہ وہ آئے تو ڈنر کے لیے جائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن صاحب بھی اپنی فیملی کو پک کرنے اور ڈنر کی غرض سے وہاں تھے۔۔۔

بھابھی بھائی کی کال نہیں آئی، کیا کہ رہے کب تک پہنچیں گے۔۔۔ سدرہ بولی

کافی دیر پہلے آئی تھی کہ میں وہاں سے نکل آیا ہوں،، اب تک تو پہنچ جانا چاہیے تھا۔۔ وہ فکر مندی سے بولی۔۔

پتر تو کال کر اُسے۔۔۔ احمد صاحب بے چینی سے بولے آج تو صبح سے اُن کا دل گبھرا رہا تھا۔۔۔ جیسے کچھ ہونے کو ہے۔۔۔۔۔

جی۔۔۔ فراز صاحب کال کر رہے تھے۔۔۔ بیل جا رہی تھی پر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔۔۔

وہ مسلسل کال کرتے رہے۔۔۔ ایسا کبھی ہوا تو نہیں اب تک تو وہ پہنچ جاتا۔۔۔ اب کے فراز صاحب کو بھی تشویش ہوئی۔۔ کم از کم فون تو اٹھا لیتا۔۔۔

اب کے وہ مینجر کو فون کرنے لگے جو کہ اُس جگہ کا کام دیکھ رہا تھا۔۔۔

اُس سے بھی یہی اطلاع ملی کہ وہ تین گھنٹے پہلے وہاں سے نکل آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد فراز صاحب کا فون بجا۔۔۔۔۔
شیراز کے نمبر سے ہی تھا۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ فون اٹھاتے ہی بولے۔۔۔

سر یہاں ایک گاڑی کا بہت بُرا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔ بندے کی حالت کافی تشویش ناک ہے۔ لگتا ہے کافی دیر سے
یہاں ہیں۔ اس روڈ پہ ٹریفک بھی کم ہوتی ہے۔ میں یہاں سے گزر رہا تھا تو دیکھا ہے۔

۔۔۔ لاسٹ کال آپ کے نمبر سے تھی اس لیے میں نے فون کیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آگے سے ملنے والی اطلاع پر اُن کا رنگ فق ہوا۔۔۔۔۔

آپ کسی طرح ہاسپٹل لے کہ پہنچیں ہم بس آرہے ہیں۔۔۔ وہ فوراً گُرسی سے کھڑے ہوئے۔۔۔
پاس بیٹھے سارے افراد بھی یک طرفہ گفتگو سُن کر پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

شیراز کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔۔ ہمیں فوراً ہاسپٹل جانا ہے۔۔۔ انہوں نے گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈر کے مارے عجیب عجیب خیالاتِ حمنہ کے دماغ میں آرہے تھے۔۔

--

بچے بھی بڑوں کو پریشان دیکھ کر کھیل چھوڑ کر آگئے۔۔ حیدر اور زیان تو کچھ کچھ سمجھ گئے تھے۔ بچیوں کو کچھ نہیں بتایا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی زار و قطار سے رو رو کے اللہ کے حضور دعائیں مانگ رہی تھی۔۔ جب دروازہ کھول کے ہالے اُس کی گود میں آکہ لیٹ گئی۔۔۔



۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔ اُس نے دعا مانگ کے اُسکا ماتھا چوما۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماما آپ رو رہی ہیں۔۔۔ اُس کے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی آپ نہیں روئیں بابا آجائیں گے۔۔۔۔۔

ہاں انشاء اللہ۔۔۔۔۔ وہ آئیں گے۔۔۔ انہیں آنا ہوگا۔۔۔۔۔

۔۔۔ وہ اُسے نیچے لیکر آئی جہاں سدرہ کال ملارہی تھی حسن کو جو پک نہیں کر رہا تھا نہ ہی فراز صاحب۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن کے بار بار کال کاٹنے پر احمد عباسی صاحب کا اور بی پی ہائی ہو گیا تھا۔۔۔ باہر گاڑی کے ہارن کی آواز پر سب بھاگے۔

جہاں کار میں حسن صاحب اترے اور پیچھے ہی ایمبولینس گھر میں کھلے دروازے سے نمودار ہوئی۔۔۔ گاڑی کی آواز پہ جہاں حمہ ننگے پاؤں بھاگتی ہوئی باہر آئی تھی۔۔ وہ پیچھے داخل ہوتی ہوئی گاڑی دیکھ کہ وہی تھم گئی۔۔ باقی سب بھی جلدی سے باہر کو بڑھے۔۔۔

پیچھے نم آنکھوں اور سو بے چہرے کے ساتھ نکلنے والے فراز صاحب کے ساتھ دو لوگ سٹریچر اُتار رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفید کپڑے سے ڈھکے ہوئے وجود کا سٹریچر جب حمہ کے قدموں کے پاس رکھا۔۔

۔۔ سر سے لڑھکتی چادر بکھرے بالوں میں، کانپتے ہاتھوں سے اُس نے کپڑا ہٹایا۔۔ اُس کی حالت تو پہلے ہی غیر تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیراز صاحب کاسکون آور چہرہ جو کہ ابدی نیند لے رہا تھا، نمودار ہوا۔

وہ دیکھتے ہی بے ہوش ہو کر گر گئی۔۔۔

سدرہ نے آگے بھر کر اُسے سنبھالا۔۔۔ گھر میں ایک دم کھرام مچ گیا تھا۔۔۔ یہ ہنستے بستے گھر کو کس کی نظر لگ گئی۔۔۔

احمد صاحب نے اپنے جوان بیٹے کی میت سامنے دیکھ کر نڈھال ہو گئے تھے۔۔۔ یہ تو میرا وقت تھا تم مجھے رخصت کرتے۔۔۔ یہ کیا ہو گیا وہ اپنے نقصان پر سر پر ہاتھ مار مار کر رو پڑے۔۔۔



اتنی جوان موت پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

حمنہ بار بار ہوش میں آتی پھر بے ہوش ہو جاتی اُس کا دماغ اُن کو اس حال میں قبول ہی نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

دونوں بچیوں کی حالت تو اور قابلِ رحم تھی۔ وہ بار بار ڈر کہ مارے کبھی اپنی پھوپھو سے چپکتیں اور کبھی ماں سے۔۔۔ جو خود ہوش و حواس سے بیگانی تھی۔۔۔ اپنے باپ کو اس طرح وہ قبول ہی نہیں کر پا رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایکسیڈنٹ بہت شدید تھا۔ پھر فوری طبی امداد نہ ملنے سے بلیڈنگ زیادہ ہوتی رہی اور شیرازہ اسپتال جاتے ہوئے ہی راستے میں دم توڑ گیا تھا۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم میری زندگی آنے والی پہلی روشنی کی کرن ہو۔۔۔ تمہاری آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں آنے دوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج ایک ہفتہ گزرنے کے بعد بھی سارا گھر ہنوز اُسی حالت میں تھا۔۔۔ وہ اپنے کمرے میں شادی کی تصویر دیکھتے ہوئے اُس کی بات یاد کر رہی تھی۔۔ جو وعدہ اُس نے شادی کی رات کیا تھا۔۔

کہاں ہو شیراز۔۔۔ دیکھو اب تمہیں نظر نہیں آرہے میری آنکھوں میں آنسو۔۔۔ اتنے وعدوں کے کچے نکل گئے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ پورے کمرے میں ابھی بھی اُس کا گمان ہوتا تھا۔۔۔ اُس کے مخصوص کلون کی خوشبو جو اوّل دن سے اُس نے کم نہ ہونے دی تھی۔۔۔

پھر وہ اُس تصویر کے آگے کھڑی ہو گئی۔ جب دونوں بچیوں کی پیدائش ہوئی تھی۔۔ ایک شیراز تھا مے اور دوسری حمنہ نے پکڑی ہوئی تھی یہ ہاسپٹل کی تصویر تھی۔۔۔

جب ڈاکٹر نے جڑواں بچوں کا بتایا تھا تو حمنہ چاہتی تھی ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہو، تاکہ فیملی مکمل ہو جائے۔۔۔ مگر شیراز دونوں بیٹیوں کے حق میں تھا۔

www.kitabnagri.com

اور اُس دن وہ بہت خوش تھا۔۔ حمنہ کے چہرے پر بھی ممتا کا نور تھا۔ جو تصویر میں واضح تھا۔۔

آگے کچھ تصویریں ہالے اور شالے کی سالگرہ کی تھیں۔۔۔ اور کچھ ان کے ہنی مون کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر تصویر میں شاندار پر سنلٹی کا حامل وہ نوجوان --- کوئی جانتا ہی نہیں تھا کہ اتنی جلدی منوں مٹی تلے جا
سوئے گا۔۔۔۔۔

وہ پھوٹ پھوٹ کے رودی --- وہ عدت میں تھی --- بچیاں بھی بہت مر جھاگی تھیں --- ہر وقت بابا کی
ضد --- اُن کو سنبھالنا سب کے لیے بہت مشکل ہو رہا تھا۔۔۔



وہ دیکھو سب سے اونچا اور روشن ستارہ۔۔۔۔۔

وہ بابا ہیں --- ہالے کے اشارہ کرنے پر شالے نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب سے دونوں کو بڑی ماں نے بتایا تھا کہ اللہ کے پاس جانے والے آسمان پہ ستارے بن جاتے ہیں --- دونوں
اپنے بابا کو اُن میں تلاش کرتی رہتیں تھیں۔۔۔۔۔

دونوں بہنیں لان میں پونیاں ڈالے بیٹھیں، گالوں پہ ہاتھ رکھے، گھٹنوں پہ کونیاں جمائے ایک دوسرے سے محو
گفتگو تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دن بابا کہ نہ آنے کی ضد چلتی رہی۔۔۔۔۔ ہولے ہولے وہ بھی سمجھوتا کرتیں جارہیں تھیں۔۔۔۔۔
فراز صاحب جو ابھی ابھی کسی سے مل کر لوٹے تھے دونوں کو دیکھ کہ اُس طرف آگئے

دونوں کی باتیں سُن کر آنکھوں میں آنے والے آنسوؤں کو روکتے اُن کے پاس بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

ہاں جی تو بتاؤ زرا کیا باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ دونوں کے گرد بازو حائل کرتے پیار سے بولے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم بابا کو ڈھونڈ رہیں ہیں۔۔۔۔۔ شالے معصومیت سے بولی۔۔۔۔۔

تو میں بھی تو آپ کا بابا ہوں۔ کیا نہیں ہوں۔۔۔۔۔؟۔۔۔۔۔ وہ مصنوعی افسردگی سے بولے

Posted On Kitab Nagri

کہاں رہ گئے تھے۔۔۔ اتنی دیر۔۔۔ شالے ماتھے پہ بل ڈالے بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔

وہ دونوں اپنا اپنا ماسک پورا کر کے گاڑی کی طرف بڑھے جہاں شالے تاؤ جی کے ساتھ بیٹھی فرنٹ سیٹ پہ دونوں کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

وہ جلدی سے پیچھے بیٹھے۔۔۔ اور قافلہ چل پڑا تھا۔

گاڑی آفندی ہاؤس رکتے دیکھ کہ تاؤ جی کو دیکھ کہ ہالے بولی۔۔۔

یہاں کیوں رکتے ہیں۔۔۔۔۔ (یہ تو وہ جانتی نہیں تھی شالے پہلے ہی تاؤ جی کو کہہ چکی تھی کہ زیان بھی ساتھ جائے گا۔۔۔)

www.kitabnagri.com

وہ جانتی تھی ہالے خود تو حیدر کے ساتھ جب ہوتی مجھے بھول جائے گی۔۔۔ اُس نے اپنا پارٹنر بھی ساتھ لے لیا تھا۔

بیٹے زیان کو بھی لے لیں۔۔۔ حیدر آرام سے کھڑکی کے باہر کے مناظر انجوائے کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہارن دینے پر پانچ منٹ بعد زیان آیا۔۔۔ وہ پہلے ہی تیار تھا فراز صاحب نے سدرہ کو کال کر دی تھی۔

فراز صاحب نے اُن پسند کی شاپنگ کروائی۔۔۔ جو زیادہ تر کھلونے ہی تھے۔۔۔۔۔ جھولے لیے اور فیورٹ برگر اور آئسکریم کھا کر وہ ایک بھر پور شام گزار کر گھر کو لوٹے تھے۔۔۔۔۔



کہتے ہیں کسی کے جانے سے زندگی رکتی نہیں چلتی رہتی ہے،،،،، بس جانے والے لوٹ کے نہیں آتے

عباسی ولایتیں بھی شیراز کے گزرنے کے تین سال بعد زندگی پہلے جیسی تو نہیں پر کسی حد تک اپنے معمول پر آگئی تھی۔ لیکن ایک نئے ڈگر کہ ساتھ۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جہاں احمد صاحب میں وہ دم نہیں رہا تھا۔۔۔ جوان بیٹے کی موت نے وقت سے پہلے بوڑھا کر دیا تھا۔۔۔۔۔ اب تو وہ بس زندگی گزار رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-- ایسے نہ کہیں اباجی آپ کا سایہ ہمارے لیے باعثِ رحمت ہے۔۔۔ وہ فوراً اُن کے پاس بیٹھتی بازو پہ ہاتھ رکھتی بولی۔۔۔

بیٹا جانا تو ہے ہی ایک دن میں چاہتا ہوں جانے سے پہلے اپنے شیراز کی دونوں شہزادیوں کے بارے میں کوئی فیصلہ کر دوں تاکہ میرے بیٹے کی روح بھی پُر سکون ہو اور میں بھی آرام سے مر سکوں۔۔۔

کیسا فیصلہ اباجی۔۔۔۔ وہ چونکتے ہوئے بولی۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں کہ گھر کی بچیاں گھر ہی رہ جائیں اور اُن کا مستقبل بھی محفوظ ہو جائے۔۔۔ انہوں نے ایک اور تمہید باندھی۔۔۔



وہ بت جاری رکھتے بولے۔۔

www.kitabnagri.com

ہالے اور شالے کا رشتہ حیدر اور زیان کے ساتھ کر دیتے ہیں۔۔۔ گھر کے بچے ہیں دونوں دیکھے بھالے اور پھر تمہیں بھی تسلی ہو گی گھر میں ہی بچیاں ہمیشہ رہیں گیں۔۔۔۔

تمہارا کیا خیال ہے اس بارے میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچیاں بہت چھوٹی ہیں ابھی اباجی اور ----- حمنہ تذبذب کا شکار تھی۔۔

تو بیٹے ابھی نکاح ہی ہو گا۔۔ رخصتی اُن کے جوان ہونے، پڑھ لکھ جانے اور کچھ بن جانے کے بعد ہی ہو گی۔۔۔

وہ اپنے تئیں سارا کچھ سوچے بیٹھے تھے۔۔

ٹھیک ہے اباجی جیسا آپ مناسب سمجھیں۔۔۔۔۔ وہاں کرتی ہوئی بولی۔۔۔ ہرج بھی کوئی نہیں تھا۔۔۔ اُس کی سیٹیاں اپنوں میں جاتیں ہمیشہ کے لیے جو پہلے ہی اُن پر جان چھڑکتے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جیتی رہو بیٹا۔۔۔ وہ اُس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پُر مسرت لہجے میں بولے۔۔۔۔

میں بات کرتا ہوں سب سے۔۔۔۔ انشاء اللہ یہ ہم سب کے حق میں بہتر ہو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انشاء اللہ۔۔۔ میں چائے لاتی ہوں آپ کے لیے۔۔۔۔۔ وہ سر ہلاتی ٹھیک سے دوپٹہ سر پہ جماتی اُٹھی اور باہر چلی گئی۔۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

احمد صاحب نے کال کر کے سدرہ کورات میں ڈنر پر بلایا تھا۔ اور ساتھ ضروری بات کا بھی کہا۔۔۔۔

آفس کال کر کہ انہوں نے فراز کو بھی جلدی گھر آنے کی تلقین کر دی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام میں سب ڈنر کر رہے تھے۔۔۔۔۔ آج عرصے بعد احمد صاحب خود بھی ڈائیننگ ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔۔۔ اور بڑھ چڑھ کہ گفتگو میں حصہ لے رہے تھے۔۔

۔ کافی عرصے والی سنجیدگی آج غائب تھی۔۔۔۔۔ بچے بھی اُن کو دیکھ کر خوش تھے۔۔۔۔۔

ڈنر کے بعد انہوں نے سب کو اپنے کمرے میں آنے کو کہا اور خود اندر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

سب حیران تھے کہ اباجی نے کیا بات کرنی ہے۔۔۔۔۔؟

حمہ خاموش تھی۔۔۔۔۔ اُن کی تاکید کی وجہ سے اُس نے کسی سے بھی ذکر نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ سب باری باری اندر داخل ہوئے اور بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

انہوں نے جب سب کے سامنے بلانے کا مقصد سامنے رکھا تو۔۔۔۔۔ سدرہ تو بہت خوش ہوئی۔۔۔۔۔

--

Posted On Kitab Nagri

حسن صاحب نے بھی کوئی اعتراض نہ کیا۔۔۔

فراز صاحب البتہ کچھ مطمئن نہیں تھے اُن کے جلدی نکاح سے۔ اُن کا بھی یہی اعتراض تھا کہ اتنے چھوٹے بچوں کے ذہن بٹ جائیں گے۔۔

۔ اُن کا خیال تھا کہ ابھی بات پکی کر دیتے ہیں پھر جب وہ قابل ہو جائیں تو نکاح حُر حستی کر دی جائے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہانیہ کو البتہ کوئی قباحت نہ لگی تھی جلدی نکاح میں۔۔۔۔

نہیں میں فیصلہ کر چکا ہوں۔۔۔ میں اُن کو اپنی آنکھوں کے سامنے ایک مضبوط بندھن میں باندھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

وہ دو ٹوک انداز میں فراز کی بات کاٹتے ہوئے بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتے تھے اب نرمی دیکھانے کا مطلب ہمیشہ کے لیے بات ختم۔۔۔

اُن سب نے ہاں میں سر ہلادیا اور سب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔

بچے سب اکٹھے پلے روم میں کھیل رہے تھے۔

آنے والے کل سے انجان سب خوش تھے۔۔۔۔۔
کون جانتا تھا کہ یہ فیصلہ کتنے طوفان لانے والا ہے۔۔



www.kitabnagri.com

بڑی ماں آپ کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ آٹھ سالہ ہالے آکر اُن کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئیں۔۔۔۔۔ وہ جو
زیور باہر نکالے بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

میں شادی کی تیاری کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس کی شادی --- وہ فوراً گود سے اُٹھی ---

حیدر کی --- وہ مسکراہٹ دباتے بولیں ---

حیدر دُلہا بنے گا --- وہ پُر جوش سی اُچھلتے ہوئے بولی ---

انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

پر دُلہن ---؟ --- وہ منہ پہ اُنکلی رکھتے سوچتے ہوئے بولی ---

تم بتاؤ کسے بننا چاہیے دُلہن ---؟

امم۔ امم۔ مم۔ --- وہ ماتھے پہ بار بار اُنکلی مارتی ادھر ادھر چکر لگاتی لڑکیاں ڈھونڈ رہی تھی ---

سوچتی اور پھر خیال میں ہی اُسے جھٹک دیتی ---

اُسے دراصل کوئی بھی اُس کے ساتھ اچھی نہیں لگ رہی تھی ---

Posted On Kitab Nagri

بڑی ماں مسکراہٹ لیے اُسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔ اور حمہ بھی پاس بیٹھی اپنی بیٹی کے کارنامے ملاحظہ فرما رہی تھیں۔۔۔

بڑی ماں اکیچولی۔ مجھے لگتا ہے حیدر کی دُہن مجھے ہی بننا چاہیے۔۔۔۔۔ وہ بلا آخر فیصلے پر پہنچی۔۔۔

بڑی ماں قہقہہ لگا کر ہنسی۔۔۔۔۔

حمہ منہ کھولے اپنی آٹھ سالہ بیٹی ملاحظہ فرما رہی تھی۔۔۔ جو کس شان سے اپنا پوزل پیش کر رہی تھی۔

ٹھیک ہے تو پھر آپ ہی بنو گی حیدر کی دُہن۔۔۔۔۔ وہ اُس کا ماتھا چومتے پیار سے بولیں۔۔۔۔۔

اور یہ سارے زیور میرے ہوں گے۔۔۔ جی جی آپ کے ہی ہیں۔۔۔ جب آپ بڑی ہو جاؤ گی تب پہننا۔۔۔

۔ اُو کے میں پھر شالو اور حیدر کو بتا کے آتی ہوں۔۔۔

وہ۔ بریکنگ نیوز لے کر بھاگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



شالو-----زعیم-----ہالے زور زور سے چلاتی اپنے اور شالو کے مشترکہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔

کیا ہو گیا۔۔۔خیر تو ہے۔۔روشنی۔۔۔۔۔؟؟

حیدر اور شالے ملکر سکول کا ملنے والا پروجیکٹ بنا رہے تھے۔۔۔شالے اپنا اور حیدر ہمیشہ کی طرح ہالے کا بنا رہا تھا۔۔۔

میرے پاس ایک گڈ نیوز ہے۔۔۔۔۔؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی گڈ نیوز۔۔۔۔۔؟؟۔حیدر بولا۔۔۔۔۔

بنالیا ہو گا کوئی آؤٹنگ کا پروگرام۔۔۔۔۔شالے سر جھٹکتے کام میں مصروف ہوئی۔۔۔۔۔

اونہوں۔۔۔۔۔وہ سر ادھر ادھر ہلاتی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ کھولے اُسے دیکھ رہے تھے۔۔۔ شالو کے چہرے پر بھی خوشی تھی کہ اب اُس کا دوست بھی ہمیشہ اُس کے ساتھ رہے گا۔۔۔

حیدر کے چہرے پر سُرخِ واضح تھی۔۔۔



سدرہ زیان جے ساتھ شالے کے کپڑے لیکر آئی تھی۔۔۔ اب جلدی جلدی میں انتظامات ہو رہے تھے۔۔۔

شالے تو اتنی ساری چیزیں دیکھ کے بہت خوش تھی کیا کپڑے چوڑیاں جوتے پینیں، کلپس غرض کہ اُس عمر کی بچیوں کے حساب سے سدرہ پوری بری تیار کر لائی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہالے بھی بڑی ماں کے ساتھ جُڑ کے بیٹھی تھی۔۔۔۔

لڑکے بچارے شرمانے کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بڑی ماں تو پرسوں سے اپنے بیٹے کے تیور دیکھ دیکھ کہ ہنس رہیں تھیں جس کا سر گردن سے اوپر ہی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

حمنہ حیرانگی سے اپنی بیٹیوں کی کاروائیاں ملاحظہ فرما رہی تھی۔۔۔ جن کی ساس سے زیادہ،،، وہ ساسوں کے وارے صدقے جا رہی تھیں۔۔۔

ہالے نے تو کل جانا تھا شاپنگ کے لیے بڑی ماں کے ساتھ۔۔۔

چلو بچوں اب کھیلو۔۔۔



سدرہ نے سب سے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں پھوپھو۔۔۔ ا۔ نہیں ہم کھیل سکتے۔۔۔ ہالے فوراً چلائی۔۔۔

کیوں۔۔۔ اب کیا ہوا ہے۔۔۔ بڑی ماں حیرت سے بولی۔۔۔

پردہ۔۔۔ بڑی ماں۔۔۔ پردہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی شادی سے پہلے ملتا ہے آپس میں بلکہ ایک دوسرے کے سامنے نہیں جاتے۔۔ ہالے کی گوہر فشانی پہ شالے
نے بھی تائید سر ہلایا۔

اب کہ منہ کھولنے کی باری اُن تینوں خواتین کی تھی۔۔۔ جن کو زمانے کی اونچ نیچ وہ آٹھ سال کی بچیاں سمجھا
رہی تھیں۔۔۔۔

یکدم وہ دونوں قہقہہ لگا کر ہنسیں۔۔۔۔۔

حمہ نے تو ماتھے پہ ہاتھ مار کہ اُن کی عقل کو کوسا۔۔۔۔

Kitab Nagri

ایسی بہوؤں اور آپ لوگوں جیسی ساسوں کا تو ریکارڈ میں نام لکھا جائے گا۔
www.kitabnagri.com

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ،

گھر کے لان میں صبح سے زور و شور کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زیادہ تو نہیں پھر بھی جاننے والے دوست احباب بلا تے کافی لوگ ہو گئے تھے۔۔۔۔

احمد صاحب کے کہنے پہ سدرہ اور حسن آفندی زیان کے ساتھ صبح ہی ادھر آ گئے تھے۔

فراز صاحب اور آفندی صاحب کیٹرنگ اور سجاوٹ کا دیکھ رہے تھے۔۔

احمد صاحب آج صبح سے لاونج میں بیٹھے اندر کی سجاوٹ اپنی نگرانی میں کروا رہے تھے اُن کے ساتھ ہی زیان اور حیدر بیٹھے سچویشن انجوائے کر رہے تھے۔۔ کیونکہ یہ اُن کے ہوش میں پہلی گھر کی شادی تھی وہ بھی اُن کی اپنی۔۔۔۔۔ ہی ہی ہی

سدرہ اب اُن کو تیار کرنے والی تھی۔ صبح سے اُن کو حمنہ نے کمرے میں مشکل سے ٹکایا ہوا تھا۔۔۔ ورنہ کبھی وہ تاؤ جی کے پاس لان میں اور کبھی لاونج میں پہنچی ہوتی تھیں۔۔۔۔

حمنہ بیگم اُن کو کھینچتاں کہ پھر کمرے میں لاتی کبھی وہی پہ ڈانٹ ڈپٹ کر رہی تھیں۔

جب اُن کو دیکھ کہ حیدر اور زیان ہنستے وہ اور منہ کے پاٹ بنا رہی تھیں کبھی چڑاتی تھیں ہامانا تو انہوں نے بھی نہیں سیکھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھٹکھٹنے کی آواز پہ حیدر نے مڑ کر دیکھا تو ماما اور بابا کھڑے تھے۔۔۔

ماشاء اللہ میرا بیٹا تو بہت ہی پیارا لگ رہا ہے۔۔۔۔

آف وائٹ شیروانی پہ میرون گُلا رکھے۔ دس سالہ حیدر بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔ ہانیہ نے آگے بھر کر اُس کا ماتھا چوما اور فرارز صاحب نے بھی گلے لگایا۔۔۔ وہ جھنپ سا گیا۔۔۔

وہ اُسے لیکر باہر آئے جہاں حسن بھی زیان کے ساتھ مولوی صاحب کے پاس بیٹھے دلہنوں کا انتظار کر رہے تھے۔ سارے مہمان آگئے تھے۔

www.kitabnagri.com

حمنہ نیچے مہمانوں کو ریسو کر رہی تھی۔۔۔۔

ہانیہ اور حمنہ مردوں کے کہنے پہ اُن کو لینے گئیں تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ ----- یہ پریاں کہاں سے آگئیں زمین پر -----
ہانیہ کے منہ سے اُن کو دیکھ کے اچانک نکلا -----

حمنہ نے بھی اُن کو دیکھ کے دل ہی دل میں اُن کی نظر اُتاری ----- وہ بھیگی آنکھیں لیے آگے بڑھی، اُن کو گلے لگایا -----

نومور ٹیرز ٹوڈے موم ----- ہالے نے فوراً ماں کا چہرہ صاف کیا ----- شالے بھی دوسری طرف سے آ کے لیٹ گئی -----

سدرہ نے اُن کی یادگار تصویر لی تھی جہاں ہالے ماں کے گال پہ ہاتھ رکھے آنسو صاف کرتی اور شالے ماں سے لپٹی کیمرے کو دیکھتی مسکرا رہی تھی -----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہالے لال رنگ کا غرارہ پہنے بھر بھر کے چوڑیاں پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی -----

اور شالے پنک رنگ کے غرارے میں ماتھے پہ بندیا لگائے کوئی آسمان سے اُترتی پری ہی دکھائی دے رہی تھی -----

بڑی ماں بھی باری باری دونوں کا ماتھا چومتی اُن کو لیکر نیچے کو بڑھیں تھیں -----

Posted On Kitab Nagri

دونوں کو لا کر صوفوں پر اُن کے ساتھ بٹھایا گیا۔۔۔
مولوی صاحب نے نکاح شروع کیا۔۔۔

ہالے نور ولد شیراز عباسی آپ کا نکاح عزم حیدر عباسی ولد فراز عباسی کے سکھ رائج الوقت ایک لاکھ روپے کیا جا رہا ہے آپ کو قبول ہے۔۔۔

یہ انکل کیا بول رہے اتنا لمبا تو مانے نہیں بتایا تھا۔۔۔ وہ زور سی کندھا حیدر کو مارتے ہوئے بولی۔۔۔

بولو بیٹا۔۔۔ احمد صاحب بولے۔۔۔

کیا بولوں دادا جی۔۔۔ وہ فوراً گھنگھٹ اُلٹتے ہوئے بولی۔۔۔ اتنا لمبا سا کونسن انکل نے پوچھا ہے، مجھے تو آنسر ہی بھول گیا ہے۔ جو مانے بتایا تھا۔۔۔ اُس کی معصومیت عروج پر تھی۔۔۔ آٹھ سالہ ہالے دلہن بنی ایک حسین شاہکار لگ رہی تھی۔

اتنی سریس سچویشن پہ بھی سب کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وقت کا پہیہ جب چلتا ہے تو کسی کے لیے نہیں رکتا ہے۔۔۔

آج چھ ماہ ہو گئے تھے اُن کے نکاح کو جب صبحِ حمّہ چائے لیکر آئی تھی احمد صاحب کے روم میں۔۔

۔ وہ نماز پڑھ کر صبحِ تسبیح میں مشغول ہوتے تھے۔

آج خلافِ معمول وہ بستر پر ہی سو رہے تھے۔۔۔

وہ حیران ہوئی کہ روزانہ تو وہ اس وقت تسبیحات میں مشغول ہوتے ہیں آج کیا ہوا۔۔۔

وہ پریشان سی آگے بڑھی۔۔۔ سائیڈ ٹیبل پہ چائے رکھ کر اُن کے ماتھے پہ ہاتھ رکھا وہ ٹھنڈا بخ تھا۔

اُس نے دُرتے دُرتے اُن کا بازو تھاما۔۔۔ نبض چیک کرنے کے لیے اُس کی چیخ نکل گئی۔۔۔ اُن کا بازو بستر سے نیچے ڈھلک گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب وہ متواتر سے چیخیں مار رہی تھی۔۔۔ اُس کی چیخیں سُن کے ہانیہ اور فراز بھاگے چلے آئے تھے۔
اُن کا پر سکون چہرہ ابدی نیند سو رہا تھا۔

ایک اور بڑا سانحہ تھا اُن کی فیملی کے لیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمنہ کا حال تو بہت برا تھا۔ سدرہ الگ غم سے نڈھال تھی ماں کو دیکھا نہیں تھا ہوش میں۔۔۔۔۔ ماں اور باپ دونوں تھا اُس کے لیے۔۔ اُن کا سایہ اور پُر شفقت احساس سے ڈھارس ملتی تھی اب تک۔۔۔

ابھی تو ناجانے زندگی میں کتنے امتحانات باقی تھے۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آہ۔۔۔۔

وہ پیچھے سے دھکا لگنے سے زور سے نیچے گری تھی۔۔۔۔

اُس کے گٹھنے پہ چوٹ آئی، جہاں سے اب خون رَس رہا تھا۔۔۔۔

حیدر نے دور سے لڑکے کو دھکا دیتے اور ہالے کو چیخ مار کر گرتے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔ وہ اُس کی طرف بھاگا۔۔۔

زعیم۔۔۔۔ وہ روتی ہوئی بامشکل اٹھتی اُس کے گلے لگی تھی۔۔۔۔

روشنی۔۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔ زیادہ تو نہیں لگی۔۔۔۔ وہ اُس کے بال چہرے سے ہٹاتے فکر مندی سے پوچھ رہا تھا
۔۔۔۔ گٹھنے سے رستے خون پہ تو اُس کی ابھی نظر ہی نہیں پڑی تھی۔
www.kitabnagri.com

ہالے نے اپنے گٹھنے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ وہ تکلیف کے مارے بامشکل کھڑی تھی۔۔۔۔ حیدر نے سرخ آنکھوں
سے اُس لڑکے کی طرف دیکھا۔ جس نے اُن کی لڑائی میں اُسے صرف اسی لیے ہالے کو گھسیٹا تھا۔

۔۔۔۔ سب جانتے تھے کہ عزم حیدر عباسی کے لیے ہالے نور کیا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عزم نے اُسے قریبی پنج پر بیٹھایا۔۔۔ ہالے کے آنسو متواتر بہہ رہے تھے۔۔۔ یہ وہی جانتا تھا کہ وہ کیسے خود پہ ضبط کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ ڈرائیور کا باہر ویٹ کر رہے تھے۔۔۔ جب ہالے کے کہنے پہ وہ اُس کے لیے کینٹین سے کچھ لینے گیا۔ اُسی وقت موقعہ کا فائدہ اٹھا کہ اُس نے دھکادے دیا تھا، جو پاس پڑے پتھروں پر گری تھی۔۔۔

حیدر فوراً دیکھ کے چیزیں پھینک کر اُس کی جانب بھاگا۔۔۔



گڑی کے آنے پہ اُس نے دروازہ کھول کے سہارہ دے کر اُسے اندر بٹھایا۔۔۔ اور ڈرائیور انکل کو بھی لیٹ آنے پہ ڈانٹا۔۔۔

وہ بھی حیران تھا ہمارا ہمیشہ ٹھنڈے مزاج میں رہنے والا چھوٹا صاحب آج کیوں اتنا غضب ناک بنا ہوا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو پھر اُسے ہالے کودیکھ کے کچھ کچھ اندازہ ہوا تھا۔ آج شالے بھی نہیں آئی تھی سکول اور زیان تو پہلے ہی اپنے ڈرائیور کے ساتھ چلا گیا تھا۔۔

وہ اُس کا اور اپنا بیگ اٹھانے واپس گیا۔ جب اُس کی نظر ابراہیم لغاری پر پڑی جو کہ تمسخرانہ مسکراہٹ چہرے پہ سجائے اپنے دوستوں کے ساتھ اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ بیگ وہی بیچ پہ رکھ کے اُس کی جانب بڑھا۔۔۔۔

اور سیدھا اُس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

اپنی سرخ غضب ناک آنکھیں اُس کی آنکھوں میں ڈالے کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب ہالے کی آواز پہ رُکا

اُسے انگلی اٹھا کہ وارن کیا۔۔۔

سی یولیٹر۔۔

Posted On Kitab Nagri

See you later

جور و کاغلام --- ایک نے آواز لگائی ---

پیچھے وہ تہتہ لگا کر ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنستے تھے۔۔

اُس نے ڈرائیور کو قریبی کلینک جانے کو کہا۔ جہاں ہالے کو انجیکشن لگوانا بھی ابھی جوئے شیر لانے کہ مترادف تھا۔۔۔۔

توقع کے عین مطابق ہالے نے انجیکشن کو دیکھ کر ہی چلانا شروع کر دیا۔۔۔

اُمم۔۔۔۔۔ نو۔۔۔۔۔ نوز عیم۔۔۔۔۔ نو۔۔۔۔۔ اُس کے بازو کے ساتھ چپک گئی۔۔

روشنی کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔ میں ہوں نہ۔۔۔ پھر تمہاری فیورٹ آنسکریم کھلاؤں گا۔

آنسکریم پہ اُس کی آنکھیں چمکیں۔۔۔ فوراً سراٹھایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور گول گپے۔۔۔۔۔ وہ انگلی اٹھا کے بولی،،، جانتی تھی ویسے تو وہ مانے گا نہیں۔

۔۔۔ اُس سے گلہ خراب ہو جاتا ہے جانتی ہو نہ۔۔۔

پھر میں بھی نہیں لگواؤں گی۔۔۔۔

او کے صرف چار۔۔۔۔۔ وہ ڈیل کرتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

پھر چاٹ بھی ساتھ مصالکے والی۔۔۔ اُس نے لگے ہاتھوں ایک اور شرط رکھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روشنی ی ی۔۔۔۔۔ اُس نے گھورا

پلیز صرف ون پلیٹ۔۔۔۔۔

او کے میری ماں۔۔۔۔۔ وہ بامشکل مانتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اول۔۔۔ نہوں۔۔۔ اپنی دلہن کو ایسے نہیں کہتے وہ اُس کے کان کے پاس سرگوشی میں بولی۔۔۔

وہ اُس کے دلہن کہنے پہ سٹپٹا یا اور ڈاکٹر کی جانب دیکھا۔۔۔

ڈاکٹر بچارہ انجیکشن ہاتھ میں لیے اُن کے مذاکرات طے ہونے کی دعا کر رہا تھا۔۔۔

لگائیں ڈاکٹر صاحب۔۔۔

ڈاکٹر نے شکر ادا کیا اور اُس کی جانب بڑھا۔۔۔

وہ اب اُس کی شرٹ ایک ہاتھ میں تھا مے اُس کے سینے میں منہ دیے آنکھیں میچ گئی تھی۔۔۔ اور وہ پیار سے اُس کے بال سہلار ہاتھ۔۔۔

www.kitabnagri.com

انجیکشن لگوا کر میڈسن لی،،،،، اُس کی شرط کے مطابق گپے اور چاٹ لے کر گھر کی طرف آئے۔



Posted On Kitab Nagri

یہ کس کے لیے لے کر جا رہے ہو؟۔۔۔ وہ دودھ کے گلاس میں ہلدی ڈالے اوپر کی جانب بڑھا جب ہانیہ نے اندر آتے ہوئے پوچھا۔۔۔ وہ ابھی ابھی ہاسپٹل سے آئیں تھیں۔۔۔

اما، روشنی کے لیے۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا اُسے،،،،، وہ تشویش سے بولی۔

وہ گر گئی تھی سکول میں۔۔۔ وہ ادھوری بات بتاتے ہوئے بولا۔۔۔ روشنی کو بھی اُس نے منع کر دیا تھا۔۔۔

وہ باتیں کرتیں اُس کے ساتھ ہی ہالے کے کمرے کی جانب بڑھیں۔۔۔

جہاں گٹھنے سے اوپر تک ٹراوڑ چڑھائے اوپر ٹیوب لگائے پاس بیٹھی شالے کو ساری صورت حال سنارہی تھی۔۔۔

جو بھی ہو دونوں بہنیں ایک دوسرے سے کچھ نہیں چھپاتی تھیں۔

حیدر نے اُس کی گوری ٹانگ دیکھ کے نظریں چرائی۔ اور گلاس سائیڈ ٹیبل پہ رکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب الماری سے ایک باریک چادر نکال کر اُس کے اوپر دی تھی۔۔۔

وہ فوراً بڑی ماں کو دیکھ کے منہ کا پاؤٹ بنایا اور رونے کے قریب تھی۔۔۔

اوہو کیا ہوا میری شیرنی کو۔۔۔ بڑی ماں اُسے گلے لگاتے ہوئے بولیں اُس نے فوراً حیدر کی جانب دیکھا۔۔۔
جس نے آنکھ کے اشارے سے منع کیا۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ میں گر گئی تھی۔۔۔ اور پاس پتھر تھے نہ تو چوٹ لگ گئی۔۔۔

اُس نے بڑی ماں کا دھیان دوسری طرف لگانے کو بات بدلی۔

بڑی ماں۔۔۔ زعیم نے مجھے زبردستی انجیکشن لگوا یا۔۔۔ اپنی شرطیں وہ اندر سے حذف کر گئی تھی۔۔۔

میں ابھی کان کھینچتی ہوں اس کے وہ اُسے پیار سے گلے لگاتیں ہوئیں بولیں۔۔۔

اُس نے زبان نکال کے اُسے اور شالے کو چڑایا۔۔۔

جس پہ حیدر تو ہنس پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

اٹینشن سیکر ----- شالے منہ بنا کہ بولی -----

جتنے دن وہ ٹھیک نہیں ہوئی حیدر نے اُس کا بہت خیال رکھا سکول سے بھی چھٹیاں کی تھیں اُس نے،،،،،

حیدر خود بھی چاہتا تھا وہ ابھی نہ ہی جائے سکول -----



آج وہ کافی دن کے بعد سکول گئی تھی۔۔۔ جب سب سے پہلا سامنا ہی اُس کا ہوا جسے وہ دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اُسے دیکھ کے شالے پہلے تو اُس کی طرف ایک لگانے کے لیے بڑھنے لگی۔ جب ہالے نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔۔ اور اُسے لیکر کلاس کی طرف چلی،،،۔

وہ دیوار سے ٹیک لگائے اُن پر ہی نظر جمائے کھڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ اپنی کلاس کی طرف بڑھی ہی تھی جب پیچھے سے آواز آئی۔۔۔

ہالے نور۔۔۔ رکو۔۔۔

وہ رُکی پر مڑ کر نہ دیکھا تھا۔۔۔

ایم سوری اُس دن کے لیے۔۔۔ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

وہ حیرانگی سے مڑی کہ اس کی کایا کیسے پلٹ گئی تھی اتنی جلدی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے اُس کے سامنے کھڑی ہوئی اور بولی۔

جانتے ہو مرد کی سب سے بڑی بُزدلی کیا ہے۔۔۔۔۔

جب وہ اپنی لڑائی میں عورت کے کندھے پہ بندوق رکھ کے چلاتا ہے۔۔۔۔ ابراہیم لغاری تم مستقبل کے ایک

کمزور اور بُزدل مرد ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مضبوط لہجے میں بولی۔۔۔

اُس کی بات پہ پہ اُس کا چہرہ خفت سے سُرخ پڑا۔۔۔

خیر دیر آئے درست آئے۔۔۔۔ جاؤ معاف کیا۔۔۔۔

اُس نے شانِ بے نیازی سے کہا حالاں کہ وہ جانتی تھی کہ وہ دل سے شرمندہ نہیں بلکہ مجبوری میں یہاں موجود ہے۔۔۔۔

اب اُس کا دماغ تیزی سے کام کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بہت ناز ہے نہ تمہیں اپنے زعمیم پہ۔ یہی غرور توڑ دوں گا تمہارا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جو کہ آنے والے کل میں اُن کی زندگیوں میں طوفان لانے والا تھا۔۔۔۔

جس کا اثر بہت شدید اور دور رس تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



عزم حیدر عباسی اور ابراہیم لغاری دونوں فائنل ایئر میں سکول کے بریلیٹ سٹوڈنٹ تھے۔۔۔

۔ اور اُن دونوں میں انیس بیس کے بجائے بیس بیس کا ہی مقابلہ تھا۔ جس میں جیت زیادہ تر حیدر کی ہی ہوتی تھی۔۔۔ چاہے سٹڈیز ہوں یا ایکسٹرا کری کو لرا کیٹو ٹیز۔۔۔

ابراہیم لغاری ذاتی لحاظ سے ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ تخریبی اور شیطانی دماغ کا حامل بھی تھا۔۔۔

سکول میں اُس کا کوئی دوست نہ تھا، یا یہ کہہ سکتے ہیں کہ۔۔۔ ہالے نے اُس کو کبھی بنانے نہ دیا تھا۔۔۔ وہ فارغ ٹائم، بریک ٹائم صرف ہالے نور کے ساتھ ہی نظر آتا تھا۔۔۔

لاسٹ ویک ہوئے ٹیسٹ میں ایک نمبر سے پیچھے رہ جانے والے ابراہیم لغاری اکثر اس طرح کے بدلے لیا کرتا تھا۔۔۔۔

کبھی اُس کا اسائنمنٹ عین وقت پر غائب کر دینا۔۔۔ کبھی ہوم ورک کا بیج ہی پھاڑ دینا۔۔۔ غرض یہ کہ مختلف طریقوں سے اُسے تنگ کرنا معمول تھا مگر آج پہلی بار اس میں ہالے کو شامل کر کے وہ غلطی کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا نہیں تھا کہ وہ اپنے تو سات خون معاف کر سکتا ہے لیکن ہالے نور کو لگا معمولی زخم بھی وہ نہیں بھولے
گاہ۔۔۔۔

اُس کی چوٹ کے اگلے دن ہی اُس نے چھٹی کے بعد اُس کو بازو گردن میں ڈال کر سکول کے ایک سٹور نما
کمرے میں لے گیا۔۔۔۔

۔۔۔ دور سے دیکھنے پر وہ دود دوست ہی محسوس ہو رہے تھے جو گردن میں بازو ڈالے جا رہے ہیں۔۔۔ مگر یہ تو ابراہیم
لغاری ہی جانتا تھا کہ اُس کی گرفت کتنی مضبوط تھی کہ وہ گردن ہلا بھی نہ پار ہا تھا۔۔۔۔



اُس نے اُس کو دو تین مکے پیٹ میں مارے وہ پیٹ پکڑ کر بیٹھتا چلا گیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔ وہ کونسا جانتا تھا کہ وہ سیکنڈ ٹائم کراٹے بھی سیکھتا ہے اور اپنی عمر کے لحاظ سے وہ دکھنے میں بھی دراز قد اور مضبوط
جسم کا مالک تھا۔۔۔۔

اُس نے اُسے بالوں سے پکڑ کے اٹھایا اور موبائیل سامنے کر کے ایک ویڈیو پلے کی جس میں وہ وہ سگریٹ پیتا اور
ایک میں واضح شیشہ پیتا نظر آ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے دیکھ کہ اُسکا رنگ فق ہوا۔۔۔

یہ تمہ۔۔۔ یں ک۔۔۔ کہاں۔۔۔ سے ملی۔۔۔۔۔؟ وہ گبھراتا ہوا بولا۔۔۔

وہ چھوڑ۔۔۔۔۔ تو بتا۔۔۔۔۔ تیری ہمت کیسے ہوئی ان غلیظ ہاتھوں سے اُسے دھکا دینے کی۔۔۔ اور اُس کے ہاتھ موڑے۔۔۔۔۔ اب اُس کے گھٹنوں پہ دو چار ٹانگیں ماریں۔۔۔۔۔ یہاں چوٹ پہنچائی تھی نہ اُسے۔۔۔

اُس کی اچھی خصلی درگت بنا کر جو کہ پوشیدہ ہی چوٹیں تھیں۔۔۔ بظاہر اُس کا حال ٹھیک تھا مگر یہ تو وہ ہی جانتا تھا اُس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔

بال ٹھیک کر اور شرٹ بھی۔۔۔۔۔ اُمید ہے کہ اب تو اُس سے معافی مانگ لے گا۔۔۔۔۔ تاکہ تیری یہ ویڈیو سوشل میڈیا کا حصہ نہ بنیں اور نہ ہی پرنسپل تک پہنچیں۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ ایسا کچھ نہ کرنا۔۔۔۔۔ میں معافی مانگ لوں گا۔۔۔۔۔ اور میں آئندہ کچھ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔۔

ٹھیک ہے چلو باہر۔۔۔۔ باہر ویٹ کر رہا ہے ڈرائیور۔۔۔۔

یہاں ہی وہ سانپ پہ یقین کرنے کی سب سے بڑی غلطی کر بیٹھا تھا۔



جس نے اُس کی زندگی کی کاپی لٹ دینی تھی۔۔۔۔

کیونکہ وہ شیطانی دماغ کا حامل ایک پلانر تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



ہائے ڈوڈ۔۔۔۔

کیسا ہے۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتا ہوا بولا۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ۔۔۔۔ حیدر بھی جواب اُس سے ملتا ہوا بولا۔۔۔۔

یہ ایک ٹرینگ سنٹر تھا۔ جہاں وہ مارشل آرٹ کی ٹرینگ کے لیے آتا تھا۔۔۔۔

وہاں بننے والا اُس کا واحد دوست علی بیگ تھا۔۔۔۔

دونوں میں دوستی کی وجہ اُن میں بہت کچھ کا من ہونا تھا مثلاً اُکلوتا ہونا، فرینڈ سرکل کا محدود ہونا،،

وہ خود بھی اچھا لڑکا تھا اور دوسری بڑی وجہ یہاں اُس کے ساتھ ہالے نہیں تھی تو ہی دوستی ہوگی ورنہ وہ اُس کی دوستی میں شراکت داری پسند نہیں کرتی تھی۔۔۔۔

دونوں ساتھ ساتھ وارم اپ ہونے کے لیے ایکسر سائز کر رہے تھے۔۔ ساتھ ہی ساتھ ابراہیم لغاری کے متعلق بھی ڈسکشن جاری تھی۔۔۔۔۔

اُس نے اُسے ہالے کے متعلق بتایا ہوا تھا اور ساتھ وہ واقعہ بھی بتا دیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار تو پھر بھی اُس سے احتیاط کر۔۔۔ وہ اتنی جلدی ٹھیک ہونے والی چیز نہیں ہے۔۔۔

علی نے بازو ہوا میں گھماتے ہوئے اُسے سمجھایا۔۔۔

تو بے فکر رہ کچھ بھی نہیں کرنے والا وہ۔۔۔
اگر کرے گا تو بھگتے گا۔۔۔ وہ پھولے ہوئے سانس سے بولا جو خود بھی ایکسر سائز کر رہا تھا۔

بیل بجی جو اپنے اپنے سیکشنز میں جانے کا اشارہ تھا۔



چل اب تو کچھ دن چھٹیاں ہیں پیپرز کے بعد ملاقات ہوگی۔۔

www.kitabnagri.com

باہئے۔۔۔

چل ٹھیک ہے باہئے۔۔۔ میرے بھی پیرز ہیں۔۔ وہ بھی بولا۔

بیل کی آواز پہ دونوں اپنے اپنے روم میں چلے گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں الگ الگ تکنیک کے الگ سیکشن بنائے گئے تھے۔۔۔ جو ایک سیکھ لیتا پھر دوسرے سیکشن میں بھیج دیا جاتا تھا۔۔۔ جتنی جلدی سیکھتا اتنی جلدی نیکسٹ میں بھیج دیا جاتا۔۔۔

حیدر نے بہت بعد میں آکر جلدی سیکھ لیا تھا۔۔۔ وہ ایک زبردست فاسٹر تھا۔



وہ دونوں آج پھر زیان کے گھر موجود تھیں۔۔۔۔۔ جو اُن کو بانٹک چلانا سکھا رہا تھا۔۔۔۔۔

ہالے کی ضد پر تاوجی نے زیان کے ذمہ لگوا دیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ عباسی ہاوس آجاتا تھا۔۔۔

دو دن سے اُس کے نہ آنے پر وہ دونوں ڈرائیور کے ساتھ اُس کے گھر موجود تھیں۔۔۔۔۔

اُوے نقلی ٹیوٹر۔۔۔۔۔ ہالے اونچی آواز میں چلائی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سدرہ بیگم اُس کی آواز سُننتیں کچن سے باہر آئیں۔۔۔

اوہ۔ میری سیٹیاں آئیں ہیں۔۔۔ وہ اُن کو دیکھ کے کھل اُٹھیں۔۔۔ پیار سے گلے لگایا۔۔۔

کیسی طبعیت ہے اب میری بیٹی کی۔۔۔؟ ہالے سے پوچھا۔۔۔

ایک دم فرسٹ کلاس اُس نے اچھی طرح گھٹنا ہلا کر دکھایا۔۔۔

شالے ادھر ادھر گردن گھماتی انتظار میں تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُتنی دیر میں زیاں بھی سیڑھیاں اترتا دکھائی دیا۔۔۔

وہ دیکھ کے مسکرائی۔۔۔

اُے اُے اُے تم زندہ ہو۔۔۔۔۔ وہ شالے کو دیکھتا ہالے سے پوچھنے لگا۔۔۔ جو اُسے ہی دیکھ کے مسکرا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ---- کیا ہے تمہارا -- وہ کمر پہ دونوں ہاتھ باندھے کھڑی ہو گئی --

تم وہ جو خود دد دد ہی گر گئی تھی۔ اُس کے بارے میں پوچھ رہا سنا ہے بہت روئی تھی

ج انجیکشن بھی لگا -- وہ جلتی پہ نمک چھڑکتے ہوئے بولا۔

-- وہ بھی ساری بات جانتا تھا۔ صرف بڑوں سے ہی چھپائی گئی تھی -- اس لیے 'خود' پہ زور دیتا ہوا بولا --

-- ہاں ہاں دیکھا میں ایک دم فٹہ ہوں اب ---- وہ گڑ بڑاتے ہوئے بولی

اور تم بتاؤ نہ دو نمبر ٹیوٹر تم کیوں آئے نہیں اتنے دن سے سیکھانے ---- وہ بات بدلتے بولی۔
www.kitabnagri.com

میری توبہ جو میں تم جیسی آفت کو کبھی بھی دوبارہ بائیک رائیڈنگ سیکھاؤں ----

وہ باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگاتا شالے کے ساتھ صوفے پہ بیٹھ گیا ----

Posted On Kitab Nagri

وہ تھوڑا کھسک کے پیچھے ہوئی۔۔۔۔ بیٹھی رہو کھا نہیں جاؤں گا۔۔۔۔

ہالے کا جو اُس کی بات پہ منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا۔۔ کیا۔۔ کیا۔۔۔۔ یہ آفت کس کو بولا ہے۔۔۔۔۔

تمہیں اور کس کو۔۔۔۔۔ تم سیکھتی کم اور سیکھانے زیادہ لگ جاتی ہو۔۔۔ تم سے اچھی تو شالے ہے جسے سیکھانے کا
مزہ بھی آتا ہے۔۔۔۔۔

کیوں شالے۔۔۔۔۔ اُس نے تائیدی انداز میں اُس سے پوچھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

دیکھ رہی ہیں پھوپھو آپ۔۔۔۔۔ یہ دلہن دلہا مل جاتے اور میری کوئی بات نہیں مانتے۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے میں
بھی زعیم سے ہی سیکھوں گی اب۔۔۔۔۔ (اب بچارے کی شامت ایک بار پھر آنے والی تھی۔۔۔)

نہیں بھی میری بڑی لاڈلی بھتیجی ہے۔۔۔۔۔ خبردار کچھ کہا تو۔۔۔۔۔ وہ اُسے فوراً گلے سے لگاتی ہوئی بولیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے فوراً اُن کو ٹھینکا دکھایا جو دونوں نے ہی ایسی ٹیوڈ سے چہرہ جھٹکتے ہوئے --- ہنسنے --- کہا ---
پھر سب قہقہہ لگا کر ہنس پڑے ---



تمہیں پتا ہے بڑی ماں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے زلٹ کے بعد وہ مجھے بڑے والا ڈول ہاؤس گفٹ کریں گی۔ وہ جو
اُس دن ہم نے مال میں دیکھا تھا۔

وہ اُس کے کندھے سے لٹکتی اپنا سیکریٹ شیئر کر رہی تھی۔ لیکن تم نے یہ شالو کو نہیں بتانا۔۔

www.kitabnagri.com

اچانک یاد آنے پر وہ اُس کے کان میں سرگوشی نما بولی۔۔

وہ ہمیشہ کی طرح اس کی باتیں سنتا مسکرا رہا تھا۔۔

اگر تم پاس ہی نہ ہوئی پھر۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم مکرم نہیں سکتے۔ ابھی تم نے وعدہ کیا ہے۔۔۔۔۔

ا م م م م۔۔۔۔۔ اوکے ڈن۔۔۔۔۔ اُس نے بادل ناخواستہ ہاں کی تھی۔

ہر ا ا ا ا ا۔۔۔۔۔ خوشی سے چلائی۔

۔۔۔۔۔ چلو جاؤ۔ اب مجھے بھی پڑھنے دو۔ اور خود بھی پڑھو تب ہی تو گریڈ لے سکو گی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔ وہ دروازے تک گی اور پھر مڑ کر واپس آئی۔ اُس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ کیا ہوا۔۔۔۔۔؟

وہ نہ۔۔۔۔۔۔۔ اور اُس کا گال چومتی بھاگ گی۔۔۔۔۔ وہ پہلے تو حیران ہوا۔ پھر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

اُسے آج بھی یاد تھا زیان کے انکار پر اُس نے کتنا اُدھم مچا کہ بانیگ چلانا سیکھی تھی۔ اور بقول زیان کے وہ سیکھتی کم اور سیکھاتی زیادہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بایک پہ بیٹھتی اور بایک آسمان سے باتیں کرتی تھی۔۔۔



آج اُس کا کالج میں پہلا دن تھا۔۔ اور علی بیگ جو اُس پہلے تو صرف مارشل آرٹ اکیڈمی میں کلاس میٹ تھا اب اُس کا کالج فرینڈ بھی بن گیا تھا۔۔۔ دونوں نے اکٹھا ایڈمیشن لیا تھا۔۔۔

میٹرک میں دونوں نے اعلیٰ نمبر لیے اور یہاں آئی سی ایس میں ایڈمیشن لیا تھا۔۔

ابراہیم لغاری بھی اُس کے ساتھ ساتھ تھا اب وہ اس کا بیچ میٹ تھا کلاس میٹ نہیں کیونکہ اُس نے پری میڈیکل میں ایڈمیشن لیا۔

www.kitabnagri.com

دل سے کدورت ابھی بھی نہ گئی تھی۔۔ سیاسی فیملی سے تعلق کی بنا پہ اندرونی چالیں اور سارے داؤ پیچ جانتا تھا۔

کالج میں پہلا دن اور وہ دونوں اپنی اپنی ہیوی بایک سے اترے۔۔۔ ایک بار تو سب کی گردنیں مڑی تھیں۔۔ وہ براون پینٹ پہ بلیک شرٹ پہنے بلیک جیکٹ میں بال سلیقے سے جمائے خاصہ ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ اِس عمر میں ہی اُس کا اتنا ایڑی ٹیوڈ تھا کہ کوئی بات کرنے سے پہلے سوچتا ضرور تھا۔۔۔

دونوں اپنی کلاسز کے بعد کینیٹین میں آکر بیٹھے تو کچھ ٹیبل چھوڑ کر ابراہیم لغاری بھی اپنے آوارہ دوستوں کے ساتھ ہاتھوں میں سگریٹ تھامے موجود تھا۔۔۔

اب کالج لیول پہ تو اُس طرح کی روک تھام نہ تھی۔۔۔ اور سارے ایلٹ کلاس سے تعلق رکھنے والے بچے بچیاں تھے جن میں اِس قسم کی عادتیں تو فیشن سے منسوب کی جاتی ہیں اور ماں باپ کی طرف سے بجائے روک تھام کے ہلاشیری ہی ملتی ہے۔

اُس کے اشارے پہ دو ان کی کلاس کے ہی لڑکے اُن کی طرف بڑھے جو مناسب سی پینٹ شرٹ میں پہلی نظر میں تو کافی مہذب ہی لگے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم۔۔۔۔

سلام پہ دونوں نے مڑ کر دیکھا جو ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام -- حیدر نے متانت سے جواب دیا --

ہم یہاں بیٹھ سکتے ہیں --- ایک نے شریفانہ انداز میں پوچھا ---

جی جی ضرور --- علی کی اجازت پہ وہ فوراً بیٹھے ---

اُن کے بیٹھنے پہ دور کرسی پہ بیٹھے ابراہیم لغاری کے چہرے پہ ایک طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی ---

گیم سٹارٹ ناؤ -- اُس کے ہونٹ ہولے سے ہلے --

بھائی آج کلاس میں آپ لوگ ہمیں بہت اچھے لگے ہو -- آپ کا نالج -- ٹیچرز سے ڈسکشن،، آپ کا سٹائل -- ہم آپ سے دوستی کرنا چاہتے ہیں -- دوسرے نے بھی تائیدی انداز میں سر ہلایا --

اُس سے پہلے کہ وہ انکار کرتا -- علی فوراً بولا

ہاں ہاں کیوں نہیں یار ضرور ---

Posted On Kitab Nagri

وہی دونوں تو کھل اٹھے۔۔۔ تھینکیو بھائی۔۔۔

تھینکیو۔۔۔ دونوں کے خوشی سے بولنے پر پہلے توحید رحیران ہوا اور پھر خاموشی سے اُن کے ہاتھوں پہ ہاتھ رکھ دیا۔ جو وہ سب دوستی کے لیے ایک دوسرے پہ رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔



او او او او او۔۔۔۔۔ بایک پہ بیٹھی وہ اونچی آواز سے چلائی۔ ساتھ بایک ہو اسے باتیں کر رہی تھی۔۔۔

پچھے بیٹھا حیدر آل تو جلال تو کا ورد کر رہا تھا۔۔۔ آج شرط کے مطابق وہ بانیگ رائیڈنگ کر رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہالے نور نے نے اپنی پوری ڈویژن میں ٹاپ کیا تھا۔۔۔

جوان سب نے سلیمبریٹ کیا۔۔۔ بڑی ماں سے بھی ڈول ہاوس لیا۔۔۔

حیدر کافی دن سے ٹال مٹول کر رہا تھا آج اُس کی ایک بھی نہ چلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار بس کرو۔۔۔۔۔ سپیڈ آہستہ رکھو۔۔۔۔۔ آج ہی اوپر پہنچاؤ گی کیا۔۔۔۔۔

بے فکر رہو۔۔۔۔۔ اتنی جلدی تمہاری جان نہیں چھوٹے گی مجھ سے۔۔۔۔۔ وہ ہوا کے شور کی وجہ سے اونچا چلا کر بولی۔۔۔۔۔

توبہ ہے۔۔۔۔۔ یہ آخری بار تھا اب کبھی تمہاری بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گا۔۔۔۔۔

زعیم جی۔۔۔۔۔ اب میں بھی آپ سے ایسی کوئی فرمائش نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ بلکہ۔۔۔۔۔

وہ مصنوعی شرماتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ اسی چکر میں اُس کی بائیک ڈس بیلنس ہوئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ادوبی بی رہنے دو تم شرماتے۔۔۔۔۔ بائیک سنبھالو۔۔۔۔۔

اُس نے بھی شرماتے ترک کر کے فوراً بائیک سنبھالی۔۔۔۔۔ کہیں واقعی آج دی اینڈ ہی نہ ہو جائے۔۔۔۔۔

اللہ اکبر کے کافی منت کے بعد اُس نے بائیک واپس موڑی تھی وہ بھی اس شرط پہ کہ وہ اُسے آنسکریم کھلانے لے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



یار تم موویردیکھتے ہو۔۔۔۔۔ روحان بولا۔

وہ چاروں لان میں بیٹھے تھے فری پریڈ میں نوٹس بنارہے تھے۔ اب چاروں میں کافی حد تک دوستی ہو گئی تھی۔۔۔

ہاں کبھی کبھی۔۔۔۔۔ ڈیزنی پہ،،، وہ نوٹس پہ جھکے ہوئے بولا۔۔۔

وہ دونوں پہلے تو ایک دم چپ ہوئے پھر قہقہے لگا کر ہنسنے لگے۔۔۔۔۔ علی تو پہلے بھی اُسے جانتا تھا۔۔ وہ بھی ہنس رہا تھا۔ مگر اُن دونوں کا حال تو بہت ہی بُرا تھا۔ وہ پیچھے کو گرے پیٹ پکڑے ہنس ہنس کہ دُہرے ہو رہے تھے۔۔۔

ڈیزنی۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ تو بچہ ہے یار جو ڈیزنی پہ دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو اس میں کیا ہے۔۔۔۔۔ وہ کندھے اُچکاتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

دراصل خود تو اُسے کوئی خاص شوق نہ تھا۔ وہ تو ہالے اُس کو زبردستی ساتھ لے وی پہ بیٹھالیتی تھی۔۔ پھر اُسے کبھی فیری ٹیل اور کبھی سنو وائٹ دیکھنا پڑتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل پھر آجا۔۔۔ آج تجھے کوئی جوانوں والی مووی دیکھاتے ہیں کوئی تجھے بھی فیلنگز آئیں کہ تو بھی اب بڑا ہو گیا ہے۔۔۔ سیفی آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

ویسے آپ کے یار نے تو پہلے ہی چوکا مارا ہوا ہے۔۔۔

۔ نکاح شدہ ہے بھائی۔۔۔ علی نے اُن کی معلومات میں اضافہ کیا۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔ کیا۔۔۔ یار تو اچھا یار ہے ہم سے چھپایا۔۔۔ وہ دونوں نروٹھے پن سے بولے۔۔۔

نہیں یار اس میں چھپانے والی کیا بات ہے۔۔۔ بس اس کے متعلق کبھی ڈسکس ہی نہیں ہوا۔۔۔ وہ علی کو آنکھیں نکالتے ہوئے بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چل بھائی آج تو پھر اسی خوشی میں تیری طرف سے تگڑی ٹریٹ بنتی ہے۔۔۔۔۔ روحان بولا۔۔۔

باقی دونوں نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے چلو۔۔۔۔۔ وہ ناچار مانتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اور مووی بھی دیکھیں گے وہ بھی ہماری پسند کی۔۔۔۔۔ لگے ہاتھوں انہوں نے ایک اور شرط بھی رکھی۔

نہیں یار بہت لیٹ ہو جائے گی۔۔۔۔۔

نہیں ہوتا لیٹ۔۔۔۔۔ مانا کہ تمہارا نکاح ہو چکا ہے مگر رخصتی نہیں ہوئی جو تم بیگم سے ڈر رہے اور گھر جانے کی جلدی ہے۔۔۔۔۔

سینفی ہنستے ہوئے بولا ساتھ ساتھ سب اپنی چیزیں بھی سمیٹ رہے تھے۔۔۔۔۔ اب کہاں کی پڑھائی۔۔۔۔۔ کون سی پڑھائی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پہلے بھی وہ تو کم ہی پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ تو ابھی سے ہی بیگم سے کچھ بڑھ کر نظر رکھتی ہے مجھ پہ۔ اُسے ابھی تو میرے دوستوں کا نہیں پتا۔۔۔۔۔ اگر چل جائے تو۔۔۔۔۔ تو بہ۔۔۔۔۔ وہ دل میں اُسے سوچتے ہوئے ساتھ ہی ہونٹوں پہ مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہو۔۔۔ مسکراہٹ تو دیکھ بھابھی کے ذکر پہ۔۔۔ علی نے فوراً اُس کی چوری پکڑی۔۔۔

اُس نے فوراً مسکراہٹ سمیٹی۔۔ اور مصنوعی غصے سے بولا۔۔۔

تم لوگوں نے جانا ہے کہ میں پروگرام کینسل کروں؟۔۔۔۔۔

نہیں نہیں چلو یار۔۔۔ وہ سب ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے جا رہے تھے۔۔۔

آج ایک اور نوجوان بے راہروی کا شکار ہونے جا رہا تھا۔۔۔ اور شیطان اپنی چال میں کامیاب ہونے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



دن گزرتے جا رہے تھے۔ وہ نامحسوس طریقے سے بُری صحبت کا شکار ہو رہا تھا۔

کبھی مودی دیکھنا جو کہ پہلے پہل تو کچھ بہتر اور آہستہ آہستہ وہ غیر معیاری فلمیں اور بے راہروی کی جانب تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جس کا احساس شاید اُسے بھی نہیں تھا۔۔۔ پڑھائی میں اُس کی دلچسپی پہلے سے بہت کم ہو گئی تھی۔۔۔

ہاں ایک چیز جس میں دن بدن اضافہ ہو رہا تھا وہ تھی اُس کی ہالے میں دلچسپی جس کا اب ذوق یہ نظر بدل گیا تھا۔

جس میں بھی بہت حد تک اُس کے دوستوں کا ہی ہاتھ تھا جو بار بار اُس کو یہ احساس دلاتے کہ وہ شرعی بیوی ہے اُسکی۔۔۔ اب وہ بڑا ہو گیا ہے۔۔۔

کچھ ہالے کی اُسے دلہن کہنے کی گردان۔۔۔



وہ نہیں جانتی تھی وہ اپنے لا اُبابی پن میں اپنا کتنا نقصان کر رہی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بڑی ماں آپ کہی جا رہی ہیں۔۔۔۔؟ وہ اُن کے کمرے میں جھانکتی ہوئی بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانیہ اپنے کمرے میں زیور کے ڈبے کھولے آج کے فنکشن میں پہننے والی ساڑھی سے میچنگ جیولری نکال رہی تھیں۔۔۔۔

ہاں جی آپ کے تاؤ جی کے ساتھ جانا ہے۔ ایک فیملی گید رنگ میں۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے میچنگ جیولری سائیڈ پر رکھتی ہوئی بولیں۔۔۔۔

حمہ تواب شیراز کے بعد بہت کم جاتی تھی ایسے فنکشنز میں تو پھر ہر جگہ ہانیہ کو ہی جانا پڑتا تھا۔۔۔۔
واؤ یہ کتنا پیارا ہے۔۔۔۔

وہ اُن کے سامنے بیڈ پر بیٹھے ہوئے ایک سیٹ کو دیکھ کے بولی۔۔۔۔

وہ سلور رنگ کا سیٹ جس میں نیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے ڈائمنڈ لگے ہوئے تھے۔۔۔۔

بڑی ماں یہ میں لے لوں۔۔۔۔۔ یہ کتنا پیارا ہے۔۔۔۔۔ وہ خوشی سے ڈبہ ہاتھ میں پکڑتے اُسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں کیوں نہیں یہ میری بیٹی سے پیارا تھوڑی ہے۔۔۔۔۔

پر یہ آپ کو تب ملے گا جب آپ دلہن بنو گی۔۔۔۔۔ وہ اُس کی ٹھوڑی چھوتے ہوئے پیار سے بولیں۔۔۔

لیکن میں تو دلہن بن گی ہوں۔۔۔۔۔ جب زعمیم دُلہا بنا تھا۔۔۔۔۔ وہ اُلجھے ہوئے انداز میں بولی۔۔۔

تو کیا میں دوبار دلہن بنوں گی۔۔۔۔۔ وہ حیرانگی سے بولی۔۔۔

ہاں جب آپ بڑی ہو جاؤں گی تب۔۔۔۔۔

تو میں اتنی بڑی تو ہو گی ہوں۔۔۔۔۔ وہ کھڑی ہوتی اپنی ایڑھیوں کو اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ہا۔۔۔ اُس کے انداز پہ ہانیہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔

ادھر آؤ میری کیوٹ سی بلی۔۔۔۔۔

وہ اُسے بازو سے کھینچ کر پاس بیٹھاتے ہوئے بازو کے ہلکے میں لیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی آپ کا نکاح ہوا ہے۔۔۔ پھر رخصتی ہوگی۔۔۔

اور آپ زعمیم کے ساتھ رہوگی۔۔۔

میں تو ابھی بھی زعمیم کے ساتھ رہتی ہوں۔۔۔

میری بلی پھر آپ اُس کے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہوگی۔۔۔

وہ اُس کے گال پیار سے کھینچتے ہوئے بولی۔۔۔ وہ اُسے بہت پیاری تھی اب توحید کے حوالے سے اور بھی پیاری ہوگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہ۔۔۔۔۔ سمجھ گئی جیسے آپ اور تاؤ جی رہتے ہیں۔۔۔ اور ماما بھی بابا کے ساتھ رہتی تھیں۔۔۔ وہ آخر میں دھیمسا بولی

Posted On Kitab Nagri

اپنے باپ کے ذکر پہ وہ اُداس سی ہو گئی۔۔۔

عمر میں اب وہ اتنی بھی چھوٹی نہیں تھی مگر اُس نے کبھی اپنا دماغ ڈیزنی لینڈ اور پریوں کی کہانیوں سے نکالا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

ہاں دلہن وہ ضرور کہتی تھی خود کو اور دُلہا ز عیم کو۔۔۔ جس کی وجہ سے اکثر حمہ سے ڈانٹ بھی کھاتی رہتی تھی۔۔

ہاں بالکل۔۔۔ چلو اب یہ سب ملکر سمیٹتے ہیں۔۔۔ وہ اُس کا دھیان بٹاتے ہوئے بولیں

وہ اُن کے ساتھ باکس لا کر میں رکھوا کر بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں ز عیم کو بتا کر آتی ہوں کہ ہم ایک بار پھر دلہن دُلہا بنیں گے۔۔۔ وہ کہتی بھاگ گئی۔۔۔

ارے۔۔۔۔۔ وہ اُس روکنے والی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمہ ٹھیک ہی کہتی ہے۔۔۔ پتا نہیں کب جائے گا اس کا بچپنا۔۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھیں۔۔۔۔ کہ وہ وقت جلد آنے والا ہے۔۔ اور اُس کی اسی کیوٹ باتوں کو سننے کو کان ترسیں گے۔۔۔



وہ بھاگتی بھاگتی آرہی تھی جب اندر آتے حیدر سے ٹکرائی۔۔۔

حیدر نے اُسے بازوؤں سے پکڑ کر نیچے گرنے سے بچایا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اُس کے گلے آگئی۔۔۔ حیدر کی دھڑکن ایک بار رُکی تھی۔۔۔

کہاں جا رہی ہو بھاگتے ہوئے۔۔۔ وہ اُسے سیدھا کرتا ہوا بولا۔۔۔

وہ میں نہ تمہارے پاس ہی آرہی تھی۔۔۔۔ وہ پھولے ہوئے سانسوں سے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا ہوا خیریت -----

وہ حیرانگی سے بولا ایسی بھی کیا بات ہے جو وہ اس طرح آرہی تھی۔

ہاں نہ آؤ تمہیں بتاؤں۔۔۔۔

وہ اُسے کھینچتے ہوئے اوپر اُس کے کمرے میں لے گئی۔۔۔۔

پتا ہے بڑی ماں بتا رہی تھیں جب ہم بڑے ہو جائیں گے تو میں پھر ایک بار پھر دُلہن بنوں گی اور تم دُلہا۔۔۔۔

اور پتا ہے میں یہاں رہوں گی تمہارے ساتھ۔۔۔ اسی کمرے میں۔۔۔ وہ چاروں جانب نظریں گھماتے ہوئے بولی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلو جی۔۔۔ روشنی بیگم کو ابھی یہ بھی نہیں پتا۔۔۔۔ اُس نے ذہن میں سوچتے ہوئے سر جھٹکا۔

اچھا تو پتا ہے شای کہ بعد مطلب تمہارے اس کمرے میں آنے کے بعد کیا ہو گا۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے دونوں گالوں پہ ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔۔۔

ہاں نہ۔۔۔۔۔ وہ خوشی سے اُچھلی۔۔۔۔۔ حیدر کی بھی آنکھیں چمک اُٹھیں چلو کچھ تو بڑی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

ہم مل کر رات کو دیر تک لڈو کھیلیں گے۔۔۔۔۔ بایک ریسنگ کرنے جائیں گے جھپ کر۔۔۔۔۔ اور۔۔۔ پڑھیں گے ڈھیر سارا مجھے ڈاکٹر بھی تو بننا ہے بڑی ماں کی طرح۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔

وہ چہرے پہ اُنکلی رکھے ابھی اور کچھ سوچ ہی رہی تھی۔

بس بس بس۔۔۔۔۔ آگئی سمجھ۔۔۔۔۔ تم رہنے ہی دو۔۔۔۔۔ وہ اُس کی گوہر فشائیاں سنتا ہاتھ فضا میں کھڑے کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاؤ تمہیں خالہ بلار ہی ہیں۔۔۔۔۔ وہ اُسے بھیجتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

اوکے میں بات سُن کر آئی۔۔۔ وہ بادل نحواستہ اُٹھی حمنہ بیگم کب سے آوازیں دے رہیں تھیں۔۔۔۔۔

ہم پھر آگے پلین کریں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جاتے جاتے بولی۔۔۔۔

ہاں ہاں ضرور۔۔۔ وہ مشکل سے سر ہلا کر بولا۔

شباباش ہے۔۔۔۔ لوگ شادی کے بات بچوں کی پلاننگ کرتے ہیں اور یہ میری بیگم ہیں جو لڈو کھیلیں گی اور اور

بائیک ریسنگ۔۔۔۔ واہ۔۔۔۔

وہ بُرے موڈ کے ساتھ کمپیوٹر کھول کے بیٹھ گیا۔۔۔۔



فراز صاحب رات کے وقت اپنے کمرے میں کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔ پاس ڈریسنگ ٹیبل پر ہانیہ بیگم ہاتھوں پہ لوشن لگا رہی تھیں۔

موم ڈیڈ میں آجاؤ آپ بڑی تو نہیں۔۔۔ حیدر نے دروازہ بجاتے اندر جھانکا۔۔۔

آجاؤ میرے شیر۔۔۔۔ فراز صاحب اُسے دیکھ کے کتاب سائیڈ ٹیبل پہ رکھی اور چشمہ لگاتے ہوئے بولے۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ بھی کہاں بڑی رہتے ہو آج کل۔۔۔۔

کوئی گپ شپ نہیں۔۔۔۔ ناشتے کے علاوہ کم ہی دیکھا ہے آپ کو

بابا بس دوستوں کے ساتھ کبھی کبائُن سٹڈی۔۔ کبھی کہیں۔۔۔ کبھی

جی جی پتا ہے۔۔۔ آج ہالے بھی مجھے کہ رہی تھی کہ زعیم بدل گیا ہی اُس نے نئے دوست بنا لیے ہیں اور مجھے کم وقت دیتا۔۔۔۔

ہانیہ بیگم بھی اٹھ کر بیڈ کی دوسری جانب بیٹھ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ دونوں کے سامنے بیٹھا تھا۔

موم ڈیڈ وہ۔۔۔۔ وہ بیڈ شیٹ پہ اُنکی پھیرتے بات شروع کرنے سوچ رہا تھا۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا پیسے چاہیے۔۔۔۔؟ فراز صاحب نے اپنے حساب سے مطلب نکالا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔ وہ نا۔۔۔۔ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔

بولو بیٹے۔۔۔۔ ایسی کون سی بات ہے جس میں میرا بیٹا اتنا ہچکچا رہا ہے۔۔۔۔

کہاں پھنسا دیا تم لوگوں نے۔۔۔۔ وہ اپنے ذہن میں دوستوں کو گوتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ وہ آنکھیں بند کر کے ایک دم بولا۔۔۔۔

ہانیہ بیگم اور فراز صاحب نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔۔

بیٹا آپ کا نکاح تو ہو چکا ہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ حیران تھے کہ ہمارا اثر میلا بیٹا جو اپنے نکاح پہ ہالے سے زیادہ شرماتا تھا۔۔۔۔ سکول تک تو ٹھیک تھا۔۔۔۔ یہ

کالج کے ایک سال میں ایسا کیا ہو گیا کہ اتنا چلیج آ گیا ہے۔۔۔۔۔

جی میں جانتا ہوں میں رخصتی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔۔ ویسے بھی اسلام میں اتنی دیر نکاح رکھنا بغیر رخصتی کے جائز

نہیں (جیسی دوستوں نے پٹی پڑھائی تھی)۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کی اتج ہی کیا ہے ابھی اور ہالے وہ ابھی گریڈ ٹین میں ہے۔۔۔ ہانیہ بیگم اب کچھ ناگواری سے بولیں۔

وہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔

فراز صاحب نے اُن کو اشارے سے چپ کر وایا۔۔۔۔۔ بیٹے آپ جاؤ ابھی ہم اس پہ کل بات کریں گے۔۔۔۔۔ وہ اُس کا ماتھا چومتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔

بائے ڈیڈ بائے موم وہ باری باری دونوں کو پیار کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



حال۔۔۔۔۔

ہاسپٹل کے کوریڈور میں کالی چادر میں بھاگتا ہوا وجود جو سر سے ہٹ کر اب کندھوں پہ آگری تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پندرہ سال۔۔۔ کہنا آسان ہے کہ گزر گئے مگر ایک انسان کو مرا ہوا سمجھ کر زندگی کو گھسیٹنا اور جینے کی اُمید چھوڑ دینا کسے کہتے ہیں۔۔۔ یہ کوئی ان دونوں سے پوچھتا جو پچھلے پندرہ سالوں سے ایک دوسرے کو مرا ہوا سمجھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔ ایک روزانہ معافی مانگنے کے نئے انداز اپناتا اور دوسرے سرے سے نفرت کا اظہار کرتے بھی دل سے ایک دوسرے کو محبت نہ نکال پارہے تھے۔۔۔

وہ دونوں سامنے کھڑے ایک نظر میں ہی ایک دوسرے کو پہچان گئے تھے کیسے نہ پہچانتے۔۔۔۔۔ بچپن سے لیکر اب تک بس ایک دوسرے کو ہی سوچا تھا۔۔۔ حالات چاہے جیسے بھی ہوں نفرت نہ کر سکے تھے۔۔۔۔۔

ارد گرد کا ہوش بھولائے جیڑے اک دو بے میں گم ہوئے۔۔۔ دو اور وجود ساکن ہوئے تھے۔۔۔

ہالے نے ہاتھ بڑھا کر اُس کے چہرے پر رکھا اور کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

زع۔۔۔۔۔ یمنم۔۔۔۔۔ جیسے یقین کر رہی ہوں سامنے کھڑا وجود کوئی اُس کا خیال تو نہیں۔۔۔۔۔

وہ تو اس پوزیشن میں بھی نہیں تھا کہ آگے ہاتھ بڑھا لیتا۔۔۔۔۔ پلک جھپکے بغیر اُسے دیکھ رہا تھا کہ کہیں اُس کے آنکھ جھپکنے سے سامنے کھڑا وجود غائب نہ ہو جائے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی ہالے کا ہاتھ اُس کے چہرے سے ٹچ ہوا۔۔۔۔۔ جیسے ایک طلسم س ٹوٹا تھا۔۔۔

اُس نے پیچھے سے آتی آواز پہ فوراً ہاتھ پیچھے کھینچا۔ اور واپس بھاگتی چلی گئی۔۔۔۔

حیدر۔۔۔ میرا بیٹا۔۔۔۔

ہانیہ بیگم جو فراز صاحب کی طبیعت کا سُن کر بھاگی ہوئی آئیں تھیں۔۔۔۔۔

وہ حیدر کو دیکھ کے فوراً اپنا بیگ پھینک کے بازو پھیلائے اُس کی طرف بڑھی وہ اُس کو دیوانہ وار چوم رہی تھیں
ساتھ ساتھ آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمنہ بیگم اور شالے کے آنسو ایک لمحہ کے لیے نہیں تھمتھے۔۔۔

پاس سے گزرتے لوگ اس ملاپ کو حیرانگی سے دیکھتے پاس سے گزر رہے تھے۔۔ مگر اُن کو کونسا کسی کی فکر
تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں تھا میرا بچہ۔۔۔ کہاں کہاں نہیں ڈھونڈھا تمہیں۔۔۔ پندرہ سال سے تجھے مرا ہوا سمجھ رہے روز مرنے
اور روز جینے جیسی زندگی گزار رہے تھے۔۔۔

ہانیہ بیگم کی ہچکی بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اُس نے اُلجھی ہوئی نظروں سے ماں کو دیکھا۔ مگر ابھی وقت نہیں تھا کہ وہ پوچھتا۔۔۔

وہ ماں کے آنسو صاف کرتا ایک بار پھر اُن کو گلے لگا گیا۔۔۔ جب وہ گیا تھا ایک لا اُبالی سالٹر کا تھا۔۔

اب تو ماشاء اللہ وہ ایک بھرپور مرد تھا۔۔۔

اُس کی شاندار پر سنلٹی اور اوپر سے روئی آنکھیں۔۔۔ ایک بار لوگ رُک کے دیکھ کے گزر رہے تھے۔۔

اب وہ باری باری حمنہ اور شالے سے ملا۔۔۔ حمنہ

بھی اُس کو بار بار گلے لگا کر چوم رہی تھی۔۔۔

اپنا بیٹا تو تھا نہیں وہ اُسے ہی اپنا بیٹا سمجھتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت سب کچھ بھولے بس اُس کے وجود کو اپنے درمیان محسوس کر رہے تھے۔ اُن کے لیے یہ حقیقت ہی سب سے بڑھ کر تھی کہ وہ زندہ ہے اور اُن کے درمیان تھے۔۔۔

ڈیڈ کیسے ہیں تمہارے ہوا کیا تھا۔۔۔ وہ اپنے آنسو پونچھتے ہوئے بولیں۔۔۔

اب بہتر ہیں بس کچھ دیر میں ڈاکٹر روم میں شفٹ کر دیں گے پھر ہم مل سکیں گے۔۔۔۔

وہ اب ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ اُن سے زائر کے متعلق پوچھنا چاہتا تھا۔۔۔ جو اُسی وقت ہالے کے پیچھے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

باقی سب اُس کی یہاں موجودگی سے انجان تھے اس لیے کسی نے توجہ نہ دی۔۔۔

www.kitabnagri.com

مینجر نے اُن کے لیے ایک پرائیویٹ روم بک کروایا تھا۔۔۔

وہ حیدر کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیکر صوفے پر بیٹھی تھی۔ مبادہ وہ چھوٹا بچہ ہو۔۔۔ پھر سے نہ کسی میلے میں گم ہو جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



وہ پنج پہ باہر بیٹھی زار و قطار رو رہی تھی۔۔
- اللہ یہ کیسی آزمائش ہے پھر۔۔۔۔ وہ جیسے اپنے آپ کو پھر پندرہ سال پہلے کی رات کی تکلیف میں محسوس کر
رہی تھی۔۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ آزمائش تو اب ختم ہو گئی ہے۔۔۔۔
اب تو اُس کا پروردگار اُسے تمام خوشیاں لٹانا چاہتا ہے اُس کی آزمائش ختم ہونے کو ہے۔۔۔۔

مومی۔۔۔۔ پیچھے سے زائر کی آواز اُسے ماضی سے حال میں لائی۔۔۔۔ فوراً آنسو پونچھ کے وہ مڑی۔۔۔۔

زائر نے اُس کی آنکھ میں آنسو دیکھ لیے تھے۔۔۔۔
مومی آپ رو رہی ہیں۔۔۔۔؟

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ وہ بامشکل مسکراتی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ماما وہ کون ہیں۔۔۔ جن کو دیکھ کے دادا جی کی یہ حالت ہوئی۔۔۔ اور آپ بھی یوں بھاگی آئیں ہیں انہیں دیکھ کے

وہ یہی سوچ رہی تھی کہ اُسے کیسے بتائے اور کیا بتائے۔۔۔ جانتی تھی زائر بہت حساس ہے۔۔۔ اگر ایک بار وہ منع
کرے گی تو دوبارہ کبھی نہیں پوچھے گا وہ۔۔۔۔۔

مومی کیا وہ میرے بابا ہیں۔۔۔۔۔ وہ ہچکچاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔ اُس کی بات اُسے خیالوں کی دنیا سے باہر لائی
۔۔۔ وہ چونکی۔۔۔۔۔

اُس نے ہلکا سا ہاں میں سر ہلایا اور اُس کے آنکھوں سے نکلے ہوئے آنسو پہ اُس نے ماں کے آنسو پونچھ کے اُسے
گلے لگالیا۔۔۔۔۔ اب اُس کے آنکھ میں بھی آنسو تھے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

مگر شاید اُس کے آنسو خوشی کے تھے۔



Posted On Kitab Nagri

زیان بیٹا کھانا کھالو۔۔ بیگم صاحبہ ہلار ہی ہیں۔۔ بوانے زیان کے کمرے میں آکر کہا۔۔

مجھے نہیں کھانا ماما سے کہہ دیں، بوا۔۔۔ زیان اونچی آواز میں بولاتا کہ ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے ماما اور بابا بھی سُن سکیں۔۔

آفندی صاحب نے ایک چور نظر بیگم پہ ڈال کر کھانا سٹارٹ کر دیا۔۔۔

سدرہ بیگم کے ماتھے پہ بل پڑے جب زیان کی آواز سُنی۔

آپ سُن رہے ہیں پہلے اِس نے بتائے بغیر سارے ڈاکو منٹس بنوا لیے ہیں اور اب ضد کر رہا ہے۔۔

مجھے تو آپ کی چُپ سے لگ رہا ہے جیسے آپ بھی اِس سب میں شامل ہیں۔۔۔ لگے ہاتھوں انہوں نے حسن صاحب کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔۔

بات یہ تھی کہ زیان آگے پڑھنے کے لیے باہر جانا چاہتا تھا۔ اُس نے حسن صاحب کو بتا کر اُن کی اجازت سے سارا پیپر ورک کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر انہوں نے ماں بیٹے کے درمیان نہ آنے کی قسم اٹھائی تھی۔۔۔ کہ اپنی ماں اور شالے سے بات کرنا تمہاری ذمہ داری ہے میں بیچ میں نہیں آؤں گا۔۔۔

جب سے سدرہ بیگم کو پتا چلا تھا۔۔۔ وہ تو جیسے ہتھے سے اکھڑ گئی تھیں۔۔۔ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو اتنی دور باہر نہیں بھیجنا چاہتی تھیں۔۔۔

زیان بھوک ہڑتال کر کے بیٹھا ہوا تھا۔ اسی لیے حسن صاحب خاموش تھے۔

یہاں بہتر سے بہتر کالج یونیورسٹی ہیں۔۔۔ جو کہے گا ایڈمیشن لے دیں گے۔۔۔ ہمارے کونسا زیادہ بچے ہیں۔۔۔ وہ غصے میں بولیں۔۔۔

تو اب سوچ لیتے ہیں کونسا دیر ہوئی ہے۔۔۔ حسن صاحب نے پھلجھڑی چھوڑی تھی۔۔۔ سدرہ بیگم نے اتنے سنجیدہ موضوع پہ غیر سنجیدگی زرا نہ بھائی تھی۔۔۔

وہ صبح سے بھوکا تھا۔۔۔ اُن کو یہ بات بھی بہت بے چین کر رہی تھی۔

مگر انہوں نے بھی نہ ماننے کی قسم اٹھا رکھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ۔۔۔ وہ ہولے سے پاس آکر بولا۔۔۔ اُن کے دوسری جانب اب ہانیہ آکر کھڑی تھیں۔۔۔ جن کی آنکھ سے زار و قطار آنسو جاری تھے۔۔۔

وہ اُن کو اس حالت میں دیکھ نہیں پا رہی تھیں۔۔۔ آج تک بڑی سے بڑی مشکل کا سامنا انہوں نے صبر و حوصلے سے کیا۔۔۔ آج اُن کی ہمت جواب دے گئی تھی۔۔۔

عزم کی آواز پہ انہوں نے ہولے سے آنکھیں کھولیں۔۔۔
ایک نظر اُسے دیکھ کے دوسری طرف کھڑی ہانیہ پہ ڈالی۔۔۔
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

ہانی ----- وہ مشکل سے بولے -- کیا تمہاری آنکھیں بھی وہی دیکھ رہی ہیں جو مجھے نظر آرہا۔۔۔۔۔

کیا ہما۔۔۔۔۔ رات۔۔۔۔۔ حیدر زندہ ہے۔۔۔۔۔ ایک انسوان کی آنکھ سے بہہ نکلا۔۔۔۔۔

ڈیڈی۔۔۔۔۔ وہ فوراً اُن کے گلے لگا۔۔۔۔۔ آنکھوں سے لاتعداد آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔

ڈیڈ معاف کر دیں پلیز۔۔۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔۔۔ موم۔۔۔۔۔ پلیز وہ اُن دونوں کے سامنے ہاتھ باندھے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔
کبھی وہ فراز صاحب کا ماتھا چومتا۔۔۔۔۔ کبھی ماں کے ہاتھ۔۔۔۔۔

وہ بے حال سا اسی کوشش میں تھا کہ کہیں پھر سے اُسے جدائی کا سندیسہ نہ دے دیا جائے کیونکہ اب کی بار اگر جدائی آئی تو کچھ نہ بچے گا۔۔۔۔۔ سب ختم ہو جائے گا۔۔۔۔۔ اُمید بھی اور۔۔۔۔۔ سانسیں بھی۔۔۔۔۔

وہ بھی اپنا ڈرپ لگا ہاتھ اُس کے چہرے پہ رکھ کر تھپتھپا رہے تھے۔۔۔۔۔ جیسے اُسے تسلی دے رہے ہوں کہ اب ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ اب خوشیاں تمہاری منتظر ہیں۔۔۔۔۔

وہ اپنا سر فراز صاحب کے سر پہ رکھے اور ہانیہ بیگم اپنا سر اُس کے کندھے پہ ٹکائے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے سے دور ہونے کو تیار نہ تھے۔۔۔ کہیں پھر وہ وقت نہ لوٹ آئے جب۔۔۔

تینوں ایک دوسرے سے لپٹے ایک مکمل تصویر پیش کر رہے تھے۔۔۔

پلیز آپ باہر چلے جائیں آپ مریض کو ڈسٹرب کر رہے ہیں۔۔

ایک نرس آکر بولی۔۔۔

بامشکل وہ دونوں الگ ہوئے۔۔ اور باہر چل پڑے۔۔۔



www.kitabnagri.com

ماما کیسی طبعیت ہے اب تاؤ جی کی۔۔۔ وہ کوریڈور میں بیٹھی شالے اور حمہ بیگم کے پاس آکر بولی۔۔۔

اُن دونوں کو اتنی جلدی اُس کے نارمل ہونے کی توقع نہیں تھی۔۔۔ زائر بھی آکر شالے کے ساتھ اُس کے کندھے پہ سر رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے اللہ کا اب بہتر ہیں۔۔۔۔۔ ملنے گئے ہیں ابھی اندر بھا بھی اور۔۔۔۔۔ وہ ایک لمحہ زائر کو دیکھ کے چُپ ہوئیں۔۔۔۔۔ کے کیسے بتائیں کہ اندر بیٹھے وجود سے اُس کا تعلق کیا ہے۔۔۔۔۔

الحمد للہ۔۔۔۔۔ ماما میں اور زائر گھر جا رہے ہیں ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔۔۔ تاؤ جی سے آپ معذرت کر لینا۔۔۔۔۔ میں گھر میں مل لوں گی اُن سے۔۔۔۔۔ اور ڈرائیور کے ہاتھ میں اُن کے لیے سوپ اور آپ کے لیے کھانا بھیجتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ بہانا بناتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

پر بیٹا وہ۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہالے تم جاؤ زائر بھی تھکا ہوا ہو گا۔۔۔۔۔ شالے ماں کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو انہوں نے بھی جیسے سمجھ کے سر ہلادیا۔۔۔۔۔

زائر دادا جی ٹھیک ہیں اب تم پریشان مت ہو۔۔۔۔۔ ماما کے ساتھ جاؤ۔۔۔۔۔ کل آجانا۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔۔ شالے اُس کے بال ماتھے سے ہٹاتی پیار سے بہلاتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی ہاں میں سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ اور ہالے کے ساتھ واپس چل پڑا۔۔۔



ماضی۔۔۔

ہاں بھی شہزادے کیا بنا۔۔۔ سیفی نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ مارتے پاس بیٹھا ہوا بولا۔۔۔

وہ لال ٹی شرٹ کے نیچے بلیک پیٹ اور وائٹ جو گر پہنے بال بکھرائے بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

بنا کیا تھا یار۔۔۔ رات میں بات کی تھی موم ڈیڈ سے مگر۔۔۔

وہ مایوسی سے بات ادھوری چھوڑے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مگر کیا۔۔۔ دوسرا بے چینی سے بولا۔

صبح ماما نے منع کر دیا۔ ڈیڈ بھی سمجھانے لگ گئے ابھی وہ چھوٹی ہے اور تمہاری بھی اتج نہیں ہے۔ وغیرہ

وغیرہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او ہو ----- ویری سیڈ ----- علی بیگ بولا -----

ویری سیڈ شید نہیں جی۔ دلیر بن۔۔۔۔۔ تیرا حق ہے اُس پہ۔۔۔۔۔ مرد بن مرد۔۔

گھی جب سیدھی اُنگی سے نہ نکلے تو اُنگی ٹیڑھی کر لینی چاہیے۔۔۔
وہ سسپنس پیدا کرتا ہوا بولا۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔ وہ نہ سمجھی سے بولا۔۔۔

مطلب یہ کہ۔۔۔۔۔ وہ اب ہولے انداز میں سرگوشیاں کرنے لگے۔۔۔۔۔ وہ پہلے تو ہچکچایا۔۔۔۔۔ پھر سب
کے اصرار پر مان گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چل اب ہم سے تبھی ملنا جب تو مکمل ل۔۔۔۔۔ شادی شدہ ہو۔۔۔۔۔ وہ آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اولاد کی ضد کے آگے ایک دن ماں باپ کو ہارنا ہی ہوتا ہے۔۔۔

یہی زیان نے کیا۔۔۔ پورا دن کھانا نہ کھانے سے اُس کا پی پی لو ہو گیا تھا اور کمرے میں نیم بے ہوشی کی وجہ سے
سدرہ اُسے ڈاکٹر کے پاس لے کر بھاگی ساتھ ہی حسن صاحب کو بھی فون کر دیا گیا تھا۔۔۔

اب کی بار تو وہ بھی کھلم کھلا زیان کا ساتھ دے رہے تھے جس پہ ناچار سدرہ بیگم کو ہاں کرنی پڑی۔۔۔۔۔

سدرہ بیگم کے ہاں کرنے پہ وہ نعرہ لگا کر اٹھا۔ جب ڈرپ کے کھنچاؤ سے دوبارہ لیٹنا پڑا۔۔۔

ہاتھ سے خون نکلنے کی وجہ سے سدرہ بیگم نرس کو بلانے بھاگیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن صاحب نے کاٹن کا پیس اُس کی وین پہ رکھا۔۔۔۔۔

مان گیا تجھے میں شہزادے۔۔۔ اپنی ماں جیسی اڑیل گھوڑی کو تم نے کیسے چٹکیوں میں منا لیا۔۔۔ ہم تو بس کچھ منوانا
ہو تو دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں۔۔۔ وہ اُسے چھیڑتے ہوئے مایوسی سے بولے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب نرس کے دروازہ بجانے پہ مڑ کے دیکھا جہاں سدرہ بیگم کمر پہ دونوں ہاتھ رکھے انہیں گھورنے میں مصروف تھیں۔۔۔

وہ میں۔۔۔ وہ۔۔۔ گڑ بڑا کر انہوں نے زیان کا ہاتھ چھوڑا جو کہ اب نرس تھام کر اپنا کام کر رہی تھی۔۔۔

آپ سے تو میں گھر چل کر بات کرتی ہوں۔۔۔ وہ اُن کے پیٹ میں کوئی مارتی ہوئی بولی۔۔۔

آؤچ۔۔۔ وہ اکیٹنگ کرتے پیٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔۔۔

زیان کا قہقہہ بلند ہوا۔ اُس کے لیے تو یہ نوک جھونک معمول کا حصہ تھی۔۔۔ نرس پہلے تو حیران ہوئی مگر پھر زیان کا قہقہہ سُن کر وہ بھی ہنس پڑی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سدرہ کے مان جانے کے بعد اب دوسرا مرحلہ شالے کو بتانے کا تھا۔۔۔ دن کن تھے کیونکہ نیکسٹ ویک سے کلاسز تھیں اور اُس نے اسی ویک اینڈ پہ وہاں جانا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بات ابھی کسی کو معلوم نہیں تھی۔ حسن صاحب بھی بے خبر تھے۔۔۔۔۔ ابھی سب مان جاتے یہ ہی بڑی غنیمت تھی۔۔۔

وہ شام میں ڈسچارج ہو کر گھر آ گیا۔
عباسی ہاوس سے سب اُس کی عیادت کے لیے آئے تھے۔۔۔

شالے نے تو سننے کے بعد گھر سر پہ اٹھالیا اور باقاعدہ رونے لگی۔۔۔ سدرہ بیگم نے زیان کی طرف اشارہ کیا ماں کو تو بلیک میل کر لیا اب اس کو سمجھاؤ تو مانوں۔۔۔۔۔

زیان تو گھبرا گیا تھا۔۔۔۔۔ مطلب ایسی سچویشن کا سامنا تو کبھی کیا ہی نہیں تھا۔۔۔ وہ تو اُس کی ہر بات مان جاتا تھا۔۔۔ اور وہ بھی بن کہے اُسے سمجھتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیٹاجی یہ فرق ہوتا ہے ماں میں اور بیگم میں۔۔۔۔۔ حسن صاحب اُس کے کان میں بولے۔۔۔۔۔

بابا یار کوئی تو طریقہ بتائیں۔۔۔۔۔ آپ تو جلتی پہ نمک چھڑک رہے ہیں۔۔۔۔۔ وہ چڑ کر بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھی یہ تو تمہارا پر سنل معاملہ ہے خود ہی سمیٹو۔۔۔ وہ ہاتھ جھاڑ کر فراز صاحب کے ساتھ باتوں میں مگن ہو گئے

--

وہ بھی شالے کے پیچھے بھاگا جو روتے ہوئے شدید ناراضگی میں چھت پر بھاگ گئی تھی۔۔۔

یار دو سال کی تو بات ہے پھر میں درمیان میں بھی چکر لگاتا ہوں گا۔۔۔

وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔ یار رو نہیں شالو۔۔۔ پلیز۔۔۔

میرے لیے اس فیصلے کو مشکل نہ کرو۔۔۔ تمہیں تو میرے ہر قدم پر میرا ساتھ دینا ہے ساری زندگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دو گی نہ۔۔۔۔۔ وہ اُمید بھری نظروں سے دیکھ کے بولا۔

وہ روتے ہوئے اقرار میں سر ہلا گئی۔۔۔

میرا۔۔۔۔۔ اون ہوں س س س۔۔۔ میرا تو کوئی فرینڈ بھی نہیں۔۔۔ وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں روز کال کروں گا۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے اُسے زیادہ کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا رونا بند کرو بس۔۔۔۔۔

وہ اُس کے آنسو پونچھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

میری بھی ایک شرط ہے۔۔۔۔۔ وہ بھی جھجک کر اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بولو ہر شرط مانی جائے گی ملکہ۔۔۔۔۔ وہ مغلیائی انداز میں ایک ہاتھ سینے پہ رکھے جھکتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

شادی میری مرضی سے ہوگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا مطلب۔۔۔۔۔ وہ نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔۔

مطلب کے جب تک میں ہاں نہیں کروں گی۔۔۔ شادی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔

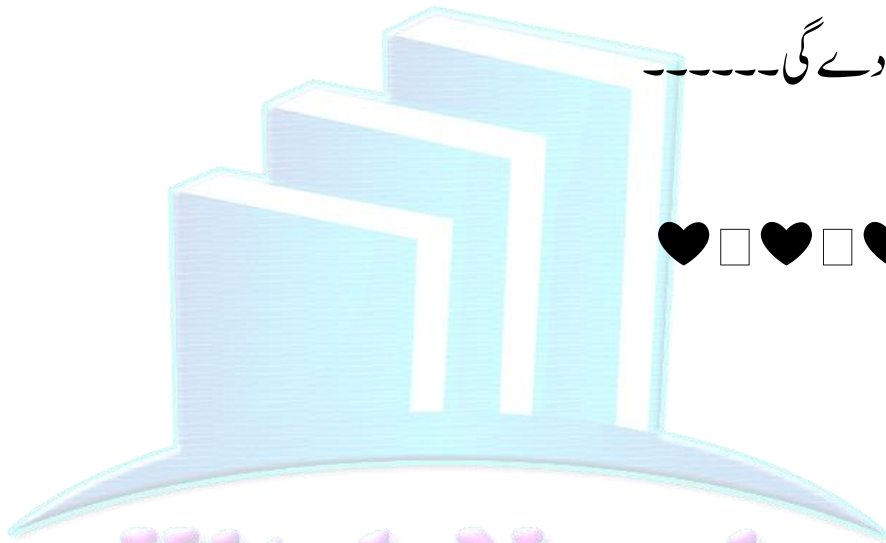
Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں۔۔ کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ جیسا تم چاہوں گی۔۔ جب چاہوں گی تبھی ہوگی۔۔۔ وہ جلدی جلدی مان گیا

۔۔۔

مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا اس فیصلے کا حق وہ اُسے دے کر کتنی بڑی بھول کر رہا ہے۔۔۔

وہ اُسے ناکوں چنے چبوا دے گی۔۔۔۔۔



آپ میں سے حیدر کون ہیں ہیں۔۔۔۔۔؟ پیشینٹ اُن کا نام بار بار لے رہے ہیں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ایک نرس باہر آکر بولی۔۔۔ وہ سب نرس کو دیکھ کے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔

جی میں ہوں۔۔۔ عزم فوراً کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔۔۔۔۔۔

میں بھی اُن کو مل سکتی ہوں۔۔۔؟ میں اُن کی مسسز ہوں۔۔ ہانیہ بیگم فوراً کھڑے ہوتے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جی آپ بھی چلی جائیں۔۔۔ مگر شور نہ ہو زیادہ۔۔۔۔۔ وہ کہہ کر چلی گئی۔۔۔۔۔

آپی آپ جائیں۔۔۔۔۔ حمنہ بیگم نے اُن کو تسلی دیتے ہوئے کندھا تھپتھپایا۔۔۔۔۔
حیدر اور ہانیہ اندر کی جانب بڑھے۔۔۔۔۔

دروازہ کھول کے حیدر اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔ اندر بیڈ پہ لیٹا وجود جو صبح سوٹڈ بوٹڈ تھا۔ ہنستے مسکراتے آفس سے نکل رہا تھا۔۔۔۔۔ اب صدیوں سے بیمار اور تھکن زدہ چہرہ لیے بیڈ پہ تھا۔۔۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔۔۔ وہ ہولے سے پاس آکر بولا۔۔۔۔۔ اُن کے دوسری جانب اب ہانیہ آکر کھڑی تھیں۔۔۔۔۔ جن کی آنکھ سے زار و قطار آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اُن کو اس حالت میں دیکھ نہیں پارہی تھیں۔۔۔۔۔ آج تک بڑی سے بڑی مشکل کا سامنا انہوں نے صبر و حوصلے سے کیا۔۔۔۔۔ آج اُن کی ہمت جواب دے گئی تھی۔۔۔۔۔

عزم کی آواز پہ انہوں نے ہولے سے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔
ایک نظر اُسے دیکھ کے دوسری طرف کھڑی ہانیہ پہ ڈالی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانی ----- وہ مشکل سے بولے -- کیا تمہاری آنکھیں بھی وہی دیکھ رہی ہیں جو مجھے نظر آرہا۔۔۔۔۔

کیا ہما۔۔۔۔۔ رات۔۔۔۔۔ حیدر زندہ ہے۔۔۔۔۔ ایک انسوان کی آنکھ سے بہہ نکلا۔۔۔۔۔

ڈیڈی۔۔۔۔۔ وہ فوراً اُن کے گلے لگا۔۔۔۔۔ آنکھوں سے لاتعداد آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔

ڈیڈ معاف کر دیں پلیز۔۔۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔۔۔ موم۔۔۔۔۔ پلیز وہ اُن دونوں کے سامنے ہاتھ باندھے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔
کبھی وہ فراز صاحب کا ماتھا چومتا۔۔۔۔۔ کبھی ماں کے ہاتھ۔۔۔۔۔

وہ بے حال سا اسی کوشش میں تھا کہ کہیں پھر سے اُسے جدائی کا سندیسہ نہ دے دیا جائے کیونکہ اب کی بار اگر جدائی آئی تو کچھ نہ بچے گا۔۔۔۔۔ سب ختم ہو جائے گا۔۔۔۔۔ اُمید بھی اور۔۔۔۔۔ سانسیں بھی۔۔۔۔۔

وہ بھی اپنا ڈرپ لگا ہاتھ اُس کے چہرے پہ رکھ کر تھپتھپا رہے تھے۔۔۔۔۔ جیسے اُسے تسلی دے رہے ہوں کہ اب ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ اب خوشیاں تمہاری منتظر ہیں۔۔۔۔۔

وہ اپنا سر فراز صاحب کے سر پہ رکھے اور ہانیہ بیگم اپنا سر اُس کے کندھے پہ ٹکائے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے سے دور ہونے کو تیار نہ تھے۔۔۔ کہیں پھر وہ وقت نہ لوٹ آئے جب۔۔۔

تینوں ایک دوسرے سے لپٹے ایک مکمل تصویر پیش کر رہے تھے۔۔۔

پلیز آپ باہر چلے جائیں آپ مریض کو ڈسٹرب کر رہے ہیں۔۔

ایک نرس آکر بولی۔۔۔

بامشکل وہ دونوں الگ ہوئے۔۔۔ اور باہر چل پڑے۔۔۔



www.kitabnagri.com

ماما کیسی طبعیت ہے اب تاؤ جی کی۔۔۔ وہ کوریڈور میں بیٹھی شالے اور حمہ بیگم کے پاس آکر بولی۔۔۔

اُن دونوں کو اتنی جلدی اُس کے نارمل ہونے کی توقع نہیں تھی۔۔۔ زائر بھی آکر شالے کے ساتھ اُس کے کندھے پہ سر رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے اللہ کا اب بہتر ہیں۔۔۔۔۔ ملنے گئے ہیں ابھی اندر بھا بھی اور۔۔۔۔۔ وہ ایک لمحہ زائر کو دیکھ کے چُپ ہوئیں۔۔۔۔۔ کے کیسے بتائیں کہ اندر بیٹھے وجود سے اُس کا تعلق کیا ہے۔۔۔۔۔

الحمد للہ۔۔۔۔۔ ماما میں اور زائر گھر جا رہے ہیں ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔۔۔ تاؤ جی سے آپ معذرت کر لینا۔۔۔۔۔ میں گھر میں مل لوں گی اُن سے۔۔۔۔۔ اور ڈرائیور کے ہاتھ میں اُن کے لیے سوپ اور آپ کے لیے کھانا بھیجتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ بہانا بناتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

پر بیٹا وہ۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہالے تم جاؤ زائر بھی تھکا ہوا ہو گا۔۔۔۔۔ شالے ماں کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو انہوں نے بھی جیسے سمجھ کے سر ہلادیا۔۔۔۔۔

زائر دادا جی ٹھیک ہیں اب تم پریشان مت ہو۔۔۔۔۔ ماما کے ساتھ جاؤ۔۔۔۔۔ کل آجانا۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔۔ شالے اُس کے بال ماتھے سے ہٹاتی پیار سے بہلاتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی ہاں میں سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ اور ہالے کے ساتھ واپس چل پڑا۔۔۔



ماضی۔۔۔

ہاں بھی شہزادے کیا بنا۔۔۔ سیفی نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ مارتے پاس بیٹھا ہوا بولا۔۔۔

وہ لال ٹی شرٹ کے نیچے بلیک پیٹ اور وائٹ جو گر پہنے بال بکھرائے بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

بنا کیا تھا یار۔۔۔ رات میں بات کی تھی موم ڈیڈ سے مگر۔۔۔

وہ مایوسی سے بات ادھوری چھوڑے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مگر کیا۔۔۔ دوسرا بے چینی سے بولا۔

صبح ماما نے منع کر دیا۔ ڈیڈ بھی سمجھانے لگ گئے ابھی وہ چھوٹی ہے اور تمہاری بھی اتج نہیں ہے۔ وغیرہ

وغیرہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او ہو۔۔۔۔۔ ویری سیڈ۔۔۔۔۔ علی بیگ بولا۔۔۔۔۔

ویری سیڈ شید نہیں جی۔ دلیر بن۔۔۔۔۔ تیرا حق ہے اُس پہ۔۔۔۔۔ مرد بن مرد۔۔۔۔۔

گھی جب سیدھی اُنگی سے نہ نکلے تو اُنگی ٹیڑھی کر لینی چاہیے۔۔۔۔۔
وہ سسپنس پیدا کرتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔ وہ نہ سمجھی سے بولا۔۔۔۔۔

مطلب یہ کہ۔۔۔۔۔ وہ اب ہولے انداز میں سرگوشیاں کرنے لگے۔۔۔۔۔ وہ پہلے تو ہچکچایا۔۔۔۔۔ پھر سب
کے اصرار پر مان گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چل اب ہم سے تبھی ملنا جب تو مکمل ل۔۔۔۔۔ شادی شدہ ہو۔۔۔۔۔ وہ آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اولاد کی ضد کے آگے ایک دن ماں باپ کو ہارنا ہی ہوتا ہے۔۔۔

یہی زیان نے کیا۔۔۔ پورا دن کھانا نہ کھانے سے اُس کا پی پی لو ہو گیا تھا اور کمرے میں نیم بے ہوشی کی وجہ سے
سدرہ اُسے ڈاکٹر کے پاس لے کر بھاگی ساتھ ہی حسن صاحب کو بھی فون کر دیا گیا تھا۔۔۔

اب کی بار تو وہ بھی کھلم کھلا زیان کا ساتھ دے رہے تھے جس پہ ناچار سدرہ بیگم کو ہاں کرنی پڑی۔۔۔۔۔

سدرہ بیگم کے ہاں کرنے پہ وہ نعرہ لگا کر اٹھا۔ جب ڈرپ کے کھنچاؤ سے دوبارہ لیٹنا پڑا۔۔۔

ہاتھ سے خون نکلنے کی وجہ سے سدرہ بیگم نرس کو بلانے بھاگیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن صاحب نے کاٹن کا پیس اُس کی وین پہ رکھا۔۔۔۔۔

مان گیا تجھے میں شہزادے۔۔۔ اپنی ماں جیسی اڑیل گھوڑی کو تم نے کیسے چٹکیوں میں منا لیا۔۔۔ ہم تو بس کچھ منوانا
ہو تو دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں۔۔۔ وہ اُسے چھیڑتے ہوئے مایوسی سے بولے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب نرس کے دروازہ بجانے پہ مڑ کے دیکھا جہاں سدرہ بیگم کمر پہ دونوں ہاتھ رکھے انہیں گھورنے میں مصروف تھیں۔۔۔

وہ میں۔۔۔ وہ۔۔۔ گڑ بڑا کر انہوں نے زیان کا ہاتھ چھوڑا جو کہ اب نرس تھام کر اپنا کام کر رہی تھی۔۔۔

آپ سے تو میں گھر چل کر بات کرتی ہوں۔۔۔ وہ اُن کے پیٹ میں کوئی مارتی ہوئی بولی۔۔۔

آؤچ۔۔۔ وہ ایکٹنگ کرتے پیٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔۔۔

زیان کا قہقہہ بلند ہوا۔ اُس کے لیے تو یہ نوک جھونک معمول کا حصہ تھی۔۔۔ نرس پہلے تو حیران ہوئی مگر پھر زیان کا قہقہہ سُن کر وہ بھی ہنس پڑی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سدرہ کے مان جانے کے بعد اب دوسرا مرحلہ شالے کو بتانے کا تھا۔۔۔ دن کن تھے کیونکہ نیکسٹ ویک سے کلاسز تھیں اور اُس نے اسی ویک اینڈ پہ وہاں جانا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بات ابھی کسی کو معلوم نہیں تھی۔ حسن صاحب بھی بے خبر تھے۔۔۔۔۔ ابھی سب مان جاتے یہ ہی بڑی غنیمت تھی۔۔۔

وہ شام میں ڈسچارج ہو کر گھر آ گیا۔

عباسی ہاوس سے سب اُس کی عیادت کے لیے آئے تھے۔۔۔

شالے نے تو سننے کے بعد گھر سر پہ اٹھالیا اور باقاعدہ رونے لگی۔۔۔ سدرہ بیگم نے زیان کی طرف اشارہ کیا ماں کو تو بلیک میل کر لیا اب اس کو سمجھاؤ تو مانوں۔۔۔۔

زیان تو گھبرا گیا تھا۔۔۔ مطلب ایسی سچویشن کا سامنا تو کبھی کیا ہی نہیں تھا۔۔۔ وہ تو اُس کی ہر بات مان جاتا تھا۔۔۔ اور وہ بھی بن کہے اُسے سمجھتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیٹاجی یہ فرق ہوتا ہے ماں میں اور بیگم میں۔۔۔۔۔ حسن صاحب اُس کے کان میں بولے۔۔۔۔

بابا یار کوئی تو طریقہ بتائیں۔۔۔ آپ تو جلتی پہ نمک چھڑک رہے ہیں۔۔۔ وہ چڑ کر بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھی یہ تو تمہارا پر سنل معاملہ ہے خود ہی سمیٹو۔۔۔ وہ ہاتھ جھاڑ کر فراز صاحب کے ساتھ باتوں میں مگن ہو گئے

--

وہ بھی شالے کے پیچھے بھاگا جو روتے ہوئے شدید ناراضگی میں چھت پر بھاگ گئی تھی۔۔۔

یار دو سال کی تو بات ہے پھر میں درمیان میں بھی چکر لگاتا ہوں گا۔۔۔

وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔ یار رو نہیں شالو۔۔۔ پلیز۔۔۔

میرے لیے اس فیصلے کو مشکل نہ کرو۔۔۔ تمہیں تو میرے ہر قدم پر میرا ساتھ دینا ہے ساری زندگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دو گی نہ۔۔۔۔۔ وہ اُمید بھری نظروں سے دیکھ کے بولا۔

وہ روتے ہوئے اقرار میں سر ہلا گئی۔۔۔

میرا۔۔۔۔۔ اون ہوں س س س۔۔۔ میرا تو کوئی فرینڈ بھی نہیں۔۔۔ وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں روز کال کروں گا۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے اُسے زیادہ کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا رونا بند کرو بس۔۔۔۔۔

وہ اُس کے آنسو پونچھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

میری بھی ایک شرط ہے۔۔۔۔۔ وہ بھی جھجک کر اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بولو ہر شرط مانی جائے گی ملکہ۔۔۔۔۔ وہ مغلیائی انداز میں ایک ہاتھ سینے پہ رکھے جھکتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

شادی میری مرضی سے ہوگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا مطلب۔۔۔۔۔ وہ نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔۔

مطلب کے جب تک میں ہاں نہیں کروں گی۔۔۔ شادی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں۔۔ کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ جیسا تم چاہوں گی۔۔ جب چاہوں گی تبھی ہوگی۔۔۔ وہ جلدی جلدی مان گیا

۔۔۔

مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا اس فیصلے کا حق وہ اُسے دے کر کتنی بڑی بھول کر رہا ہے۔۔۔

وہ اُسے ناکوں چنے چبوا دے گی۔۔۔۔۔



ہالے اور زائر کے ہاسپٹل سے جانے کے کچھ دیر بعد۔۔۔ سدرہ بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔

بھابھی کیا ہوا بھائی جان کو۔۔۔ جہاں کوریڈور میں حمنہ بیگم اور شالے موجود تھی۔ پیچھے پیچھے پریشان سے حسن صاحب بھی تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سدرہ وہ۔۔۔ حمنہ اور شالے انہیں دیکھ کے کھڑی ہوئیں۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بتاتیں روم کا دروازہ اوپن ہوا اور ہانیہ بیگم کے ساتھ آنے والے وجود کو دیکھ کے وہ دونوں وہی ساکت ہوئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ہانیہ کی طرف بڑھیں تھیں۔۔۔ اب بے یقینی سے پیچھے کھڑے وجود کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔ اُن کے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔

حیدر۔۔۔ وہ میکانیکی انداز سے اُس کی طرف بڑھیں۔۔۔ اُس کے منہ پہ ہاتھ رکھے اُمید سے پوچھا۔۔۔

کیا تم ہمارے حیدر ہو۔۔۔ میرے بھائی کے حیدر میری ہالے کے زعیم۔۔۔۔۔

ہالے کے نام پہ وہ لب بھینچ کہ سر ہلا کر اقرار کیا۔۔۔ وہ اُسے گلے لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں۔۔۔۔

کہاں چلا گیا تھا ہمارا شہزادہ۔۔۔ ہم سب کی یاد نہیں آئی۔۔۔ ترس نہیں آیا ہم پہ۔۔۔۔۔

وہ گھر کا بڑا بچہ اور اُن کے میکے کا اکلوتا وارث تھا۔۔۔ انہیں بہت پیارا تھا۔۔۔

بس کرو سدرہ بچے کو پریشان مت کرو پتا نہیں وہ کن مشکلات اور حالات کا سامنا کر کہ لوٹا ہے۔۔۔۔

حسن صاحب انہیں کندھے سے پکڑ کر پیچھے ہٹاتے ہوئے بولے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ پیچھے ہوئیں۔ اور وہ حسن صاحب کے گلے لگا۔۔۔ ہاں بھی جینٹل مین۔۔۔ کیسے ہو وہ پیچھے سے اُس کی کمر تھپاتے ہوئے بولے۔۔۔

وہ ہانیہ بیگم سے بھائی کی کنڈیشن پوچھ رہی تھیں۔۔۔۔

ہاں ڈاکٹر نے کہا سب مل لیں باری باری۔۔۔ شام میں وہ کنڈیشن دیکھیں گے۔ پھر اُس کے مطابق رات کو یا کل صبح چھٹی مل جائے گی۔۔۔۔

وہ بھی سر ہلاتیں اب اندر کی جانب بڑھیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ماضی۔۔

حسن اور سدرہ کو جب پتا چلا کہ اُس کی فلائیٹ دو دن بعد کی ہے تو وہ صبر کا گھونٹ پی کر رہ گئے۔۔۔۔ اکلوتی اولاد تھی۔ بھیجتے ہوئے بھی ڈر لگتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آج شام سب آفندی ہاؤس اور عباسی ہاؤس والے اُس کو ائیر پورٹ چھوڑنے جارہے تھے۔۔۔

اف او۔۔۔ کس نے کہا تھا تمہیں ہالے بارش میں نہانے کو اب بخار ہو گیا ہے۔۔۔ ڈیڑھ گھنٹے کا سفر ہے
ائیر پورٹ کا تم کیسے جاؤ گی۔۔۔

وہ اُس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھتی ہوئی بولیں۔

اما آپ بے فکر رہیں میں زیان کو فون پہ سی آف کہہ لوں گی۔۔

چلو ایسا کرتے ہیں میں رُک جاتی ہوں تمہارے پاس۔۔۔ اُن کا دل گھبرا رہا تھا۔۔۔ اُسے اکیلے چھوڑنے کا نہیں
تھا۔

www.kitabnagri.com

چچی ایسا کرئیں آپ چلی جائیں میں رُکتا ہوں روشنی کے پاس۔۔۔ آپ کا جانا ضروری ہے میں نے تو اُسے پہلے ہی
گڈ بائے کہہ دیا تھا۔

حیدر اندر آتا ہوا بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو یہ تو گڈ ہو گیا۔۔۔ میں تیار ہو جاتیں ہوں ٹائم کم ہے اور اسکی میڈیسن بھیجتی ہوں۔۔۔ کھالیناب۔ وہ جاتے جاتے نصیحت کرتیں ہوئیں بولیں۔۔۔ جانتیں تھیں وہ میڈیسن لینے کی کتنی بُری ہے۔۔۔

وہ کہہ کر باہر چلی گئیں۔۔۔



ز عیم۔۔۔۔۔



شام کو وعدہ کیا تھا تم نے آئیس کریم کا۔۔۔ بیڈ سے ٹانگیں جُھلاتے ہوئے اُس نے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب کے جانے کے بعد ہالے کا وہی حال کے کہاں کا بخار کیسا بخار۔۔۔ وہ فوراً بیڈ سے اتر کر اُسے اُسکا وعدہ یاد کروا رہی تھی۔

اُس کا منہ اپنی طرف موڑتے ہوئے اس کی آنکھوں میں عجیب سے تاثر کونا سمجھی سے دیکھا۔ وہ بخار سے سرخ چہرہ لیے پونی ٹیل میں بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے بدن پہ اپنے ہاتھ عجیب طریقے سے پھیرتا اس کے سوالوں کے جواب دے رہا تھا، ساتھ ساتھ زہن دوستوں کے ان اکساتے جملوں پہ تھا۔۔۔

یار۔۔۔۔۔

کزن ہے تیری تو حق رکھتا ہے اس پہ۔۔۔۔۔

۔۔ مرد بن مرد اک اور آواز اس کے کانوں میں گونجی۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زع۔۔۔۔۔ یم۔۔۔۔۔ باقی لفظ اُس کے ساتھ چھوڑ گئے۔

۔۔ اپنے منہ پہ سختی سے ہاتھ جمائے اس نے بے یقینی سے اُسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت جو شیلے خیالات میں اس کی بے یقین نظروں میں وہ یہ بھی نادیکھ سکا کے آج وہ اپنے ماں باپ کی عزت کے ساتھ ساتھ ایک معصوم کی زندگی اور اس کے خواب اور اُس کا مستقبل تاریک کرنے جا رہا ہے۔۔۔۔۔

شیطان کے بہکاوے میں اچھے اچھوں کی عقل سلب ہو جاتی ہے وہ تو پھر بھی ٹین ایجر تھا۔

اُس کا چیخنا چلانا کسی کام نہ آیا تھا۔ اُس نے یہ بھی نہ سوچا اُسکی روشنی جس سے وہ دنیا میں سب سے زیادہ پیار کرتا ہے۔۔۔ جس کے بغیر نہ وہ جی سکے گا اور نہ ہی مر سکے گا۔۔۔۔

ایک وقت جب اُس کی چیخ و پکار بھی بند ہو گئی۔۔ وہ یکدم ہوش میں آیا تو اُس کی حالت دیکھ کے گھبرا گیا۔۔ وہ نیم بے ہوشی کی حالت میں تھی۔ اُس کا بغور جائزہ لینے کے بعد اُسے احساس ہوا کہ وہ کیا کر چکا ہے۔

اتنی تکلیف اور اذیت میں بھی وہ صرف زعمیم کو پکار رہی تھی۔۔۔ شاید اُسکا دماغ یہ قبول نہ کر پارہا تھا کہ وہ اُس کو برباد کر چکا ہے۔۔

وہ اٹھا اور بھاگ کے گھر سے نکلتا چل گیا۔۔۔ یہ بھی نہ سوچا کہ جس وجود کو پیچھے چھوڑ کے جا رہا وہ آج کے بعد نہ زندوں میں رہے گا نہ مردوں میں۔۔۔ جس کا مداوا وہ مر کر بھی نہیں کر سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ہالے۔۔۔ ہالے۔۔۔ گھر میں واپس آتے ہی شالے نے آوازیں لگانا شروع کر دیں تھیں۔۔۔ دراصل وہ اُسے اپنا نیا سیل فون دکھانا چاہتی تھی۔۔۔ جو زیان نے اُسے جاتے ہوئے گفٹ کیا تھا۔۔۔

مگر جواب ندارد۔۔۔۔۔

خیر ہے بھی۔۔۔ آج ہالے کی موجودگی کے باوجود اتنی خاموشی گھر میں۔۔۔ فراز صاحب ٹی وی لاونج کے صوفے پہ بیٹھتے ہوئے بولے۔۔۔

حمنہ بیگم اپنے کمرے کی طرف بڑھیں تھیں۔ اپنی چادر اور بیگ وغیرہ رکھنے کے لیے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب شالے کی زوردار چیخ پر رکیں تھیں۔

ماما ماما بڑی ماں تاؤ جی جلدی آئیں۔۔۔۔۔ اُسی وقت شالے کی گھبرائی ہوئی چیخ سُن کر آواز آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہالے۔۔ہالے۔۔روشنی۔۔۔ہانیہ فور اُس کا منہ تھتھپانے لگئیں۔۔۔۔

ز عیم۔۔۔ز عیم مت کرو۔۔۔۔

پیچھے ہو جاؤ کیا کر رہے ہو۔۔۔؟

نیم بے ہوشی میں نکلنے والا نام وہاں کھڑے ایک ایک بندے کے قدموں سے جان نکالنے کے مترادف تھا۔۔۔۔

زع۔۔۔یم۔۔۔۔

اب اُس کی گردن ایک جانب لٹکھ گئی تھی اُس کے منہ سے ادا ہونے والا لفظ بھی اُسی دُشمن جاں کا تھا۔ جس نے اُس کے ساتھ ساتھ اپنی ماں باپ کو بھی زندہ در گور کر دیا تھا۔۔۔۔

ہانیہ بیگم فور اُس کی جانب بڑھیں۔۔۔اُس کی پلس چیک کی جو بہت دھیمی چل رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی حالت ٹھیک نہیں۔۔ ہمیں فوراً ہسپتال لے کے جانا ہو گا۔۔۔۔۔ پلس ریٹ بہت لو ہے۔۔۔۔۔ وہ
نظریں چراتی ہوئیں بولیں۔۔۔۔۔

تم لوگ لے کے آؤ۔۔ میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔ فراز صاحب ماؤف دماغ سے بولے۔ اور جلدی سے گیراج کی
جانب بڑھے

--

حمنہ بیگم کی آنکھیں تو اُس سے ہٹ ہی نہیں رہیں تھیں۔۔۔ وہ پتھریلی نظریں اُس پہ جمائے سکتے ہیں
تھیں۔۔۔۔۔



وہ فوراً اُسے اٹھا کے باہر کی جانب بڑھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

♥ □ ♥ □

وہ مجھ سے نظریں یوں پھیرے گا کیا کبھی سوچا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دل نشین دل امین، کبھی تم کون بولے گا کیا کبھی سوچا تھا۔

وہ بے زاری سے لہجے میں یوں بولے گا کیا کبھی سوچا تھا۔

وہ اس تعلق کی ڈور توڑے گا کیا کبھی سوچا تھا۔

وہ واپس لوٹ آنے کی آس بھی توڑے گا کیا کبھی سوچا تھا۔

وہ میرے اعتبار کو یوں توڑے گا کیا کبھی سوچا تھا افسوس تو یہ ہے۔۔۔۔

وہ کسی اور کی باتوں پہ مجھے چھوڑے گا کیا کبھی سوچا تھا۔



www.kitabnagri.com



ہاسپٹل جانے کے بعد فوراً ایمر جنسی میں لے جایا گیا۔۔ ہانیہ بیگم کی وجہ سے بغیر کسی سوال جواب اور پولیس کیس کے اُس کو ایڈمٹ کر لیا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانیہ خود ڈاکٹر کے ساتھ موجود تھیں اور اُس کی حالت کسی طور بھی سنبھل نہ رہی تھی۔۔۔ وہ اُن کو اپنے بیٹے سی بڑھ کر عزیز تھی۔۔۔

وہ زیادہ دیر برداشت نہ کر سکیں اور ڈاکٹر کے ہدایت پر اب وہ امیر جنسی سے باہر تھیں۔

۔۔۔ وہ باہر نکلی تو حمنہ بیگم اور فراز صاحب تیزی سے اُن کی طرف بڑھے۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔ کیسی طبیعت ہے میری بچی کی۔۔۔۔۔ حمنہ نے بے تابی سے پوچھا۔۔۔۔۔ جہاں آنسوؤں سے تر آنکھیں لیے ہانیہ بیگم اُن کو بتا بھی نہ پار ہی تھیں کہ۔۔۔۔۔

نروس۔۔۔۔۔ نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے۔۔۔۔۔ وہ ہچکیوں میں بولیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمنہ بیگم دل پہ ہاتھ رکھتیں ایک دم پیچھے
ہوئیں۔۔۔۔۔

فراز صاحب بھی چشمہ اُتار کے اپنے آنکھوں سے اُمڈ آنے والے آنسوؤں کو روک رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمہ ہمت کرو انشاء اللہ اچھا ہو گا۔۔۔ ڈاکڑ زاپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔۔۔ ہانیہ بہن کی ابتر حالت دیکھتی
اپنے آپ کو سنبھالتی اُس کی طرف بڑھی۔۔۔

کسی کو بھی سمجھ نہ آ رہا تھا کہ پل بھر میں یہ کیا ہو گیا۔۔۔ ہمارے گھر کا شیرازہ بکھر گیا۔۔۔
کس وقت وہ ہاتھوں سے نکل گیا اور فضولیات میں ملوث رہا اور ہمیں پتا بھی نہ چلا۔۔۔

ہانیہ بیگم کو بھی اُس کا رخصتی پر اصرار کرنا یاد آیا۔۔۔ جب بات کو انہوں نے محض بچے کی ضد سمجھ کے اُسے سمجھا
بُجھا دیا۔۔۔

مگر اتنا انتہائی قدم۔۔۔ یہ سوچ سوچ کہ اُن کے دماغ ماؤف ہو رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوری۔۔۔

ہم نے اپنی طرف سے بھرپور کوشش کی ہے مگر۔۔۔۔۔

وہ کو ما میں چلی گئی ہیں۔۔۔۔۔ آپ دعا کریں

Posted On Kitab Nagri

معجزات اسی دنیا میں ہوتے ہیں اللہ اُن کو جلد اپنے کانشیس میں واپس لائے۔۔

ایک ڈاکٹر باہر نکلی اور ہانیہ کا کندھا تھپتھپاتی ہوئی کہ کر چلی گئی۔۔۔۔

اُن کو سمجھ نہ آئی کہ اُن پر قیامت اب ٹوٹی ہے یا کچھ گھنٹے پہلے۔۔۔۔۔



حال۔۔۔۔

فراز صاحب کو اگلے دن ڈسچارج کے بعد گھر لے آیا گیا تھا۔۔۔ اس وقت میں دوبارہ نہ ہالے ہاسپٹل اُن کو دیکھنے آئی نہ ہی زائر۔۔۔۔ ہاں کھانا وغیرہ وہ باقاعدگی سے اپنے ہاتھوں سے بنا کر بھیج رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

زائر بھی خلاف توقع خاموش تھا۔۔۔ جیسے وہ اپنے باپ کی موجودگی اور احساس آس پاس محسوس کر کے بھی بے یقین تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب لاونج میں بیٹھے تھے ہالے اپنے روم تھی۔۔۔ وہ سب کوریفریشنٹ ملازمہ کے ہاتھ بھجوا کر خود وہ کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

زائر باہر سے بیٹ بال پکڑے داخل ہوا جب سامنے نظر فراز صاحب پہ پڑی۔۔۔۔۔

داداجی۔۔۔۔ وہ کہتا فوراً بیٹ وہی پھینک کے بھاگا اور اُن سے لپٹ گیا۔۔۔۔۔

آپ کیسے ہیں۔۔۔؟ میں آنا چاہتا تھا۔ ہاسپٹل اتنا داس ہو گیا تھا آپ کے بغیر مگر۔۔۔۔۔ مومی۔۔۔ وہ ادھر ادھر نظر دوڑاتا۔۔۔ آخر میں اُس کی نظر حیدر پر پڑی وہ وہیں خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

اب حیدر بھی اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ پہلے تو اُس کی یہی حیرت ہی نہیں ختم ہو رہی تھی کہ تیرہ سالہ بچہ کیسے ڈیڈ کو داداجی کہہ رہا ہے اور اُس کا سب سے رشتہ۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اُس دن تو وہ حیدر سے اتنا بے تکلفی سے ملا تھا اور آج اُس کے انداز میں واضح جھجک محسوس کی تھی اُس نے۔۔۔۔ وہ اپنے دل کا اُس کی طرف مچلنا واضح محسوس کر رہا تھا۔۔۔

فراز صاحب نے جب حیدر کو اُسے تکتے ہوئے پایا۔۔۔ تو پہلے تو وہ زائر کے کان میں بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-- آپ جانتے ہو وہ کون ہے۔؟

آنکھ سے اشارہ کر کے پوچھا۔۔۔

جس پہ زائر نے منہ سے بولے بغیر سرہاں میں ہلا دیا۔۔۔ جس پہ انہوں نے ٹھنڈی سانس خارج کی۔۔۔ اور بولے۔۔۔ سب بھی اُن کی طرف متوجہ تھے۔۔۔

حیدر۔۔۔۔۔ جی ڈیڈ۔۔۔۔۔ وہ زائر سے نظریں ہٹا کر ایک نظر اُن کو دیکھا اور سر جھکائے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اپنے بیٹے سے نہیں ملو گے۔۔۔۔۔ اُن کے الفاظ تھے۔۔۔ یاد دھا کہ اُس نے یک دم اپنا جھکاسر اٹھایا۔۔۔ اور بے یقینی سے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مم۔۔۔۔۔ میر۔۔۔۔۔ ایٹا۔۔۔۔۔ وہ اٹکتے ہوئے بے یقینی سے بولا۔۔۔۔۔

وہ دل ہی دل میں یہ سچ نہ ہونے کی دعا مانگ رہا تھا۔۔۔ ورنہ وہ اُس کا سامنا کیسے کر پائے گا۔۔۔۔۔ کیا کیا ظلم ڈھا گیا تھا وہ اُس پر اتنی سی عمر میں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تمہارا بیٹا۔۔۔ زائر حیدر عباسی۔۔۔۔۔ عباسی خاندان کا اگلا وارث۔۔۔ ہانیہ بیگم زائر کو بازو سے پکڑ کر
اُس کے سامنے کھڑا کرتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

وہ ایک دم سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ اور کانپتے ہاتھوں سے اُس کے چہرے کو پکڑا۔۔۔۔۔

بلکل اُس کے جیسے نقوش۔۔۔۔۔ ہر کوئی ایک نظر میں ہی پہچان لے کہ ان کا رشتہ کیا ہے۔۔۔ پھر وہ کیوں نہ
پہچان سکا اپنے لختِ جگر کو۔۔۔۔۔

وہ اُس کے چہرے کے ایک ایک نقوش پر ہاتھ پھیر رہا تھا۔

اُس دن بھی اُس کو وہ اپنا اپنا لگا تھا۔۔۔ بہت اپنائیت کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اُس کے اس عمل پر زائر ہولے سے جھجھکتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زائر کی آواز اُس کو خیالوں سے باہر لائی اور وہ اُسے گلے لگا کر پھوٹ پھوٹ کے رو دیا۔۔۔۔۔
وہ اُسے دیوانہ وار اُسے چوم رہا تھا۔۔۔۔۔

شاید ہی وہ پہلا ہی ایسا شخص تھا جو خود تیس سال کی عمر میں تیرہ سالہ بیٹے کا باپ تھا۔۔۔

اُسی وقت ہالے تیر کی طرح نیچے بھاگتے ہوئے آئی اور زائر کو اُس سے کھینچ کر اپنے پیچھے کرتی پھنکارتی ہوئی بولی۔

دور رہو اس سے۔۔۔۔۔ یہ میرا بیٹا ہے۔۔۔

ہالے نور کا زائر۔۔۔ تمہارا اس سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔

وہ یک ٹک اُسے دیکھ رہا تھا۔۔ وہ پہلے سے حسین اور ایک مکمل عورت کے روپ میں زیادہ دلکش دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔

مگر اُس کی آنکھوں کا ویران پن اور غیر معمولی سنجیدگی۔۔۔ آج اُسے یہ احساس اور زیادہ شدت سے ہوا کہ وہ اپنی زندگی کی سب سے قیمتی چیز میں دڑاڑیں ڈالنے کا موجب بنا تھا۔۔۔ اُس نے رنگوں سے بھرپور تتلی کو ایک بے رنگ وجود میں بدل دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

--- چلو وہ کچھ بولی تو صحیح --- بے شک کچھ بُرا ---

وہ زائر کا بازو ہاتھ میں تھامے اُسے کھینچتی ہوئی اپنے ساتھ لے گئی ---

ڈیڈ --- آئی ایم سوری --- ڈیڈ پلیز مجھے معاف کر دیں --- وہ اپنے باپ کے قدموں میں بیٹھا اُن سے
معافی مانگ رہا تھا ---

انہوں نے اُس کا سر تھپتھپایا --- اب وہ باری باری سب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہا تھا ---

چچی پلیز مجھے معاف کر دیں --- میں نے آپ کی دکھوں بھری زندگی میں اور کانٹے بھر دیے ---

سب نے اُسے معاف کر دیا تھا --- اُن کے لیے یہ ہی کافی تھا کہ وہ زندہ سلامت اُن کے سامنے ہے ---

مگر ہالے اور اُس کے معاملے میں وہ ہالے کے ساتھ تھے کہ جو وہ فیصلہ کرئے گی --- وہی حرفِ آخر مانا جائے گا۔



Posted On Kitab Nagri

ماضی ----

دروازہ کھٹکھٹنے کی آواز جیسے ہی اُس نے دروازہ کھولا سامنے ہی حیدر کو اُجڑے، بے حال حالت میں دیکھ کے پریشان ہو گیا تھا۔ ----

حیدر کیا ہوا۔ ---- وہ پھولی سانسوں سے اپنے منہ پہ ہاتھ پھیر رہا تھا۔ ---- جب علی کو سامنے دیکھ کے پھوٹ پھوٹ کے اُس کے گلے لگ کہ رو پڑا۔ ----

یار تو پریشان کر رہا ہے مجھے۔ ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اُسے کندھے سے ہٹاتا سامنے کرتا ہوا بولا۔ ----

کچھ نہیں بچا۔ ---- سب برباد کر دیا میں نے۔ ---- اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی روشنی کو بجھا دیا۔ ----

وہ لمبا چوڑا لڑکا روتے ہوئے اپنے آپ کو گوس رہا تھا۔ ----

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے اپنے کمرے میں لے آیا بھی تو شکر تھا کہ ماں جی بھی گھر نہیں تھیں۔۔۔۔

یار سکون سے بیٹھ اور پانی پی۔۔۔۔ پھر سب بتا وہ اُسے زبردستی پانی کا گلاس پکڑاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اب وہ کچھ بتانے کی حالت میں تھا۔۔۔۔ اُس نے علی کو سب کچھ بتا دیا۔۔۔۔

اب علی بھی پریشان تھا۔۔۔۔

یار۔۔۔۔ تم نے اُن لوگوں کے مذاق میں آکر کیسا۔۔۔۔ قدم اٹھالیا۔۔۔۔ جو بھی تھا وہ تمہاری عزت تھی منکوحہ تھی تمہاری۔۔۔۔



اور سونے پہ سہاگا۔۔۔۔ اُسے وہی مرنے کے لیے چھوڑ آئے تم۔۔۔۔۔۔
وہ اُسے جھنجھوڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔

تف ہے تم پہ۔۔۔۔

یار میں ڈر گیا تھا۔۔۔۔ یہ مجھ سے کیا ہو گیا۔۔۔۔ کیسے سامنا کروں گا اُس کا۔۔۔۔۔۔ موم ڈیڈ چاچی کا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک بار پھر رو دیا۔۔۔۔

اب چُپ کر یار جو ہونا تھا ہو گیا۔۔۔۔ اب آگے کا سوچ کیا کرنا چاہیے۔۔۔۔ پہلے تو توڑیلکس کر۔۔۔

ملازم چائے لے کہ آیا اُس نے سر درد کے ساتھ اُسے سونے کی میڈیسن دی۔ تاکہ کچھ دیر وہ ریلکس ہو سکے
۔۔۔۔

وہ بھی میڈیسن لے کر لیٹ گیا۔۔۔ اور سوچوں میں ڈوبا کہ وہ نیند کی وادیوں میں اُتر اپتا بھی نہ چلا تھا۔۔۔

علی دوبار آیا تھا اُسے دیکھ کے چلا گیا کہ وہ سویا ہوا تھا اُس نے جگانا ضروری نہ سمجھا۔۔۔۔ اُس نے سوچا وہ بھرپور
نیند لے کر فریش ہو جائے تاکہ آئندہ کے بارے میں ٹھیک فیصلہ لے سکے۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

سحری کے وقت اُس کی آنکھ کھلی کل شام کا سویا وہ صبح کے تین بجے اُٹھا تھا اُس نے برابر میں سوئے علی کو جگایا
۔۔۔۔ وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔ وہ کچی نیند سے بیدار ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اب جانا چاہیے۔۔۔ پتا نہیں اُس کی کیا حالت ہوگی اور گھر میں سب۔۔۔۔۔۔ وہ ادھوری بات چھوڑ کر
پریشان ہوا۔۔۔۔

یار وقت دیکھ رات کے تین بج رہے۔۔۔ اب کیسے جائے گا۔۔۔۔۔۔ صبح ہو لینے دے میں تیرے ساتھ جاؤں
گا۔۔۔۔

اب وہ سو تو سکتا نہیں تھا۔۔۔۔۔۔ وہ کچن میں گیانا شتہ بنایا۔۔۔۔۔۔ فریش ہو کر علی کے کپڑے پہن کر وہ تیار تھا۔۔۔۔۔۔

اب صبح کے پانچ بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔ اُس نے اب ایک بار پھر علی کو جگایا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علی کے فریش ہونے کے بعد وہ سات بجے گھر سے نکلے۔۔۔۔۔۔

گھر بیل دی مگر جواب نہ در۔۔۔۔۔۔ ایسا تو کبھی نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔ ڈیڈ تو اٹھ جاتے ہیں اس وقت تو سب جاگ
رہے ہوتے۔۔۔۔۔۔ اب کہ وہ زیادہ پریشان ہوا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد چوکیدار آنکھیں ملتا ہوا نکلا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ساری رات گھر کسی کے نہ ہونے کی وجہ سے جاگ کر پہرہ دیتا رہا۔۔۔ ابھی آنکھ لگی تھی اُس کی۔۔۔

چھوٹے صاحب آپ۔۔۔۔ وہ اب پوری آنکھیں کھولتا ہوا سیدھا ہوا۔۔۔

خیر ہے۔۔ باباجی۔۔۔ گھر میں کوئی نہیں اُٹھا ابھی تک کیا۔۔۔

کیا مطلب چھوٹے صاحب۔۔۔ گھر تو رات سے ہی کوئی نہیں آپ نہیں جانتے۔۔۔۔

چھوٹی بی بی کی طبیعت خراب تھی وہ اُسے لیکر ہاسپٹل گئے ہیں۔۔۔ وہ اب مڑ کر دوبارہ چوکیدار کے پاس آیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

کو۔۔۔ ن سے ہاسپٹل۔۔۔؟ لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں اُس سے پوچھا۔۔۔۔

وہی جہاں بڑی بیگم صاحبہ جاتی ہیں۔۔۔ پتا نہیں کیا نام ہے اُس کا فقرہ ہو رہا ہونے سے پہلے ہی وہ اُلٹے قدموں بھاگا۔۔۔۔

علی بھی اُس کے پیچھے پیچھے تھا۔۔۔۔ وہ دونوں اُسی کی بائیک پہ آئے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل میں اُس کا پوچھتے ہی۔۔ وہ اندر کی جانب بڑھے۔۔۔۔۔ جہاں سدرہ بیگم کے گلے لگ کر حمزہ بیگم اونچی آواز سے رورہی تھیں۔۔۔۔۔

اُن کو بھی صبح پتا چلا تھا۔۔۔ وہ صبح صبح بھاگی چلی آئیں۔۔۔۔

وہ ہنوز اُسی حالت میں تھی۔۔۔ ابھی تک اُس کا جسم کوئی ریسپانس نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔

وہ بھاگتا ہوا اندر آیا۔۔۔ پیچھے پیچھے علی بھی تھا۔۔۔ جب فراز صاحب جو اپنا سر تھامے بیٹھے تھے۔ اُنکی نظر پڑی۔۔۔

وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔ ناہنجار۔۔۔۔۔ کیا لینے آئے ہو اب اُسے مار کر۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مر گئی ہے وہ۔۔۔۔۔ تم نے تو اس سے زندگی کا حق ہی چھین لیا ہے۔۔۔۔۔

ساتھ ہی ایک تھپڑ کھینچ کے مارا۔۔۔۔ وہ تھپڑ سے زیادہ اُن کے الفاظ پہ ساکت ہوا۔۔۔۔۔ جیسے ں کوئی بھاری ٹرین اُس کے وجود سے گزری ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسی تربیت تونہ کی تھی تمہاری کہ تم اپنے ہی گھر میں نقب لگا دو۔۔۔۔۔ وہ اُسے ایک کے بعد ایک تھپڑ رسید کر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ ہاتھ جوڑتے ماں کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ جنہوں نے اُسے دیکھ کے منہ موڑ لیا۔۔۔۔۔

شالے اور حمہ بیگم تو مسلسل رو رہے تھے۔۔۔۔۔

نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔ ہو سکے تو کبھی ہمیں اپنی شکل نہ دکھانا۔۔۔۔۔

ہم سمجھ لیں گے کہ آج ہم اپنے ایک نہیں دو دور شتے کھو بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔

ہانیہ بیگم کے دل نے دُہائی دی لیکن وہ خاموش رہیں۔۔۔۔۔ یہ وقت کا تقاضا نہیں تھا۔۔۔۔۔ اور جو وہ کر چکا تھا اُس کی یہی سزا تھی کہ وہ فی الحال نظروں سے دور ہی رہتا۔۔۔۔۔

وہ زمین پہ بیٹھا پھوٹ پھوٹ کے رو دیا۔۔۔۔۔ بہت چاہنے کے باوجود وہ یہ بھی نہ کہہ سکا کہ وہ ایک آخری نظر اُس دُشمن جاں کو دیکھنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علی اُسے کندھوں سے تھام کر واپس چل پڑا۔۔۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

whatsapp _ 0335 7500595

دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز پہ تاؤ جی آواز گونجی۔۔۔

آجائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل سے آنے کے بعد کچھ دیر لاؤنج میں بیٹھنے کے بعد اب تاؤجی روم میں آرام کر رہے تھے۔۔۔ ہانیہ بیگم ہاسپٹل کا چکر لگانے گئی تھی۔۔۔

جب ہانیہ روم کا دروازہ کھٹکھٹایا اور اندر داخل ہوئی۔۔۔

کیسی طبعیت ہے آپ کی تاؤجی۔۔۔ وہ بیڈ کے ساتھ نیم دراتھے۔۔۔ پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

اب ٹھیک ہوں بیٹے۔ وہ اُن کو خود بھی نڈھال سی لگی۔۔۔

ایم سوری تاؤجی وہ میں۔۔۔ ہاسپٹل آپ کو دیکھنے نہیں آسکی۔۔۔ وہ شرمندگی سے بولی۔۔۔

وہ بغور اُس کا جائزہ لے رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ پہلے سے کمزور اور مضحکم دکھائی دی تھی۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔۔۔ میرے پاس۔۔۔۔۔ انہوں نے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا۔۔۔۔۔

ہالے آپ کی زندگی میں میری کیا اہمیت ہے۔۔۔۔۔؟ وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاؤجی آپ کی اہمیت لفظوں میں کیسے بیان ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔ باپ کا سایہ تو اُس وقت اٹھتا ہے ہم اس رشتے کی اہمیت جانتے ہی نہیں تھے۔۔۔ اس رشتے کا مفہوم اور پیار آپ نے ہمیں دیا ہے۔۔۔۔۔

تمہاری بڑی ماں حیدر کے زندہ ہونے کی خبر سُن کر اور اُسے دیکھ کر دوبارہ زندہ ہو گئی ہے اور میں بھی اب بوڑھا ہو چکا ہوں۔۔۔ اُسے دوبارہ کھونے کی سکت ہم میں نہیں ہے۔۔۔۔۔

میں نے اُسے معاف کر دیا ہے۔۔۔۔۔ اور اُسے اس گھر میں بھی رہنے کی اجازت دے دی ہے۔۔۔۔۔

وہ سپاٹ سا چہرہ لیے اُن کی ساری گفتگو سُن رہی تھی۔۔۔

بیٹا لیکن تمہارے رشتے کا فیصلہ میں نے تم پر چھوڑا ہے تم اُسے جو بھی سزا دو یا رویہ رکھو ہم اُس سب کے درمیان نہیں آئیں گے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سر جھکا گئی۔۔۔۔۔

ہالے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر گناہ غلط ہوتا ہے۔۔۔ مگر ہر غلطی گناہ نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس سے غلطی ہوئی۔۔۔ مگر گناہ سے اللہ نے اُس کو محفوظ رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے زائر کو بھی ذہن میں رکھنا۔۔ بن باپ کے زندگی گزارنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔۔ تم مجھ سے بہتر جانتی ہو۔۔۔ بے شک میں نے تم لوگوں میں اور حیدر میں کبھی فرق نہیں رکھا مگر شیراز کی جگہ تو نہیں لے سکتا نہ۔۔۔۔۔

لیکن زائر کے لیے تو میرے جیسا کوئی آپشن بھی نہیں ہے۔۔۔ وہ ہنوز خاموشی سے اُن کی باتیں سُن رہی تھی۔۔۔۔۔

میں تمہیں مجبور نہیں کر رہا مگر درخواست ہے ایک باپ کی۔۔۔۔۔ وہ رندھے ہوئے لہجے میں بولے۔۔۔۔۔

ایسے نہ کہیں پلیز تاؤ جی۔۔۔ وہ تڑپ کے بولی۔۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے آپ بھی آرام کرو۔۔ میں بھی لیٹوں گا اب تھک گیا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اُن کو ٹھیک سے لیٹاتی واپس چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ماضی -----

وہ تین دن سے اُس کے گھر پر ہی موجود تھا۔۔۔ رورو کہ اُس کا حال بے حال تھا۔۔ کہ اُس نے اپنے ہاتھوں سے اپنی روشنی کو گم کر دیا۔۔۔۔۔
مارڈالا۔۔۔۔۔ اتنا بڑا ظلم وہ اپنا ماتھلی بیٹتا جا رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ رورو ہاتھ۔۔۔۔۔

اُس کے دوست دونوں کا پتا کرنے علی کے گھر آئے کیونکہ کافی دنوں سے دونوں کالج نہیں آرہے تھے۔۔۔۔۔ علی بھی اُس کی حالت دیکھتے ہوئے اُسے اکیلا نہیں چھوڑ رہا تھا کہ وہ کوئی غلط قدم نہ اٹھالے۔۔۔۔۔

آگے وہ دونوں حیدر کو اس حال میں دیکھ کے پریشان ہوئے۔۔۔ سب پتا چلنے پر شرمندگی بھی تھی۔۔۔۔۔ مگر وہ بتانے کی پوزیشن میں نہ تھے۔۔۔۔۔

حیدر یہاں رہنا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔۔ باقیوں کا بھی یہ خیال تھا کہ وہ کچھ دن دور رہے گا یہاں سے تو آہستہ آہستہ بھول جائے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود وہ بھی غیر قانونی طریقے سے ترکی جانے والے تھے۔۔۔ جو پیسے انہوں نے ابراہیم لغاری سے لیے تھے۔۔۔۔

انہوں نے اُسے ساتھ چلنے کی آفر کی۔۔۔۔ وہ بھی تیار ہو گیا۔۔۔۔۔ کچھ دن کاغذات و غیرہ کی تیاری میں لگے تھے۔۔۔۔ پیسوں کا ریٹنج بھی سب نے ملکر کیا تھا۔۔۔۔۔

جس دن وہ بلوچستان کے لیے نکلے تھے اُس دن ہالے کو کومہ میں گئے پندرہ دن ہو چکے تھے۔

رات کے وقت جب اُن کو بوریوں کے درمیان بند کر کے بارڈر پار کروایا جا رہا تھا۔۔۔ وہ ایک دوسرے میں اس طرح چپکے ہوئے تھے اور ہدایت تھی کہ سانس لینے کی آواز بھی نہ آئے۔۔۔۔۔ اور حرکت کی اجازت بالکل نہ تھی خاص طور پر جب گاڑی چیکنگ کے لئے رُکے۔۔۔

دم گھٹنے کی وجہ سے اُن کو لگ رہا تھا کہ بس یہ آخری وقت ہے ہمارا۔۔۔۔۔ اور یہ سچ بھی تھا۔۔۔۔۔

کافی وقت گزرنے کے بعد جب ایک دوست کی طرف سے کوئی ہل چل نہ ہوئی تو اُن کے دل بھی اب تیزی سے دھڑک رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پسینے سے شرابور وہ بُری حالت میں تھے۔۔۔۔

اُن کو تو اتنی جنبش کی اجازت نہ تھی کہ وہ ہاتھ لگا کر دیکھ سکتے کہ اُن کا دوست بے ہوش ہوا ہے یا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندگی بازی ہار گیا ہے۔۔۔۔

سینفی تو رونے لگا۔۔۔ اور اس وقت اُسے یاد آیا کہ کس طرح بُرے کاموں میں ملوث کیا تھا دوست کو۔۔۔۔ اور خود بھی بُرے کام کیے۔۔۔۔ دوست بنا کر پیٹھ میں چھرا گونپا تھا۔۔۔۔

وہ حیدر کو ساری بات بتانے لگا کہ کس طرح ابراہیم لغاری کے کہنے پہ ہم نے تمہارے مستقبل کو بھی خطرے میں ڈال دیا۔۔۔۔۔ بلکہ اب تو زندگی بھی تاریک ہی نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔ اور ساتھ ہی ساتھ معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔ سانس گھٹنے اور پسینے سے بُری حالت تھی اب تو باہر جانے کے خیال کی جگہ بس زندگی کی فکر تھی۔۔۔۔۔ مگر کچھ بد نصیب ایسے بھی ہوتے ہیں انہیں زندگی دوسرا موقع ہی نہیں دیتی۔۔۔۔۔

مگر اُس کو اب اُس معافی بلکہ بات کے پتا چلنے سے بھی کوئی خاص فرق نہ پڑا۔ کیونکہ اُن سے زیادہ اُس کو اپنا آپ مجرم اور قصور وار لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ نادانی میں جو کچھ کر چکا تھا اب اُس کا خمیازہ اُس کو بھگتنا ہی تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چند گھنٹوں کے بعد سیفیجی جان کی بازی ہار گیا۔ اور حیدر بھی نیم بے ہوشی کی حالت میں تھا۔۔۔۔۔ چھوٹی عمر میں یہ سب کچھ برداشت کرنے کی ہمت بھی نہ تھی۔۔۔۔۔

جب وہ ایران پہنچے جہاں عراق اور شام سے ہوتے ہوئے اُن کو مختلف طریقوں سے تُرکی جانا تھا۔۔۔

وہاں بہت سے اور لوگوں کی طرح اس کو بھی مردہ سمجھ کے پھینک گئے۔۔۔۔۔ حیدر کی زندگی لکھی تھی۔۔۔ یا شاید اُس کی قسمت تھی کہ وہ بے ہوش ہو گیا تھا مگر اُس کی سانسیں ابھی باقی تھیں۔۔۔۔۔

وہ مضبوط اعصاب کا مالک ہونے کے ساتھ اُسکی مارشل آرٹ کی ٹریننگ بھی کام آئی جہاں اُن کو کافی دیر تک سانس روکنا بھی سکھایا جاتا تھا۔۔۔ اور سروائیو کرنے کے مختلف اطوار بھی بتائے جاتے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



جب کافی گھنٹوں بعد اُسے ہوش آیا تو نقاہت سے اُسکا بُرا حال تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بامشکل اپنے جسم کو حرکت دے پارہا تھا۔۔۔۔۔ یہ بھی شکر تھا کہ وہ اُسکو سڑک سے کچھ ہی فاصلے پر پھینک کے گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ بامشکل اپنے جسم کو گھسیٹتا روڈ تک لایا تھا۔۔۔۔۔

اُس کی شاید قسمت اچھی تھی۔

خمینی صاحب اپنے وفد کے ساتھ کسی جماعت سے ملاقات کر کے واپس آرہے تھے جب اُن کو سڑک پر نیم بے ہوشی کی حالت میں ملا۔۔۔

اُن کے ساتھیوں نے تلقین کی کہ یہ کوئی مخالف پارٹی کا ڈرامہ نہ ہو مگر وہ خدا ترس انسان رُکا اور اُس کو سیدھا کروایا وہ اچھے خاصے خوش شکل انسان کو اتنی ابتر حالت میں دیکھ کے کچھ سمجھ گئے کچھ وہ حلیے اور شکل سے بھی مقامی نہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں آئے روز وہ اسی طرح کی لاشیں دیکھتے رہتے تھے۔۔۔۔۔ جو ماؤں کے بچے باہر جانے کے جنون میں یہاں لاشوں کی صورت میں گرے ملتے تھے۔۔۔ جن کو کفن اور غسل بھی نصیب نہ ہوتا تھا۔۔۔ اور وہ قبر کھدوا کے دفن دیتے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر اس طرح کوئی چلتی سانسوں کے ساتھ وجود ملے یہ کم ہی ہوتا تھا۔۔۔۔۔ یا تو وہ علاج سے پہلے اور بعض تو راستے میں دم توڑ جاتے تھے۔۔ جن کو پھر غسل اور کفن دے کر دفنایا جاتا۔۔۔۔۔

مگر یہ اس معاملے میں بھی قسمت کا دھنی نکلاتا شاید۔۔۔۔۔

انہوں نے پانی منگوایا اور اُسے پلایا۔۔۔۔۔ اور اپنے ساتھ لے آئے تھے۔۔۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے بیٹا۔۔۔۔۔

عزم عباسی۔۔۔۔۔ ایک لفظی جواب دیا اور وہ بھی خاموش ہو گئے۔۔۔۔۔ کچھ پوچھنے کے بجائے انہوں نے اُسے کھانا کھلایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس نے نہا کے کپڑے بدلے۔۔۔۔۔۔۔ وہ اُسے آرام کرنے کا کہہ کر چلے گئے۔۔۔۔۔

دن گزرتے جا رہے تھے اُن کی مشفق طبیعت اور نرم دلی کی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ اُن کے ساتھ اٹیچ ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ اُن کے ساتھ مدرسے سے جانا نماز کی ادائیگی اور اُس کے بعد روکے دعا مانگنا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر انہوں نے کبھی خود سے نہیں پوچھا تھا۔ اُس کا ماضی اور اتنی رقت آمیز دعا مانگنے کے متعلق۔۔۔۔۔ وہ چاہتے تھے وہ اپنے متعلق خود بتائے۔



آج اُسے کو مہ میں سترہ دن ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

جب شام کو حمنہ بیگم نے اُس کے پاس نماز پڑھی اور دعائیں پڑھ کر اُس پہ پھونک ماری۔۔۔۔۔ آنکھوں میں آنسو لیے اُس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔

جب اُس کی آنکھ سے آنسو نکلا۔۔۔۔۔ حمنہ بیگم کو خوشگوار حیرت ہوئی کیونکہ یہ پہلا رسپانس تھا جو اُس نے اتنے دنوں بعد دیا تھا۔۔۔۔۔ ساتھ ہی اُس نے اپنی انگلی کو ہلکی سی جُنبش دی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ فوراً ڈاکٹر کو بلانے بھاگی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج اُس کو پورے سترہ دن بعد ہوش آیا تھا اور وہ کو مے سے باہر آئی۔۔۔۔۔ مگر ایسا لگتا تھا وہ ہالے کو تو دماغ کی کسی گہرائیوں میں چھوڑ آئی تھٹ۔۔

سارا دن خاموش رہنا اور صرف ضروری بات کا جواب دینا۔۔۔۔۔ ورنہ سارا دن خلا میں تکتے رہنا۔۔۔ گھر سے نکلنا یا خود سے تیار ہونا اُس نے چھوڑ دیا تھا۔

کبھی کبھار وہ چیخیں مار مار کر رونے لگتی اور اپنے آپ کو نوچنے لگ جاتی۔۔۔ اُس لمحے بے بسی سے سب ایک دوسرے کو دیکھ کے رہ جاتے اُسے مصروف رکھنے کی کوشش کرتے کہیں وہ اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچائے۔۔۔۔

سب کی کوشش ہوتی کہ وہ اُن سے باتیں کرے۔۔۔ سب کے درمیان بیٹھے۔۔۔ پہلے کی طرح ہنسے کھیلے۔۔۔ شالے بھی اب زیادہ تر اُس کے ساتھ رہتی اُسے سوچوں کے بھنور سے باہر نکالنے کی سعی کرتی رہتی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سکول جانے سے بھی اب اُس نے انکار کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانیہ بیگم نے ایک دن دبے لفظوں میں فراز صاحب سے ذکر کیا تھا حیدر کے متعلق۔۔۔ مگر انہوں نے سختی سے
ڈانٹ دیا۔۔۔ مگر اندر ہی اندر اب وہ خود بھی اُس کا پتالگا رہے تھے آج ایک مہینہ ہو گیا تھا۔ مگر کوئی اتا پتاناہ فون
آیا تھا اُس کا۔۔۔

چوکیدار سے بھی وہ پوچھ گچھ کر چکے تھے۔۔۔ کیا پتا وہ باہر سے ہی ہو کے چلا گیا ہو۔۔۔۔۔ مگر ندارد۔۔۔۔۔

جب کچھ کھانا نہیں تو یہی حال ہو گا۔۔۔۔۔ حمنہ بیگم ہالے کو واش روم سے باہر لاتے ہوئے بولی جو رات سے
وومٹ کر کر کے بے حال ہو رہی تھی۔۔۔۔۔
رنگت بھی ایسے پھسکی پڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

انہوں نے اُسے جو س کا گلاس دیا جو وہ پہلے ہی اُس کے لیے لائیں تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں آپا سے کوئی میڈیسن لے کر آتی ہوں۔۔۔۔۔
وہ اُسے بیٹھا کے چلی گئیں۔۔۔

آپا۔۔۔۔۔ ہانیہ بیگم اپنے کمرے میں تیار ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ وہ ہولے سے ٹاپس کانوں میں ڈالتی
ہوئیں بولیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپاز راہالے کو دیکھیں۔۔۔ کیا ہوا ہالے کو۔۔۔ وہ اپنی جگہ سے مڑیں۔۔۔

رات سے اُس کے معدے میں کوئی چیز نہیں ٹک رہی۔۔۔۔۔ وومٹ پہ وومٹ کر رہی ہے اور رنگت بھی پیلی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

چلو۔۔۔۔۔ وہ اُن کے ساتھ کمرے میں چل دیں۔۔۔۔۔

ہالے کیا ہوا بیٹا وہ اُس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر چیک کرنے لگیں۔۔۔۔۔

بڑی ماں سمجھ نہیں آرہا۔۔۔ سر میں بھی چکر آرہے اور وومٹنگ نہیں رُک رہی۔۔۔۔۔ وہ ٹھٹھک تو اُس کی حالت دیکھ کے ہی گئیں تھیں اُس کی بات پر اور شک ہوا۔۔۔۔۔

ابھی میں جا رہی ہوں ہاسپٹل دو گھنٹوں بعد میں ڈرائیور کو بھیجوں گی تم ہالے کو لے آنا میں ایک بار اُس کا خود کمپلیٹ چیک اپ کروں گی اور ٹیسٹ کرواؤں گی۔۔۔

وہ حمنہ بیگم سے نظریں چراتی ہوئی بولیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلینک جانے کے بعد ہانیہ بیگم نے ٹیسٹ کروائے جہاں اُن کے شک کی تصدیق ہوئی۔۔۔۔

ہالے پریگنٹ تھی۔۔۔ اور یہ بات انہوں نے حمنہ کو بھی بتائی۔۔ ابھی ہالے سے چھپائی تھیں۔۔۔ وہ پریشان
ہوئیں۔۔۔۔

اتنی چھوٹی عمر میں یہ سب وہ کیسے بچ کر سکتی تھی۔۔۔۔ اور ابھی تو انہوں نے فیملی میں بھی کسی کو نہیں کچھ بتایا تھا
۔۔۔۔۔

اور ایک بڑا مسئلہ ہالے جو بھی اس سب سے آگاہ کرنا تھا۔۔۔ جو ابھی خود کو سنبھال نہیں سکتی تھی۔۔۔ بچے کی ذمہ
داری تو ناممکن تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماما۔۔۔ بڑی ماں کیا بات ہے۔۔۔ وہ نرس کے ساتھ اندر آئی تو دونوں کی اڑی رنگت دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں سب ٹھیک ہے، چلیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا۔۔۔۔

وہ خوشگوار حیرت سے پیچھے سے آنے والی آواز پر یکدم مڑا۔۔۔ وہ صبح ہی تیار ہو کر ہوٹل جا رہا تھا جہاں سے اپنا سامان اٹھا کر چیک آؤٹ کرنا تھا۔۔۔

وہ صبح اٹھنے کے بعد زائر سے ملنا چاہتا تھا اُسے دیکھنا اور محسوس کرنا چاہتا تھا۔۔۔ مگر کل ہالے کا اتنا شدید ری ایکشن دیکھ کر وہ دل مسوس کر رہ گیا۔۔۔۔

وہ فوراً آگے بڑھ کر اُس کے گلے لگا۔۔۔ اور اُس کے گال پر پیار کیا۔۔۔

وہ جھجک کے مسکرایا اور بولا۔۔۔ آپ کا کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟

www.kitabnagri.com

میں ہوٹل جا رہا ہوں۔۔۔۔

وہ اُس کے چہرے کو پیار بھری نظروں سے دیکھتا اُسکے سامنے پیروں کے بل بیٹھتا ہوا بولا۔۔

زائر اُسکی بات سن کر پریشان ہوا۔۔۔ آپ پھر مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

----- اتنی مشکل سے تو میری دعائیں سُن سُن کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو واپس بھیجا ہے۔۔۔۔۔ وہ خوفزدہ انداز میں اُس کے دونوں گالوں کو پکڑتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

اُس کی بات پر حیدر کی آنکھیں نم ہوئیں۔۔۔۔۔ وہ اُس کے دونوں ہاتھ اپنے گالوں سے ہٹا کر چومنے لگا۔۔۔۔۔

نہیں میرے شیر۔۔۔۔۔ (غیر ارادی طور پر اُس نے بھی ہالے کی طرح اُسے میرے شیر کہا) آپ کو چھوڑ کر اب میں کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔۔۔ میں ویسے ایک کام سے جارہا ہوں ابھی تھوڑی دیر بعد آ جاؤں گا۔۔۔۔۔

میں بھی آپ کے ساتھ چلوں۔۔۔۔۔ آج سنڈے ہے اور میری بھی چھٹی ہے۔۔۔۔۔ وہ پُر جوش انداز میں دونوں ہاتھ سے کلیپ کرتا، ہوا میں چھلانگ لگاتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر آپ کی ماما۔۔۔۔۔ وہ تذبذب کا شکار تھا۔۔۔۔۔

مومی کچھ نہیں کہیں گی یار بابا۔۔۔۔۔

وہ اُس کے یار بابا کہنے پہ ہنسا واقع وہ اُس کا باپ تو کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی آپ کہتے ہیں تو میں اُن سے پر میشن لے آتا ہوں۔۔۔۔

یہ اچھا آئیڈیا ہے۔۔۔ میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔ آپ آجاؤ جلدی سے۔۔۔۔ وہ کہتے ہوئے پاکٹ میں ہاتھ مار کے چابی نکالتے ہوئے بولا۔۔۔۔

گاڑی کی چابی بھی فراز صاحب نے دی تھی۔۔۔ جب وہ صبح اُن کے روم میں اُن کا پتا کرنے گیا تھا۔۔۔



مومی۔۔۔۔ وہ دروازہ کھول کے اندر جھانکتا ہوا بولا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنی سوچوں میں گم ٹی وی کے چینلز بدل رہی تھی۔۔۔۔

اُسے دیکھ کے ریموٹ رکھ کر بازو پھیلائے۔۔۔ وہ بھاگ کر آسمایا۔۔۔ اور فوراً گال پر پیار کیا۔۔۔

کیا چاہیے میرے شیر کو۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی کسی چیز یا فرمائش کے لیے ہی سکے لگ رہے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لوجی۔۔۔ میں آپ کو ویسے پیار نہیں کر سکتا۔۔۔ وہ کمر پہ دونوں ہاتھ رکھتے بولا۔۔۔

اونہوں۔۔۔۔ وہ سرادھر اُدھر ہلاتی ہوئی بولی رات سے مختلف سوچوں میں دبی اب اُس کو دیکھ کے ہی فریش ہو گئی تھی۔۔۔۔

تو آپ ٹھیک سمجھی ہیں۔۔۔۔۔ وہ منہ پہ ہاتھ رکھتے ہنسا۔۔۔۔۔

شریر۔۔۔۔۔ وہ اُسے گدگداتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ اچھا بولو۔۔۔۔۔ کیا چاہیے۔۔۔۔۔

کین آئی گو آوٹ سائیڈ وڈ بابا (کیا میں بابا کے ساتھ باہر چلا جاؤں۔۔)

اُس کی ہنسی فوراً ختمی۔۔۔۔۔ اُس نے کچھ دیر وقفے کے بعد گہری سانس خارج کرتے ہوئے سرہاں میں ہلایا۔۔۔۔۔

ہرے۔۔۔۔۔ ہی از ویٹنگ۔۔۔۔۔ بائے مومی وہ اُس کے گال چومتے بھاگ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات سے تاؤ جی کی باتیں وہ چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر پار ہی تھی۔۔ وہ زائر کو اُس کے باپ سے دور رکھ کر ادھوری شخصیت کا مالک نہیں بنانا چاہتی تھی۔۔ وہ اگر کہتی تو مان جاتا اور لاکھ چاہنے کے باوجود باپ کی طرف رُخ نہ کرتا کیونکہ وہ ہالے کے معاملے میں بہت حساس تھا۔۔

۔۔۔۔۔ پر جیسی چمک اور خوشی اُسے زائر کے چہرے پر آج دکھی تھی اُس سے پہلے کبھی نہ دیکھی تھی۔۔۔۔۔

اپنا فیصلہ تو وہ لے چکی تھی مگر زائر اور حیدر کے بیچ نہیں آنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ حیدر کا اُس سے ملنا اُس کا بنیادی حق تھا جس سے وہ اُسے محروم نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنی دیر لگادی۔۔۔ وہ کافی دیر سے گاڑی میں انتظار کر رہا تھا۔۔

وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھا۔۔۔۔۔

یار بابا۔۔۔۔۔ بہت مشکل ہے آپ کی بیگم کو پٹانا۔۔۔۔۔ وہ ماتھے پہ ہاتھ مارتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے ہالے جیسے انداز میں بات کرنے پر دھیماسا مسکرایا۔۔۔ زائر کی باتیں اور صورت تو جیسے اُس میں نئی روح پھونک رہے تھے۔

کیسے۔۔۔۔۔؟ اُس نے سوالیہ انداز میں گاڑی کا موڑ کاٹتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

معصوم بہت ہیں نہ۔۔۔۔۔ اور بہت پوزیسو ہیں میرے بارے میں اُس کے پاس ہو کر دھیماسا بولا جیسے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر وہ بیٹھی ہو۔۔۔۔۔

یار بابا پہلے تو عمومی کو دیکھ کر کوئی مانتا نہیں تھا وہ میری مدد رہیں۔۔۔۔۔

اب آپ کو دیکھ کے تو سب حیران رہ جائیں گے۔۔۔ اور روحان تو جیلز ہی ہو جائے گا میرے اتنے ینگ فادد دیکھ کے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحان کون ہے۔۔۔۔۔ آپ کا فرینڈ۔۔۔۔۔؟ وہ اُس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔ گاڑی سڑک پر رواں دواں تھی۔۔۔۔۔

توبہ توبہ۔۔۔ روحان اور میرا فرینڈ۔۔۔ ایمپو سبل۔۔۔۔۔ وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر -----؟ وہ حور عین کا بھائی ہے تو بس اس لیے زر اُسے مار جن مل جاتا۔۔۔۔۔ وہ ایک ہاتھ کا مکڑا دوسرے پہ مارتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

حور عین کون ہے اب۔۔۔۔۔ وہ آپ کی فرینڈ ہے۔۔۔۔۔؟

او نہیں یار بابا۔۔۔۔۔ وہ آپ کی ہونے والی بہو اور زیان خالو کی بہن ہے۔۔۔۔۔

بہو۔۔۔۔۔ اُس کا اچانک پاؤں بریک پہ لگا۔۔۔۔۔

زائر کاسٹریڈیش بورڈ سے لگتے لگتے بچا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سوری لگی تو نہیں۔۔۔۔۔ وہ فور اُس کا ماتھا دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

نہیں سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اُس نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اُسے کیا بتاتا۔۔۔ وہ تو خود اس سے ہی باتیں کر رہا تھا۔۔۔

اوہ میرے خدایا! یہ ساری انہونیاں میرے لیے ہی ہیں پہلے سترہ سال کی عمر میں باپ بناب تیس سال کی عمر میں بیٹا سُسر اور پھر دادا بنانے کے چکروں میں ہے۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ اپنی بات سوچ کے وہ خود قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔

جسے دیکھ کر زائر بھی ہنس پڑا۔۔۔



ہانیہ بیگم کے فراز صاحب کو ہالے کی حالت کے بارے میں بتایا۔۔۔ اور حیدر کے اتنے دن گھر سے غائب ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔۔۔

میں کل اُس گدھے کا پتا کرتا ہوں۔۔۔ عرف شادی کا ہی شوق تھا۔۔۔

اب ہالے کی کنڈیشن کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا تھا فیملی کے سامنے اُن کا ولیمہ اناونس کر دیا جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کے کالج جا کر انہوں نے حیدر کے فرینڈز کا پتا کروایا تھا۔۔۔۔۔ اب وہ اُس کے سامنے تھے۔۔۔۔۔

انکل وہ۔۔۔۔۔ وہ بھی اُن کی بارعب شخصیت سے دب گیا تھا۔۔۔۔۔ سمجھ نہیں آرہی تھی اُنہیں کیا بتائے۔۔۔۔۔ وہ ٹانگ پہ ٹانگ جمائے اُن کے ڈرائینگ روم میں موجود تھے۔۔۔۔۔

انکل وہ یہاں نہیں ہے۔۔۔۔۔ مطلب اب میرا اُس سے رابطہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ ٹانگ سیدھی کرتے آگے ہو کر اُسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولے۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔۔ آپ مجھے تفصیل سے بتاؤ وہ آپ کو آخری بار کب اور کہاں ملا اور اب اُس کی موجودگی کے بارے میں کیا جانتے ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دھیمے لہجے میں بولے۔۔۔۔۔ اُس کی ہچکچاہٹ سے وہ جان گئے تھے کہ وہ ساری بات جانتا ہے اور حیدر کہاں ہے اُسکے متعلق بھی اُسے معلوم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکل وہ جب ہاسپٹل سے اُس دن آیا تو بہت مایوس اور پریشان تھا۔۔۔۔۔ اور شرمندہ بھی تھا۔۔۔۔۔ ہمارے
کچھ اور دوست غیر قانونی طریقے سے باہر جانے کی کوششوں میں تھے۔۔۔۔۔
اور وہ بھی اُن کے ساتھ ہی چل پڑا۔۔۔۔۔

اب کے اُن کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔۔۔۔۔

وہ جانتے تھے کہ کس طرح کا حال کیا جاتا ہے ایسے نوجوانوں کا اور کن حالات میں وہ وہاں پہنچتے ہیں اور کچھ تو پہنچ بھی
نہیں پاتے۔۔۔۔۔

آپ کا کوئی رابطہ ہو اُن سے کب گئے تھے وہ۔۔۔۔۔

انکل میں خود بہت پریشان ہوں۔۔۔۔۔ آج بیس دن ہو گئے ہیں انہیں بلوچستان کے رستے نکلے ہوئے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک بار ہی بات ہوئی تھی میری اُن سے جب وہ بلوچستان پہنچے تھے۔ آگے وہ کہاں گئے اور کس کے ساتھ کوئی خبر
نہیں اور اب تو وہ نمبر بھی بند جا رہا ہے۔۔۔۔۔

آپ جانتے ہو کہ کن لوگوں کے ذریعے وہ گئے ہیں۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

جی انکل اُن کے آفس کا ایڈریس میں جانتا ہوں۔۔۔۔
میں لیکر آتا ہوں۔۔۔۔

وہ اندر گیا اور اُن کو کارڈ لا کر دیا۔۔۔۔

بہت شکریہ بیٹا۔۔۔۔ وہ اُس سے کارڈ لیتے ہوئے بولے۔۔۔۔ انکل اگر میری کسی ہیلپ کی ضرورت ہو تو میں
حاضر ہوں۔۔۔۔

ضرور۔۔۔۔ وہ اُس کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے چل پڑے۔۔۔۔ واپسی پہ اُن کے قدموں کی لڑکھڑاہٹ واضح دیکھی
جاسکتی تھی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com



ہوٹل سے جی ک آؤٹ کروا کر اپنا سامان گاڑی کی ڈگی میں رکھ اور اب گاڑی ایک بار پھر چل پڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو بتاؤ میں تو کافی عرصہ ہو گیا ہے یہاں نہیں تھا۔۔۔ کون کون سی فیورٹ جگہ ہیں آپ کی کہاں کہاں آتے ہو مومی کے ساتھ گھومنے پھرنے کے لیے۔۔۔۔

یار بابا میں تو آنی کے ساتھ آتا ہوں۔۔ مومی تو کہیں جاتی بھی نہیں ہیں زیادہ تر گھر میں رہتی ہیں۔۔۔

وہ اُس کی بات سُن کر پریشان ہوا۔۔۔ ہالے کا تو ویکنڈ سارا ہی باہر گھومنے میں نکلتا تھا اور کبھی کبھار تو ہفتے میں دو بار آؤٹنگ ہو جاتی تھی۔۔۔

یار بابا اتنی بورنگ مومی ملی تھیں میرے لیے۔۔۔ کوئی فیملی پارٹی میں بھی نہیں جاتیں۔۔۔ زیادہ تر گھر میں رہتی ہیں اور میرے معاملے میں تو بہت پوزیسو ہیں۔۔۔ کون کون سے فرینڈز ہیں کیا کر رہے ہو۔۔۔ وہ ماتھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار بابا۔۔۔ وہ اُس کا کندھا جھلاتے ہوئے بولا۔۔۔ وہ جو اپنی سوچوں میں گم تھا۔ ایک دم چونک گیا۔۔۔۔۔
دل میں ایک بار پھر اُس سے معافی مانگی۔۔۔۔ جب جب اُس کے سامنے جانے کے لیے خود کو تیار کرتا
۔۔۔ پھر کوئی نہ کوئی ایسی بات پتا چل جاتی کہ وہ اپنے آپ کو اُس کے سامنے جانے سے قاصر سمجھتا اور نئے
سرے سے ہمت بنانے لگتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈھیروں شاپر زہا تھ میں لیے گھر پہنچے۔۔۔ زائر کے چمکنے کی آوازاں پورے ٹی وی لاونج میں تھی۔۔۔۔

خواتین کچن میں تھیں۔۔۔ آج آفندی ہاوس سے سب آرہے تھے حیدر کے آنے کی خوشی سب کی دعوت کی تھی۔۔۔۔ زیان بھی آوٹ آف سٹی تھا۔۔۔۔

شادی سے پہلے وہ پچھلے پراجیکٹ وائنڈ اپ کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔ اُسے بھی حیدر کے زندہ ہونے اور واپسی کی خبر ملی تو وہ بھی فلائیٹ لیکر واپس آ رہا تھا۔۔۔ اُس نے بھی ڈائریکٹ یہی آنا تھا۔۔۔

کیسی طبعیت ہے آپ کی اب ڈیڈ۔۔۔ وہ بھی لاونج میں بیٹھے فراز صاحب کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔ زائر صاحب تو آتے ہی ہمیشہ کی طرح اُن کی گود میں چڑھے آج کے قصے سنا رہے تھے۔۔۔۔

میں بہت بہتر فیل کر رہا ہوں۔۔۔ انہوں نے زائر کا گال چومتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

اور یہ سچ بھی انسان اگر اندرونی طور پر خوش ہو اور مطمئن ہو۔۔۔ بیماری بھی اُس سے دور بھاگ جاتی ہے اور انسان اپنے آپ کو تازہ دم فیل کرنے لگتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج سے پہلے کسی نے بھی زائر کو اتنا خوش نہیں دیکھا تھا۔۔۔ ہالے نے بھی دو بار کچن کی کھڑکی سے جھانک کر اُس کے چہرے پہ چھائی خوشی اور ہنسی کو دیکھا تھا۔۔۔ اور دل ہی دل میں اپنے صحیح فیصلے پر اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔

حیدر کی نظریں بھی دشمن جاں کو ڈھونڈھنے کے لیے ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔۔۔ مگر مایوس ہی لوٹ رہی تھیں۔۔۔ اُس نے بھی سامنے نہ آنے کی قسم کھا رکھی تھی۔۔۔

اُس کے ذہن میں ایک آئیڈیا آیا۔۔۔

زائر یار تم تو کہہ رہے تھے تمہاری مومی زبردست پاستہ بناتیں ہیں۔۔۔ کھلاؤ تو مانیں۔۔۔ کہیں جھوٹ تو نہیں بول رہے تھے اُس دن۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فراز صاحب بھی اُسکی چالاکی پر مسکرائے۔۔۔

یار بابا۔۔۔ میری مومی کے بنے کھانے کو کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔۔۔

ابھی بنواتا ہوں۔۔۔۔۔ مومی۔۔۔۔۔ مومی۔۔۔

وہ وہی سے آوازیں لگانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر بھی اب ریلکس انداز میں ٹانگ پہ ٹانگ چڑھا کہ بیٹھ گیا۔۔ جانتا تھا اب تو دیدار نصیب ہو ہی جائے گا
۔۔۔ کب تک بھاگو گی میری روشنی۔۔۔۔۔

کیا ہے زائر۔۔۔۔۔
وہ کچن سے ہی بولی۔۔



مومی جلدی آئیں یار میری عزت کا سوال ہے۔۔۔۔۔

یہی سے بتاؤ میں بڑی ہوں۔۔ وہ حیدر کی وجہ سے نہیں آنا چاہتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔ نہیں یار بات تو سنیں۔۔۔۔۔

وہ جھنجھلائے ہوئے انداز میں کفلگیر پکڑے باہر آئی۔۔۔۔

بولو۔۔۔ وہ ماتھے پہ بل لیے حاضر ہوئی۔۔ وہ بادل ناخواستہ باہر آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے منہ کے آگے رکھے کونیاں گھٹنوں پہ جمائے فرصت سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو بلیک شلوار قمیض اور ریڈ ڈوپٹہ لیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ ڈوپٹے سے جھانکتی کچھ سُنہری لٹیں۔۔ جن کو چچ والے ہاتھ کی پُشت سے ہی بار بار پیچھے کر رہی تھی۔۔۔۔

مومی۔۔۔ آج بہت بڑا چیلنج کیا ہے کسی نے آپ کے ہاتھ کے بنے پاستہ کو۔۔۔۔ تو جلدی سے بنا کر کھلائیں اور سب کو غلط ثابت کر دیں۔۔۔ وہ ترچھی نظروں سے حیدر کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

وہ جانتی تھی یہ فرمائش درپردہ کہاں سے آئی ہے ورنہ زائر تو شام کے وقت پاستہ کھاتا ہی نہیں ہے۔۔۔ اسی لیے وہ بنانا نہیں چاہ رہی تھی۔۔۔



میں ابھی بزی ہوں ڈنر بنا رہی کل بنا دوں گی وہ واپسی کے لیے مڑی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پلیز مومی ڈار لنگ۔۔۔ وہ فراز صاحب کی گود سے نکل کر اُسکی طرف بھاگا۔۔۔ اور دونوں طرف سے اُس کے گال چومے۔۔۔ دیکھیں اب تو آپ کی بیٹری چارج ہو گئی ہے۔۔۔۔

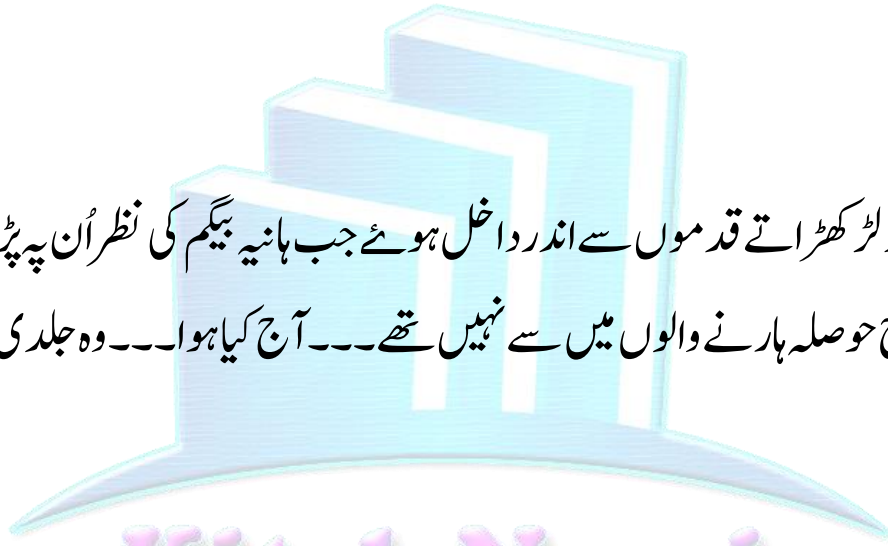
وہ حیدر کے سامنے اُسکی اس حرکت پر سٹپٹائی۔۔۔ اور فوراً اوکے کہہ کر جان چھڑوا کے بھاگی۔۔ پیچھے حیدر جو کب سے اپنی ہنسی دُبائے ہوئے تھا۔ قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ماضی۔۔۔

وہ اُڑی ہوئی رنگت اور لڑکھڑاتے قدموں سے اندر داخل ہوئے جب ہانیہ بیگم کی نظر اُن پہ پڑی۔۔۔ وہ تو کسی بھی مشکل میں اس طرح حوصلہ ہارنے والوں میں سے نہیں تھے۔۔۔ آج کیا ہوا۔۔۔ وہ جلدی سے اُنکی طرف بڑھیں۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فراز کیا ہوا۔۔۔ کیا بات ہے۔۔۔؟

وہ اُن کو سینہ ملتے دیکھ کر صوفے پہ بیٹھاتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

حیدر۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اُن کو یہ اطلاع کیسے دیں۔۔۔۔

حیدر۔۔۔۔ کیا ہوا میرے بچے کو وہ ٹھیک تو ہے ہانیہ بیگم بولیں۔۔۔۔

اُن کی آوازیں سُن کر حمنہ بیگم اور شالے بھی باہر نکل آئیں۔۔۔۔

ہانیہ وہ۔۔۔۔ حیدر۔۔۔۔

بتائیں تو صحیح کیا ہوا ہے۔۔۔۔ وہ اُن کو جھنجھوڑتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

حیدر ہمیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلا گیا ہے۔۔۔۔ وہ آنسوؤں کے درمیان بولے۔۔۔۔ اُن کے الفاظ تھے یا پگھلا

ہوا سیسہ۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہانیہ بیگم کے ہاتھ اُنکی شرٹ سے چھوٹ کر گود میں آ گئے۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد گھر میں اُونچی اُونچی رونے کی آوازیں گونج اٹھیں۔۔۔۔ وہ سب دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے

۔۔۔۔ اُن کا نقصان ہی ایسا تھا جس کی تلافی بھی ناممکن تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فراز صاحب نے کسی سے پتا کروایا تو پتا چلا کے کچھ لوگ وہاں پہنچ ہی نہیں سکے۔۔۔ بلکہ راستے میں ہی اگلا جہاں
سُدھار گئے ہیں۔۔۔ اُن میں زیادہ ٹین اتج لڑکے ہی تھے۔۔۔

مرنے والوں کی لسٹ میں عزم حیدر کا بھی نام دیکھ کر اُنکے قدموں نیچے سے زمین نکل گئی تھی۔۔

وہ جو دوائی لے کر سوئی ہوئی تھی اونچی اونچی رونے کی آوازیں سُن کر نیچے کو بھاگی۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔ وہ ننگے پاؤں دوپٹہ ایک کندھے سے لٹک رہا تھا۔۔۔۔

جب نیچے سب کو روتے دیکھ کے اور حیدر۔۔۔۔ حیدر۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

حیدر پکارتے سُنا۔۔۔۔ وہ وہی زمین پہ گر کر بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔

ہالے۔۔۔۔۔

شالے اُسکا نام پکارتی اُس کو پکڑنے کے لیے اُس کی طرف بڑھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



کیوں گئے تم اتنی جلدی۔۔۔۔۔ حساب باقی تھا ابھی تمہاری طرف میرا ایسے نہیں جاسکتے تم۔۔۔۔۔

اُس کے بے ہوش ہوتے سب فکر مندی سے اُسکی طرف بڑھے۔۔۔ دو گھنٹے پہلے اُس کو ڈاکٹر چیک کر کے
انجیکشن لگا کے گئی تھی۔۔۔

ابھی دس منٹ پہلے اُس کی آنکھ کھلی اور وہ بیڈ سے ٹیک لگا کے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ بیڈ کی شیٹ دونوں ہاتھوں
میں جکڑے زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔

اُس کے دل میں درد تو کسی صورت کم ہونے والا نہ تھا۔۔۔۔۔ اُس نے غیر ارادی طور پر اپنا ہاتھ پیٹ پر رکھا
اور اُسے محسوس کرنا چاہا۔۔۔۔۔

اُس کا احساس اُس میں ایک نیاز جذبہ پیدا کر رہا تھا۔۔۔ وہ شاید ممٹا کا احساس تھا۔۔۔ چاہے عمر کا حصہ جو بھی ہو اور
جتنی بھی اولاد ہو۔۔۔۔۔ ماں ہونے کا احساس ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور حیدر جاتے جاتے اُس میں یہ احساس اُجاگر کر گیا تھا۔۔۔۔

تم میرے ساتھ ایسا کرو گے۔۔۔۔ تم زعیم نہیں تھے۔۔۔۔ میرا زعیم ایسا نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔۔ وہ تو اپنی روشنی کو کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا۔۔۔۔ نقصان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا یہ میرا نقصان تھا یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایک ہاتھ ہنوز وہی تھا۔۔۔۔

غلط کیا تم نے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ خوشی ہم دیکھتے، اکھٹے دیکھتے سب کی رضامندی سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دلی خوشی اور مناسب وقت پہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس کا دماغ اُسے کبھی ایک تاویل دیتا کبھی دوسری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آج پہلی بار جب سے وہ گیا تھا۔۔۔۔ اُس نے کچھ بھی اُس کے متعلق بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ورنہ پہلے تو جامد خاموشی کا راج تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یا جب دماغ کا شور بڑھ جاتا تو کبھی کبھار وہ چیخ و پکار شروع کر دیتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بعض دفعہ وقت سے پہلے ملنے والی خوش کی قدر انسان نہیں کرتا۔ اُسے اپنی خوش نصیبی کے بجائے بد قسمتی سمجھتا ہے۔۔۔۔۔

بعض دفعہ اللہ کے شکر گزار بندے بھی کچھ نہ ملنے پر ناشکری کی اعلیٰ مثال قائم کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

اور بعد میں وقت گزرنے کے ساتھ اُسے احساس ہوتا ہے۔۔۔ جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے مگر انسان وہ نہیں جانتا جو اُس کا رب جانتا ہے۔۔۔۔۔ بے شک انسان ایک بڑا ناشکر ہے۔۔۔۔۔

باہر سب مہمان تھے سب کو اطلاع کر دی گئی تھی۔۔۔۔۔ اور سفید چادروں کے ارد گرد بے حال طریقے سے ہانیہ بیگم موجود تھیں۔۔۔ جن کے ساتھ بیٹھی حمہ بیگم سدرہ بیگم اور شالے سب کی تعزیت بھی سُن رہیں تھیں۔۔۔۔۔ اور خود غم سے نڈھال تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

باہر سب مرد حضرات فراز صاحب کے پاس بیٹھے تھے جن میں علی بھی تھا۔۔۔۔۔ جب سے اُسے انہونی کا پتا چلا وہ بھاگا چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

اور فراز صاحب سے لپٹ کر رو دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکل مجھے پتا ہوتا تو کبھی اُسے جانے نہ دیتا۔۔۔۔۔ پیچھے سب کو اُجاڑ گیا ہے۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دیں انکل
پلیز۔۔۔۔۔

بیٹے الہا کی مرضی ہے سب۔۔۔۔۔ آپ کا قصور نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ اُس کے ساتھ اپنے آپ کو بھی دلا سہ
دے رہے تھے۔۔۔۔۔



بڑی ماں۔۔۔۔۔ ہالے ہانیہ بیگم کو پکارتی روتی ہوئی اُنکی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

انہوں نے بھی بانہیں کھول کر قیمتی متاع کی طرح اُسے سمیٹا تھا۔۔۔۔۔ اب لاونج میں دونوں کے رونے کی آواز
سب کے دل چیر رہی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کچھ عورتیں تو ترحم بھری نظروں سے اُسکی کم عمری میں بیوگی کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔۔۔

بڑی ماں میں اُسے بالکل معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔۔
زعیم اتنا بزدل نکلے گا یہ تو اُسکی روشنی نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔ وہ زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باہر سے فراز صاحب اندر بڑھے ساتھ اُن کے علی بھی تھا۔۔۔۔۔

لاونج کے دروازے پر فراز صاحب کو دیکھ کر وہ بڑی ماں کو چھوڑ کر اُنکی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

اُسے اس حالت میں بھاگتے دیکھ کر ہانیہ بیگم اور حمزہ کا دل اُچھل گیا۔۔۔۔۔ دھیان سے ہالے۔۔۔۔۔ انہوں نے اُسے پکارا۔۔۔۔۔ اب تو انہیں وہ اور زیادہ عزیز تھی۔۔۔۔۔

تاؤجی۔۔۔۔۔ زعیم سے کہیں واپس آئے۔۔۔۔۔ اور اپنی سزا پوری کرئے جو اُسے میں دوں گی۔۔۔۔۔ وہ بزدل نکلا۔۔۔۔۔ دامن بچا کے بھاگ گیا۔ مجھے اکیلا چھوڑ کر۔۔۔۔۔

علی تو اُس کو دیکھ کر حیران رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ اتنی خوبصورتی اور معصومیت ایک ساتھ۔۔۔۔۔ تبھی تو حیدر اپنے آپ پر قابو نہ رکھ پایا اُسکی تو بیوی تھی۔۔۔۔۔ اُسے زیادہ افسوس ہوا۔۔۔۔۔ اور اپنے آپ پر شرمندگی بھی۔۔۔۔۔ اگر میں ہم اُس وقت اُسے روکتا تو وہ ہالے کی زندگی نہ برباد کرتا۔۔۔۔۔ کیسا دوست تھا میں دوستی کا حق نہ ادا کر سکا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فراز صاحب نے اُسے ساتھ لگائے ہوئے پاس پڑے صوفے پر بیٹھایا۔۔۔۔۔ شالے سے گلاس تھام کر اُسے پانی پلایا۔۔۔۔۔

یہ غم تو شاید اُنکی برداشت سے بڑھ کر تھا۔۔۔ وہ عباسی خاندان کا اکلوتا وارث تھا

وقت کیسے گزرتا پتا ہی نہیں چلتا۔۔۔ اسی طرح آج وہ دن آگیا تھا جب پہلی بار زائر اُسکی گود میں تھا۔۔۔ معصوم سی صورت لیے ممتا کا ایک انوکھا رنگ اُس کے چہرے پہ تھا۔۔۔۔۔

ہالے کی کم عمری اور حیدر کی موت کا پتا چلنے کے بعد یہ وقت سب گھروالوں نے بہت مشکل اور احتیاط سے گزارا تھا۔۔۔ ایک ڈرجوائنکے دلوں میں تھا کہ اب یہی بچہ آگے اُن کی نسلوں کا امین تھا۔۔۔۔۔

پہلی بار آج حیدر کی موت کے آٹھ ماہ بعد سب مسکرائے تھے۔۔۔ زائر صاحب تو سب کی گود میں گھوم رہے تھے۔۔۔ یہ بچہ سب کو ایک نئے رشتے سے روشناس کروا گیا تھا۔۔۔۔۔

ڈلیوری کے وقت ہانیہ بیگم ہی تھیں۔۔۔ انہوں نے خود اپنی نگرانی میں اُسکا سارا کیس ہینڈل کیا تھا۔۔۔ زائر کو سب سے پہلے گود میں لیتیں اُسکا ماتھا چومتے وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دیں۔۔۔ وہ اُن کے حیدر کی نشانی تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باہر آکر انہوں نے فراز صاحب کی گود میں دیا۔۔۔ جو ایک بار پھر جیسے جی اٹھے تھے۔۔۔ انہیں لگا جیسے ایک بار پھر حیدر لوٹ آیا۔۔۔

وہ بنا بنا یا حیدر تھا۔۔۔ وہ اُسکے کان میں اذان دے رہے تھے۔۔۔

اما بڑی ماں دیکھیں اسے کیا ہوا ہے۔۔۔

اُسکے رونے کی آواز سُن کر وہ پریشانی سے انہیں دیتی ہوئی بولی۔۔۔

وہ تو خود ابھی چھوٹی تھی۔ اُسکے لیے یہ ایک نیا تجربہ تھا۔۔۔



کوئی بات نہیں۔۔۔ بچہ ہے وہ بھوک سے رو رہا ہے
حمہ بیگم نے اُس سے لیا۔۔۔ اور اُسے فیڈر پلانے لگیں۔۔۔

ہالے میں اس کی آنی ہوں نہ۔۔۔۔۔ شالے بے بی کاٹ کے کنارے پر کمنیاں لٹکائے ہاتھ چہرے کے نیچے رکھے نظریں اُس پہ رکھے ہوئے تھی۔۔۔

یہ اُن کے گھر پہلا چھوٹا بچہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جی تم اس کی آنی ہی ہو۔۔۔۔ وہ مسکرا کر بولی۔۔۔ آج اتنے مہینوں کے بعد سب نے ہالے کے چہرے پہ
مسکراہٹ دیکھی تھی۔۔۔۔

اتنی دیر میں سدرہ بیگم اور حسن صاحب بھی آگئے۔۔۔۔ ویڈیو کال پہ زیان بھی تھا۔۔۔ جس کو اترا اتر کر
شالے اپنا بھانجا دکھا رہی تھی۔۔۔۔

دیکھو زیان۔۔۔ تم یہاں ہوتے نہ تو دیکھ سکتے اُسے ہاتھ لگا سکتے تھے۔۔۔ دیکھو کتنا پیارا ہے چھوٹے چھوٹے ہاتھ
پاؤں۔۔۔۔ ویڈیو پہ کیا مزاحم تو اُسے گود میں بھی نہیں لے سکتے۔ خیر تمہیں کیا پروا۔۔۔ بھانجا تو میرا
ہے۔۔۔۔ شالے اندر سے زیان کی غیر موجودگی پہ اپنا غصہ نکالتے ہوئے اُسے چڑاتی ہوئی بولی۔۔۔۔

جی نہیں تم سے زیادہ تو وہ میرا لگتا ہے۔۔۔ میں اُسکا ماموں، چاچا اور خالو بھی ہوں۔۔۔۔۔ وہ اُسے چھیڑتا ہوا بولا

۔۔۔۔۔

وہ خالو کہنے پہ جھنپ گئی۔۔۔۔ جی نہیں۔۔۔۔ وہ زبان نکالتے ہوئے ادھر ادھر دیکھ کے بولی اور اب موبائل وہ
ہالے کو دے چکی تھی۔ خود سُرخ چہرہ لیے بے بی کے ہونٹوں پہ انگلی رکھے ایسے باتیں کرنے لگی جیسے وہ سب
سمجھ رہا ہے۔۔۔۔۔ جو زیان سے باتیں کر رہی تھی جو اُسکی مبارکباد دے رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

, ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

کیا بات ہے۔۔۔ آج بہت خوش لگ رہے ہو۔۔۔ خمینی صاحب اُسکے چہرے پہ مسکراہٹ اور انوکھی سی چمک دیکھ کر بولے۔۔۔ اتنے مہینے گزرنے کے بعد بہت کم ہوا تھا کہ وہ مسکرا دے ورنہ اپنے خول میں ہی گم رہتا تھا

ایک دن اُس نے خمینی صاحب کو اپنی ساری کہانی بھی سنائی تھی۔۔۔ اور اُسکے بعد سے وہ کچھ نارمل ہونے لگ گیا تھا۔

جیسے دل کا بوجھ بانٹنے اور تسلی لینے سے کم ہو گیا تھا کہ تم غلطی کی معافی مانگ لو۔۔۔ اور اُسکی موت جیسے اُسی طرح لکھی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب وہ ہر روز اللہ سے معافی مانگتا اور لاعلمی میں اُسکی مغفرت کی دعا کرتا جو زندگی جی تو نہیں رہی مگر گزار ضرور رہی تھی اور اب اُسکی اولاد کی امین بھی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خمینی صاحب رات کو خواب میں پہلی بار اپنی روشنی کو دیکھا۔۔۔ جو بہت خوش تھی۔۔۔ ساتھ باقی سب بھی جو خوشی سے ایک بچے کو دیکھ رہے ہیں جو کبھی کھڑا ہونے کی کوشش کرتا اور پھر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔

وہ ایک نقطے پہ نظر جمائے اُسی خواب کے خیال میں ڈوبا اُنکو سنا رہا تھا۔۔۔

اُس بچے کو دیکھ کے ایک اُنوکھا سا احساس پیدا ہوا ہے جیسے کوئی گہرا رشتہ ہے میرا اُس سے۔۔۔۔۔
مگر الجھن ہے کہ وہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔ سب کا اُس سے کیا رشتہ ہے۔۔۔۔ اور ہمارے گھر تو کوئی بچہ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ ماتھے پہ بل ڈالے پُر سوچ انداز میں بولا۔۔۔۔۔

آج عرصے بعد، چلو خواب میں ہی سہی سب کو دیکھا ہے تو بہت خوش ہوں دل کو ایک تسلی سی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

وہ گہرا سانس لیتا اُنکو دیکھ کے بولا۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے فکر رہو سب ٹھیک ہو گا جوان ----- وہ اُس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولے -----

کیا بنا تمہارے ایڈ مشن کا ----- فارم ہو گیا جمع -----؟

وہ اُس کو بامشکل وہی ایڈ مشن لینے پر راضی کر پائے تھے ----- وہ چاہتے تھے آگے پڑھائی جاری رکھے اور اپنا مستقبل سنوارے۔

جی آج جاؤں گا انشاء اللہ ----- وہ رومال سے ہاتھ صاف کرتا ہوا بولا -----

چلو ٹھیک ہے۔۔۔ پھر آج مدرسے جانے کا ارادہ ہے۔۔۔؟

جی جی۔۔۔ میں اپنا آج کا سبق سنا کر ہی جاؤں گا۔۔۔

مدرسے میں سارا وقت گزار کر بچوں کے دیکھتے اُس نے بھی خمینی صاحب سے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے کہا ----- وہ بہت خوش ہوئے تھے اُسکے فیصلے سے -----

آج تین ماہ سے وہ قرآن پاک حفظ کر رہا تھا۔۔۔ اب ساتھ ساتھ پڑھائی جاری رکھنے کا بھی ارادہ تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

حال -----

اسلام و علیکم -----

حال میں داخل ہوتے سدرہ بیگم نے اونچا سا سلام کیا اور سب لاونج میں بیٹھے اُٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔ اور کی طرف بڑھے۔۔۔۔

زائر صاحب بھی جوش سے حور عین کی طرف بڑھے۔۔۔۔ وہ دراصل اپنے بابا سے اُسکی ملاقات کروانا چاہ رہا تھا۔۔۔۔

حیدر حسن صاحب اور سدرہ بیگم سے ملنے کے بعد اب روحان اور حور عین کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔ جن سے اُسکی پہلی ملاقات تھی۔۔۔۔ ان فیکٹ اُسے تو پتہ بھی کل چلا تھا۔

یار بابا یہ حور عین ہے۔۔ وہ حیدر کے کان میں بولا۔۔۔ ایک ہاتھ سے اُسکا ہاتھ پکڑ کر پاس لایا۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اب عینک نیچے کرتے غور سے اپنے بیٹے کے جوش اور بقول زائر کے ہونے والی بہو کو دیکھا جو لمبے براؤن بالوں والی ایک معصوم سی بچی تھی۔۔۔۔

وہ اُسکے گلے لگا اور حور عین کا ماتھا چوما۔۔۔

زائر تو اپنے باپ کے اتنے خوشدلی سے ویکم پر ہی خوش تھا۔۔۔۔

کچھ دیر کے بعد زیاں بھی اُن کو جوائن کرنے والا تھا۔۔۔۔

روحان اور حور عین تو اشتیاق سے زائر کے بابا کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

زائر تم بلکل اپنے بابا کی کاپی ہو۔ تم بھی بوڑھے ہو کر ایسے ہی لگو گے۔۔۔۔ حور عین اُسکے کان کے پاس بولی

اُسکے بوڑھے کہنے پر ساتھ ہی بیٹھے جو س پتے حیدر کو اچھو لگ گیا۔۔۔

شالے نے بھی اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔۔۔ کیونکہ حور کی سرگوشی کافی اونچی ہو گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہالے سب کو جوس سرو کر رہی تھی۔۔۔ سب سے آخر میں حیدر کو پکڑایا،،،،، ایک نظر بھی اُسکی طرف دیکھنا گوارا نہیں کیا تھا۔

حیدر نے نظریں اُس پہ رکھے گلاس اٹھایا۔۔۔ گلاس ٹرے سے ٹکرانے کی وجہ سے سارا جوس حیدر اور ہالے کے کپڑے خراب کر گیا۔۔۔

اونہوں۔۔۔ حیدر اپنی شرٹ جھاڑتا فوراً کھڑا ہوا۔۔۔

ہالے نے غیر ارادی طور پر اپنے دوپٹے سے اُسکی شرٹ صاف کرنا شروع کی۔۔۔۔

وہ ساکت ہوا۔۔۔ وہ اپنی حیران نظریں اُس پہ لکائے ہوئے تھا۔۔۔ سب اُن کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ جب ہالے کو اچانک اپنی پوزیشن کا احساس ہوا وہ فوراً مڑی اور اندر بھاگ گئی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

میں زرا شرٹ بدل کے آیا۔۔۔۔

حیدر بھی ادھر ادھر سب کی نظریں خود پہ جمے دیکھ کے سر کھجاتا اندر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔
اور لمبے لمبے ڈگ بڑھتا غائب ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

زائر، حور اور روحان تینوں سر جوڑے کچھ آپس میں ڈسکس کر رہے تھے۔۔۔۔۔

کیا فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔۔ ہالے نے پھر اپنے رشتے کا۔۔۔؟ سدرہ بیگم فراز صاحب سے مخاطب ہوئیں
۔۔۔۔۔ ساتھ ہانیہ بیگم اور حممنہ بیگم بھی براجمان تھیں۔۔۔۔۔

ہم نے ابھی اُس سے کچھ ڈسکس نہیں کیا۔۔۔۔۔ اُسے سوچنے کا موقعہ دینا چاہتے ہیں وہ جو بھی فیصلہ لے اپنی خوشی
اور مکمل رضامندی سے لے۔۔۔۔۔ کسی بھی دباؤ کے بغیر۔۔۔۔۔

بھابھی آپ بات کریں اُس سے وہ تو پکی ہے۔۔۔۔۔ اگر وہ راضی ہو جائے تو اُس کا بھی ولیمہ شالے اور زیان کے
ساتھ کر دیا جائے۔۔۔۔۔ وہ حممنہ بیگم سے مخاطب ہوئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بات تو تمہاری ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ بہت مشکلات دیکھی ہیں دونوں نے اپنی زندگی میں۔۔۔۔۔ اُن کو بھی اب حق اپنی
زندگی جینے کا۔۔۔۔۔ کل ہی بات کریں گے دونوں سے اس بارے میں۔۔۔۔۔ ہانیہ بیگم پر جوش انداز میں بولیں حممنہ بیگم
نے بھی تائیدی انداز میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم -----

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے بھی میرا جگری یار۔۔۔۔۔ زیان اونچی آواز سے بولتا اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

شالے نے دل ہی دل میں وعلیکم السلام کہہ کر وہاں سے اندر کو بھاگی۔۔۔

حیدر اوپری منزل سے شرٹ چینج کرتا کمرے سے نکل رہا تھا۔۔۔ فوراً سیڑھیاں اترتا نیچے کو آکر زیان کے گلے لگا۔۔۔۔۔ دونوں کے آنکھوں میں آنسو چمک رہے تھے آج تیرہ سال کے بعد ایک دوسرے سے ملے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

بچوں کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر دونوں نے فوراً خود کو کمپوز کیا۔۔۔۔۔

یار تیری کمی ہمیشہ زائر نے پوری کی۔۔۔ یہ سالہ اگر نہ ہوتا درمیان میں تو یہاں تجھے اور بھی تایا ابو کہنے والے ملتے۔۔۔

وہ زائر کو چڑھاتا ہوا بولا۔۔۔ ہاں تو یہ بدلہ تو بھی اُس سے لے لے۔۔۔ اُسکا سالہ بن کر۔۔۔ حیدر مذاق میں بولا۔۔۔



کیا مطلب۔۔۔۔۔؟ زیان نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے حیدر کچھ کہتا۔۔۔

ہالے نے آکر سب کو ڈنر لگنے کی اطلاع دی۔۔۔ جو وہ زین کے آتے ہی باہر چلی آئی تھی۔۔۔

ہاں تو ہماری بہن مانی کے نہیں۔۔۔؟ وہ ہالے کو دیکھ کر حیدر کے پاس آکر بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت ہی مشکل ٹاسک ہے یار ----- وہ سر کھجاتا ہوا بولا -----

تمہارے بعد بہت مشکل وقت گزارا ہے سب نے ----- جاتے جاتے تم جو زائر کی شکل میں سب کو تحفہ دے
گئے تھے ----- اُس کے دم سے ہی کوئی زندگی کی رmq دکھائی دیتی تھی -----
وہ یکدم سنجیدہ ہوا -----

جانتا ہوں ----- جو گزر گیا وہ واپس نہیں لا سکتا مگر اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنے کی پوری کوشش کروں گا ----- وہ
سر کو جھکائے سنجیدہ لہجے میں بولا -----

تو نے شادی میں اتنی دیر کیوں کر دی ----- میرے تو خیال میں تمہارے تو اب تک بچے بھی ہونے چاہیے
تھے -----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حق ہا ----- لمبی کہانی ہے یار۔ پھر کسی وقت سناؤ گا ----- چل اب ڈائینگ ٹیبل پہ چلیں ----- سب ہمارا ہی
انتظار کر رہے ہیں ----- حور عین کے دوبارہ بلانے پر وہ ڈائینگ حال کی طرف چل دیے -----



Posted On Kitab Nagri

بیٹا کیا سوچا ہے پھر آپ نے۔۔۔؟ اپنے اور حیدر کے رشتے کہ بارے میں میرا خیال ہے اب زیادہ دیر نہیں کرنی چاہیے۔۔۔۔

فراز صاحب نے ہالے کو اپنے کمرے میں بلایا۔۔۔۔
وہ اُس کے فیصلے کے بعد ہی کچھ ڈیسا ٹیڈ کر سکتے تھے۔۔۔۔

وہ اُن کے سامنے سنجیدہ انداز سے کرسی پر براجمان تھی۔۔۔۔

تاؤ جی۔۔۔ وہ کچھ دیر خاموشی کے بعد گویا ہوئی۔۔۔ اتنے دنوں سے میں دیکھ رہی ہوں زائر اپنے باپ کے ساتھ خوش ہے۔۔۔ وہ میرے سے زیادہ اپنے باپ کے پاس محفوظ اور خوش رہ سکتا ہے۔۔۔

آپ اُس دن آئی ہوئی آنٹی کو ہاں کر دیں۔۔۔ میں اُن کے بیٹے سے شادی کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔

ہالے کے فیصلے سے ایک دم فراز صاحب کا چہرہ تاریک ہوا۔۔۔۔ مگر وہ کیا کہہ سکتے تھے اُسے فیصلے کا اختیار بھی انہوں نے ہی دیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتی تھی اپنے لفظوں سے وہ اُن کو تکلیف پہنچا رہی تھی مگر وہ بھی اپنی جگہ مجبور تھی۔۔۔ اُس کے دل و دماغ سے اُسکا وہ روپ جاتا ہی نہ تھا۔۔۔

دل و دماغ میں چھڑی جنگ کا آخر اُس نے یہ حل نکالا تھا۔ کے اُسکی موت جو تو قبول کر چکی ہے اب اس گھر سے دور چلی جاؤں گی۔۔ جہاں ایسی سوچوں سے چھٹکارا مل سکے۔۔۔۔۔ وہ نہیں جانتی کہ اُسکا یہ فیصلہ کیا طوفان لانے والا ہے۔۔۔۔



تم کیسے کہہ سکتی ہو یہ سب۔۔۔۔۔ وہ غصے سے اُس کا بازو پکڑ کے اپنی طرف موڑ کے بولا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسے جب سے ہالے کے فیصلے کا پتا چلا تھا۔ اُسکا پارہ سوانیزے پہ تھا۔۔۔۔۔

وہ جو اتنے دنوں سے اُس سے بات کرنے کے الفاظ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔ بھاڑ میں سب جھونک کے اُسکے سر پہ پہنچا

بازو سینے پہ باندھے کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی یکدم آکر اُسکے سینے سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بد تمیزی ہے یہ ----- وہ اُس کی حرکت کی طرف اشارہ کرتی سنجیدگی سے بولی -----

تم کیسے میرے نکاح میں ہو کر کسی اور سے شادی کا فیصلہ کر سکتی ہو ----- عزت ہو تم میری -----

کو نسی عزت --- جسے اپنے ہی ہاتھوں سے پامال کر گئے تھے --- وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولی --- اُسکی یاد
دیانی پہ اُسکے بازو پہ گرفت سست پڑی ---

جس پہ ہالے کے چہرے پہ استہزایہ ہنسی نمودار ہوئی ---

وہ --- اُسکے الفاظ پہ حیدر کا جوش جھاگ کی طرح بیٹھ گیا --- اُس بات کے لیے تو میں ہاتھ جوڑ کے معافی
مانگتا ہوں --- پلیز مجھے معاف کر دو --- میں جانتا ہوں میری غلطی قابلِ معافی نہیں --- مگر تم تو
میری روشنی ہونہ --- پلیز ---

وہ اُسکے سامنے ہاتھ جوڑ کے بولا ---

افسوس میں تو تمہاری روشنی ہی تھی مگر تم میرے زعیم نہیں رہے ---

Posted On Kitab Nagri

اور جہاں تک معافی کا سوال ہے ----- تمہارے حصے میں معافی نہیں معافیاں ہیں ----- مگر کس کس بات کی معافی مانگو گے -----

وہ سر جھکا گیا ----- اس وقت سے وہ بہت دیر سے آنکھیں پُراتا آیا تھا کہ ----- وہ سامنے کھڑی جب حساب مانگے گی تو کیا ہو گا ----- کس طرح اُس کے سوالوں کے جواب دے گا -----

کیا میرا بچپن لٹا سکتے ہو -----؟ کیا وہ راتیں واپس لا سکتے ہو جو میں نے اپنی میڈیکل کی پڑھائی کے ٹوٹے خوابوں کے ساتھ رورو کر تکلیف میں گزاری تھی -----

کیا اُن مشکلات کا اندازہ کر سکتے ہو ----- جب اتنی سی عمر میں نے کیسے اُن حقیقتوں کا سامنا کیا ----- جن سے تم مجھے روشناس کروا گئے تھے -----

www.kitabnagri.com

زائر کی پیدائش اور اُس سے پہلے کے وقت کا ----- ایک ----- صرف ----- ایک لمحے کا قرض دے سکتے ہو -----؟ جب اپنے مستقبل سنوارنے کے بجائے اس عمر میں تمہارا بچہ سنبھال رہی تھی -----

Posted On Kitab Nagri

کیا میرا وہ اعتماد واپس کروا سکتے ہو۔۔۔۔۔ جو وقت میں نے لوگوں سے ڈر ڈر کے۔۔۔۔۔ تم سمیت اس معاشرے کے ہر مرد سے نفرت کر کے گزارا ہے۔۔۔۔۔

اُس کا سانس پھول گیا تھا۔۔۔۔۔ حیدر اُس کے سامنے ہاتھ جوڑے آنکھوں میں آنسو لیے اُس کی تکلیف کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔ مگر بولنے کے لیے جیسے سارے لفظ ختم ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

جانتے ہو جب اپنی پسند کے مرد سے چوٹ ملے نہ تو ساری دُنیا کے مرد ناقابل اعتبار اور دھوکے باز لگتے ہیں۔۔۔۔۔ کیونکہ اُس کے لیے تو ساری دُنیا اُسکا وہی ایک مرد ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ بیڈ پہ بیٹھی نظریں سامنے ایک نقطے پہ جمائے ہوئے بولی آنکھوں میں آنسو جمع تھے جیسے اُن مناظر اور اُس تکلیف کو ایک بار پھر محسوس کر رہی ہو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روشنی۔۔۔۔۔ وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

ہالے نور۔۔۔۔۔ وہ دانت چبا کے بولی۔۔۔۔۔ اجنبیوں کے لیے میرا یہی نام ہے۔۔۔۔۔ روشنی کا حق تم کھو چکے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

میں بہت شرمندہ ہوں ہالے۔۔۔ میں گزرا ہوا وقت تو واپس نہیں لا سکتا مگر ہمارا مستقبل انشاء اللہ بہتر کرنے کی
کوشش کر سکتا ہوں۔۔۔ زائر بھی تو ہے اُس کا سوچو۔۔۔۔۔

اُسی کا تو سوچا ہے۔۔۔۔۔ تم باپ ہو اُسکے۔۔۔ وہ خوش بھی ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ تمہارے ساتھ ہی
رہے گا۔۔۔۔۔

تم رہ پاؤ گی اُس کے بغیر۔۔۔۔۔؟ اُس نے سوالیہ انداز سے دیکھا

اُس نے جواب دیے بغیر منہ موڑ لیا۔۔۔۔۔

ہالے تم جو سزا دو گی مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔ مگر یہ مت کرو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تو آج جیسے پتھر ہو گئی تھی جس پہ کوئی معافی کوئی منت سماجت اثر ہی نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

عزم حیدر عباسی۔۔۔۔۔

مرد جب اپنی ہی عزت کا لیٹر ابن جائے تو وہ انسانیت کے دائرے سے نکل کر ایک وحشی درندہ رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لوٹ جاؤ۔۔۔۔ جس دن مجھے لگا کہ میں تمہیں معاف کرنے کا حوصلہ پیدا کر چکی ہوں۔۔ میں خود تمہارے پاس لوٹ آؤں گی۔۔ مگر ابھی ان گنہگارے تیرہ سالوں میں ایک ایسا دن بھی نہیں آیا۔ ہو سکتا ہے آگے آجائے

وہ بے لچک انداز میں بولی۔۔۔۔ اور ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا۔۔۔۔

وہ اپنی آستین سے آنسو پونچھتا باہر چلا گیا۔۔۔۔

پیچھے وہ بے حس و حرکت وہی براجمان تھی۔۔۔۔ بس آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت میں گالوں پہ بہہ رہے تھے۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنہیں وہ کچھ دیر بعد بے دردی سے پونچھتی باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔



یار بابا۔۔۔۔۔ میں آجاؤں۔۔۔۔۔ زائر باہر سے دروازہ بجاتا ہوا بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ٹیبل پہ پاؤں رکھے کرسی کی بیک پہ سر ٹکائے نیم دراز تھا۔۔۔۔۔ زائر کی آواز پہ ہڑ بڑا کر ہاتھ میں پکڑا ہوا
سگریٹ ایش ٹرے میں دُبا جہاں پہلے سے ایک ڈھیر موجود تھا۔۔۔۔۔

ایش ٹرے باسکٹ میں خالی کر کے کھڑکی کھولی۔۔۔۔۔ اب سپرے کر رہا تھا۔۔۔۔۔

آ جاؤ بیٹے۔۔۔۔۔ اندر سے ہی صدا بلند کی۔۔۔۔۔

اُس نے اتنی تیزی سے سارا نقشہ بدلاتھا ایسا تو کوئی سگھڑ لڑکی بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

اونہوں۔۔۔۔۔ یہ کونسا پر فیوم ہے۔۔۔۔۔ اتنی عجیب سمیل۔۔۔۔۔ وہ اندر آتا ناک پہ ہاتھ رکھ کر

بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سگریٹ اور پر فیوم کی خوشبو نے کوئی عجیب ہی سمیل پیدا کر دی تھی۔۔۔۔۔

یہ میں نے وہی ایران سے لیا تھا۔۔۔۔۔ تم آؤ نہ رُک کیوں گئے۔۔۔۔۔

وہ اُس کے شانے پہ ہاتھ رکھے لا کر بیڈ پہ بیٹھایا اور خود اُس کے آگے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیا ہوا ہیں آنکھیں اتنی ریڈ ہو رہی ہیں۔۔۔۔ اور چہرہ بھی سو جا ہوا ہے۔۔۔۔ زائر کی اب نظر اُس کے چہرے پہ پڑی تھی وہ دونوں ہاتھ اُسکے چہرے کے ارد گرد رکھ کر بولا۔۔۔۔

نہیں بس سر میں درد ہے۔۔۔ وہ اُسے ٹالتا ہوا بولا۔۔۔

میں میجک کروں۔۔۔۔۔؟ آپ بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے۔۔۔۔۔

میجک۔۔۔۔۔ وہ کیسے۔۔۔۔۔؟

۔۔ جب میں بیمار ہوتا ہوں یا عمومی تو ہم ایسے ہی ایک دوسرے کے ساتھ میجک کرتے ہیں اور ہم بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں کرو۔۔۔۔۔ وہ سر ہلاتا ہوا بولا۔۔۔

آپ یہاں اوپر آئیں۔۔۔۔ اور لیٹ جائیں سر ہانے پہ اشارہ کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر بھی چپ چاپ آکر لیٹ گیا۔۔۔۔ اُس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔۔ نہ وہ صبح سے باہر نکلانہ چائے پی

زائر اُس کے سر ہانے بیٹھا سر دُبانے لگا۔۔۔۔ اور ساتھ ساتھ ہی ساتھ منہ میں کچھ پڑھ رہا تھا۔۔۔۔

اُسکے اوپر دم کیا۔۔۔۔ اور پھر باری باری اُسکی دونوں آنکھوں اور گالوں پر لب رکھے۔۔۔۔

اُسکے اس عمل پہ اُسکے ہونٹ بے ساختہ مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔۔ یہ واقعہ بالکل اُسکی روشنی کا سٹائل تھا۔۔۔۔

کیسا فیل ہو رہا ہے اب۔۔۔۔؟

بہت اچھا۔۔۔۔ بلکہ درد تو اب بھاگ گیا ہے۔۔۔۔ وہ اُس کے ہاتھ چومتا ہوا بولا۔۔۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا نہ۔۔۔۔ وہ خوشی سے تالی بجا کر بولا۔۔۔۔

یار بابا۔۔۔۔ ایک بات پوچھوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جی پوچھو۔۔۔۔

مومی آپ سے ناراض ہیں۔۔۔۔؟ وہ ہچکچاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

کیوں آپ سے کس نے کہا۔۔۔۔ وہ چونک کر بولا۔۔۔۔

یار بابا آپ یہاں کیوں رہتے ہیں میرا مطلب ہے آپ کو مومی کے ساتھ رہنا چاہیے۔ اُن کے کمرے میں
۔۔۔۔ اتنا وہ بچہ تو ہے نہیں تھا جو اپنے ماں باپ کے درمیان کچھاؤ کو محسوس نہ کر پاتا۔۔۔۔

آپ کی مومی مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔۔ وہ دُکھی لہجے میں بولا۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔؟ اس کا بھی حل ہے۔۔۔۔ آپ نا بھوک پڑتال کریں۔۔۔۔ سب سے جلدی مومی ایسے ہی بلیک
میل ہوتی ہیں۔۔۔۔ میں اور آنی یہی کرتے ہیں۔۔۔۔ وہ اپنی سمجھ سے مشورہ دیتا ہوا بولا۔۔۔۔

بیٹا میرے معاملے میں بھوک ہڑتال تو دور مرنے سے بھی اُسے کوئی فرق نہیں پڑنے والا۔۔۔۔۔ وہ منہ میں
بُڑبڑایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا۔۔۔ وہ اُسکا منہ اپنی طرف کرتا ہوا بولا۔۔۔

کچھ نہیں آپ بتاؤ کیا بتا رہے تھے۔۔۔ کب نہیں مانی تھی مومی۔۔۔

یار بابا جب آپ نہیں تھے تو ہم سب چاہتے تھے مومی شادی کر لیں۔۔۔۔۔ وہ بہت سیڈر ہتی تھیں۔ وہ اب بغور اُسکی باتیں سُن رہا تھا۔۔۔

۔ اور جب علی انکل کی ماما آئیں نہ شادی کے لیے تب۔۔۔

ویٹ ویٹ ویٹ۔۔۔ حیدر اُسکی بات کاٹتا ہوا بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ علی انکل کون ہیں۔۔۔۔۔ وہ تیوری چڑھائے بولا۔۔۔

اوہو۔۔۔ یار بابا آپ کے فرینڈ اور کون۔۔۔۔۔ وہ ماتھے پہ ہاتھ مارتا بولا۔۔۔ جیسے اُسے درمیان میں ٹوکنا پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علی ----- علی بیگ --- وہ منہ میں بولا ----- اُس کے کان سائیں سائیں کر رہے تھے --- یعنی میری غیر
موجودگی کا فائدہ اٹھا کے میرا دوست میری ہی بیوی سے شادی کا خواہشمند ہے -----

وہ یکدم اٹھا -----

یار بابا کہاں جا رہے ہیں --- آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ---

وہ اُسکے ایک دم اٹھنے پریشان ہوا۔

میں آجاتا ہوں کچھ دیر میں ضروری کام یاد آگیا ہے بیٹا۔ وہ اُسکا گال تھپتھپاتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور گاڑی کی چابیاں اٹھائے باہر نکل گیا۔

وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتا جا رہا تھا۔ جب ہالے سے ٹکراتے ٹکراتے بچا۔

اُس نے سُرخ آنکھوں سے ہالے کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی ایک دم اُسکی سُرخ آنکھوں میں دیکھ کر ڈر گئی۔۔۔ پھر فوراً خود کو کمپوز کرتی شانے اُچکا کر چل دی۔۔۔

وہ بھی تیزی سے گھر سے نکلتا چلا گیا۔۔۔



جی آپ کون میں نے پہچانا نہیں۔۔۔ آنے والے نے پوچھا۔۔۔

اُس نے سر اٹھا کے ایک دم مکا اُس کے جبروں پہ مارا۔۔۔ آؤچ۔۔۔ وہ منہ پکڑے نیچے بیٹھتا چلا گیا۔۔۔ ایسا استقبال تو اُس نے سوچا نہیں تھا۔۔۔

عزم حیدر۔۔۔۔۔ وہ خواب میں بھی اُسکی موجودگی کا تصور نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ شا کڈ لہجے میں بولا۔۔۔

۔۔۔ وہ منہ نیچے کیے مٹھیوں کو آپس میں دبوچے اُس کے ڈرائنگ روم میں موجود تھا۔۔۔

علی کا ملازم اُسے بلا کے لایا تھا کہ اُس کا کوئی دوست آیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار۔۔۔۔۔ میرا یار تو زندہ ہے۔۔۔ وہ در دہلائے فوراً آکر اُسکے گلے لگا۔۔۔۔۔

نہیں چاہیے ایسا یار جو پیٹھ پیچھے چھڑا گھونپ دے۔۔۔۔۔ وہ اُسے زور سے خود سے دور کرتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔ وہ نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔۔

تیری جرات کیسے ہوئی میری بیوی کے لیے رشتہ بھجوانے کی۔۔۔۔۔

اُس کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

یار میں۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ تو غلط سمجھ رہا ہے۔ تو یہاں بیٹھ میں سمجھاتا ہوں سب۔۔۔۔۔ علی کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ
اُس کی غلط فہمی کیسے دور کرے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔

اسی اثناء میں اُس کی والدہ اندر داخل ہوئیں جو کے ایک سو بر خاتون تھیں۔۔۔۔۔ اُسکے والد کے انتقال کے بعد
انہوں نے اُسے اکیلا پالا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُنکی بات کا سلسلہ وہی رُک گیا۔۔۔۔۔ اب وہ تمیز سے آگے جھکا اُن سے پیار لے رہا تھا۔۔۔۔۔

آپ کو پہچانا نہیں بیٹا۔۔۔۔۔ وہ بولیں۔۔۔۔۔ میں عزم حیدر عباسی ہوں۔۔۔۔۔

علی کا جاننے والا ہوں۔۔۔۔۔ اُسکے دوست کے بجائے یہ کہہ کر تعارف کروانے پر علی نے اُس کو پُر شکوہ نگاہوں سے دیکھا۔۔۔۔۔

ایم سوری بیٹا۔۔۔۔۔ اگر میں غلطی پہ نہیں تو تم زائر کے۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے وہ تو اس دنیا میں نہیں ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اُنہیں سمجھ نہیں آرہی تھی کے کس طرح وہ کہیں۔۔۔۔۔ وہ کنفیوز ہو گئیں۔۔۔۔۔

جی جی انٹی میں ہی ہوں زائر کا بابا۔۔۔۔۔ اکیچولی غلطی سے باقی فوت ہوئے لوگوں میں میرا نام بھی ڈال کر غلط اطلاع دی گئی تھی۔۔۔۔۔ اُس نے بات سمیٹی۔۔۔۔۔

وہ ایک بار پھر اُٹھ کر اُسکا ماتھا چوما۔۔۔۔۔ جیتے رہو بیٹے۔۔۔۔۔ اللہ سلامت رکھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہارا بہت ذکر کرتا تھا۔ تمہارے ساتھ ہوئے حادثے کا بتایا۔۔۔۔۔ ویسے تو شادی کے لیے نہیں مانتا تھا اتنے سال ہو گئے۔۔۔۔۔

مگر جب سے وہ زائر سے ملا ہے اس نے بھی مجھے کے وہ اُسے باپ کا پیار دینا چاہتا ہے۔۔۔ معاف کرنا بیٹا اسی لیے میں ہالے بیٹی کا رشتہ لے کے گئی تھی۔۔۔۔ جب سے تم گئے ہو یہ اُسی بات پہ شرمندہ رہا کہ تمہارے ساتھ یہ سب اس کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔

اس بات پہ حیدر نے چونک کر علی کو دیکھا۔۔۔ کے وہ کیا کیا بتا چکا تھا انہیں مگر ساتھ ہی انکی اگلی بات پہ تسلی ہوئی

کے ناوہ تمہیں اس غلط طریقے سے جانے کے لیے کہتا اور نہ تمہارے ساتھ وہ حادثہ ہوتا۔۔۔ زائر بھی اتنے سال باپ کی شفقت سے محروم نہ رہتا۔۔۔۔

اس نالائق کو بھی سمجھاؤ شادی کر لے۔۔۔۔۔ اوہو۔۔۔۔۔ میں بھی کن باتوں میں لگ گئی۔۔۔۔۔ میں کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں۔۔۔۔۔ آپ لوگ باتیں کرو۔۔۔۔۔ وہ گھٹنوں پہ ہاتھ رکھے اٹھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اِس دوران دونوں خاموش رہے حیدر ایک نظر اُس پہ ڈال لیتا تھا۔ مگر علی سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ماں کے جانے کے بعد وہ بولا۔۔۔۔۔ ہو گئی تسلی۔۔۔۔۔ اُتر گیا غصہ۔۔۔۔۔ یا ہے تو سامنے ہوں نکال لے باقی کی کسر بھی۔۔۔۔۔

میری کوئی بُری انٹینشن نہیں تھی بھابھی کو لے کے۔۔۔ میں تو بس اُنکو اور زائر کو تحفظ دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ تم بھی جانتے ہو مرد کا سایہ کتنا ضروری ہوتا ہے ایک عورت کے لیے۔۔۔۔۔

اگر مجھے زرا سا بھی اندازہ ہوتا کہ تو زندہ ہے تو ایسی کوئی سوچ بھی ذہن میں نہ لاتا۔۔۔۔۔ بلکہ تجھے پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالتا اُن دونوں کے لیے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر سر جھکائے ساری بات سُن رہا تھا۔۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔۔ وہ اُسے دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔

دراصل بہت ٹینشن میں تھا اِس لیے سارا غصہ تیرے پہ نکال دیا۔۔۔۔۔ وہ بالوں میں ہاتھ مارتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس بات کی ٹینشن -----؟ وہ اُلجھے ہوئے انداز میں بولا -----

ہالے نے مجھے معاف نہیں کیا یار ----- وہ میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی ----- علیحدگی چاہتی ہے ----- وہ تھکے
تھکے انداز میں بولا -----

نہیں یہ تو غلط کر رہی ہیں بھابھی ----- بہت سزا کاٹی ہے تم نے بھی ----- تو منالے یار اُن کو ----- تو کر لے گا یہ
----- وہ اُسکے ساتھ صوفے پہ بیٹھتا اُسے تسلی دیتا ہوا بولا -----

اُس نے ہاں میں سر ہلا دیا -----

ساری بات چھوڑتا کدھر تھا اتنے سال -----؟ کیا ہوا تم تینوں کے ساتھ -----؟ وہ دونوں بھی زندہ ہیں
کیا -----؟
www.kitabnagri.com

اب وہ بھی اُسے گزرے سالوں میں اُسکے ساتھ کیا بیتی وہ سُنا رہا تھا -----

رات کے دس بج گئے ----- مگر اُن کی باتیں ختم نہیں ہو رہی تھیں -----

Posted On Kitab Nagri

اچھا یار چلتا ہوں میں --- بہت دیر ہو گی ہے --- وہ گھڑی دیکھتا ہوا کھڑا ہوا ---

آج رات یہی رُک جا --- اتنے عرصے بعد ملے ہیں --- ابھی تو باتیں بھی ختم نہیں ہوئیں ---
پھر آؤں گا --- بلکہ تو چکر لگانا نہ --- وہ اُس کے گلے لگتا ہوا بولا ---

ضرور --- میں تو زائر کو بہت مِس کر رہا ہوں --- بہت مزے کی باتیں کرتا ہے ---
وہ بھی اُسے خیال میں لاتے مسکرا دیا ---

واپسی پہ وہ آنے کی نسبت فریش اور سکون میں تھا --- عرصے بعد کسی دوست سے سب کچھ ڈسکس کر کے
جیسے ہلکا محسوس کر رہا تھا ---

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب ہالے کی طرف سے بھی تسلی تھی کہ وہ اُسے منالے گا ---

یہ نہیں جانتا تھا اُسے منانے کے چکروں میں اور خود سے دور کر بیٹھے گا ---



Posted On Kitab Nagri

وہ رات کے تقریباً گیارہ بجے گھر پہنچا۔۔۔ تو ہالے کو گیراج کی سیڑھیوں پہ محو انتظار پایا۔۔۔۔۔

وہ گاڑی کھڑی کر کے اُس کے پاس آیا۔۔۔ اُس کی یہاں موجودگی کی اُمید اُسے بالکل نہیں تھی۔۔۔۔۔
خیریت۔۔۔۔۔ وہ پاس آتے اُس کے پاس رُک کر بولا۔ جو اُسکی گاڑی دیکھ کے کھڑی ہو گئی تھی
اور اب خونخوار نظروں سے اُسے گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ وقت ہے گھر آنے کا۔۔۔۔۔؟ تیکھے چتونوں سے پوچھا۔۔۔۔۔ اگر اتنا ہی شوق ہے آوارہ گردیوں کا تو واپس
کیوں آئے تھے۔۔۔۔۔ اُن کا سوچو۔ (تاؤ جی اور بڑی ماں) وہ ایک بار تو تمہاری موت کو قبول کر چکے ہیں اب جیتے
جی مارنے کا ارادہ ہے اُن کو۔۔۔۔۔ وہ پھٹ پڑی تھی۔۔۔۔۔

ہالے کم ڈاون یا۔۔۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ وہ اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔۔ اُسے سمجھ نہیں آرہی
تھی وہ اتنی ہائپر کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔۔؟
www.kitabnagri.com

کہاں تھے اتنی دیر سے اگر اتنا ہی شوق تھا باہر رہنے کا تو ایک میسج یا کال کرنے کی زحمت کر لیتے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سے زائر نے اُسے بتایا ہے کے اچانک سے بابا اٹھ کے گئے ہیں غصے سے۔۔۔۔ وہ پریشان تھی نہ تو نمبر تھا کال کر لیتی۔۔۔۔ اب اُس کے سامنے تو ماننا نہیں تھا کے وہ پریشان ہے۔ اس لیے ساری فرسٹریشن اُس پہ نکال رہی تھی۔۔۔۔

تمہارا نمبر میرے پاس نہیں تھا۔۔۔ ڈیڈ کو کال کر کے میں نے بتا دیا تھا۔۔۔۔ ایک دوست سے ملنے گیا تھا۔۔۔ عرصے بعد ملاقات ہوئی اس لیے ٹائم لگ گیا وہی پر۔۔۔۔

ڈیڈ ابھی سوئے نہیں۔۔۔۔ اُن سے میں نے کہا تھا میں آ جاؤں گا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں سو جائیں۔۔۔۔

وہ اب گڑ بڑا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ اب اُسے کیا بتاتی وہ تو اُن کے پاس گئی نہیں۔۔۔۔ جا کے پوچھتی بھی کیسے سب دوسرا ہی مطلب نکال لیتے وہ تو خود ہی سوچ سوچ کے پریشان ہو رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔ وہ اُس کی بات جیسے سمجھتے ہوئے زیر لب مسکایا۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔ تو سیدھی طرح کہو نا میری فکر ہو رہی تھی۔۔۔۔ اپنے کندھے سے اُسکے کندھے پہ ٹکرماتا ہوا بولا۔۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔ فکر کرتی ہے میری جوتی۔۔۔۔ وہ پاؤں پھٹکتی اندر چلی گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی پیچھے پیچھے اُنکی پہ کی رنگ گھماتا و سل بجاتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

کچن کے ٹیبل پہ چابی بجاتا ہوا بولا۔۔۔ ایک کپ کافی ملے گی۔۔۔؟

وہ جو سیدھا کچن میں آکر فریج کھولے جانے کیا تلاش کر رہی تھی اُس کی آواز پہ تھی۔۔۔۔۔ پہلے تو انکار کرنے لگی۔۔۔۔۔ پھر اوکے کہہ دیا۔۔۔۔۔

وہ بھی کُرسی گھسیٹتا سامنے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

تم جاؤ میں بنا کے دے جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ اُسکے وہی براجمان ہونے پہ سنجیدگی سے بولی۔

www.kitabnagri.com

نہیں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔ تم کہاں زحمت کرو گی۔۔۔۔۔ میں لے جاؤں گا۔۔۔۔۔ تم بناؤ ایزی ہو کے۔۔۔۔۔

وہ اُس کے احسان پہ عش عش کر اُٹھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ کافی پھینٹنے میں مصروف تھی اور وہ اُسے دیکھنے میں --- جو ہلکے جامنی رنگ کے سوٹ میں بالوں کی آگے
آئی لٹ کو دوسرے ہاتھ سے بار بار پیچھے کرتی وہ پھر آگے آرہی تھی --- سر پہ دوپٹہ لیے وہ بہت سوبر اور
سنجیدہ لگ رہی تھی --- وہ اُس کی نظریں خود پہ محسوس کرتی خاموش رہی ---

اُس نے محسوس کیا تھا وہ جب سے آیا تھا اُسے ہمیشہ لائٹ کلر کے کپڑوں اور سر پہ دوپٹہ لیے ہی دیکھا تھا ---

تم اتنے لائٹ کپڑے کیوں پہنتی ہو اب ---؟ حالانکہ تمہیں تو ڈارک کلر پسند تھے ---

وہ جو کافی اب کپ میں ڈال رہی تھی --- ایک دم رُکی ---

کیونکہ پہلے میں ایک سہاگن تھی --- اور اب تک ایک جوان بیوہ --- وہ تلخی سے کپ اُسکے ہاتھ میں پکڑا
کر پچن سے نکلتی چلی گئی ---

اُسکے لہجے کی تلخی میں چھپی اُداسی اور بے بسی اُس نے محسوس کر لی تھی ---

ایک پل میں بولے گئے لفظوں میں وہ سالوں کی تھکن اور معاشرے کی بے حسی کو بھی بتا گئی تھی ---

Posted On Kitab Nagri

شاید تم اپنی جگہ ٹھیک ہو میں واقعی معافی کے قابل نہیں۔۔۔۔۔ دن بدن جیسے جیسے تمہارے وجود پہ لگے سالوں کے زخم مجھ پہ واضح ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔ میرے جُرموں کی فہرست بھی ساتھ ہی طویل ہوتی جا رہی ہے۔۔۔۔۔

ہاتھ میں پکڑی کافی ٹھنڈی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ گہرا سانس بھرتا خیالوں کی دُنیا سے نکلا اور ایک نظر ٹھنڈی پڑی کافی پہ ڈالی۔۔۔۔۔ اور گرم کرنے لگا۔۔۔۔۔ سالوں بعد بلکہ زندگی میں پہلی بار وہ اُس کے ہاتھ کی بنی کافی پینے لگا تھا۔۔۔۔۔ پہلے تو اُسے کو کنگ آتی نہیں تھی۔



صبح ناشتے کی میز پہ ہمیشہ کی طرح زائر کی وجہ سے گہما گہمی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بھی فریش ہو کے نیچے چلا آیا۔۔۔۔۔ جہاں یونیفارم میں زائر تیزی سے پاستہ کھانے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔ مومی یار بابا کے لیے بھی لائیں یہ میجیکل پاستہ۔۔۔۔۔

زائر باپ کو دیکھ کے بولا جو ساتھ والی کرسی پہ بیٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا بابا کو نہیں پسند۔۔۔۔۔ وہ ماتھے پہ بل ڈالے خود سے ہی بولی۔۔۔۔۔

نہیں اب میں کھا لیتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اُسے چھیڑتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

جاؤ بیٹا لے کے آؤ حیدر کے لیے حمہ بیگم نے اُسے سرزنش کی۔۔۔۔۔ وہ جو ایک بار پھر انکار کرنے لگی تھی۔

اُسے گھوری سے نوازتی پیر پٹختی چلی گئی۔۔۔۔۔

شالے اور حیدر ایک دوسرے کو دیکھ کے قہقہہ لگا کر ہنسے۔۔۔۔۔

یار بابا کہیں آؤ ٹنگ کے لیے چلتے ہیں سب۔۔۔۔۔ پارٹی ہونی چاہیے نہ بابا کے آنے کی خوشی میں۔۔۔۔۔ زائر
جوش سے بولا۔۔۔۔۔

واہ بھئی واہ اتنی کمال کی بات زائر بھی کر سکتا ہے سوچا جاسکتا ہے۔۔۔۔۔؟ زیان اندر آتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

اوئے تم صبح صبح کہاں سے ٹپک پڑے۔۔۔۔۔ حیدر اُس کے گلے لگتا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے سوچا کیوں نہ آج تمہیں آفس لے جایا جائے اور وزٹ کروایا جائے۔۔۔ چور نظروں سے شالے کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ جس نے اُس کی آواز سُننے ہی منہ پلیٹ میں دے لیا تھا۔۔۔

گریٹ آئیڈیا۔۔ میں ویسے بھی اب اپنا آفس جوائن کرنے والا تھا تو چلو وہیں سے وزٹ کے بعد آفس چلیں گے

یار بابا آؤٹنگ تو بیچ میں ہی رہ گئی۔۔۔۔۔ وہ حیدر کے ساتھ لٹکتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

حیدر ساتھ ہی ساتھ پاستہ سے انصاف کر رہا تھا جو کے ابھی ہالے اُسکے سامنے رکھ کے گئی تھی۔۔

بڑی خد متیں نہیں ہو رہیں۔۔۔ وہ شالے کی طرف جھکتا ہوا بولا۔۔۔ ہالے کو اُسے پاستہ پیش کرتے اور حیدر کا مسکرا کر وہ شکر یہ کہنا دیکھ چکا تھا۔۔۔ بظاہر وہ ایک بیسی کپل نظر آ رہا تھا۔۔۔

شالے حیدر کے سامنے اُس کے ایسے کرنے پہ بدک کے پیچھے ہوئی۔۔۔۔

حیدر نے اُسے دیکھ کے اہسمم، ہسم کیا۔۔۔ گلا کھنکارا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے یار بندہ اپنی بیوی سے بات بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ خود تو تو نے سارے چوکے چھکے مارے ہوئے ہوئے ہیں
۔۔۔ وہ بے پروائی سے بولا۔۔۔

ہالے اُسکے ایسے کہنے سے جھنپ گئی۔ حیدر قہقہہ لگا گیا۔۔۔

۔۔۔ بائے مومی بائے بابا وہ باری باری دونوں کا گال چومتا باقی سب کو ہائے فائے کرتا ڈرائیور کے ساتھ سکول
کے لیے نکل گیا۔۔۔

یار مجھے بھی دس منٹ دو میں ریڈی ہو کر آیا۔۔۔

حیدر باؤل رکھتا کرسی گھسیٹ کے اٹھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہالے بھی اب زیان کے لیے چائے لینے چلی گئی۔۔۔

تم کہاں چلی بی بنو۔۔۔ وہ شالے کا ہاتھ پکڑتا روک کر بولا۔۔۔ جو لاونج خالی دیکھ کے نود و گیارہ ہونے لگی تھی
جب زیان نے روکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم لاونج میں ہیں وہ اُسکی ہاتھ پکڑنے والی حرکت پہ بولی۔۔۔

تو چلوروم میں چلتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ ڈھٹائی سے بولا۔

شٹ اپ۔۔۔ اُس نے گھورتے ہوئے ہاتھ چھڑوا یا۔۔۔

بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی تھوڑے دن ہی رو گئے ہیں بچو۔۔۔

دیکھی جائے گی۔۔ وہ ناک سے مکھی اڑاتی بے پرواہی سے بولی۔۔۔

ان کا کیا سین ہے کچھ راضی نامہ ہوا یا نہیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ہالے کی آواز کچن سے آتی سُن کر بولا۔

ہالے حیدر بھائی کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہے وہ علیحدگی چاہتی ہے۔۔۔۔۔ وہ افسردگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔۔؟ وہ شکڑ ہوا۔۔۔۔۔ یہ تو زیادتی ہے حیدر کے ساتھ۔۔۔۔۔ اگر زیادتی ہالے کے ساتھ ہوئی ہے تو آسان کچھ حیدر کے لیے بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ شرمندہ ہے معافی مانگ رہا ہے۔۔۔۔۔ زائر کو ابھی تو پوری فیملی ملی ہے۔۔۔۔۔ پہلے باپ نہیں تھا۔ اب ماں کے ساتھ علیحدگی۔۔۔۔۔ اُسکی شخصیت تو مسخ ہو جائے گی۔۔۔۔۔

اما بھی بہت پریشان ہیں ہم اُسے سمجھا رہے۔۔۔۔۔ سب نے اپنے طور پہ بات کر لی ہے مگر۔۔۔۔۔ وہ ایک نقطہ پہ نظر جمائے بولی۔

چلو پہلے ہم بھی چاہتے تھے وہ شادی کر لے۔۔۔۔۔ اکیلی اتنی پہاڑ جیسی زندگی کیسے گزارے گی۔۔۔۔۔ مگر اب اگر الحمد للہ حیدر بھائی لوٹ آئے ہیں تو اس سے اچھی بات کیا ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہم میں بھی بات کروں گا ہالے سے۔۔۔۔۔ وہ دونوں ہالے کو آتے دیکھ کے خاموش ہو گئے۔۔۔۔۔

وہ مسکرا کر چائے پکڑتا اُسکا شکریہ ادا کرتا چھوٹے چھوٹے سپ لیتا حیدر کا ویٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

بابا۔۔۔۔۔ کوئی کسی کا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ اگر اُسے اتنا احساس ہوتا تو وہ پلٹ کر خبر لیتا۔۔۔۔۔ منصورے باپ کو سوپ پلانے کے ساتھ باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ایسی بات نہیں بیٹا بدمان نہیں ہوتے ہیں کسی سے۔۔۔۔۔

وہ عرصے بعد اپنی فیملی سے ملا ہے۔ مصروف ہو گا۔۔۔۔۔ اُسکے والد صاحب کی طبیعت خراب تھی اُس نے بتایا تھا جب دو ہفتے پہلے بات ہوئی تھی۔۔۔۔۔

خمینی صاحب پھولے سانس سے بولے۔۔۔۔۔ وہ اب اٹھنے اور چلنے پھرنے سے بھی قاصر تھے۔۔۔۔۔

اُنکا اصرار تھا کہ منصورے حیدر کو کال کر کے بلائے وہ ایک بار اُس سے ملنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

وہ اس سب سے راضی نہیں تھی۔۔۔۔۔ بقول اُس کے کافی ہیں ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے۔۔۔۔۔

حالات تو پہلے ہی خراب تھے مگر حیدر کے جانے کے کچھ دنوں کے بعد تو ایک دم کروٹ لی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر کے جانے کے چار دن بعد ہی مدرسے پہ حملہ کیا اور اُس پہ قبضہ کر لیا۔ جس کے مقابلے میں خمینی صاحب بھی شدید زخمی ہوئے تھے۔ اُن کی ریڑھ کی ہڈی میں ایک گولی لگی اور ایک گردے کے ساتھ لگی تھی۔۔۔

خمینی صاحب کی حالت اب بھی ٹھیک نہ تھی۔۔۔

انہی کے کہنے پہ حیدر کو اس سب سے بے خبر رکھا گیا تھا۔۔۔ وہ خود بھی جھیلوں میں پھنسا اُن کو کال نہ کر سکا تھا ایسے حالات تو اُس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھے۔۔۔

اسلام و علیکم بابا کیسے ہیں آپ۔۔۔؟

وہ جو زیان کے ساتھ اُس کے آفس سے نکل کر اب اپنے آفس جا رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

خمینی صاحب کی کال دیکھتے فوراً ریسیو کی۔۔۔

میں ٹھیک۔۔۔ ہوں۔۔۔ تم سناؤ۔۔۔؟ گھر میں سب ٹھیک ہیں۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

مدرسے میں سب ٹھیک ہے۔۔۔ کچھ ہوا ہے بابا۔۔۔ بتائیں مجھے۔۔۔؟۔۔

ہمممممم۔۔۔۔۔ وہ مدرسے کے ذکر پر کرب سے آنکھیں میچتے اُس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولے۔۔۔۔

تم بتاؤ کے جتنی بھی جلدی اگر ہو سکے تم کب تک آ سکتے ہو۔۔؟۔۔ زیادہ دن نہیں روکوں گا۔۔۔۔ بس کوئی امانت لوٹانی ہے۔۔۔۔

بابا کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔ میں ابھی سیٹ کاپتا کر کے بتاتا ہوں۔۔۔ مجھے آپ کی گفتگو پریشان کر رہی ہے۔۔۔۔



میں کال بیک کرتا ہوں۔۔۔۔ اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔۔۔ فی امان اللہ۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

السلامت حفظ بیٹا۔۔۔۔۔ وہ کال کاٹ گیا۔۔۔۔

کیا بات ہے خیریت۔۔۔۔؟ زیان فوراً بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو کال بند کرتے ہی موبائل پہ آن لائن ٹکٹ دیکھ رہا تھا۔۔۔ زیان کی بات پہ رُکا۔۔۔ ہاں یا وہ خمینی صاحب بولا رہے مجھے تہران کچھ دن کے لیے۔۔۔ پریشان اور بیمار بھی لگ رہے تھے۔

مجھے تو اب فکر ہو رہی اللہ سب خیر کرے آمین۔۔۔ وہ فکر مندی سے بولا۔۔۔ مختصر اُس نے خمینی صاحب کے متعلق زیان کو بھی بتایا ہوا تھا۔۔۔

آمین۔۔۔ وہ بولا۔۔۔ اور ماموں جان۔۔۔؟

ہاں جا رہے ہیں اُسی طرف ہی۔ آفس جا کر بات کرتا ہوں اُن سے۔۔۔

اب گاڑی میں خاموشی تھی۔۔۔ اور حیدر کے ماتھے پہ سوچوں کا جال بچھا ہوا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ کوئی بڑی بات ہی ہے چھوٹے موٹے مسئلوں پہ تو خمینی صاحب گھبرانے والے اور مجھے بلانے والے نہ تھے۔



Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم سر۔۔۔ وہ دونوں جیسے ہی آفس میں داخل ہوئے ریسپشنسٹ نے کھڑے ہو کر سلام کیا۔۔۔ زیان کو تو وہ پہلے سے جانتی تھی اور حیدر کو اُس دن دیکھ کے جو سر کی حالت ہوئی تھی۔۔۔

-

اُسکے بعد کی چہ مگوئیوں سے اُن کو اپنے نئے باس یعنی سر کے بیٹے کے بارے میں بھی پتا چل گیا تھا۔۔۔ حالانکہ آج پہلی بار آفس آیا تھا۔۔۔

ڈیڈ آفس میں ہیں اُس نے ریسپشنسٹ سے پوچھا۔۔۔؟

جی جی سر۔۔۔ وہ اُسکی روعب دار پر سنلیٹی سے کچھ زیادہ ہی مرعوب دکھائی دے رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تھینکس۔۔۔۔ وہ دونوں اُس طرف چل پڑے۔۔۔

دروازہ ناک کر کے وہ اندر آئے۔۔۔ فراز صاحب ناک پہ عینک جمائے کسی فائل کے مطالعے میں مصروف تھے، سر اٹھا کے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویکم و یکم۔۔۔ انہیں دیکھ کے وہ فائل اور عینک ٹیبل پہ رکھ کر خوشی سے کھڑے ہو کر اُن سے بغلگیر ہوئے

آؤ اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

0335 7500595 whatsapp _ بیٹھو۔۔۔ وہ اپنے آفس کے سائیڈ پر رکھے صوفوں کی طرف

اُن کو لیکر بڑھے۔۔۔

میں نے تمہارا آفس علیحدہ سیٹ کروادیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایک نظر دیکھ لو اگر کچھ چینجنگ کرنی ہے تو وہ بھی ارشد صاحب کو بتادو ہو جائے گی۔۔۔ وہ اپنے مینجر کا نام لیتے ہوئے بولے۔۔۔

ایکچولی بابا۔۔۔ میں آیا تو اسی لیے تھا کہ آفس آج سے جوائن کر لوں مگر ایک پرابلم ہو گئی ہے۔۔۔

کیسی پرابلم۔۔۔؟ وہ نا سمجھی سے بولے۔۔۔

بابا ایران جانا ہے مجھے خمینی صاحب کی کال آئی تھی۔۔ وہاں کچھ پرابلم ہو گئی ہے۔۔۔؟ مسئلہ بھی کوئی زیادہ ہی لگ رہا ہے ورنہ وہ مجھے کبھی نہ بلاتے چھوٹے موٹے مسائل تو وہ خود چٹکیوں میں حل کر لیتے ہیں۔۔۔۔

کب جانا ہے۔۔۔؟ فراز صاحب بھی فکر مندی سے بولے۔۔۔

www.kitabnagri.com

فلائٹ دیکھی تو ہے اب کل شام یا پرسوں جاؤں گا۔۔۔

اوہ اتنی جلدی۔۔۔؟ اب وہ تشویش کا شکار ہوئے۔۔۔

ہمارا تو ارادہ تمہارا بھی ریسپشن ساتھ کرنے کا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے کہا تھا علی سے بھی تمہاری بات ہو گئی ہے۔۔۔ اور ہالے کے ساتھ معاملات بھی تم سیٹ کر لو گے۔۔۔۔

زیان جو خاموشی سے دونوں باپ بیٹے کی گفتگو سُن رہا تھا۔۔۔ حیرانگی سے حیدر کو دیکھا اس بات سے وہ سب لا علم تھے۔۔۔

جی بابا میں نے کہا تھا۔۔۔ اور اس بات پہ میں قائم بھی ہوں مگر میرا وجود جو آپ اپنے سامنے دیکھ رہے ہیں یہ بھی اُن کی بدولت ہے۔۔۔ انہوں نے مجھے اللہ کے حکم سے نئی زندگی دی ہے اور جینے کا حوصلہ بھی ورنہ آپ کو جو میرے مرنے کی اطلاع دی گئی تھی۔۔۔ وہ سچ ہی ہوتی۔۔۔۔

اللہ نہ کرے۔۔۔ انہوں نے بے ساختہ جھڑ جھڑی لی۔۔۔ اب یہ سوچنا بھی سوہانِ روح تھا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر۔۔۔ ٹکٹ کنفرم ہو جائے تو مجھے بتا دینا۔۔۔ یہاں کی فکر مت کرو۔۔۔ میں مینج کر لوں گا۔ تم ایزی ہو کر جاؤ۔۔۔۔

وہ اُس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولے۔۔۔۔

جی انشاء اللہ میں فوراً واپس آنے کی کوشش کروں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی کھڑا ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

اب رکو گے یا جاؤ گے گھر۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ پروگرام تو آج سے جوائن کرنے کا تھا مگر اب وہاں سے آکر ہی باقاعدہ آؤں گا۔۔

چلو پھر آفس کا وزٹ کرتے ہیں اور سٹاف ممبر سے ملواؤں تمہیں۔۔۔۔

وہ اُن دونوں کو لے کر ہال کی طرف بڑھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



مامامیری شرٹ کہاں ہے جو میں کل لے کے آیا تھا مارکیٹ سے لاونج میں سب موجود تھے۔۔۔۔

وہ باہر سے سیدھا آکر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔ اب اپنی پیکنگ کے دوران نئی شرٹ کے لیے ہانیہ بیگم کو

پوچھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں نے ملازمہ کو دی تھی پریس کے لیے۔۔۔ اب کہاں جانا ہے تم نے۔۔؟

تھوڑی دیر پہلے تو آئے ہو۔۔۔ ہمارے پاس بھی دو گھڑی بیٹھو۔۔۔

وہ بھی مسکراتا اُن کے پاس آکر نیچے کارپٹ پیس پہ ماما کے قدموں میں بیٹھ گیا۔۔۔ سرہانیہ بیگم کی گود میں رکھا

۔۔۔۔

میری کل شام کی فلائیٹ ہے۔ تہران جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

خیریت۔۔۔۔۔ صبح تک تو تمہارا کوئی پروگرام نہیں تھا۔۔۔ ہالے کے بھی کان کھڑے ہوئے جو پاس بیٹھی شام کی چائے انجوائے کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ضروری کام ہے خمینی صاحب نے بلایا ہے۔۔۔۔۔ کچھ دن کے لیے جا رہا ہوں واپس آ جاؤ گا۔۔۔ علی میرے ساتھ ہی جا رہا ہے آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔۔

علی کے جانے کا سُن کے انہیں کچھ تسلی ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زیان کی کوئی میٹنگ تھی اُس نے حیدر کو علی کے چیمبر ڈراپ کر دیا۔۔

حیدر نے جب اُسکے سامنے جانے کا ذکر کیا تو وہ بھی ساتھ تیار ہو گیا۔۔۔ دراصل اُسے فراز صاحب کا بھی فون آیا تھا۔۔۔ دونوں اب اُسے اکیلا بھیجنا نہیں چاہ رہے تھے۔۔۔

یاد دیکھ لو مجھے زیادہ دن بھی لگ سکتے ہیں۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ جتنے بھی دن لگیں۔۔۔ میں تیرے ساتھ جاؤں۔۔۔ دوہوں گے تو جلدی کام نبٹا کے آ جائیں گے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر۔۔۔۔۔ حیدر اپنی وجہ سے اُسے مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔۔۔

کوئی پرور نہیں۔۔۔ میں ابھی دو ٹکٹس بک کروانا ہوں۔۔۔

چل ٹھیک ہے۔۔۔ اُسکے اتنے اصرار پر اُسے مانتے ہی بنی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں چلتا ہوں اب۔۔۔ تو ٹکٹ بُک کروا کے مجھے ٹائمنگ بتا دینا کل کی۔ وہ کھڑا ہوتا بولا۔۔

تو جائے گا کس کے ساتھ۔۔

کیب پہ چلا جاتا ہوں۔۔۔ زیان کی میٹنگ ہے ویٹ کیا تو بہت دیر ہو جائے گی۔۔۔ میں آج صبح سے نکلا ہوں۔۔۔

چلو پھر میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔ وہ بھی اپنی گاڑی کی کیزا اٹھاتا ہوا بولا۔۔۔

یار رہنے دے تجھے زحمت ہوگی۔۔۔ جانتا تھا اُس کا روٹ بھی چینج ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ فارمل نہ ہوا کر۔۔۔ مجھے کیسی دیر۔۔۔ میری کون سا تیری طرح گھر میں بیگم بیٹھی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ وہ اُسے آنکھ مارتا مذاق میں بولا۔۔۔

بیگم۔۔۔۔۔ اُس نے ایک دم ٹھنڈی سانس بھری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل پھر۔ وہ بات بدلتا بولا۔۔۔۔

وہ بھی اپنے مینجر کو ہدایت دیتا چل پڑا تھا۔۔۔

شادی میں اتنے کم دن رہ گئے ہیں۔۔۔۔ تم آتو جاؤ گے نہ۔۔۔ وہ اُس کے بالوں پہ ہاتھ پھیرتی فکر مندی سے
بولیں۔۔۔۔

بے فکر رہیں ماما میں آ جاؤ گا۔۔۔ وہ سامنے بیٹھی ہالے کو دیکھ کے آنکھ مارتا ہوا بولا۔۔۔ جو بے خیالی میں اُس کی بات
سننے کے بعد اُسے ہی دیکھی جا رہی تھی۔۔۔ اُس نے ہالے کی محویت نوٹ کر لی تھی۔

www.kitabnagri.com

اُس نے ایک دم سٹیٹا کے نظروں کا زاویہ بدلا۔۔۔ استغفار اللہ۔۔۔ منہ ہی منہ میں بُڑبڑاتی وہ اٹھ کے کچن کی
طرف چل پڑی۔۔۔

پیچھے حیدر کا قہقہہ بے ساختہ تھا اُس نے اُسے گھبراتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیا کہہ رہی ہوں اور تم ہنس رہے ہو۔۔۔۔۔ ماں اُسکے سر پہ چپت لگاتیں بولیں۔۔۔۔۔

جی جی کیا کہہ رہی تھیں آپ دوبارہ بتائیں اب وہ اپنا دھیان اُن کی طرف کرتا ہوا بولا۔
وہ اب ماں کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

میں بھی نہ۔۔۔۔۔ کیا ضرورت تھی ایسے بونگوں کی طرح دیکھنے کی۔۔۔۔۔ وہ اپنے آپ کو کوستی ہوئی اونچی آواز میں
بُڑبڑائی۔۔۔۔۔

کیا ہوا با جی خیر تو ہے ملازمہ نے اُسے اپنے سر پہ چپت لگاتے اور باتیں کرتا سنا تو۔ وہ پاس آکر اونچی آواز میں
بولی۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔ تم اپنا کام کرو۔۔۔۔۔ جاؤ بڑی ماں سے ہو چھوٹی میں کیا بنانا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ اُسے کچن سے بھگاتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

کیا سوچ رہا ہو گا وہ۔۔۔۔۔ پہلے ہی شوخا ہوا ہے۔۔۔۔۔ اب اور فری ہو جائے گا۔۔۔۔۔ جاہالے تو بھی نہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے میرے پاس فری ہونے کا پر مٹ بھی ہے۔۔۔۔۔ وہ اُس کے کان کے پاس بولا۔۔۔

ہائے اللہ جی۔۔۔۔۔

وہ ایک دم ڈر کے پیچھے ہوئی۔ سیدھا اُس کے سینے سے ٹکرائی۔۔۔۔۔ اُسکے گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ اس وقت کچن میں آسکتا ہے۔۔۔۔۔

حیدر نے اُسے دونوں کندھوں سے تھاما۔۔۔

تم۔۔۔۔۔؟ تمہاری جرات کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی اُس کے لمس پہ وہ ایک دم تڑپ کے پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔ اب وہ غصے اور نفرت کے ملے جلے تاثرات لیے اُسے گھور رہی تھی۔۔۔۔۔ اُس کا ہاتھ لگانا اُسے سالوں پیچھے دھکیل گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پھر گندہ کرنے آئے ہو مجھے۔۔۔۔۔ ناپاک کرنے۔۔۔۔۔؟ وہ زور زور سی اپنے کندھوں کو نوچتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

اُسکا دوپٹہ اتر کر نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر ایک دم اُسکے ری ایکشن پے پریشان ہوا۔۔۔ وہ ہزنیانی انداز میں چیختی اب اپنے آپ کو ہی نوچ رہی تھی۔۔۔

شور کی آواز سُن کے حمنہ بیگم اور بڑی ماں بھاگتی ہوئی آئیں۔۔۔ آگے وہ ہالے کی حالت دیکھتی حیران رہ گئیں تھیں۔۔۔۔ وہ کبھی حیدر کو دیکھتی کبھی ہالے کو۔۔۔۔

وہ تو خود بُت بنا اپنی جگہ پہ کھڑا تھا اُسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ہوا کیا ہے۔۔۔؟

حمنہ بیگم نے فوراً اُسے تھاما۔۔۔

حیدر تم ہی کچھ بولو کیا ہوا ہے۔۔۔؟ وہ اب حیدر کی طرف بڑھیں۔۔۔۔ جو اُن کی آواز پہ ہوش میں آتا ایک نظر بھی ہالے پہ ڈالے بغیر نہ کوئی جواب دیے نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔۔

ہالے۔۔۔ ہالے۔۔۔ ہوش میں آو کیا کر رہی ہو۔۔۔۔؟
وہ اُن کے ہاتھوں میں ہی جھول گئی تھی۔



Posted On Kitab Nagri

رات کے پہر سڑک پے کے کنارے چلتا وہ وجود جیسے دماغی طور پہ اپنے آپ میں نہ تھا۔۔۔

اتنی بے اعتباری۔۔۔ اتنی نفرت۔۔۔ اُس کا دماغ سوچ سوچ کے ہی شل ہو رہا تھا۔۔۔ کے میری اپنی بیوی مجھ سے اس قدر بد ظن ہے۔۔ وہ شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوب رہا تھا۔

اُسے لگا تھا کہ شاید زندگی کے امتحان ختم ہو گئے ہیں مگر آج اُسے محسوس ہوا کہ اصل امتحان تو اب شروع ہوا ہے۔ جب اپنوں کی آنکھوں میں بے اعتباری اور بے رُخی دیکھی جائے تو مرنے کا دل کرتا ہے۔۔۔۔۔ وہ سڑک کنارے چلتا اپنے آپ سے جنگ لڑ رہا تھا۔۔۔

السلاسل مشکل سے نکال مجھے۔۔۔ میں کیا سمجھوں ابھی مجھے معاف نہیں کیا گیا۔۔۔ میری آزمائش ختم کر دے میرے مولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ آسمان کی طرف منہ کیے اپنے رب سے ہم کلام تھا۔

جب موبائل کی آواز پہ رُکا۔۔۔ جیب سے نکال کر دیکھا تو مام کا لنگ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے گہری سانس بھری اور یس کا بٹن دبا یا۔۔۔

حیدر کہاں ہو آپ۔۔۔؟ بارہ بج رہے ہیں۔۔۔ ہانیہ بیگم کی پریشان سی آواز گونجی۔۔۔

آرہا ہوں پندرہ منٹ میں۔۔۔۔

کہہ کر کال کاٹ دی۔ اور موبائیل جیب میں رکھا۔۔۔ اب بالوں میں دونوں یا تھمار کر اپنے آپ کو ریلکس کیا اور واپسی کی راہ لی۔۔۔۔

لاونج میں سامنے ہی مام صوفے پہ ویٹ کر رہی تھیں۔۔۔۔

اپ جاگ رہی تھیں اب تک۔۔۔ اُن کو دیکھ کر اُس طرف بڑھا۔۔۔۔

ہاں شام سے ہالے کیوں طرف سے فکر مند تھی۔۔۔ اُس کو ہوش آئی ہے تو تمہیں دیکھا تو تم روم میں نہیں تھے۔۔۔ تبھی کال کی۔۔۔۔

وہ ہالے کی بات سُن کر چونک گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے کیا ہوا ہے۔۔۔؟

وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔ آج تو کافی عرصے کے بعد اُسے دورہ پڑا ہے۔۔۔ انہوں نے خشمگیں نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔

دورہ مطلب۔۔۔؟ تمہارے جانے کے بعد وہ ایسے ہی ہو جاتی تھی۔۔۔ اپنے آپ کو نوچنے لگتی زور زور سے چیخنا چلانا۔۔۔ اُس کی دماغی حالت بہت ابتر تھی۔۔۔

یہ تو آہستہ آہستہ زائر کی پیدائش کے بعد وہ سنبھلتی گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو پہلے ہی پریشان تھا اُن کی بات سُن کے اور ٹینس ہوا۔۔۔

اب کیسی طبعیت ہے۔۔۔؟

بہتر ہے۔۔۔۔۔ تمہاری کیا بات ہوئی تھی اُس سے۔۔۔۔۔ وہ اُسے گھورتی ہوئی بولیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں چلتا ہوں اب مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ وہ بات کوٹالتا فوراً کھڑا ہوا۔۔۔

اب انہیں کیا بتاتا بات کوئی ہوئی ہی نہیں تھی وہ تو اُس کے زرا سا ہاتھ لگانے پہ ہی آپے سے باہر ہو گئی تھی۔۔۔۔

ہانیہ بیگم نے اُسے نہ روکا اُن کے ماتھے پر اب سوچ کی لکیریں تھیں۔۔۔



صبح نو بجے وہ اپنا بیگ گھسیٹنا بچے آیا تھا۔

وہ جان بوجھ کے اس وقت آیا تھا جب زائر بھی نہ گھر پہ ہو۔۔ وہ اس وقت اُس کے سوالوں کے جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مام ہاسپٹل اور ڈیڈ آفس جانے کے کیے تیار ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

وہ اُسے بیگ کے ساتھ آتا دیکھ کے حیران ہوئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری تورات میں فلائٹ ہے۔۔۔۔۔

جی موم پر مجھے کوئی کسی کام سے جانا ہے۔۔۔۔۔ تو وہہ سے فلائٹ لے لوں گا۔۔۔۔۔

اصل بات تو وہ چھپا ہی گیا تھا کہ وہ ہالے کا سامنا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

کچھ لوگوں کے نزدیک مسائل کا حل فرار ہوتا ہے۔۔۔۔۔ حیدر بھی انہیں لوگوں میں سے تھا۔

جس نے آج دوسری بار بھی اُسی راستے کو چُنا تھا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

دونوں ایئر پورٹ سے سیدھا مدر سے جانا چاہتے تھے مگر تھکاوٹ کے باعث انہوں نے گھر جانے کا ہی فیصلہ کیا

۔۔۔۔۔

وہ دُبی سے ایران کی فلائٹ لے پہنچے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچتے ہی حیدر کو دیکھ کے ایک بھگدڑ سی مچ گئی۔۔۔

سب ملازم باری باری آکر عقیدت سے اُس سے مصافحہ کر رہے تھے۔۔۔

علی کو اُن کے اس عمل سے حیدر کی یہاں حیثیت اور عزت کا اندازہ ہوا تھا۔۔۔

بابا کہاں ہیں۔۔۔ کیا وہ مدرسے میں ہیں۔؟ اُس نے ایک ملازم سے پوچھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہیں۔ آرام فرما رہے ہیں۔۔۔۔۔ وہ انکھین چراتا ہوا بولا۔۔۔

اس وقت۔۔۔؟ وہ گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ وہ بے وقت آرام کے عادی نہ تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلو میں دیکھ لیتا ہوں۔ وہ علی کو لے کے اُنکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

دروازہ بجا کے اجازت ملنے پر اندر داخل ہوئے۔۔۔

نیم اندھیرے میں بستر پہ لیٹا وجود کہیں سے بھی خمینی صاحب کا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لا غر وجود اندر کودھنسی ہوئی آنکھیں۔ وہ ایک دم اُن کی جانب بڑھا۔۔۔

بابا۔۔۔ بابا کیا ہوا آپ کو۔۔۔ یہ کیا حالت بنا رکھی ہے آپ نے اپنی۔۔۔؟ وہ اُن کو دیکھ کے ششدر رہ گیا تھا

۔۔۔

کیا ہوا ہے انہیں۔۔۔؟۔۔۔

وہ پاس کھڑے ملازم سے بولا۔۔۔

ع۔۔۔ ز۔۔۔ منم۔۔۔ میر۔۔۔ ا۔۔۔ بچہ آگیا۔۔۔ وہ ٹوٹے پھوٹے انداز میں اُس کے منہ پر ہاتھ پھیرتے

بو لے اب کے انہیں کھانسی کا دورہ پڑا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے انہیں سہارا دے کر اٹھانے لگا۔

جب ملازم آگے بڑھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ خود سے بیٹھ نہیں سکتے۔۔۔ بس تھوڑا سا سراسر اونچا کر دیں۔۔۔ اب ساتھ وہ بھی مدد کرنے لگا۔

ایسا بھی کیا ہو گیا ہے۔۔؟ کچھ تو بتائیں۔۔۔ کیا ہوا ہے بابا کے ساتھ۔۔۔ اتنی حالت خراب تھی اور مجھے کسی نے اطلاع نہیں دی۔۔۔ وہ اُن کے ہاتھ پہ بوسہ لیتا نم لہجے میں بولا۔۔۔

علی بھی ایک طرف پڑے صوفے پہ حیران و پریشان بیٹھا تھا۔۔۔ جس شخص کی پر سنلیٹی اور رعب کی بات حیدر کرتا تھا وہ تو اُس کے بالکل برعکس تھے۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔۔ تم پریشان نہ ہو بیٹا۔۔۔ خمینی صاحب آہستہ سے بولے۔۔۔

یہ آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟۔۔۔ ایسے تو نہیں چھوڑ کے گیا تھا آپ کو پھر اس ایک مہینے میں ایسا کیا ہو گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اب ملازم استفسار کر رہا تھا۔۔۔

خمینی صاحب کو گولیاں لگی ہیں۔۔۔۔۔ جس سے اُنکی ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی ہے اور وہ مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گولیاں۔۔۔۔؟ کیسے لگیں اور کب مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔ وہ ماتھے پہ بل ڈالے بولا۔۔۔

اتنی دیر میں دوسرا ملازم فریش فروٹ جو س لیکر حاضر ہوا۔۔ جو دونوں نے تھام لیے تھے۔۔۔

ملازم اب اُن کو آہستہ آہستہ سب بتانے لگا۔ کس طرح اُس کے جانے کے بعد مخالف جماعت نے حملہ کر کے مدرسے کا انتظام اپنے قبضے میں لے لیا ہے اور جس کا دفاع کرتے ہوئے خمینی صاحب کو گولیاں لگیں۔

مدرسے پہ قبضہ کا اُن کر اُسے اور زیادہ صدمہ پہنچا۔۔۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اُس کے آتے ہی اتنے بڑے جھٹکوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔۔۔

وہ جانتا تھا کہ اُن کو مدرسے کے ایک ایک بچے اور ہر چیز سے کتنا لگاؤ تھا۔۔۔ اور اُن کو مدرسہ فرقوں اور جماعتوں کے مقابلے سے ہٹ کر صرف قرآن اور حدیث کی بات کرتا تھا۔۔۔

خمینی صاحب کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔۔ ملازم کی زبانی ایک بار پھر وہی سُن کر اُن کے زہن میں وہ لمحات ایک بار پھر اُجاگر ہو گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ نے مجھے پرایا کر دیا۔۔۔ مجھے نہیں بتایا کچھ۔۔۔ کیوں۔۔۔؟ میں پھر یہ سمجھوں کہ مجھے آپ نے کبھی اپنا بیٹا نہیں سمجھا۔ وہ اُن کا ہاتھ تھام کر انتہائی افسوس سے بولا۔۔۔

ایسے نہیں بولو تم جانتے ہو میرا سگا بیٹا بھی ہوتا تو میں کبھی اُسے اتنا پیار نہ دیتا۔ سگی اولاد سے بڑھ کر چاہا ہے تمہیں۔۔۔

تکیہ پیچے رکھو۔۔۔ ملازم نے فوراً عمل کیا۔۔۔

اب وہ تکیہ کے سہارے تھوڑا سا اٹھا کے لیٹے تھے۔

جب اُکی نظر علی پے پڑی۔۔۔ وہ اُسے دیکھ رہے تھے۔ جب علی آگے بڑھا۔ اور ان کو سلام کیا۔۔۔

انہوں نے جواب دے کر دعادی اور سوالیہ نظروں سے حیدر کو دیکھا۔۔۔

یہ علی ہے میرا دوست۔ میرے ساتھ ہی آیا ہے پاکستان سے۔۔۔

جیتے رہو۔۔۔ تم دونوں تھکے ہوئے آئے ہو۔۔۔ جاؤ آرام کرو پھر ملاقات ہوتی ہے۔۔۔ وہ اُن کو کمرے میں بھیجتے ہوئے بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر کا اُن کے سامنے سے اُٹھنے کا کوئی پروگرام نہیں تھا مگر وہ علی کی تھکن کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

چلیں ٹھیک ہے پھر ملاقات ہوتی ہے۔۔ وہ اُن کا بوسہ لیتا ہوا اُٹھا۔

♥ □ ♥ □ ♥ □ -----

مومی یار بابا کب آئیں گے۔۔۔؟ وہ مجھ سے مل کے بھی نہیں گئے۔

ہالے کی گود میں لیٹا وہ اُدا سی سے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو اُسکے سکول کے قصے سُن کر مسکرا رہی تھی۔

مجھے نہیں پتا۔ ایک دم سپاٹ انداز میں بولی۔

کیا بابا اب کبھی نہیں آئیں گے۔۔؟

اُس کے اگلے سوال پہ ایک دم ہالے کا چہرہ متغیر ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر آؤ میرے پاس میرا بچہ --- کیوں اُداس ہے ---؟

پاس بیٹھی حمہ بیگم ہالے کی حالت دیکھتے ہوئے زائر کو اپنے پاس بلا کر گود میں بیٹھا کر بولی۔

آپ کے بابا کسی کام سے گئے ہیں۔ انشاء اللہ وہ کچھ دن میں آجائیں گے۔۔۔ آپ سکول گئے تھے اس لیے وہ آپ سے ملکر نہیں گئے۔۔۔

جب وہ آئے گانہ میں اُس کے کان کھینچوں گی۔۔۔

اُن کی دوسری بات سُن کر وہ ہنسنے لگ گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اُس کا دھیان بٹاتی ہوئی بولیں اور اس میں وہ کامیاب بھی ہوئیں۔

اسلام و علیکم۔۔۔ اُسی وقت سدرہ بیگم اور زیان اندر داخل ہوئے۔۔۔ وہ شالے کو لینے آئے تھے باقی تو سری تیاری ہوگی تھی شادی اور مہندی کے جوڑے لینے تھے۔ انہوں نے شالے کو کال کر دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حمہ اور ہالے اُن سے ملیں۔ اتنی دیر میں شالے بھی تیار ہو کر آگئی تھی۔۔۔ چلیں۔۔۔ زیان اُسے دیکھتا ہی کھڑا
ہوا۔۔۔

ایسے کیسے کچھ دیر تو بیٹھیں کچھ کھاپی لیں۔۔۔ ہالے اُنکو اُٹھتے دیکھ کے جلدی سے بولی۔

نہیں ہمیں پہلے ہی دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ زیان صبح آفس چلا گیا تھا۔ اب آیا ہے۔۔۔۔۔

انہوں نے بھی اثبات میں سر ہلادیا۔



وہ بھرپور نیند لیکر اُٹھا تو فریش ہو کر باہر نکل آیا۔۔۔ حیدر شاید اپنے کمرے میں سو رہا تھا اور اسے کوئی اور مہمان
خانے میں ٹھہرایا گیا تھا۔۔۔۔۔

ایرانی طرز سے بنا ہوا یہ گھر پاکستانی گھروں سے مختلف تھا۔۔۔۔۔

وہ گھر مکمل دیکھنے کی غرض سے اندر داخل ہوا۔۔۔ مختلف راہداریوں سے گزرتا وہ ایک نسوانی آواز پہ رُکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رابی بابا ٹھیک تو ہو جائیں گے نہ۔۔۔۔؟

میرا تو دنیا میں اُن کے سوا کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔۔ اگر بابا کو کچھ ہوا تو میں مر جاؤں گی۔۔۔

اتنی دُکھی آواز پہ وہ ایک دم ساکت ہوا غیر ارادی طور پر اُس کی نظر وہاں اُٹھی جہاں سے آواز آرہی تھی۔۔۔

وہ نگاہ تو جیسے پلٹنا بھول گئی تھی۔۔ اتنا مکمل اور سوگوار حُسن اُس نے اپنی زندگی میں کبھی ایسے حسین چہرہ نہیں دیکھا تھا۔

اُس کی گرین آنکھوں میں لگا کا جل اور ہوا سے اڑتی کچھ بالوں کی لٹیں جنہوں نے دوپٹے سے نکل کر پورے چہرے کا احاطہ کیا ہوا تھا۔۔ وہ ساکت کھڑی کسی خیال میں تھی۔ جب آواز پہ سکتے ٹوٹا۔۔۔

www.kitabnagri.com

منصورے۔۔۔۔۔ اب کے اُس کی نظر ہٹی۔ اس سے پہلے کے وہ اُسے دیکھتی پکارنے والے کی نظر سامنے اُٹھی اور ایک اجنبی کو دیکھ کے اُس نے منصورے کے دیکھنے سے پہلے ہی پردہ آگے گرا دیا۔۔۔۔

کون ہو تم اور زنان خانے میں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔ اب وہ منہ لپیٹ کے باہر آئی۔ گہرے چتونوں سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

وہ میں۔۔۔۔ یہاں مہمان ہوں۔ معذرت چاہتا ہوں میں نہیں جانتا تھا زنان خانہ ہے یہ۔۔۔۔

وہ رابی کو دیکھ کے نظر جھکاتا ہوا بولا۔۔۔۔

اُس نے اب ہاتھ کے اشارے سے اُسے جانے کا کہا۔۔۔ وہ ایک آخری نظر سامنے پردے پہ ڈالے نکلتا چلا گیا

بابا آپ کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔ میں کیا سمجھوں آپ مجھے اپنا بیٹا نہیں سمجھتے۔۔۔ میں جاؤں گا وہاں۔۔۔ سالوں کی آپ کی محنت ہے۔۔۔ ہم خاموش نہیں رہیں گے۔۔۔ وہ لال چہرہ لیے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس کو کسی پل سکون نہیں آ رہا تھا۔۔۔ وہ فریش ہوتا فوراً بابا کے پاس واپس آیا تھا۔۔۔ وہ اُن سے استفسار کرنا چاہتا تھا۔۔۔

بیٹا نہیں۔۔۔ ہمت نہیں ہے مجھ میں۔۔۔ اور تمہیں میں کھونا نہیں چاہتا۔۔۔ تم امانت ہو میرے پاس تمہارے ماں باپ کی۔۔۔ وہ دھیمے لہجے میں بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں یہاں بلانے کا میرا مقصد ----- وہ زور زور سے کھانسنے لگے --- حیدر نے فوراً اٹھ کر انہیں سہارا دے کر اٹھایا اور پانی اُن کے منہ کو لگا یا تھا۔

آپ میرے ساتھ ہاسپٹل چلیں بابا۔۔۔ میں ڈاکٹر سے خود تفصیل سے بات کرتا ہوں۔۔۔

وہ اب پانی کے بعد ہانپتے ہوئے لیٹے تھے جب حیدر اپنی جگہ سے اُٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

انہوں نے فوراً اسکی کلائی تھامی۔۔۔ نہیں بیٹھو۔۔۔ مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ اب وہ اُن کے پاس بیٹھ کے بات سننے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے لگتا ہے میری طبیعت اب ٹھیک ہونے والی نہیں ہے۔۔۔۔۔ منصورے اکیلی ہو جائے گی۔ میرے سوا اُسکا دنیا میں کوئی نہیں ہے۔۔۔ پہلے ویس نے تم دونوں کے بارے کچھ اور سوچا تھا۔ مگر اللہ کا شکر ہے کہ تمہاری بیوی زندہ ہے اور اللہ نے اولاد سے بھی نوازا ہے۔۔۔

وہ ہنوز خاموشی سے اُنکی بات سُن رہا تھا۔۔۔

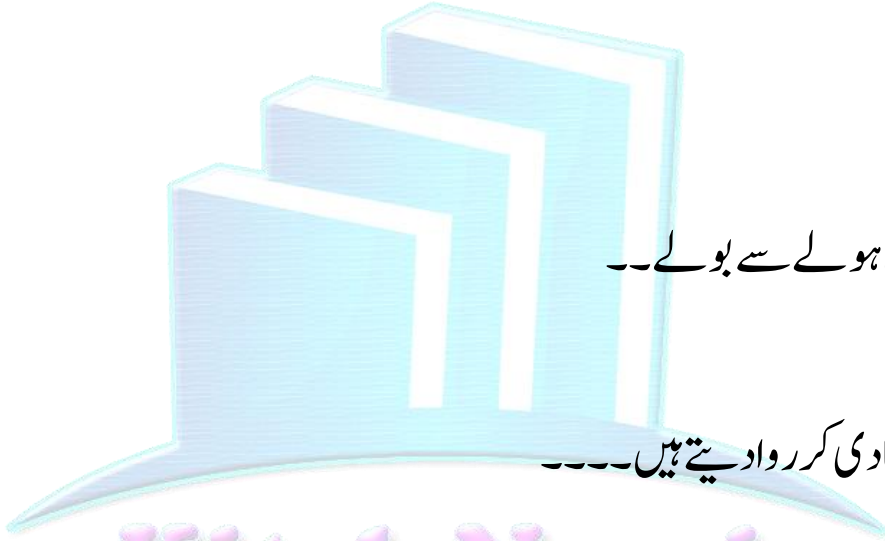
Posted On Kitab Nagri

مگر تمہارے علاوہ میں کسی پہ اعتبار بھی نہیں کر سکتا۔۔۔ میرے بعد اُسکی ذمہ داری تم پہ ڈال رہا ہوں۔۔۔ یہ اپنے بابا پہ تمہارا احسان ہوگا۔۔۔

ایسی باتیں نہ کریں بابا۔۔۔ آپ میرے باپ کی جگہ ہے۔۔۔ آپ حکم کریں بس۔۔۔ منصورے مجھے اپنی بہنوں کی طرح عزیز ہے۔۔۔ اور آپ بے فکر رہیں۔۔۔ انشاء اللہ اُسکے لیے بھی اللہ نے کچھ اچھا ہی لکھا ہوگا

انشاء اللہ۔۔۔ وہ بھی ہولے سے بولے۔۔۔

بابا ہم منصورے کی شادی کر روادیتے ہیں۔۔۔



شادی کے لیے لڑکے کا ہونا بھی ضروری ہے۔۔۔ مگر میرے ارد گرد جو بھی ہیں۔ وہ مجھے اس قابل نہیں لگے کہ اپنی لاڈلی کا ہاتھ اُنکے ہاتھ میں دے دوں اور اُسکا کوئی ہے بھی نہیں یہاں۔۔۔ خدا نخواستہ کوئی اونچے تیخ ہوگی تو وہ کس کے پاس جائے گی۔۔۔ وہاں اگر تمہارے پاس ہوگی تو مرنے کے بعد بھی تسلی رہے گی کہ کوئی تو ہے جو اُس کا خیال رکھ سکے۔۔۔ اُس کی پشت پناہی کر سکے۔۔۔

اُن کی بات پے اُسکے زہن میں دھماکا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا ایک رشتہ ہے تو سہی میری نظر میں اگر آپ کو مناسب لگے تو ----- وہ چُپ ہوا۔۔۔

کون ہے وہ -----؟



علی -----

وہ واپس اپنے کمرے میں آکر کھڑکی پہ ہاتھ باندھے کھڑاں ماہر کے نظارے دیکھ رہا تھا اور ساتھ ذہن میں کچھ دیر پہلے والا عکس زندہ تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکی آواز پہ چونک کے مڑا۔۔۔

کہاں گیا تھا یا ر تو۔۔۔

تجھے ڈھونڈتا ڈھونڈتا میں پتا نہیں کہاں پہنچ گیا تھا۔ اب تو دوبارہ جانے والی غلطی نہیں کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر آیار میری بات سُن غور سے۔۔۔ وہ اُسے کھینچ کے بیڈ پہ بیٹھاتا ہوا بولا۔۔۔ ساتھ ہی خود بھی بیٹھ گیا تھا

تجھ پہ کوئی زبردستی نہیں نہ دباؤ ہے۔۔۔ جو تو کہے گا منظور ہوگا۔

کیا بات ہے یار تو مجھے پریشان کر رہا ہے۔۔۔ وہ تشویش سے بولا۔۔۔

منصورے بابا کی اکلوتی بیٹی ہے۔۔۔ ماں کے مرنے کے بعد انہوں نے ماں باپ بن کر پالا ہے۔ وہ چاہتے ہیں میں اُسے اپنے ساتھ لے جاؤں اور کسی اچھے لڑکے سے شادی کر دوں۔۔۔ یہاں تو اُسک کوئی بھی نہیں۔۔۔

وہ ابھی بھی سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا کہ اس میں میرا کیا کردار ہے۔۔۔؟

میں چاہتا ہوں کہ منصورے کا نکاح تم سے کر دیا جائے۔۔۔۔۔؟

علی جی گرفت ایک دم اُسکے ہاتھ پہ کم ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو تم سوچ سمجھ کے جواب دینا۔۔ اگر تم کہیں کمیٹڈ ہو تو کوئی مسئلہ نہیں۔۔

اگر تم اُسے ایک نظر دیکھنا چاہو تو وہ انتظام بھی کروا سکتا ہوں۔۔ حیدر کی بات پہ فوراً ایک پری چہرہ اُس کے ذہن کے پردے پہ لہرایا۔۔

وہ ہنوز خاموش رہا۔۔۔

تم اچھی طرح سوچ کے فیصلہ کرو۔۔ میں کل پوچھوں گا۔۔۔
وہ اُسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے اٹھا۔۔۔

مجھے منظور ہے۔۔۔۔ جب وہ دروازے کے پاس پہنچا تو پیچھے سے آواز آئی۔۔ وہ خوشی سے واپڈ مڑا اور فرط اشتیاق سے علی کے گلے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شکریہ۔۔۔ بہت بہت شکریہ میرا مان رکھنے کا۔۔۔ اگر تم اُس سے ملنا چاہتے ہو تو۔۔۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں مجھے بھروسہ ہے تجھ پہ توجو بھی فیصلہ کرئے۔۔ وہ اُس کی بات کاٹتے جلدی سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو تم آرام کرو میں باقی کے انتظام دیکھ لوں۔۔۔



دوپہر سے شام ہونے والی تھی مگر زیان کو ایک ڈریس پسند نہیں آ رہا تھا۔۔۔

کوئی دس ڈریس ٹرائی کرنے کے بعد شالے کے چہرے پہ بھی اکتاہٹ تھی۔۔۔ اُس کی شکل دیکھ کے سدرہ بیگم کو اُس پہ ترس آیا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے زیان۔۔۔ اگر تم نے اپنی مرضی ہی کرنی تھی تو ہمیں کیوں خوار کرنے لائے ہو ساتھ۔۔۔؟

بچی بھی تھک گئی ہے۔۔۔۔ اب کی بار زیان نے غور سے شالے کو دیکھا جس کے چہرے پہ تھکاوٹ کے آثار تھے۔۔۔

آپ کی بچی اتنے میں ہی تھک گئی ہے۔۔۔ ابھی جو اس نے اتنا انتظار کروایا ہے۔۔۔ اُس کا حساب تو ابھی شروع بھی نہیں ہوا۔۔۔ وہ اُس کے پاس ہو کر معنی خیز لہجے میں بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہ لاسٹ شاپ ہے اگر تم نے نے یہاں سے بھی نہ سلیکٹ کیا تو ہم چلی جائیں گی دونوں۔۔۔ وہ غصے سے بولیں۔۔۔

غضب خدا کا بھی مہندی اور ریسپشن کے بھی پسند کرنے ہیں۔۔۔

او کے او کے ماں جی آپ یہاں بیٹھیں۔۔۔ وہ ایک سائیڈ پے صوفے پہ بیٹھتے ہوئے بولا

اب دیکھنا میرا کمال۔۔۔ وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولا۔۔۔ ملکہ علایہ آپ بھی تشریف رکھیں۔۔۔

وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کے بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔ وہ سلیزمین اور پھوپھو کے سامنے اُس کی حرکت پہ جھنپ گئی۔۔۔ سدرہ بیگم کی نظر بھی بیٹے کے چمکتے اور مسکراتے چہرے پر تھی۔۔۔ انہوں نے دل ہی دل میں اُسکی بلائیں لیں۔۔۔ وہ آج کل بہت خوش تھا۔۔۔

اور پھر زیان نے واقع فوراً سے ریڈ اور گولڈن کلر کا ڈریس پسند کر ہی لیا تھا جو کے بہت ہی پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

مہندی اور ریسپشن کے ڈریسز لینے کے بعد وہ ڈنر کر کے رات گیارہ بجے واپس آئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل سے ویسے بھی شالے نے مایوں بیٹھ جانا تھا پھر نہ اُسکی زیان سے ملاقات ہو سکتی تھی نہ ہی وہ باہر آ جاسکتی تھی۔۔۔۔

سدرہ بیگم اندر تاؤ جی سے ملنے چلی گئیں۔۔ جب شالے بھی اندر کو جانے لگی تو زیان نے اُسے ہاتھ پکڑ کے روکا۔۔۔۔

شالو۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔ جوڑک گئی تھی مگر بغیر مڑے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ اُسکی خود پہ جی نظریں دیکھ کے گھبرا رہی تھی۔

اگلے ہفتے آج کے دن تم میری بن کر میرے پاس ہوگی۔۔۔۔۔۔۔۔ شاید میں دنیا کا خوش قسمت انسان ہوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا تم میرے بارے میں اسی سوچ کی حامل ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لفظوں میں ہزاروں اندیشے لیے بولا۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔ شالے نے اب کے مڑ کر اُلجھے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

میرا مطلب ہے کے کیا تم خوش ہو۔۔۔۔؟۔۔۔۔؟

وہ اُس کے پاس آکر ایک ہاتھ اُسکے چہرے پہ رکھ کے بولی۔۔۔۔

زیان۔۔۔۔۔ مجھے اپنا آپ سب سے معتبر اور محفوظ محسوس ہوتا ہے۔۔ جب جب آپ میرے پاس ہوں

۔۔۔۔۔

وہ اُسکے اتنے خوبصورت اور مکمل اظہار پہ ششدر رہ گیا۔۔۔۔۔

زیان نے اُسکا ہاتھ چہرے سے ہٹا کر اُس پہ اپنے لب رکھے تو وہ ہوش میں آئی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ کنفیوز ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔

زیان اُسکا سُرخ چہرہ دیکھ کے اُسے چھیڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔ میری بیگم مجھ سے اتنا پیار کرتی ہے۔۔۔۔۔ یہ تو

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو۔۔۔ تھینک یو ویری مچ۔۔۔ وہ اب اُس کے ماتھے پہ لب رکھتا پیچھے ہوا۔۔۔ تو اُس نے اندر کو دوڑ
لگادی مبادہ وہ زیادہ ہی نہ پھیل جائے۔۔۔



منصورے۔۔۔۔ بابا اگر تم سے کچھ مانگیں گے تو انکار تو نہیں کرو گی۔۔۔

بابا آپ کیسی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔ آپ کے لیے تو میری جان بھی حاضر ہے۔۔۔

وہ پردہ کروا کے بابا کے پاس ملنے کے لیے آئی تھی۔ سارا دن کوئی نہ کوئی اُن کے پاس بیٹھ ہوتا تھا۔۔۔۔

کل تمہارا نکاح ہے۔۔۔۔ خمینی صاحب نے جیسے دھماکا کیا تھا۔۔۔ اُس نے سر اٹھا فوراً اُسے دیکھا۔۔۔

حیدر نے خمینی صاحب کے سامنے علی کا نام پیش کیا تھا۔۔۔ انہوں نے سارا فیصلہ حیدر پہ چھوڑ دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

علی سے پوچھنے کے بعد اُس نے راضی نامہ خمینی صاحب تک پہنچا دیا تھا۔۔۔ انہوں نے اب منصورے سے اُسکی رائے مانگی تھی۔ وہ جلد از جلد یہ فریضہ سرانجام دینا چاہتے تھے۔۔۔ حیدر کے گارنٹی دینے پہ وہ مطمئن تھے

بابا میں آپ کو چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی۔

وہ زخمی نظروں سے آنکھوں میں آنسو لیے بابا کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

انہوں نے اُس سے نظریں چرائی۔۔۔ وہ اپنی بیٹی کے دل کی بات جانتے تھے۔۔۔

بیٹا اب تمہارا سہارا میں نہیں بن سکتا۔۔۔ مجھے تو خود سہارے کی ضرورت ہے۔۔۔ میں تمہارا محافظ نہیں بن سکتا۔۔۔ تمہیں مضبوط ہاتھوں میں سونپنا چاہتا ہوں۔۔۔
وہ تھکے ہوئے انداز میں بولے۔۔۔

ٹھیک ہے بابا۔۔۔ جیسے آپ مناسب سمجھیں۔۔۔ وہ آنکھوں میں آئے آنسو پیتی ضبط سے سر جھکا گئی۔۔۔

وہ اُس کے سر پہ ہاتھ رکھے رو دیئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



شام تک نکاح کی تیاریاں مکمل ہو گئیں تھیں۔۔ خمینی صاحب کے اصرار پر آج ہی نکاح کی تقریب رکھی گئی تھی۔

علی تو خود اتنی جلدی پر حیران تھا۔ مگر مطمئن بھی تھا کہ شادی تو کرنی ہی ہے تو وہی پری چہرہ سہی جو پہلی نظر میں دل کو بھا گیا تھا۔

منصورے کے تو ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے تھے وہ بابا کو ہاں تو کر آئی تھی مگر شام کو ہی نکاح کے پیغام پر اب وہ جلے پاؤں ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔

رابی اُسے پریشان دیکھ دیکھ کے خود بھی ٹینشن میں تھی کہ کہیں وہ اپنی طبیعت نہ خراب کر لے۔۔ وہ اُسکی بے چینی سمجھ رہی تھی۔۔ وہ جانتی تھی منصورے نے آج تک صرف ایک شخص کو سوچا تھا اور دل کی گہرائیوں سے چاہا تھا۔۔۔ اتنی جلدی کسی اور کو زندگی میں شامل کرنا۔۔۔۔۔

یہ تو جب سے بابا کے ذریعے اُس کی فیملی کے زندہ ہونے اور بیٹے کا پتا چلا تھا۔۔ اُس نے اپنے دل کو سمجھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک سراب تھا جس کے پیچھے وہ کافی عرصے سے بھاگ رہی ہے۔۔۔ ایسا صحرا جہاں جہاں جتنا آگے جائے گی
بھٹکنے کے چانسز بھی اتنے زیادہ ہیں۔۔۔۔۔

کوشش کرنے اور مکمل بھلانے میں فرق ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اسی لیے تو خمینی صاحب نے اتنا آنا نانا گام کیا تھا وہ اُس کے زخم کو ناسور بننے سے روکنا چاہتے تھے۔

منصورے بس کر دو۔۔۔۔۔ اب چینیج کر کے آ جاؤ وقت بہت ہو گیا ہے۔۔۔ دیکھو سب مہمان آ گئے ہیں۔۔۔۔۔

وہ اُس کو ڈریس پکڑاتے ہوئے بولی جو کے حیدر اور علی مارکیٹ سے لائے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ریڈ رنگ کا خوبصورت اُن کے علاقائی طرز کا بنا ہوا ڈریس تھا۔

وہ چُپ چاپ اندر چلی گئی۔۔۔۔۔ وہ چینیج کر کے آئی تو ایک دم تورانی بھی حیران رہ گئی وہ اتنی خوبصورت تھی کے
بغیر ہار سنگھار کیے وہ صرف ڈریس میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ یہاں آؤ۔۔۔ رابی نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے
ڈریسنگ کے سامنے بیٹھایا اب وہ اُس کے بال بنا کر اُسے تیار کرنے لگی۔۔۔ وہ ایک ٹرانس کے عالم میں بیٹھی
ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر کے بعد دروازہ بجا جہاں ملازمہ تھی۔ راہی جی بیگم صاحبہ تیار ہیں تو لے آئیں۔۔۔۔
حیدر بھائی ویٹ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب آگئے ہیں۔۔۔

بس پانچ منٹ ہم آرہے ہیں۔۔۔۔

وہ اُس کو جلدی جلدی باقی کا زیور پہناتی۔۔ ایک لمبا گھونگھٹ ٹائپ دوپٹہ آگے ڈال دیا تھا۔

وہ اُسے تھام کر خمینی صاحب کے کمرے کی طرف چل پڑی جہاں حیدر اور خمینی صاحب اُسکا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔۔
علی باہر مردان خانے میں موجود تھا۔ جہاں باقی خاندان کے معزز لوگ بیٹھے تھے۔۔ کچھ دیر پہلے خمینی صاحب نے اپنے رواج کے مطابق ایک دستار علی کے سر پر رکھوائی تھی۔۔۔

اُسے آتادیکھ کے حیدر احتراماً گھڑا ہوا۔۔۔ راہی نے اُسے خمینی صاحب کے پاس بیٹھایا۔۔۔۔ جو اُس کے سر پر ہاتھ رکھ کے آنسو ضبط کر رہے تھے۔۔۔۔ جانتے تھے اگر وہ زرا سا بھی روئے تو وہ بھی خود پہ اختیار کھودے گی۔۔۔۔ وہ گھونگھٹ میں بھی اُسکا سسکنا محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔

حیدر باہر سے مولوی صاحب کے ساتھ حاضر ہوا۔۔۔۔ ایجاب و قبول کے بعد حیدر تو باہر چلا گیا تھا۔ علی کی طرف نکاح کی کاروائی مکمل کروانے کے بعد سب مہمان خوش گپیوں اور کھانے میں مصروف تھے۔

Posted On Kitab Nagri

خمینی صاحب منصورے کے ساتھ نیم دراز تھے۔ ماں تو ہے نہیں تھی زمانے کی اونچ نیچ سمجھانے کے لیے۔۔۔۔ وہ اُسے شوہر کی فرمانبرداری اور اُس کے ساتھ پاکستان جانے کے بارے میں بات کرنے لگے۔۔۔ جسے سُن کر منصورے نے شکوہ کنڈاں نظروں سے باپ کو دیکھا۔۔۔۔

وہ اُنہیں چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔ مگر اپنے سہارے پر اُن کو بھروسہ نہیں تھا تب ہی تو اُسے ایک مضبوط بندھن میں باندھ کر وہ مطمئن تھے۔۔۔۔

کچھ دیر بعد انہوں نے رابی کو اُسے زنان خانے میں لے جانے کو کہا۔۔۔ کیونکہ وہاں مبارکباد دینے آنے والوں نے آ جانا تھا۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

علی اب بے چینی سے کروٹیں بدل رہا تھا۔۔۔ یہ ایرانی بزرگ حضرات جن کی نہ زبان وہ سمجھ سکتا تھا۔۔۔ نہ وہ میٹنگ برخواست کر رہے تھے۔۔۔

وہ تو جیسے آج اپنی ساری مصروفیات بھولے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔ جس میں زبردستی اُسے بھی گھسیٹ رہے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر اُس کی حالت دیکھتے ہوئے ہنسی دُبائی۔۔۔

کیونکہ اُس نے وعدہ کیا تھا۔ وہ منصورے سے اُس کی ملاقات کروائے گا۔

خدا خدا کر کے وہ رخصت ہوئے تو دونوں زنان خانے کی طرف بڑھے۔۔۔ اُس کا ایک مین دروازہ تھا جسے بجا کر ہی اندر وہی مخصوص چند افراد جاسکتے تھے جن میں حیدر بھی شامل تھا مگر اب علی اُس کے ساتھ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رابی سے منصورے کے بارے میں پوچھا کے علی اُس سے ملنا چاہتا ہے۔۔۔ مگر۔۔۔

خمینی صاحب کے کمرے سے آنے کے بعد نوج نوج کے منصورے اپنا زیور اُتارنے لگی۔۔۔ اپنے اللہ کو حاضر ناظر جان کے اُس نے نکاح قبول کیا تھا مگر جب سے اُسے بابا سے پتا چلا کے وہ حیدر کا دوست ہے اور اُسے اپنا ملک چھوڑ کر وہاں جانا ہے ہمیشہ کے لیے۔۔۔ تو وہ اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہی تھی۔ اُس کا دل چاہا کے وہ دھاڑے مار مار کر روئے اتنی جلدی ہر چیز چھوڑ دینا۔۔۔ پہلے محبت سے دستبرداری۔۔۔ پھر باپ کے سامنے کو چھوڑ کر کسی نئے ملک کو اپنا نا۔۔۔ ایک فی دنیائے لوگ۔۔۔

منویہ کیا کر رہی ہو۔۔۔؟ بھائی بھی ابھی تم سے ملاقات کرنے آئے تو۔۔۔۔۔ جب اُس نے کھا جانے والی نظروں سے اُسے دیکھا تو اُس کی آدھی بات منہ میں ہی رہ گئی۔ حیدر نے اُس سے ذکر کیا تھا منصورے اور علی کی ملاقات کے لیے۔۔۔ مگر منصورے نہیں جانتی تھی۔

میرے سر میں شدید درد ہے ایک درد اور نیند کی گولی دو۔۔۔ میں آرام کرنا چاہتی ہوں کوئی ڈسٹرب نہ کرئے۔۔۔ وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رابی نہ چاہتے ہوئے بھی خاموش ہو گئی۔۔۔

اب جب حیدر نے اُس سے منصورے کی بابت پوچھا تو وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی۔۔ عزم بھائی اُن کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو وہ آتے ہی ٹیبلٹ لے کر سو گئیں۔

اُسکی بات سُن کر علی کے چہرے پر مایوسی کے سائے پھیلے۔

چلو کوئی بات نہیں بہنا آپ بھی آرام کرو۔۔ پھر ملاقات ہو گی۔ وہ علی کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا واپس مڑا۔ کوئی بات نہیں بنے میاں۔۔۔

Kitab Nagri

پھر کروادیں گے ملاقات۔۔۔ کل ملیں گے انشاء اللہ۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ اُس کا کندھا تھپتھپاتا کمرے کی طرف مڑا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

آج تین دن ہو گئے تھے اُسے گئے ہوئے۔۔ کوئی رابطہ نہیں ہوا۔۔ بڑی ماں سے ہی پتا چلا تھا کہ وہ خیریت سے پہنچ گیا ہے۔ اوا بھی پتا نہیں اُسے کتنا وقت لگ سکتا ہے۔۔ تاہم شالے کی شادی کے موقعے پہ پہنچنے کی کوشش کرئے گا وعدہ پھر بھی نہیں کیا تھا۔۔ اُس نے دل ہی دل میں اُسکے صحیح سلامت پہنچنے پہ شکر ادا کیا۔

اپنے اُس دن والے رویے کو جیسے جیسے وہ سوچتی جا رہی تھی۔۔۔ شرمندگی محسوس ہوئی جس کا احساس اُسے بعد میں ہوا تھا۔ وہ بھی جانتی تھی کہ اُس نے کسی غلطی سے ہاتھ نہیں لگایا۔۔۔

مگر اپنا کیا کرتی۔۔۔ اُس کے لمس نے ایک بار پھر اُسے افیت ناک لمحوں میں جادہ کھلیا تھا۔۔۔ ذہن میں ڈر کندھلی مار کر بیٹھ گیا تھا۔ اُس کے بعد ہی تو باہر کی دنیا سے شناسائی نہ ہونے کے برابر رہ گئی تھی۔ کجا کسی اور سے ملتی۔

پہلے بھی اتنے عرصہ وہی رہا ہے اور اب بھی اچانک جانا اور پھر واپس آنے کا بھی کنفرم نہیں۔۔۔ کہیں وہاں کوئی لڑکی کا چکر۔۔۔۔

کہیں اُس نے شادی نہ کر رکھی ہو۔۔۔۔

اب اُس کا ذہن کسی اور طرف بھٹک رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زائر کے بار بار سوال کرنے نے اُسے زیادہ تشویش میں مبتلا کر دیا تھا کہ لگتا تھا پتا نہیں کب سے وہ گھر نہیں آیا۔۔۔ اُس کے سارا دن گھر ہونے پر ناچاہتے ہوئے بھی اُس کی عادت پھر سے ہو رہی تھی۔ کچھ بڑی ماں اور ماما جان بوجھ کے اُسکے چھوٹے موٹے کام ہالے سے کرواتی تھیں۔۔۔ پھر اُسکا اُسے خاموشی سے تکیے پر جانا پہلے تو پھر بھی کوئی شوخ جملہ کہہ دیتا تھا۔ لیکن جب سے اُسکے ساتھ علیحدگی میں ملاقات ہوئی تھی۔

اپنے کہے گے سخت الفاظوں کی بازگشت اُسے سُنائی دے رہی تھی۔۔۔

اور وہ ایک بار پھر سب بھول بھال کر آگے بڑھا تو اُس نے پھر سب کے سامنے اُس کو دو کوڑی کا کر دیا تھا۔ وہ آرام سے بھی اُسے ہٹا سکتی تھی۔۔۔۔ اُس کا ذہن کسی ایک نکتے پر کھڑا ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔ دل اب اُس کی جانب لپکتا تھا کہ وہ ایک بار اُس کے کندھے پر سر رکھ کر پچھلے تیرہ سالوں کے غم بہا ڈالے۔۔۔۔ کبھی دماغ کی سنتے ہوئے اُس کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی۔۔۔۔

مومی۔۔۔۔۔ زائر کی آواز نے اُسے خیالوں کی دُنیا سے باہر نکالا۔

جی۔۔۔ اُسے سانس چڑھا ہو تھا شاید وہ بھاگتا ہوا آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے کہاں سے آرہے ہو۔۔۔

مومی وہ یار بابا کی کال آئی تھی ابھی۔۔۔ وہ اُس کی بات پے متوجہ ہوئی۔۔۔

وہ کہہ رہے تھے وہ کل یا پرسوں تک آجائیں گے۔۔۔ وہاں کوئی شادی ہو رہی تھی نہ۔۔۔

شادی۔۔۔۔ وہ شادی پہ چونکی۔۔۔

کہیں کوئی لڑکی۔۔۔ وہ شادی کر رہا ہے۔۔۔ میرا شک ٹھیک تو نہیں۔۔۔ وہ شادی لفظ پے ہی اٹک کے رہ گئی تھی۔ زائر کیا کیا بتا رہا تھا۔ اُسے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔۔۔



وہ فوراً اپنے فون کی جانب بڑھی۔۔۔

زائر آپ جاودیکھ کے آؤ آنی تیار ہو گئی ہیں۔۔۔

اُن کی دو کزنز بھی آئی ہوئی تھی اور کل سے کچھ شالے کی فرینڈز بھی آجائیں اور اچھا خاصہ ہلا گھلا ہو جاتا تھا۔۔۔

وہ اوکے کہتا بھاگ گیا۔۔۔ اُس نے جلدی سے فون تو پکڑ لیا تھا مگر یاد آیا کہ اُس کے پاس تو نمبر ہی نہیں۔۔۔ وہ اُسے کال کرے بھی تو کیا کہے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور۔۔۔۔ بھی اُنہی سوچوں میں تھی کے فون کی بیل سنائی دی۔۔۔ کوئی نمبر تھا۔۔ اُس نے یس کر کے کان پہ لگایا۔۔ آگے سے آنے والی آواز کو سُن کر وہ اپنی جگہ تھم گئی۔۔۔۔۔



علی کو اُس کے کمرے میں چھوڑ کر اُس نے ڈیڈ کو کال ملائی اور یہاں کے سارے حالات اور علی کے نکاح کی بابت بتانے لگا۔۔۔۔

پاس ہی زائر سے بھی بات کروانے کو کہا۔۔۔

یار بابا۔۔۔ وہ فون پکڑتے ہی بولا۔۔۔ اُس کے دل میں ٹھنڈک اُتری۔۔۔۔۔ جی میری جان۔۔۔۔۔ وہ جواباً پیار سے بولا۔۔۔ جو پہلے تو ملے بغیر آنے سے خفا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر اُس نے کوئی شاپنگ بھی نہیں کی تھی۔۔۔ اُسکی ایک ہی ضد تھی کے وہ ساری شاپنگ بابا کے ساتھ اور میچنگ کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اُس سے وعدہ کیا کہ وہ پرسوں آجائے گا اور پھر ملکر ساری شاپنگ کریں گے اور گھومیں گے بھی اکٹھا کھانا کھائیں گے۔۔۔

پرسوں آنے کا اُس نے وہ خوشی سے فون داجی کو پکڑا کر مومی کے پاس بھاگا۔۔۔

ڈیڈ سے ایک دو بات کرنے کے بعد وہ کال بند کر گیا۔۔۔

گھر کال کر کے زائر کی آواز سننے کے بعد اُس کا شدت سے دل چاہ رہا تھا کہ اُڑ کر گھر پہنچ جائے یا ایک بار اُس دشمن جاں کی آواز ہی کم از کم سُن لے۔۔۔

آواز سے یاد آیا کہ اُس کے پاس ہالے کا نمبر بھی ہے جو اُس نے کافی عرصہ پہلے شالے سے لیا تھا مگر کال نہیں کی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اُس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اُٹھا کر کال ملائی۔۔۔ اُسے اُمید نہیں تھی کہ کال اُٹھائی جائے گی۔۔۔ مگر پہلی ہی بیل پہ کال ریسیو ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون۔۔۔۔ آگے سے آواز سُن کے اُس کی دھڑکن تھمی۔۔ اُس نے ٹھنڈی سانس بھری تھی۔ وہ جان گیا کہ اُسکے پاس نمبر سیو نہیں تھا۔۔ اسی لیے شاید ریسو کر لی۔۔

روشنی۔۔۔۔۔ وہ گھمبیر انداز میں بولا۔۔۔۔۔

وہ آگے سے آنے والی آواز پہ حیران تھی۔۔۔۔۔ دل کی دھڑکن آج پہلی بار ایک نئے طریقے سے دھڑک رہی تھی۔

اُسکی طویل خاموشی پہ وہ سمجھا کے ہالے کو اُسکا کال کرنا بُرا لگا ہے اگر وہ جان جاتا کہ وہ کچھ دیر پہلے صرف اُسی کو سوچ رہی تھی اور فکر مند بھی تھی تو وہ تو خوشی سے ہی مرتا تھا۔۔۔۔

زعیم۔۔۔۔۔ ہالے کے منہ سے سرگوشی نما اپنا نام سُن کر وہ اپنی جگہ پہ ساکت ہوا۔۔۔ کچھ پل اُسے لگا کہ وہ بس وہ اُسکے کانوں کا دھوکہ ہے۔۔۔ آج تیرہ سال کے بعد اُس کے منہ سے اپنے لیے زعیم سُنا تھا جو کے ہالے کا ہی دیا ہوا نام تھا۔

زعیم۔۔۔ اب کے اُس نے فکر مندی سے فون کان سے ہٹا کر دیکھا تو کال چل رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی ہڑا کر ہوش کی دنیا میں آیا۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔؟

ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ کیسے ہیں۔۔۔؟ یہ دوسرا جھٹکا اُسے لگا تھا۔۔۔ زندگی میں پہلی بار اُس نے خود سے آپ کہا تھا۔۔۔ پہلے تو حمنہ بیگم کے بار بار ٹوکنے پر وہ اُن کے سامنے آپ کہہ لیتی تھی مگر سب سے الگ وہ اُسے تم ہی کہتی تھی۔

میں بھی ٹھیک۔۔۔ وہاں شادی کس کی ہے۔۔۔؟؟؟ وہ بے تابی سے بولی۔۔۔

شادی۔۔۔۔ وہ اُسکی بات پے چونک گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں شادی تھی آج وہ۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کے وہ بات مکمل کرتا دھڑا دھڑا اُسکا دروازہ بجنے لگا۔۔۔

کون۔۔۔؟ وہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔ کال جاری تھی اب کے ہالے بھی خاموشی سے آنے والے کی بات سُن رہی تھی مگر اُسے کچھ سمجھ نہیں آیا۔ آنے والا کسی اور زبان میں بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں روشنی اپنا خیال رکھنا۔۔۔ وہ عجلت میں پریشان سی آواز میں کال بند کرتے ہوئے بولا۔۔

مگر۔۔۔ اُس کی آواز منہ میں ہی رہ گئی تھی اور اندیشے بڑھ گئے تھے۔۔۔



آج ایک ہفتہ گزر گیا تھا۔ اُسے حیدر سے بات کیے ہوئے۔۔۔ وہ شادی کی بات ادھوری چھوڑ کے بعد میں بات کرنے کا کہہ کر نہ ہی دوبارہ کال کی اور وعدے کے مطابق ایک دن بعد آنے کے بجائے ابھی تک نہیں لوٹا تھا۔۔۔

اُس کے اندیشے اب حقیقت کا روپ ڈھالتے نظر آرہے تھے۔۔۔ زائر بھی اُس سے شدید ناراض تھا۔ اُسی ناراضگی میں نہ کال کرنے کو راضی ہوا تھا اور نہ ہی شاپنگ کا مان رہا تھا۔ اُس نے ہالے کو بھی منع کیا تھا۔ نہ اُس کی شاپنگ ہونے دی تھی نہ ہی اپنی۔۔۔ جانے وہ کیا سوچے بیٹھا تھا اُس کے دماغ میں چل کیا رہا تھا۔

تم تیار ہو گئی۔۔۔؟ بڑی ماں اُس کے کمرے میں داخل ہوتے بولی اور پھر رُک گئیں۔۔۔ زندگی میں پہلی بار وہ ہلکا پھلکا تیار ہوئے اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کے بے اختیار انہوں نے اُس کا ماتھا چوما۔ وہ جھنپی جھنپی فُل پیلے جوڑے میں چٹیا آگے کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔ ماشا اللہ۔۔۔۔۔ اللہ نظر بد سے بچائے۔ سدا خوش رہو سدا سہاگن رہو۔۔۔۔۔ اس دعا پر وہ لب بھینچ گئی۔

میں کہنے آئی تھی شالے کو دیکھو وہ تیار ہو گئی ہے تو ہال میں لے آؤ مہمان آگئے ہیں۔۔۔ وہ سر ہلا گئی۔۔

یہ زائر کہاں ہے۔۔۔؟ وہ دروازے کے پاس پہنچ کے مڑتے ہوئے بولیں۔

وہی ایک ضد پکڑ کے بیٹھا ہوا ہے۔ میں اُسے ریڈی ہونے کا کہہ کر تو آئی تھی۔ میں دیکھتی ہوں۔۔۔ وہ بھی اُن کے ساتھ ہی باہر چلی گئی تھی۔



وہ شالے کے کمرے میں آئی جہاں وہ سیلو کیپری شرٹ میں شاکنگ اور گرین دوپٹہ لیے بالوں کی چوٹیاں آگے کیے جہاں نفیس طریقے سے کلیوں کے ساتھ ہیر سٹائل بنایا ہوا تھا۔

زیور بھی گلاب اور موتیے کی کلیوں کے ساتھ بنا ہوا تھا۔۔ شالے اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ اُس پہ نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی۔ بیوٹیشن بس اُس کے دوپٹے کی سیٹنگ کو آخری ٹچ دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چشم بدور ----- بھی سار روپ آج ہی آگیا تو شادی پے کیا کرو گی۔۔۔ وہ اُس کا ہاتھ پیار سے دُباتے ہوئے
ہوئے بولی۔۔۔

شالے دھیمے سے مسکرا دی۔۔۔ ہالے تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ اللہ تمہیں خوش رکھے۔ آج بھائی ہوتے
نہ یہاں تو اُن کی خیر نہیں تھی۔ وہ شرارت سے بولی۔

جب ہالے نے اُس کے سر پہ چپٹ لگاتے اپنی ہنسی روکی۔ اُس کا ایسا ریسپونس دیکھ کر تو شالے کی آنکھیں ہی باہر
نکل آئیں۔۔۔ وہ تو سمجھی کے ہمیشہ کی طرح وہ غصہ کرئے گی۔



اِس کا مطلب ہے کے۔۔۔

ہونا تھا پیار۔۔۔ ہو امیرے یار درد۔۔۔ شالے گنگنانے لگی۔

چپ کرو بد تمیز۔۔۔ وہ لال چہرہ لیے بولی۔۔۔ او ہوا تنی تبدیلی۔۔۔ شالے تو اُس کے انداز دیکھ کے حیران ہو
رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم میری چھوڑواپنی فکر کرو۔ جتنا تم نے زیان کو ستایا ہے نہ رخصتی کے لیے اب تو تمہاری خیر نہیں۔۔ وہ معنی خیزی سے بولی۔۔۔

شالے نے ناک سے مکھی اڑائی جیسے کوئی پروا نہیں۔۔ دیکھا جائے گا۔۔۔

اور پھر دونوں بہنیں گلے لگ گئی۔۔ شاید بہت عرصے بعد وہ خوشی سے ایک دوسرے کے گلے لگی تھی اور مطمئن تھیں کہ شاید اب آزمائش ختم ہونے والی ہے اور ایک خوشیوں سے بھرپور زندگی منتظر ہے۔۔۔

میرا پارٹنر کہاں ہے؟ اُس نے زائر کے بارے میں پوچھا۔

اُسی کو تو دیکھنے جارہی تھی سوچا تمہیں بتادوں گیسٹ آگئے ہیں جلدی سے ریڈی ہو جاؤ پھر تمہیں میں لے جاتی ہوں نیچے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اثبات میں سر ہلا کر اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

زائر۔۔۔۔۔ وہ اُس کے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ کمرے میں فُل اندھیرا تھا۔ اُس نے لائٹ آن کی تو منہ پہ بازو رکھے وہ ناراض سالیٹا ہوا تھا۔ کپڑے جو وہ اُس کے نکال کے گئی تھیں بیڈ پہ پڑے ہوئے تھے۔

زائر میرا بیٹا کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ تم ریڈی کیوں نہیں ہوئے۔
میں نہیں آؤں گا۔۔۔۔۔ وہ کہتے ہوئے کروٹ بدل گیا۔

کیوں۔۔۔۔۔؟ وہ اُلجھے ہوئے انداز میں بولی۔۔۔۔۔

جب تک بابا نہیں آجاتے۔۔۔۔۔ انہوں نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا ہم سب فنکشنز میں ایک جیسی ڈریسنگ کریں گے اور۔۔۔۔۔ (اُن کے پلان میں ہالے کی میچنگ شاپنگ بھی شامل تھی تب ہی تو اُس نے ہالے کو بھی ڈریس نہیں لینے دیے تھے بولا تھا میں آپ کے لیے لاؤں گا سپیشل۔۔۔۔۔)

www.kitabnagri.com

اور۔۔۔۔۔؟

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ وہ بولا۔

زائر بابا کے لیے آپ آنی کو ناراض کر دو گے۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

دیکھو وہ کتنے پیار سے تمہارے لیے ڈریس لائی ہیں اور آپ اپنی فرینڈ کے سپیشل ڈے میں شامل نہیں ہو گے؟

یہ کتنی بُری بات ہے۔۔۔ میرا بیٹا تو کسی کا بُرا نہیں سوچتا۔ وہ افسوس سے سر ہلاتی ہوئی بولی۔

پر مومی، یار بابا۔۔۔؟ وہ کنفیوز سا بولا۔۔۔

بابا کی فکر نہ کرو وہ ضروری کام میں مصروف ہوں گے۔ وہ آجائیں گے۔ ابھی تو آپ تیار ہو جاؤ اٹھو شاباش۔۔۔

وہ اُسے بہلاتے ہوئے بولی۔۔۔ ساتھ ہی ہاتھ سے پکڑ کے اٹھایا۔۔۔ ناچار اُسے تیار ہونے اٹھنا پڑا۔ اب دس منٹ

میں ریڈی ہو کر نیچے آؤ سب آپ کا پوچھ رہے ہیں۔۔۔ ہری آپ۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اُسے واش روم میں بھیج کے خود نیچے چلی آئی تھی مہمانوں سے ملنے کے لیے، ابھی وہ آدھی سیڑھیاں ہی اُتری تھی کہ اُسے ٹھٹھک کے رُکنا پڑا۔ سامنے کھڑے دو وجود تو اُسے اپنی جگہ پر منجمد کر گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

رُک تو سامنے والا بھی گیا تھا۔۔۔ اُس کا یہ روپ تو اُس نے کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔ حیدر کی نظر ہالے سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔ وہ اس مایوں کے ڈریس میں سیدھا دل میں اُتر رہی تھی۔۔۔ اتنے دن بعد اُسے دیکھ کے جیسے اتنے دنوں کی ٹینشن اور سفر کی تھکان اُڑ گئی تھی۔

اُس کے برعکس ہالے کی نظر اُس کے ساتھ کھڑے وجود پہ تھی۔۔۔ مکمل پردے میں موجود کوئی نسوانی وجود جسے دیکھ کے اُسکے چہرے کا رنگ اُڑا۔ وہ یک ٹک اُسے دیکھ رہی تھی۔ جو ایک نظر اطراف پے ڈالتی کبھی حیدر اور کبھی اُسے تکتی ہالے کو دیکھ رہی تھی۔

روشنی۔۔۔؟ حیدر کی آواز پے وہ ہوش میں آئی۔ ایک شکایتی اور غصے بھری نظر حیدر پے ڈالی جس نے یہی سمجھا کے شاید زیادہ دن لگا کے آنے پر وہ اعتاب کا نشانہ بننے والا ہے۔۔۔

یہ تو اُسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اُس کے ذہن میں شک کا کیڑا بہت آب و تاب سے پیدا ہو گیا ہے جس پہ یقین کی مہر اُس کے ساتھ آنے والے وجود نے لگا دی ہے۔ اگر اُسے معلوم ہوتا تو وہ اُسے بلانے کی غلطی کبھی نہ کرتا۔۔۔

روشنی یہ گیسٹ ہیں ہماری انہیں گیسٹ روم میں لے جاؤ۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

روشنی کہنے پہ اُس وجود کی آنکھیں جیسے ہالے کے ساتھ چپک گئی تھیں۔۔۔ وہ جان گئی کے یہی ہے ہالے۔۔۔
عزم کی روشنی جس نے اُسکے دل کا دیار روشن ہونے سے پہلے ہی بجھا دیا۔۔۔ مگر یہ تو جانتی نہیں تھی کے کسی اور
کی سلطنت پہ دیے جلا کر ہواؤں کو روکا نہیں جاسکتا۔ وہ گہری سانس بھر کر نظر جھکا گئی۔

اچھا۔۔۔ وہ جو حیدر کو گھور رہی تھی، دانت پیستے ہوئے بولی۔

چلیں۔۔۔ اب کے وہ اُس وجود سے مخاطب تھی جس کی آنکھوں کے سوا کوئی جسم کا حصہ نظر نہیں آ رہا تھا۔ اُن
آنکھوں میں تیرتا غم اور حزن وی نقاب بھی چھپانے سے قاصر تھا۔

وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور اُس جے ساتھ کمرے میں آئی۔ حیدر بھی گہر سانس بھرتا سب سے ملنے کے لیے آگے
بڑھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

ایک ہفتہ پہلے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کال بند کرتا تھا پے بل لیے آیا اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس وقت کون ہے جو زور سے دروازہ بجا رہا۔ فوراً دروازہ کھولا۔

عزم صاحب وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ ملازم کی پریشان آواز سُن کر اُس کے ماتھے کے بل سیدھے ہوئے۔
کیا ہوا ہے۔۔؟ وہ خمینی صاحب۔۔۔۔ ملازم کے اتنا بولتے ہی وہ اُس کو آگے سے پرے ہٹاتا باہر کو بھاگا۔

اُس کے پہنچتے ہی پیچھے علی بھی آگیا تھا جسے دوسرا ملازم جگا کر لایا تھا آخر وہ اب اس گھر کا اکلوتا داماد تھا۔

خمینی صاحب گہرے گہرے سانس لیتے سر اُدھر اُدھر مار رہے تھے۔۔

بابا۔۔ بابا کیا ہوا آپ کو وہ اُن کا منہ تھپتھپاتے ہوئے بولا۔۔۔ گہرے سانس لیں۔۔۔ بابا۔۔ وہ چیخ اُٹھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلیں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔ وہ ایک ہاتھ اُن کے سر کے نیچے ڈالے ایک ٹانگوں کے نیچے سے گزار کر بازوؤں میں اُٹھا گیا تھا۔

ملازم اُن کو دیکھ کر گاڑی نکالنے کے لیے بھاگا۔۔۔ خمینی صاحب اب سر ہلان بند کر چکے تھے اور اُن کے ایک طرف لٹکے بازو کو علی نے پکڑ کر نبض پہ ہاتھ رکھا جو بہت ہی سلو چل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر جلدی چلو۔۔۔ وہ جلدی سے پکارتا آگے بڑھا گاڑی کا دروازہ کھولا جسے پہلے ہی ڈرائیور سٹارٹ کر چکا تھا۔
وہ اُن کو گود میں لیے ہی پیچھے بیٹھ گیا اور علی جلدی سے آگے بیٹھ گیا۔۔۔

بی بی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے اُس نے ملزم کو تنبیہ کی اور تیزی سے گاڑی نکلتی چلی گئی۔

ساری رات آئی سی یو کے سامنے چکر کاٹتے گزر گئی۔۔ مگر اُن کی طبیعت میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔
اُس نے ڈاکٹر سے بات کی کہ وہ اُن کو پاکستان لے جاتا ہے یا کسی اور ملک میں جہاں وہ ریکو مینڈ کریں۔۔۔ مگر
انہوں نے بھی نہ میں سر ہلا دیا۔۔ اُن کے مطابق خمینی صاحب کی صحت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ وہ
سفر کر سکیں اور دوسرا اس سب کا کوئی فائدہ بھی نہیں ہوگا۔

فجر کی اذان کے وقت اللہ کے بندے کی روح خالق حقیقی سے جا ملی۔ حیدر تو وہی دیوار سے سر لگا کر رو پڑا۔ علی کی
آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔ مگر وہ ضبط دیتا اُسے تسلی دے رہا تھا۔

بابا۔۔۔۔ وہ چیخ مارتی ایک دم اُٹھی۔ رابی جو اُس کے ساتھ سو رہی تھی۔ اٹھ کے بیٹھ گئی۔۔۔

کیا ہوا منصورے۔۔۔؟ رابی نے پریشانی سے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

رابی مجھے بابا کے پاس جانا ہے۔۔ چلو۔۔ وہ کمبل ہٹاتی اوپر کو اٹھی۔۔ رابی نے اُسے کمبل سے پکڑ کے روکا۔

منو بابا آرام کر رہے ہوں گے ہم کچھ دیر بعد جاتے ہیں۔۔ وہ وال کلاک پہ نظر ڈالتی ہوئی بولی۔

رابی مجھے ابھی جانا ہے میں نے خواب اچھا نہیں دیکھا۔۔ بابا جا رہے ہیں اور میں اُن کو پکڑتی ہوں آوازیں دیتی ہوں کہ نہ جائیں مجھے بھی لے جائیں مگر وہ ایک دم ہوا میں تحلیل ہو گئے ہیں۔ میں نے ڈھونڈا بھی مجھے نہیں ملے۔۔ میں پکار رہی تھی اور وہ میرا جواب نہیں دے رہے تھے۔

وہ جیسے ابھی ابھی اُس خواب کی کیفیت میں ہی تھی۔۔ تم وضو کرو نماز پڑھو پھر ہم جاتے ہیں۔۔ رابی اُسے واشر روم میں بھیجھکتی ہوئی بولی۔ اُس کے خواب کا سُن کر وہ بھی ہریشان ہوئی اور باہر چلی آئی۔

مردان خانے سے اُسے پتا چلا کہ ناساز طبیعت کی وجہ سے بابا کو ہاسپٹل لے گئے ہیں۔۔ اُن کو بھی کوئی اطلاع نہیں تھی۔

وہ پریشان حال واپس لوٹی، کے وہ اب منصورے کو کیسے بتائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آئی تو منصورے نماز پڑھ رہی تھی۔ وہ شش و پنج میں پڑ گئی کہ اُسے کیسے بتائے۔ وہ سلام پھیر کر دعا مانگنے لگی۔ وہ دعا مانگ کے فارغ ہوئی۔

اٹھتے ہوئے پریشان کھڑی رابی پہ نظر پڑی۔

کیا ہوا۔۔۔؟ اُس نے پوچھا۔

منو وہ بابا۔۔۔۔۔ وہ جائے نماز وہی بیڈ پہ رکھتی آئی۔

کیا ہوا بابا کو۔۔۔۔۔ اُس کی خاموشی پہ اُسکو جھنجھوڑتے ہوئے بولی۔

جب باہر ایسبوالینس کی آواز پہ دونوں ٹھٹھک کے منہ لپیٹی باہر کو آئیں۔ جالی سے جھانکا۔۔۔

جہاں باہر پہلے گاڑی سے حیدر اُترا اور پیچھے ملازم نے ایک سٹرپرچر تھاما ہوا تھا۔ علی پیچھے اپنی گاڑی میں تھا۔ حیدر کی سُرخ آنکھیں اور سفید کپڑے میں لپٹے وجود کو دیکھ کے اس سے پہلے کے وہ سمجھتی کے وہ وجود کونسا ہے؟ رابی سمجھتی اُسے گلے لگا کے رونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے تھام کے اندر لائی۔ سفید کپڑا منہ سے ہٹا کے خمینی صاحب کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سوئے پر سکون وجود کو دیکھ کے وہ چیخ مار کر بے ہوش ہو گئی۔



خمینی صاحب کی تدفین کر دی گئی تھی۔ وہ کبھی بے ہوش ہوتی تھی کبھی ہوش میں آ جاتی تھی۔ اُن کی تدفین کے بعد علی نے ڈاکٹر بلا کر اُس کو انجیکشن لگوا دیا تھا۔

اب کیسی طبیعت ہے ان کی۔۔۔ وہ رابی سے پوچھ رہا تھا۔۔۔ رابی نے علی کے سامنے اُسکا منہ نہیں ڈھانپا تھا۔

اُس کی بے ہوشی میں کی بار وہ اُس کے پاس آیا تھا۔۔۔ اُس کے معصوم چہرے سے نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی۔ جو نیند میں بھی ہچکیاں لے رہی تھی۔ آنسو اسکی پلکوں پر ٹھہر گئے تھے۔ ایک پل کو اُسکا دل چاہا کہ اُس کی پلکوں پہ سبجے آنسو چُن لے اور اُس خود میں سما لینے کو دل چاہا۔۔۔ وہ اپنے سارے غم بہا ڈالے۔ اُس کے سینے پہ سر رکھ کے۔۔۔ مگر۔۔۔ کچھ خواہشیں اتنی جلدی پوری ہوں یہ ممکن نہیں۔ وہ گہرا سانس لے کر رہ گیا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

تین دن گزرنے کے بعد اب کچھ حالت سنبھل گئی تھی منصورے کی مگر ابھی بھی زیادہ دیر خاموش رہتی کھانا پینا تو بہت کم کر دیا تھا۔ اُس کی ذہنی کیفیت کو دیکھتے ہوئے علی نے ہوش میں اُسجا سامنا نہیں کیا۔

آج ہمت کر کے حیدر اُس کے سامنے آیا۔

منصورے لہمت ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔۔؟ وہ خاموش رہی تو حیدر نے اپنی بات جاری رکھی۔

بابا کا جانا ایک اتنا بڑا نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔۔ وی میرے بھی باپ تھے۔ باپ صرف پیدا کرنے والا نہیں ہوتا۔ بلکہ جو جینے کا ڈھنگ سکھائے۔ آپ کو دنیا کا سامنا کرنے کی ہمت اور حوصلہ دے۔ وہی بابا نے میرے لیے کیا۔ وہ خمینی صاحب کا چہرہ خیال میں لاتے ہوئے بولا اُن کا ذکر کرتے ہوئے اُس کی زبان کی نرمی اور پیار اُس کا لگاؤ شوکر رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منصورے کی آنکھ سے آنسو جاری تھے۔

خیر۔۔ علی اب واپس جانا چاہتا ہے اُس کا وہاں کام ہے وہ ادھور چھوڑ کر آیا ہے۔ اور مجھے بھی کال پہ کالز آرہی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں آپ ہمارے ساتھ چلیں کچھ پیپر ورک کے لیے۔۔۔ تاکہ جلد سے جلد کام ہو سکے۔

Posted On Kitab Nagri

اب کے منصورے کے ماتھے پہ بل پڑے۔۔۔

وہ جانا چاہتے ہیں تو جائیں میں نہیں جاؤں گی۔ وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔
بابا نے اپ کی ذمہ داری مجھے دی تھی اور اب تو آپ علی کی امانت ہیں جو بابا خود آپ کو اپنے ہاتھوں سے اُسے
سونپ کے گئے ہیں۔

میں یہاں سے جانا نہیں چاہتی۔۔ میرے بابا ہیں یہاں میرا گھر۔ میرے اپنے۔۔ اب کے وہ نم گیر لہجے میں بولی۔

اگر وہ سب آپ کے اپنے ہوتے تو بابا کے ساتھ یہ نہ ہوتا۔۔ وہ درشتی سے بولا آپ بابا کی کنڈ لیشن یاد آتے
اُسے نئے سرے سے اشتعال آیا تھا۔

ویسے بھی یہ گھر ہم بند کر کے یانچ کے نہیں جارہے۔۔۔ رانی اور اُس کے بابا ہوں گے یہاں۔۔۔ اور میں نے اپنا
کاروبار بھی جمال بابا کے سپرد کر دیا ہے جو وہ سب اخراجات پورے کرتے رہیں گے۔
اور آپ جب چاہوں گی۔ علی آپ کو یہاں لے آئے گا۔

مگر۔۔۔ وہ ابھی بھی تذبذب کا شکار تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں منصورے یہ بابا کی خواہش تھی کہ آپ کو پاکستان لے جایا جائے۔ اُن کو یہاں کسی پہ اعتبار نہیں تھا۔ علی سے اتنا آنا فانا نکاح بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی تھی۔

کیا بابا کی زندگی میں اُن کی ہر بات ماننے والی اُن پہ اپنی جان قربان کر دینے کا دعویٰ کرنے والی اُن کی آنکھیں بند ہوتے ہی اُن کی نافرمان ہو گئی ہے۔ اُن کی آخری خواہش کا احترام بھی نہیں کرئے گی۔
حیدر کی آخری بات تابوت میں آخری کیل ثابت ہوئی۔

منصورے نے کرب سے آنکھیں بند کئیں اور کھولیں۔ میں تیار ہوں۔۔۔۔۔ یہ الفاظ اُس نے کس طرح ادا کیے تھے وہی جانتی تھی۔

بہت شکریہ۔۔۔ انشا اللہ بابا کا کیا گیا یہ فیصلہ تمہاری راہوں میں نئے رنگ بکھیر دے گا۔ میری دعا ہے اللہ تمہیں خوش اور آباد رکھے آمین۔۔۔
وہ اُس کے سر پہ ہاتھ رکھتا دعا دیتا باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

چند دن لگے تھے اُسکے کاغذات وغیرہ بنوا کر ٹکٹ کروانے میں اس دوران ایک بار بھی ہالے اور زائر کا خیال اُسکے دل سے نہیں نکلتا تھا۔۔۔ باباجان کے بس مرنے کی اطلاع ہی وہ دے سکا تھا ڈیڈ کو۔ انہوں نے وہاں آنے کو کہا تو حیدر نے منع کر دیا۔۔۔ گھر میں ان دنوں اُن کی ضرورت زیادہ تھی۔ خود بھی وہ جلدی آنے کی کوشش کروں گا کہتا کال بند کر گیا تھا۔

وہ جانتا تھا زائر بھی اُس نے ناراض ہو گا۔ اور اپنی روشنی کو تو نئے سرے سے منانے کے پلان میں تھا۔ اسی لیے بغیر اطلاع دیئے وہ اُن کو سر پر اُتر دینے کے چکر میں ایک بار پھر پھنسنے والا تھا جو کہ وہ جانتا بھی نہیں تھا۔

علی اور منصورے کی باضابطہ ملاقات نہیں ہو سکی تھی۔ منصورے نے ابھی حیدر کے ساتھ جانا تھا۔ علی کے مطابق وہ پہلے اپنے گھر بات کر لے اور حیدر بھی چاہتا تھا کہ باباجان منصورے کی ذمہ داری اُسے سونپ کے گئے تھے۔ وہ اُسے پوری شان اور روایت سے رخصت کرنا چاہتا تھا۔

وہ رابی کے گلے لگ کے بے تحاشا روی تھی نہیں جانتی تھی کہ زندگی میں دوبارہ مل بھی سکے گی یا نہیں۔۔۔۔

جمال بابا اُن کو چھوڑنے جا رہے تھے۔ ان کے ساتھ

حیدر آگے بیٹھا اور علی منصورے کے ساتھ پیچھے بیٹھ گیا تھا۔ وہ اُس کے بیٹھتے ہی اپنی جگہ پہ سمٹی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاکستان کی سرزمین پہنچتے ہی اُس نے حیرت سے ارد گرد دیکھا۔ زاید صرف مکمل پردے میں وہی ایک خاتون تھی۔

سارے سفر کے دوران اُس نے ایک نگاہ غلط بھی علی پہ نہ نہیں ڈالی تھی۔ اپنی سوچوں میں گم جس میں بچپن کے دن، بابا کا پیار اُن کی شفقت، عزم کی محبت میں گزارے دن وہ سب پیچھے چھوڑ آئی تھی۔۔۔ اب وہ صرف مسز علی تھی۔

ایک نئی پہچان کے ساتھ نئی سرزمین پہ قدم دھرے تھے۔



آجائیں۔۔۔ وہ کمرے کا دروازہ کھول کے اندر لے کے آئی۔۔۔ آپ یہاں نقاب اتار کے ریلیکس ہو جائیں کوئی نہیں آئے گا۔۔

منصور نے بھی ہاں میں سر ہلاتے نقاب کھولنے لگی۔ اتنا لمبا سفر اُس نے فرسٹ ٹائم کیا تھا۔ اور جہاز میں تو وہ بیٹھی ہی پہلی بار تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جہاز کے فلائی کرتے وقت ڈر کے مارے پاس بیٹھے علی کے بازو پہ ہاتھ رکھا ہی تھا۔ مگر پھر جھجک کے ہٹا لیا۔

وہ اُس کی جھجک اور ڈر سمجھتا زیر لب مسکراتے ہوئے اپنا بازو اُس کے پیچھے سے گزار کے کندھے پہ رکھا۔ جیسے اسے بازو کے حلقے میں لیا تھا۔

وہ جہاز کی طرف سے ریکس ہو گئی تھی مگر اب اُس کے بازو سے اُسے جھجک ہو رہی تھی اور وہ سر کو جھکا کے بیٹھ گئی۔ دل کی دھڑکن تیز تھی۔ وہ تقریباً سانس رو کے اپنی جگہ جم سی گئی۔ پہلی بار کوئی مرد اُس کے اتنا قریب تھا۔ بے شک وہ اُس کا محرم تھا۔ مگر نام کے علاوہ اُس کی شکل پہ بھی ایک نظر اُس نے نہیں ڈالی تھی۔

سانس لے لیں۔۔۔ کوئی قباحت نہیں۔۔۔ ابھی تو میری نئی نئی شادی ہوئی ہے۔۔۔ وہ اُس کے کان کے قریب جھکتا ہوا بولا۔

www.kitabnagri.com

تو اُس نے گہرا سانس بھرتے کھڑکی کی طرف منہ کر لیا۔ سانسوں کی سپیڈ کا اندازہ لگانا تو مشکل ہی تھا۔

آپ عبا یا اتار لیں۔ ہالے جو اُس کے لیے پانی لینے گئی تھی اُسے ہنوز اُسی حالت میں دیکھ کے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو خیالوں میں گم تھی اُس کی آواز پہ چونکی اور مڑ کے دیکھا۔۔۔ سبز آنکھیں، سرخ اور سفید رنگت، اتنے تیکھے
نین نقش کی حامل وہ لڑکی کے ایک دفعہ تو ہالے بھی اپنی جگہ پہ تھم گئی تھی۔

وہ سر جھٹکتی آگے بڑھی۔ اُسی وقت ملازمہ منصورے کا بیگ لے کے اندر آئی۔۔۔

منصورے اندر سے کپڑے لیتی فریش ہونے چلی گئی تھی۔

ہالے باہر اُسکا انتظار کر رہی تھی۔ ساتھ ہی ساتھ بے چینی اس بات کی تھی کہ حیدر سے اُسکا رشتہ پوچھے۔۔۔ وہ
کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگاتی بے چین تھی۔

منصورے فریش ہو کر باہر آئی۔ گرے رنگ کی فراک پہنے اور لال دوپٹہ اچھی طرح سر کے گرد لپیٹا ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ آ کے بیڈ کے کنارے ٹک گئی۔

کیا نام ہی آپ کا۔۔؟ ہالے نے مشکل سے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

منصورے۔۔۔۔ وہ دھیماسا بولی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ شادی شدہ ہیں۔۔؟ ہالے نے بے چینی سے پوچھا۔
اُس نے چونک کے اُسے دیکھا کچھ ٹانے سوچنے کے بعد وہ جھجھکتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی۔ جی کچھ دن پہلے ہی
ہوا ہے نکاح۔

اُس کے جواب پر ہالے کی مسکراہٹ اپنی جگہ سے غائب ہوئی اور سانس جیسے حلق میں ہی اٹک گئی تھی۔

آپ آرام کریں میں کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں۔ وہ بامشکل بولتی دروازہ کھولتے باہر نکل گئی۔

پیچھے وہ حیرانی سے اُسکاری ایکشن دیکھتی رہ گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھ رہی تھی۔ جہاں کافی کی طلب لیے کمرے سے نکلتے حیدر سے جا ٹکرائی تھی۔

اُس نے جلدی سے تھام کے اُسے گرنے سے بچایا۔ ہالے نے بھیگی آنکھوں سے اُسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیدر اُس کی آنکھوں میں دیکھتا پریشان ہو جب آنسو اُسے دیکھ کے خود بخود باہر آ گئے تھے۔

ایک ہاتھ سے آنسو صاف کرتا اُس سے ان کے بے وقت بہنے کی وجہ پوچھتا پیچھے دروازہ کھلنے کی آواز پہ اُسے کندھوں سے تھام کے سیدھا کیا۔۔۔

ایک کپ کافی لے کے کمرے میں آؤ میں نے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔

وہ جو انکار کرنے لگی تھی پیچھے منہ بیگم کو اتار دیکھ کے چپ کر گئی۔۔۔ جی کہہ کر سیڑھیاں اتر کے کچن کی طرف بڑھی۔



وہ پُر سوچ انداز میں دیکھتا واپس کمرے میں چلا گیا۔

www.kitabnagri.com

وہ کافی بنا کے لائی تو اُس کا دل دروازہ ناک کر کے کپ پکڑا کے واپس جانے کا تھا۔ مگر دروازہ کھولتے ہی وہ ایک ہاتھ سے کافی کا مگ پکڑتا دوسرے ہاتھ سے اُسے اندر کھینچ لیا۔

کیا بات ہے۔۔۔؟ آنکھوں میں آنسو کیوں تھے۔۔؟ میں جانتا ہوں اُس دن کے بعد کال نہیں کر سکا تھا وہاں کچھ مصروفیت ہی ایسی ہو گئی تھی کہ وہ بابا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسئلہ ہی یہ ہے کہ تم جانتے ہی نہیں کچھ۔۔۔ اور جو تمہیں جانتے ہیں وہ تم نکلتے نہیں مسٹر عزم حیدر عباسی۔۔۔ وہ سپاٹ انداز میں بولی۔

وہ اُسکے انداز پہ چونکا۔ اُسے کندھوں سے تھام کے بیڈ کے پاس لایا اور اُسے بیٹھایا۔

خود اُسکا ہاتھ تھام کے سامنے بیٹھ گیا۔ اب بتاؤ یار کیا پر اہلم ہے۔۔۔؟ کچھ ہوا ہے کیا میرے پیچھے سے اگر میرے دیر سے آنے پہ خفا ہو تو میں معافی چاہتا ہوں۔ بابا کی ڈیبتھ ہو گئی تھی۔ منصورے کی ذمہ داری مجھ پہ تھی۔ اُسکے پیپر بنواتے وقت لگ گیا۔ ڈیڈ سے بات ہوئی تھی میری۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منصورے کے نام پہ تو اُسے سینے میں آگ ہی لگ گئی۔

وہی تو میں کہہ رہی ہوں باخوشی نئی ذمہ داریاں نبھاؤ مگر مجھے اس رشتے کے بوجھ سے آزاد کر دو۔۔۔ ورنہ میں گھٹ گھٹ کے مر جاؤں گی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو اس ہے یہ۔۔ وہ درشت سے اُسکی بات کاٹے ہوئے بولا۔۔ میں تو سمجھا تھا کہ یہ بھوت تمہارے سر سے اتر چکا ہو گا۔ اُس دن تو میری روشنی نظر آئی تھی مجھے اور آج پھر صرف زائر کی مومی لگ رہی ہو۔، اور بابا تو ہمارے ریسپشن کی بات بھی کرنے والے تھے۔

کس ریسپشن کی بات۔۔۔۔۔ آج سے بیس سال پہلے ہوئے نکاح کا یا ہفتہ پہلے ہوئے نکاح کا۔۔ یادوں کو اطراف بیٹھا کر خود راںجھا اندر بننے کا ارادہ ہے۔۔؟ وہ اُس سے زیادہ چیخ کے بولی۔

کیا مطلب۔۔۔؟ وہ نا سمجھی سے بولا۔

ملکر آئی ہوں میں نیچے آپ کی سو کالڈ نئی نویلی منکوحہ سے۔۔۔ وہ دانت چباتے ہوئے بولی۔۔ میں بھی کتنی پاگل ہوں پھر اعتبار کر بیٹھی اور دوبارہ منہ کی کھانی پڑی۔ جسے اتنی سی عمر میں چین نہیں تھا۔ وہ اب آکر کہاں رہ سکتا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ اُس کی بے اعتباری اور الفاظوں کی سختی پہ سُن رہ گیا۔ اُس کے ہاتھ چھوڑ کر وہ کھڑا ہوا بالوں میں ہاتھ مارتا اپنے آپ کو ریلکس کر رہا تھا کہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار بابا۔۔۔۔۔ زائر دھڑلے سے دروازہ کھولتا بھاگتا ہوا اُس سے لپٹ گیا۔۔۔ وہ بھی شدت سے اپنے بیٹے کو خود میں بھینچ گیا۔

اب زائر تھا اُسکا یار بابا جس کے ساتھ اُس نے یادوں اور فرمائیشوں کی لمبی لسٹ ڈسکس کرنی تھی۔ اُن باپ بیٹا کو ایک دوسرے میں گم دیکھ کر ہالے وہاں سے نکلتی چلی گئی۔ حیدر نے ایک جاتی نظر اُس پہ ڈالی اور پھر زائر کی طرف متوجہ ہو گیا۔ فلحال اُسکا ارادہ اُس سے سب کُئیر کرنے کا نہیں تھا اُس کے شک اور بے اعتباری نے کہیں گہری چوٹ دی تھی۔

.....

وہ اپنے کمرے میں آئینے کے سامنے کھڑی اپنا میک اپ سیٹ کر رہی تھی جو کے کا جل پھیل کے چہرے پہ عجیب ہی نقشہ پیش کر چکا تھا۔ اُس کا دل اس وقت کر رہا تھا کہ سب کچھ بھاڑ میں بھیج کے کمبل منہ پہ لپیٹ کے سو جائے۔ مگر اپنی بہن کا یہ دن بھی سپائل نہیں کرنا چاہتی تھی۔ وہ اگر اور تھوڑی دیر نیچے نہ جاتی تو ابھی اُس کی تلاش جاری ہو جانی تھی۔۔

وہ اگر سچا تھا تو کچھ تو کہتا اُس نے تو اس بات کی تردید بھی نہیں کی۔

Posted On Kitab Nagri

کاش کے ایک بار کہہ دیتا تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔۔

کاش کے تم واپس ہی نہ آتے تو بہل تو ہم گئے تھے باقی زندگی بھی گزر جاتی۔۔۔۔

کاش میں نے اُس سے یہ سوال ہی نہ پوچھا ہوتا۔۔۔۔

وہ اپنی لپ اسٹک کو فائنل ٹیج دیتی کتنے سارے کاشوں میں خود کو گرا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

وہ بامشکل مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے باہر آئی۔ جہاں اب شالے کی کزنز اور فرینڈز دو ٹیموں میں بیٹیں گانوں کا مقابلہ کر رہی تھیں۔

کہاں رہ گئی تھی تم۔۔۔۔؟ وہ شالے کے پاس بیٹھی تو وہ اُس کا ہاتھ دباتے ہوئے بولی۔

میں بس یہی تھی۔۔۔ وہ تالیاں بجا کر اُن کا ساتھ دے رہی تھی۔ مگر آنکھیں اور چہرے کی اڑی ہوئی رنگ کوئی اور ہی کہانی بیان کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے۔۔۔؟ شالے نے بغور اُس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔ کیونکہ شام میں تو وہ بہت فریش تھی۔ حیدر کے آنے پہ تو اور زیادہ خوش ہونا چاہیے تھا مگر اُس کا بجھارنگ کوئی اور ہی کہانی سنارہا تھا۔

کچھ نہیں۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے ٹال گئی۔ شالے بھی ارد گرد اتنے مہمانوں کو دیکھتی فل وقت خاموشی اختیار کر گئی تھی۔



دونوں باپ بیٹا کالی شلوار قمیض میں بہت ہی ہینڈ سم لگ رہے تھے۔۔۔ ہالے نے دور سے دیکھ کے زیر لب ماشاء اللہ بولا۔

حیدر بڑی ماں کو ایک سائیڈ پہ بلا کر کچھ کہہ رہا تھا۔ وہاں حال میں خواتین کی موجودگی میں اُس نے آنے سے گریز کیا تھا۔

بڑی ماں سرہاں میں ہلاتیں گیسٹ روم کی طرف بڑھ گئیں۔ وہ زائر کو لیکر باہر چلا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کن اکھیوں سے سب دیکھ رہی تھی۔ اُس کے مطابق حیدر نے ایک نگاہ غلط بھی اُس پہ نہیں ڈالی تھی۔ حالانکہ وہ جانتی نہیں تھی اُس نے سیڑھیوں پہ ہی پہلے دشمن جاں کو دیکھ کے اطمینان کی سانس خارج کی تھی۔ ورنہ اُسے یہی ڈر تھا کہ وہ اپنی انہی اُلٹی سیدھی سوچوں کے چکر میں طبیعت ہی نہ خراب کر لے۔ اور روم میں نہ ہو۔

تھوڑی دیر بعد منصورے بڑی ماں کے ساتھ باہر آتی دکھائی دی تو ہالے زبردستی اپنے چہرے پہ سوتوں والی فیلنگ لائی۔ حالانکہ اُس کا معصوم اور بے ریامیک اپ سے پاک چہرہ دیکھ کے اُسے کوئی غصہ نہیں آ رہا تھا اُس پہ

اچھا تو نئی نویلی منکوحہ کو خاندان میں متعارف کروانے کے چکروں میں ہے یہ مسٹر حیدر۔۔۔۔۔ اور بڑی ماں بھی اُس کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔ میرے ساتھ ہوئی زیادتی کسی کو نظر نہیں آ رہی اب حمنہ بیگم اُس کا ماتھا چوم رہیں تھیں جنہیں بڑی ماں اُس کا تعارف کروا رہی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ شالے کی طرف لے کر بڑھیں پر ہالے اُن کے ہنپنے سے پہلے ہی اُٹھ کر دوسری طرف چل پڑی۔۔۔ شالے جو کافی دیر سے منصورے کو دیکھ کے اُس کے چہرے کے اُتار چڑھاؤ ملاحظہ کر رہی تھی۔ ایک دم سے اٹھنے کو اُس نے عجیب نظروں سے دیکھا اور شالے کو ملنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

بڑی ماں کے تعارف کروانے پہ ہالے کاری ایکشن اور جیلیسی سمجھ گے زیر لب مسکرائی۔ مگر یہ بات تو شالے بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ کیا حرافات دماغ میں پالے بیٹھی ہے۔

اب سارے خاندان کی بڑی عورتیں شالے کو باری باری اُبٹن لگا رہی تھیں۔۔ پھر ساری ینگ جنریشن کی باری آئی۔ منصورے سب کچھ بڑی دلچسپی سے دیکھ رہی تھی اُن کے ہاں کی شادیاں اور یہاں کے رسم و رواج میں زمین آسمان کا فرق تھا۔

اب سب نے کھینچ تان کے ہالے کو بھی ساتھ بیٹھالیا اور اُسے بھی اُبٹن لگانے لگیں۔۔۔

او بھئی مجھے تو معاف ہی رکھو۔۔۔ میری شادی نہیں ہے۔۔۔ وہ اُبٹن سے بچتی منہ پہ اُلٹے ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا پتا پ کی بھی ہو ایک کزن شرارت سے بولی۔

کیا مطلب۔۔۔؟ وہ سنجیدہ ہوئی۔

کچھ نہیں ہالے یہ مذاق کر رہی ہے۔۔۔ شالے نے اُسے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔

سب ہنستی کھلکھلاتی رسموں میں مشغول تھی۔۔۔ آج بہت عرصے بعد منصورے کے لب بھی مسکرا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri



اگلی صبح ایک مصروف دن تھا۔ جب ڈیڈ نے اُسے بتایا کہ انہوں نے اُن کے ولیمے کی رسم ساتھ ہی رکھی ہے۔ اور اب وہ ہالے کے ساتھ جا کر شاپنگ کر آئے۔

کمرے میں ڈیڈ موم کے علاوہ حمہ بیگم بھی موجود تھیں۔

آپ نے ہالے سے بات کی۔۔۔؟ اُس نے سوالیہ انداز سے پوچھا۔

کیا مطلب ہے تمہارا تم نے ابھی تک بات نہیں کی ہالے سے تم تو کہہ رہے تھے آپ تیاری کریں۔ میں سب سیٹ کر لوں گا۔

www.kitabnagri.com

وہ خاموش رہا۔۔۔

واقعی کہتے ہیں انسان جتنا بھی شیر ہو بیگم کے آگے اُس کی نہیں چلتی۔ وہ بھیگا بلا بن جاتا ہے۔ وہ اُسے چھیڑتے ہوئے بولے۔۔۔ وہ جھنپ گیا۔ اُنہیں کیا بتانا کہ وہ پچھلے مسائل حل کر رہا تھا۔

یہاں وہ نئے انبار لگا کے بیٹھ گئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بے فکر رہیں بھائی صاحب میں بات کر لوں گی ہالے سے تم آرام سے جاؤ شاپنگ پہ اُسے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ حمہ بیگم فراز صاحب اور حیدر سے مخاطب ہوئیں۔۔۔

چلیں پھر ہم چلتے ہیں۔۔ وہ کھڑا ہو گیا۔

جلدی آنارات کو فنکشن ہیں مہمان بھی ہیں گھر میں۔۔۔ سارا انتظام تو ہو جائے گا مگر آپ لوگوں کی موجودگی بھی ضروری ہے۔



اب زائر اُسے پتا نہیں کیا کہہ کر منا کر لایا تھا۔ یا ماما بڑی ماں کے کہنے پہ آئی تھی۔ مگر وہ فرنٹ سیٹ پہ بیٹھی اور زائر پیچھے بیٹھا ہارن دے کر اُسکا ویٹ کر رہے تھے۔

یار بابا اتنی دیر کر دی آپ نے۔۔۔ زائر اب ہارن سے ہاتھ اٹھاتا پیچھے سیدھا ہو کے بیٹھتا ہوا بولا۔

سوری سوری وہ میں۔۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھتا گنیش میں چابی لگاتا ہوا بولنے ہی لگا تھا کہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا ایویں ہی تم نے زبردستی کی۔ کیا پتا اُن کا کسی اور کے ساتھ کوئی خاص پروگرام تھا۔ ہالے اُس کی بات کا ٹٹی جل کے ونڈو سے باہر دیکھتی ہوئی بولی۔

اُس نے ایک خاموش نظر اُس پہ ڈال کے کوئی جواب نہ دیا۔ اور گاڑی ریورس کرنے لگا۔

مال پہنچ کر وہ اپنی اور زائر کی شاپنگ تو آپس میں پسند کر کے اور رائے لیکر کر رہا تھا۔ مگر ہالے کی شاپنگ میں اُس سے پوچھنا بھی گوارا نہ کیا وہ باپ بیٹا تو جیسے اُس کا وجود بھول ہی گئے تھے۔۔۔

اتنے ہیوی ڈریس پہ تو اُس نے شور مچایا مگر اُس نے ایک بھی نہ سنی۔۔۔ ریسپشن کا ہیوی گرے ڈریس دیکھ کے تو وہ باقاعدہ چیخ ہی گئی۔ اُس نے زندگی میں ایسے ڈریس نہیں پہنے تھے۔ وہ دیکھ کے ہی گبھرا رہی تھی۔ پہننے کا سوچ کے تو اُس کے اوسان ہی خطا ہو گئے تھے۔۔۔ اُس کے ڈریس کی میچنگ دونوں نے اپنی ٹائی لیں تھیں۔

شوز اور جیولری کے بعد وہ اب لنچ کے لیے آگئے تھے۔۔۔ جلدی جلدی کرتے بھی تین گھنٹے لگا کے وہ شاپنگ کمپلیٹ کر چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اب لنچ کے لیے ہوٹل میں بیٹھے جب ویٹر ارڈر لیکر گیا تو حیدر اور ہالے زائر کے نہ ختم ہونے والے سوالوں کے جواب دے رہے تھے۔ وہ گفتگو میں دونوں کو شامل کیے ہوئے تھا مگر آپس میں ہنوز دونوں کی بات چیت بند تھی۔

جب ساتھ والے ٹیبل پہ بیٹھی دو لڑکیاں شاید اُن لوگوں میں سے تھیں جن کا ہر آتے جاتے بندے پہ کمٹ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

کتنا زبردست کپل ہے۔۔۔ مگر لگتا ہے لڑکے کا بھائی درمیان میں کباب میں ہڈی بنا ہوا ہے بچارے تبھی تو آپس میں بات چیت نہیں کر رہے۔۔۔ ایک بولی



اُن کی تو ڈیٹ خراب کر گیا ہے نہ۔۔۔ دوسری ہاتھ پہ ہاتھ مارتی بولی۔

www.kitabnagri.com

ہالے جو پہلے ہی دل ہی دل میں پیچ و تاب کھا رہی تھی کہ ایک تو حیدر کا قصور ہے دوسرا وہ اُلٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے کے مقولے پہ کام کرتا اُس سے بات چیت بند کیے ہوئے ہے۔

وہ غصے سے اُٹھی اور اُن گرلز کے پاس پہنچ گئی، زائر کو کباب میں ہڈی کہنے پہ اُسے اور زیادہ غصہ آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایکسیوزمی۔۔۔ کسی پہ ایسے کمٹ کرنے سے پہلے دیکھ لیتے ہیں۔۔۔ وہ میرا حیدر کا بھائی نہیں ہم دونوں کا بیٹا ہے۔۔۔ آپ نے کباب میں ہڈی کیوں کہا وہ غصے سے بولی۔

حیدر اور زائر اُسے اٹھتے دیکھ کے پہلے ہی باتیں بند کر کے نظر اُس پہ رکھے ہوئے تھے۔۔۔ اُسے بحث کرتے دیکھ کے وہ دونوں اُس کی طرف بڑھے۔۔۔

نہیں میم۔۔۔ آپ غلط سمجھیں ہیں۔ ہم تو تعریف کر رہے ہیں تھیں۔ ماشا اللہ بہت پیارا کیل ہے۔۔۔ اور آپ دونوں تو اتنے یگ لگ رہے ہیں۔۔۔

جی جی اور۔۔۔ معلوم ہی نہیں ہو رہا اتنے بڑے بچے کے ماں باپ ہیں۔۔۔ دوسری اب بات سنبھالنے کے چکر میں اور بگاڑ گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے آپ کا ہم یگ لگ رہے ہیں؟۔۔۔ ہم یگ ہیں۔۔۔ میں اٹھائیس سال کی ہوں اور یہ محترم صرف تیس سال کے ہیں۔۔۔ وہ غصے سے بولی۔۔۔

دیکھیں میڈم ایم سوری۔ یہ ہمارا کلوتا بیٹا ہے نہ تو یہ ایسے ہی سینٹی ہو جاتیں اُسے لیکر۔۔۔ آپ بیٹھے ہم چلتے ہیں حیدر بات سنبھالتا ہوا بولا۔ وہ حیدر کو بھی ایک گھوری سے نوازتی چل پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

زائرا کی انگلی پکڑ کر واپس ٹیبل پہ کے آیا۔

۔ جہاں اب ویٹر کھانا لگانا شروع کر چکا تھا۔ وہ دونوں لڑکیاں بھی اٹھ کے باہر چلی گئیں۔



وہ گھر پہنچے تو لاونج میں کافی رونق لگی ہوئی تھی۔ حمہ بیگم، ہانیہ بیگم کے ساتھ علی کی امی اور کچھ مہمان خواتین موجود تھیں جن کے درمیان گہرائی ہوئی منصورے بھی بیٹھی تھی۔

حیدر کو اندر آتا دیکھ کے فوراً اُس نے منہ ڈھانپا۔۔۔ وہ بھی منصورے کی موجودگی محسوس کرتا پیچھے ہی کھڑا ہو کے سب کو مشترکہ سلام کرتا سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔
www.kitabnagri.com
زائرا تو گاڑی سے اترتا داجی کو لان میں دیکھ کے اُن کی طرف بھاگ گیا تھا۔

ہالے کو منصورے کا یہ عمل بہت عجیب لگا کہ حیدر سے وہ پردہ کیوں کر رہی ہے۔۔۔ وہ آگے بڑھ کر سب سے ملنے لگی۔ علی کی امی نے والہانہ انداز میں اُسے پیار کیا۔ اُن کو تو وہ بہو کے طور میں بہت پسند آئی تھی مگر اب وہ منصورے کو بہو کے روپ میں دیکھ بہت خوش اور مطمئن تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کون لایا ہے بھی۔۔ ہالے نے اتنے فینسی ڈریس اور بھاری زیورات دیکھ کے پوچھا۔ جو اتنی مقدار میں لاونج میں پھیلے تھے۔

یہ باجی لائی ہیں اپنی بہو کے لیے۔۔۔۔۔ حمنہ بیگم مسکراتے ہوئے علی کی امی کی طرف اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

ہالے کے چہرے کارنگ اُڑا۔۔۔ وہ سمجھی کے اُن کی بہو کہنے کا اشارہ اُس کی طرف ہے۔
ایکسیوزمی۔۔۔ وہ سب سے معزرت کرتی کمرے کی طرف چل پڑی۔ قدموں کی لڑکھڑاہٹ اور دھیماپن
واضح تھا جیسے کوئی وجود اپنا سب کچھ لٹا کے خالی ہاتھ رہ گیا ہو۔

اس کا مطلب ہے کہ تم مجھے چھوڑنے کے لیے تیار ہو گئے ہو حیدر۔۔۔ وہ کمرے میں آتے ہی بیڈ پہ گرتے ہوئے بولی۔

تمہارے لیے تو چھوڑنا ہمیشہ سے آسان رہا ہے۔۔ پہلے جذبات سے کھیلتے ہو۔ اور انسان کو اُس موڑ پہ لے آتے ہو جہاں سے واپسی ناممکن ہو۔ پھر راستے بدل لیتے ہو اب کی بار تو تم نے ایک خوبصورت منزل کا انتخاب کیا ہے۔ وہ منصورے کا سراپا ذہن میں لاتے ہوئے خود کلامی کی۔

Posted On Kitab Nagri

آنسو آنکھوں سے زار و قطار جاری تھے وہ اُٹھ کے آئینے کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔ جہاں اپنے ہی ضمیر کا سامنا کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

یہ تو تمہاری ہی خواہش تھی نہ۔۔۔ تم نے خود ہی تو مطالبہ کیا تھا طلاق لیکر علی سے شادی کا۔ وہ تو بارہا معافی مانگتا رہا۔۔۔ تو اب یہ آنسو کیوں۔۔۔ کیوں چہرے کی رنگت اُڑی ہوئی ہے اور دل کی دھڑکن کسی اور کے ساتھ کا سوچ کے تھم رہی ہے۔ سانس جیسے حلق میں اٹک گیا تھا۔ دفعتاً دروازہ بجا۔ اور کھول کے حمہ بیگم اندر داخل ہوئیں۔

وہ آنسو صاف کرتی با مشکل مسکراہٹ چہرے پہ سجائے مسکرائی۔

فری ہو۔۔۔؟ وہ اثبات میں سر ہلاتی اُن کی طرف بڑھی۔ وہ بیڈ پہ بیٹھ گئیں۔ ہالے نے بھی نیم دراز ہو کر سر اُن کی گود میں رکھ دیا۔ وہ پُر سکون ہو گئی تھی۔ جیسے ساری مشکلیں ختم ہو گئیں ہیں اور دل کو ٹھنڈک ملی تھی اُن کے وجود سے۔۔۔

ہالے بیٹا۔۔۔ وہ اُس کے سر میں انگلیاں چلاتیں بات کا آغاز کیا۔
ہممم۔۔۔ وہ مدھم سا بولی۔

Posted On Kitab Nagri

بعض دفعہ وقت پہ فیصلے نہ لینے سے رشتوں میں احساس اور جذبے ماند پڑ جاتے ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ زیادتی ہوئی جس کا بھگتان تمہارے ساتھ ساتھ ہر رشتے نے بھگتا ہے۔۔ بے شک ماں کا رشتہ تھا، باپ کا۔ بیٹے کا یا بیوی کا۔۔

مگر جب شام کو بھولا گھر آ جائے تو اُسے بھولا نہیں کہتے۔۔ (بھولا گھر تو آ گیا ہے ماما مگر اکیلا نہیں آیا تب کیا کریں) اُس نے سوچا۔ مگر ماں کی بات پہ ہنوز آنکھیں بند کیے خاموشی اور توجہ سے سن رہی تھی۔

ہم نے فیصلہ تم پہ چھوڑا تھا۔۔ مگر ایک ماں ہونے کے ناطے میں نے بھی ڈیسا ئیڈ کیا ہے کہ شالے کے ساتھ ہی تمہاری رخصتی اور ولیمہ ہو گا۔ پٹ سے آنکھیں کھلیں۔ وہ اٹھ کے بیٹھ گئی۔۔



اور منصورے۔۔۔؟ اُسکی دوسری بیوی؟ وہ جلدی سے بولی۔

www.kitabnagri.com

منصورے کا یہاں کیا ذکر۔۔ اور کس کی دوسری بیوی۔۔؟ حمزہ بیگم الجھ کے بولیں۔

حیدر کی دوسری بیوی اور کس کی۔۔ جس کے آپ سب وارے صدقے جارہے تھے باہر۔۔۔ اُس نے دانت پیستے پوچھا۔ حیدر کے ساتھ کسی کا نام لینا بھی سوہانِ روح تھا۔

Posted On Kitab Nagri

منصورے۔۔۔۔۔ تم منصورے کی بات کر رہی ہو۔۔؟

لاحول ولا قوت۔۔ تمہیں کس نے کہا وہ حیدر کی دوسری بیوی ہے؟ وہ بات کی تہہ تک پہنچ کے بولیں۔

اُس نے مجھے خود بتایا ہے کہ کچھ دن پہلے اُسکا نکاح ہوا ہے۔ اور وہ حیدر کے ساتھ آئی ہے ہمارے گھر رہ رہی ہے۔

اُس کی بات پہ حمنہ بیگم نے ماتھا پیٹ لیا۔ ان سب باتوں سے کہا لگتا ہے کہ وہ حیدر کے نکاح میں ہے۔

نیچے آپ یہ بھی کہہ رہی تھیں کہ وہ علی کی امی اپنی بہو کے لیے چیزیں لے کے آئی ہیں۔ اُس کی ابھی بھی تسلی نہیں ہو رہی تھی۔

ہاں تو وہ اپنی بہو کے لیے ہی لائیں ہیں۔۔۔ منصورے کا نکاح حیدر سے نہیں علی سے ہوا ہے۔ اُس کے باپ نے بیٹا بنایا ہوا تھا حیدر کو اس لیے اُن کے مرنے کے بعد وہ منصورے کو لے آیا۔ وہ اپنے گھر سے رخصت کرنا چاہتا تھا اُسے۔

ہالے کے دل میں ساری تفصیل سُن کر کہیں سکون اُترا۔ تو وہ مجھے بتا نہیں سکتا تھا خواہ مخواہ خاموش رہا اور میں بھی ٹینشن میں تھی۔ وہ بڑبڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ---؟ تم نے حیدر کے سامنے بھی ذکر کر دیا۔ حمنہ بیگم نے سر ہاتھوں پہ گرا لیا۔

میں تو نہیں جانتی تھی نہ میرا کیا قصور ہے ماما۔۔۔ وہ منمنائی۔۔

لیکن اُس کے چہرے اور آنکھوں کی چمک دیکھ کے لگ رہا تھا کہ یہ خبر سُن کے اُسے بہت خوشی اور تسلی ہوئی ہے۔۔۔ وہ بغور اُس کا جائزہ لینے کے بعد اُس کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔

تو میں ہاں سمجھوں نہ اب تو کوئی اعتراض نہیں میری بیٹی کو۔۔۔ وہ جھنپ کر اقرار میں سر ہلا گئی۔ سدا خوش رہو۔

اب جلدی سے ریڈی ہو جاو پار لروالی آرہی ہے وہ تیار کر دے گی تمہاری بھی ساتھ مہندی کی رسم ہے پھر تمہارا شالے کی رخصتی کے ساتھ کل ولیمہ ہوگا۔ وہ دروازہ کھول کے باہر چلی گئیں۔

www.kitabnagri.com

اب اُسے حیدر کی بے رخی کی سمجھ آرہی تھی۔ اس کا مطلب ہے حیدر جانتا تھا۔ تب ہی اتنے ہیوی ڈریسز اور جیولری لینے کی سمجھ آرہی تھی۔

اُس کا سامنا کرنے کا سوچ کر اب اُس کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے۔



Posted On Kitab Nagri

لان میں خوبصورت پھولوں اور لائیٹس سے سجاوٹ کی گئی تھی۔۔۔ رات کے وقت بھی دن جیسا سماں تھا۔

آفندی ہاؤس والوں نے بھی یہی آنا تھا۔ کمبائن مہندی کا انتظام کیا گیا تھا۔ سب لڑکے بشمول حیدر اور زائر کے سفید سوٹ کے اوپر لائٹ بلیو واسکٹ پہنے بہت ہینڈ سم اور پیارے لگ رہے تھے۔ زائر نے تو آج پورا اپنے یار بابا کی فوٹو سٹیٹ کی طرح سٹائل کا پی کیا ہوا تھا۔۔۔ سیر سٹائل سے لے کر شوز تک سیم تھے۔۔۔ شکل تو پہلے ہی دونوں کی ایسے تھی جیسے ایک دوسرے کا پر تو ہوں۔

حد تو اُس وقت ہوئی جب وہ حیدر کی طرح ہاتھ پیچھے باندھے مہمانوں کے استقبال کے لیے مین ڈور کے پاس فراز صاحب کے ساتھ موجود تھے۔۔۔

شالے کے کمرے میں موجود ہالے دونوں سفید لہنگے میں سیلو کرتی اور سکائے بلیو دوپٹے جو کے بالکل زائر اور حیدر کی واسکٹ کی میچنگ تھا۔ پھولوں کی لڑیاں بالوں پہ لگائے۔ بندیا لگائے بہت پیاری اور انوسینٹ لگ رہی تھی۔ دونوں ہاتھوں میں بھر بھر کے چوڑیاں پہنے جو آج شاید پہنی بھی پہلی بار گئی تھیں۔ آج تو شالے نے اُس کی ایک نہ چلنے دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شالے کی اپنی ایک الگ چھب تھی۔ وہ سیلو غرارے پہ بلیک ویلوٹ کی شال ایک بازو پہ ڈالے سیلونیت کا دوپٹہ پیچھے پن سے سیٹ کر کے پیچھے پھینک۔ بندیا لگائے۔ بہت ہسٹ کے اور خوبصورت لگ رہی تھی۔ دونوں اب انتظار میں تھیں کہ کب باہر جانا تھا۔ ایک دوسرے سے ہلکی پھلکی گفتگو میں مگن تھیں۔ پارلروالی کب سے اپنا سامان سمیٹ کے جا چکی تھی۔

دفعۃً ہول کی آواز آئی تو وہ دونوں بھی کھڑکی کی جانب بڑھیں۔۔۔ جہاں حنا صاحب فُل جوش میں بھنگڑا ڈال رہے تھے۔۔۔ زیان بھی بلیک سوٹ پہ سیلو گولڈن واسکٹ پہنے۔ جیل سے بال سیٹ کیے بھنگڑا میں شامل ہوا جس نے حیدر اور زائر کو بھی کھینچ لیا تھا۔۔۔ حیدر نے تو ایک سائیڈ پہ تالیاں بجانے پہ ہی اکتفا کیا مگر زائر صاحب حنا کے ساتھ ملکر خوب شوق پورا کر رہے تھے۔۔۔

خدا خدا کر کے وہ ڈانس ختم کر کے سیٹج پہ بیٹھے۔۔۔ تو کچھ کزنز ہالے اور شالے کو لینے کے لیے کمرے کی جانب بڑھیں۔ وہ دونوں بھی کھڑکی سے ہسٹ کئیں تھیں۔۔۔ دل کی دھک دھک ایسی تھی کہ جیسے ساتھ والوں کو بھی سُنائی دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

منصورے اپنے ساس کے لائے ہوئے مہندی کی مناسبت سے شرٹ اور غرارے میں ساتھ بڑا سادو پیٹہ لیے ہم رنگ سکارف سے نقاب کیے بہت الگ دکھ رہی تھی۔ تیار ہونے سے اُس نے منع کر دیا تھا۔ ہاں کا جل اُس نے پہلے کی طرح بھر بھر کر ڈالا تھا۔ اُسے اس ڈریس کو کیری کرنا ہی اتنا مشکل ہو رہا تھا۔ زندگی میں ایسی ڈریسنگ پہنی کیا دیکھی بھی پہلی بار تھی۔ اُس کے لیے سب کچھ نیا اور عجیب مگر خوبصورت تھا۔ جہاں وہ وقتی طور پر اپنے دُکھ اور تکلیفوں سے نجات حاصل کیے پُر سکون تھی۔

علی کی امی کا دل تو منصورے کی رخصتی بھی ساتھ کرنے کا تھا۔ مگر علی کچھ دن آگے بڑھانے کا کہہ گیا تھا۔ ایران میں اتنے دن لگنے کے بعد اُس کے کچھ اہم کیسز کا کام پینڈنگ تھا۔ شادی کو ٹائم دینا اور میچ کرنا مشکل ہو جاتا اس لیے اُس نے منالیا تھا سب کو۔ وہ توحیدر کی شادی کے لیے بھی بہت مشکل سے وقت نکال کر حاضر ہوا تھا۔

منصورے اُن دونوں کو کمرے میں چھوڑ کر نیچے حمنہ بیگم کے پاس آئی تھی۔ اُن کو کسی کام کا پوچھے ضرورت تو نہیں۔ ہالے بھی اُس کے ساتھ ٹھیک ہو گئی تھی۔ پسند تو اُسے وہ پہلے بھی آئی تھی مگر یہ جاننے کے بعد اُس کا حیدر سے کوئی ایس ویسا تعلق نہیں وہ اور اُس کے پسندیدہ لوگوں میں شامل ہو گئی تھی۔ جن کی تعداد کافی کم تھی۔ اور رویہ بھی خالص دوستانہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

منصورے نے کسی کی نظروں کے حصار میں خود کو محسوس کیا۔۔۔ ادھر ادھر نظر گھمائی تو ایک لڑکے کو اپنی طرف دیکھتا ہوا پایا۔۔۔ پہلے تو انور کر گئی۔ مگر ہنوز اُسے ارد گرد کا ہوش بھلائے اپنی طرف مگن پا کر اُس کا پارہ ہی چڑھ گیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

علی دوپٹے اور شرارے میں اُلجھتی نقاب میں چھپے چہرے کو دور سے ہی باہر لان میں آتا دیکھ کے پہچان گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس مشرقی ڈریس اور نقاب میں چہرہ چھپاے اپنی کاجل بھری آنکھوں سے ہی اُسے چاروں شانے چت کر رہی تھی۔ نظر اُس پہ ہٹنے سے انکاری تھی۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اُس کی نظروں سے پزل ہو رہی ہے۔ یہ بھول گیا تھا کہ وہ پزل نہیں ہو رہی بلکہ تپ رہی ہے۔

کیا یہاں اتنے سارے کھلے میک اپ زدہ چہرے کم پڑ گئے ہیں تاڑنے کے لیے جو آپ ایک چھپے ہوئے چہرے کی کھوج میں لگے ہوئے ہیں مسٹر۔۔۔ وہ اُس کے سر پر پہنچ کے تپ کر بولی۔

علی کا تو منہ ہی کھل گیا وہ۔ نہیں جانتا تھا کہ وہ اُس سے باز پرس کرنے یہاں پہنچ جائے گی۔ حیرانگی تو اُسے اس بات کی تھی کہ وہ اُسے پہچانی نہیں۔۔۔ کیا مجھے ایک بار بھی دیکھنا گوارا نہیں کیا تھا۔۔۔ پھر وہ سر جھٹک کے اُس کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔ جو پتا نہیں کیا کیا کہے جا رہی تھی۔۔۔ اپنے مخصوص فارسی لہجے میں اردو بولتی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او مسٹر۔۔۔ ہوش میں تو ہیں۔۔۔ میں کیا کہے جا رہی ہوں اور آپ ارد گرد کی پروا کیے بغیر ایک شادی شدہ لڑکی کو نظروں سے نہارنے میں مصروف ہیں۔۔۔ اُس کی انا گوارا ہی نہیں کی تھی۔ ساری زندگی اُس نے ایک مختلف ماحول میں گزاری تھی۔ جہاں یہ مردوں اور عورتوں کے اکٹھے فنکشنز کا کوئی سین کا خیال بھی دور دور تک نہ تھا۔

حیدر بھی دور سے اُن کو پاس کھڑے بحث کرتا دیکھ کے نزدیک آ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

او۔۔۔ آپ شادی شدہ ہیں۔۔۔ کہاں ہے آپ کا شوہر اور بچے۔۔۔ وہ جان بوجھ کے اُس کے دائیں بائیں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ بچوں کے نام پہ وہ نظر جھکا گئی۔۔۔ چہرہ بھی یقیناً سُرخ ہوا تھا جو نقاب میں نظر آنے سے قاصر تھا۔

وہ فارغ نہیں آپ کی طرح۔۔۔ نہ دوسروں کی بیویوں پہ نظر رکھتے ہیں۔۔۔ مصروف ہوتے ہیں۔۔۔ وہ چڑ کر کچھلی بات کا اثر ختم کرنے کو بولی۔ حیدر نے حیرانگی سے اُن دونوں کی گفتگو سنی جو اُس کے پلے نہ پڑی تھی۔

وہ منہ کھول کے اس سے پہلے بھانڈا پھوڑتا۔۔۔ علی نے آنکھ کے اشارے سے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

آہا۔۔۔ تو کیا کرتے ہیں آپ کے شوہر نامدار۔۔۔ وہ آنکھوں میں شرارت کیے بولا۔ اُس کو اس بات کی خوشی تھی کہ چلو اُس نے ہمارے رشتے کو اکسپٹ تو کیا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ اب کے وہ شرمندہ ہو گئی۔۔۔ جسے نام کے علاوہ شکل بھی نہیں دیکھ تھی کام کا کیا جانتی۔۔۔ اُس نے مدد طلب نظروں سے حیدر کو دیکھا۔

وہ اچھا پھنسا تھا۔۔۔ دونوں اشاروں میں اُس سے ہی اپنا بھرم رکھنے کو مدد مانگ رہے تھے۔ اُس نے گہرا سانس بھرتے بیچ کاراستہ نکالا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منصورے یہ میرے دوست ہیں مسٹر بیگ۔۔۔

مسٹر بیگ یہ میری بھابھی پلس بہن ہیں۔

بہت خوشی ہوئی آپ سے ملکر۔۔۔ علی اب پورے دانتوں کی نمائش کرتا ہوا بولا۔

مگر مجھے بالکل خوشی نہیں ہوئی۔۔۔ یہ اپنی آنکھیں قابو میں رکھیں ورنہ لحاظ نہیں کروں گی۔۔۔ وہ غصے سے کہتی
وہاں سے چلی گئی۔۔۔



حیدر اب کمر پہ دونوں ہاتھ رکھتا، آنکھیں اُچکائے علی کو دیکھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

یار اب بندہ اہنی بیوی کو تو دیکھ ہی سکتا ہے۔۔۔ وہ منمنایا۔

آیا بڑا بیوی والا۔۔۔ یہ کون سا ٹوپی ڈرامہ شروع کیا ہوا ہے۔۔۔؟ اُس کا اشارہ منصورے سے اپنی پہچان چھپانے
کی طرف تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار مجھے کیا پتا تھا۔۔۔ محترمہ سات سمندر پار کر کے ساتھ آئیں ہیں مگر ایک نظر اپنے نئے نویلے شوہر کو دیکھا بھی نہیں۔۔۔ وہ مایوسی سے بولا۔

اِس سے پہلے حیدر کچھ کہتا دِلہنوں کے آنے کا شور بلند ہوا تو دونوں اُس طرف متوجہ ہوئے۔۔۔



پھولوں سے بنی چادر جن کو چاروں جانب سے کزنز نے تھاما ہوا تھا۔ وہ لان کی جانب بڑھیں۔۔۔ شالے کو آتا دیکھ کے زیان جس کی مسکراہٹ اِج لبوں سے جدا نہیں ہو رہی تھی۔ اور گہری ہوئی۔ اور شالے کے ساتھ بیٹھتے ہی وہ اور اُس کی طرف پھیل کر بیٹھ گیا۔

کچھ دیر کے بعد ہالے کو سٹیج پہ لایا گیا۔۔۔ اُس کو آتے دیکھ کر حیدر ایک دم ٹھٹک کے رہ گیا پر ہالے کی نظر پڑتے ہی وہ اپنی نظر پھیر گیا۔ ہالے نے اپنی نظر اُس پہ ڈالی مگر اُس کا دھیان کسی اور طرف تھا اُسے مایوسی کے ساتھ تشویش بھی ہوئی۔ حیدر کی ناراضگی کا خیال ہی اُس کے لیے پریشان کن تھا۔

مومی۔۔۔ وہ سٹیج پہ بیٹھی تھی۔ جب حور عین کے ساتھ آتے زائر کی نظر ہالے پہ پڑی وہ سٹیج پہ حیدر کے ساتھ بیٹھی ایک نئے روپ میں اُسے بہت پیاری لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار بابا یہ میرے والی مومی اور آپ کے والی روشنی ہی ہے نہ۔۔۔ وہ مصنوعی حیرانگی سے گال پہ ہاتھ رکھے حیدر سے مخاطب ہوا۔۔۔ شیطان کے چیلہ پتا نہیں کیسے جان گیا تھا کہ حیدر اُسے روشنی کہتا ہے۔۔۔

پتا نہیں یار میں تو خود یہی سوچ رہا تھا کہ پتا نہیں کون غلطی سے آ کے یہاں بیٹھ گئی ہے۔ وہ بھی اُس کا ہی باپ تھا اُس سے بھی زیادہ حیرانگی لیے بولا۔

وہ دونوں کی شرارت سمجھتی دانت کچا کچا گئی۔۔۔ باپ بیٹے کی تعریف کا سائل دیکھو۔

زائر۔۔۔۔۔ وہ مسکرا کے بازو کھول گئی۔

وہ بھاگ کے آکر اُس سے لپٹ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یو آر لوکنگ گار جنٹیس۔۔۔۔۔ ساتھ ہی اُس کا گال چوم لیا۔۔۔ جو ابّا ہالے نے بھی اُسکے گال پہ پیار کیا۔۔۔ حیدر اُن ماں بیٹے کے پیار کے مظاہرے دیکھ کے پہلو بدل گیا۔۔۔

وہ اب دونوں کے درمیان بیٹھا تھا۔۔۔ ایک مکمل فیملی کی تصویر بنے وہ بہت اچھے لگ رہے تھے۔۔۔ ہانیہ بیگم اور حمہ بیگم سامنے سے اُن کو دیکھتیں نم آنکھوں سے مسکرا دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہندی کی رسمیں اپنے عروج پہ تھیں۔۔۔ جہاں حور عین رادھا بنی اور زائر، حنان جو اُسکے سائیڈز پہ تھے۔

رادھا تیرا جھمکا۔۔۔ اور ادھا تیرا ٹھمکا پہ سٹیپ لیتے اتنے کیوٹ لگ رہے تھے۔ رادھا بنی نخرے کرتی حور عین کا تو کوئی مقابلہ ہی نہ تھا۔ اتنی خوبصورت پر فارمنس پر تو وہ چاروں بھی اُن کو داد دینے سیٹج پہ اُتر آئے تھے۔ سب کے ملکر ڈانس کرتے اور بھنگڑا ڈالتے ڈالتے بالآخر اُس رات کا اختتام ہوا تھا۔

جہاں نیا دن سب کی زندگیوں کو بدلنے والا تھا اور عرصے بعد شاید اس گھر میں قہقہوں کی آوازیں گونجیں تھیں۔۔۔



آج عباسی ہاوس میں صبح سے ہل چل مچی ہوئی تھی۔ ناشتے سے فارغ ہو کر ڈرائیور دونوں کو پارلر چھوڑ آیا تھا۔ منصورے نے تو جانے سے انکار کر دیا تھا۔ میک اپ وہ کرتی نہیں تھی۔ نہ ہی نقاب میں اُسے ضرورت تھی۔

حیدر صبح سے میرج ہال میں انتظامات کا جائزہ لینے گیا ہوا تھا۔ بارات کے ساتھ اُس کا ولیمہ بھی تھا۔ آدھا شہر ہی فراز صاحب نے اس خوشی میں انوائٹ کیا ہوا تھا۔ ایک خاصی تعداد تو زائر کے فرینڈز کی تھی جن کو اُس نے اپنے

Posted On Kitab Nagri

ماں باپ کے ولیمے میں انوائٹ کیا تھا۔ وہ سب بھی اس انوکھے ولیمے میں شرکت کے لیے بے تاب تھے۔ اور سب نے آنے کی حامی بھری تھی۔

برخودار۔۔ کیا آج انہی کپڑوں میں اپنا ولیمہ اٹینڈ کرنے کا ارادہ ہے۔ فراز صاحب کی کال آتی دیکھ کے اُس نے فون اٹھایا۔

آپ کے شیر بھی آپ کے انتظار میں یو نہی بیٹھے ہیں۔ یار بابا آئیں گے تو تیار ہوں گا۔ وہ زائر کو دیکھ کے بولے جو اسی طرح لا پر واہی سے ٹانگیں جھلارہا تھا۔

فراز صاحب کی ڈانٹ ڈپٹ کرنے پر وہ جلدی گھرتیار ہونے کے لیے آیا تھا۔

اپنے مخصوص سٹائل میں بال بنائے بلو تھری پیس میں گرے ٹائی لگائے جیل سے بال سیٹ کیے۔ دونوں ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہے تھے۔ مشکل تھا دونوں میں سے کس کو زیادہ نمبر دیئے جائیں۔

وہ دونوں نیچے آئے تو ہانیہ بیگم دونوں کی بلائیں لینے کے لیے آگے بڑھیں۔ پیسے وار کر ساتھ ملازمہ کو دیئے۔

ماشاء اللہ۔۔۔ باری باری دونوں کی پیشانی چومتے اُن کی آنکھیں نم تھیں۔ فراز صاحب نے بھی کندھا تھپتھپایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ منصورے، ہانیہ اور حمزہ بیگم کو لیے ہوٹل جا رہے تھے۔ حیدر اور زائر نے ہالے اور شالے کو پک کر کے میرج ہال آنا تھا۔

چلو جلدی کرو پہلے ہی کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔ یہ نہ ہو مہمان پہنچ جائیں اور میزبان گھر ہوں۔۔۔ وہ جلدی مچاتے آگے پیچھے روانہ ہوئے۔

پارلر کے باہر ہارن دینے پر چوکیدار دونوں کو بلانے اندر گیا۔ اب وہ بیچاری پریشان دروازے تک کھڑی تھیں۔ اتنے ہیوی ڈریسز میں خود کو سنبھالیں یا ایک دوسرے کو سہارا دیں۔

اُن کے دیر لگانے پہ حیدر نے زائر کو اندر بھیجا۔ وہ شالے کو دیکھ کے اوووو کا نعرہ لگاتا لپٹ گیا۔

www.kitabnagri.com

آنیو آر لوکنگ میمنہمی۔۔۔ وہ شالے کو دیکھ کے بولا۔ جو ریڈ لیش میرون لہنگے میں نتھ لگائے زیور پہنے بالوں میں جوڑا بنائے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ دُلہن بن کر توہر لڑکی خاص لگتی ہے مگر شالے پہ آیا روپ تو کمال تھا۔

پیچھے کرسی پہ بیٹھی ماں کی طرف بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

مومی۔۔۔ کین آئی ٹچ یو۔۔ اپنی ماں کو ہاتھ لگاتا بولا۔۔ مجھے لگا کوئی پری آگئی ہے۔۔ وہ گرے میکسی جو آگے سے پاؤں تک اور پیچھے سے خاصی لمبی تھی۔۔ دونوں طرف بالوں کو کرل کیے بندیا لگے آج عام دنوں سے ہٹ کر بہت حسین لگ رہی تھی۔

مسکے لگانا بند کرو۔۔ میرا شہزادہ بھی بہت پیارا لگ رہا ہے۔۔ وہ کس کرنے کے کیے منہ آگے کرنے لگی کہ زائر ہیچھے ہٹ گیا۔۔

نونا مومی۔۔۔۔۔ لپ اسٹک لگ جائے گی تو میں یار بابا سے چینج لگوں گا۔ یا تو پھر بابا کو بھی کریں۔ اُس کی بات پہ چپت لگتی جھنپ گئی۔ باپ جیسا لگنے کا سب کو شوق ہوتا ہے مگر زائر پہ تو کوئی خبط ہی سوار تھا۔ کل سے چشمہ بھی بنوا لیا تھا بغیر نظر والا جسٹ فریم تھا حیدر کی عینک جیسا۔

ہم جائیں گی کیسے تم کسی کو تو ساتھ لے آتے۔۔۔ ہالے نے دہائی دی۔۔۔

یار بابا آئے ہیں اُن کو لے آؤں۔ مدد کر دیں گے۔

ہالے کا تو حیدر کے آنے کا سُن کر رنگ اڑا۔ نہیں تم ایسا کرو ہمیں باری باری سہارا دے کر لے جاؤ۔ پہلے شالے کو لے جاؤ پھر مجھے لے جانا۔ ہالے جلدی سے بولی۔ شالے نے ہنسی دُبائی۔

Posted On Kitab Nagri

زائر ایک طرف سے اُس کا لہنگا سنبھالے باہر لے گیا۔

حیدر اُن کے انتظار میں باہر کھڑا تھا۔ شالے کو دیکھ کے اُس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر اسے ساتھ لگایا۔ ہمیشہ اُسے بڑے بھائی جیسا مان دیا تھا۔

مومی کہاں ہیں تمہاری۔۔؟ وہ زائر سے بولا۔

وہ اندر آپ کا انتظار کر رہی ہی ہے بھائی۔ ڈریس کی وجہ سے ہم آ نہیں پار ہیں تھیں خود آپ لے آئیں مجھے زائر بیٹھا دیتا ہے گاڑی میں وہ جلدی سے بولی۔ اُسکی غلط بیانی پہ زائر کا منہ ہی کھل گیا۔

Kitab Nagri

حیدر اُسے لینے چلا گیا ٹائم کم تھا۔ اُس کا ہال میں پہنچنا بھی ضروری تھا۔

وہ جو زائر کے انتظار میں تھی۔ حیدر کو اندر آتا دیکھ کے فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔ اپنی ہی میکسی میں اُلجھ کے اس سے پہلے کے وہ گرتی حیدر آگے بڑھ کر اُسے تھام گیا۔ وہ ارد گرد کی ہوش بھلائے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ حیدر کو لگا کہ اُسکے تیرہ سالوں سے دیکھے گئے خواب کی تعبیر اُسے آج ملی ہے کہ اُسکی روشنی مکمل طور پہ سچی سنوری اُس کی بانہوں میں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

روشنی۔۔۔ وہ اُسکی بندیا ٹھیک کرتے سرگوشی میں بولا تو وہ جو مگن سی اُس کو بغیر پلکیں جھپکائے دیکھ رہی تھی ہوش میں آئی۔ باہر سے ہارن کی آواز سُن کر دونوں کو اپنی پوزیشن کا احساس ہوا۔ وہ اُسے کھڑا کر کے اُس کا ہاتھ تھام کر ایک طرف سے میکسی پکڑی۔

وہ پھر بھی ٹھیک چل نہیں پارہی تھی۔

ضرورت کیا تھی میرے لیے پورا ٹینٹ خریدنے کی جانتے بھی ہیں میں ایسا ڈریس کیری نہیں کر سکتی۔ کبھی نہیں پہنا اُس وقت تو باپ بیٹا میری سُن نہیں رہے تھے۔ وہ بالآخر جھنجھلا گئی۔

حیدر نے ہنسی دبائی۔ اور سنجیدگی سے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہو تو اٹھالوں گود میں۔۔۔؟ روشنی نے فوراً اُس کا چہرہ دیکھا کہ مذاق کر رہا ہے۔ مگر اُسے سنجیدہ دیکھ کے دانت کچکچا گئی۔

بہت شکریہ۔۔۔ گاڑی تک پہنچ کے دونوں بیٹھے۔ اُس نے گھور کے شالے جو دیکھا جانتی تھی کہ یہ اُس کا کارنامہ ہے۔

Posted On Kitab Nagri



ہال پہنچ کر دونوں کو برائیدل روم پہنچا دیا گیا کیونکہ بارات بس پہنچ گئی تھی۔ بینڈ والوں کی ایک مکمل ٹیم کے ساتھ گھوڑے پہ مغلیائی انداز میں شیروانی کے ساتھ چادر ایک طرف ڈالے اوپر کلا پہنے ہاتھ میں تلوار تھامے۔ واقعی مغلیہ سلطنت کا کوئی شہزادہ لگ رہا تھا۔ یہ تھیم بھی خالصتاً شالے کی مرضی سے رکھا تھا۔ روشن آنکھیں اور چمکتا چہرہ اُس کی اندرونی خوشی کا غماز تھی۔

بارات کی ایسڑی جتنی دھوم دھار تھی اُن کا استقبال بھی والہانہ انداز میں کیا گیا تھا۔ کمبائن فنکشن تھا۔ جس وجہ سے اتنی بھیڑ میں منصورے بھی الگ تھلگ اپنی ساس کے ساتھ بیٹھی تھی۔ وہ تھوڑی دیر پہلے ہی برائیدل روم سے آئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علی نظریں آج دور دور سے اُسکو نہار رہیں تھیں۔۔ نزدیک جانے کی اُس نے غلطی نہیں کی تھی۔ ورنہ ماں جی بھی پاس تھیں۔۔۔ پکڑا جانا تھا سارا بھانڈا کھل جاتا۔۔ اُسے تو فرصت سے اُن تاثرات کا انتظار تھا جب منصورے کے سامنے حقیقت کھلتی کے مسٹر بیگ ہی اُس کا علی ہے۔۔۔ ہی ہی ہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلہن کی انٹری ہوئی۔ سپاٹ لائٹ پڑی۔ شالے کو ایک جانب سے فراز صاحب اور دوسری جانب سے حیدر نے تھاما ہوا تھا۔

حمنہ بیگم نم آنکھوں اُس کا ماتھا چوما۔۔۔ سیٹج کے پاس پہنچتے زیان اپنی جگہ سے اُٹھا اور شالے کا ہاتھ تھام کے سیٹج پہ بیٹھایا۔

اسلام و علیکم۔۔۔ نصف بہتر۔۔۔ وہ ہاتھ آگے کو جھکائے آداب کو رنش بجالایا۔۔۔ اُس کو ایسے کرتادیکھ کے قہقہوں کا طوفان اُٹھا تھا۔

اب سپاٹ لائٹ دوسری جانب پڑی جہاں ہالے کو ایک جانب سے حیدر تھامے اور دوسری جانب زائر نے تھاما ہوا تھا دونوں کے ایک ایک ہاتھ پوکٹ میں تھے۔

اُن کو دیکھ کے ہال میں ایک دم تالیوں اور سیٹیوں کی آواز گونجی۔۔۔ وہ تینوں ایک ساتھ ایسے مکمل لگ رہے تھے جیسے کہیں کچھ کمی نہیں ہے اُن کی تکیوں میں۔۔۔ وہ اپنے شوہر اور بیٹے کے ساتھ خراماں خراماں قدم اُٹھاتی اُن سب کی زبانوں کو سی گئی تھی۔۔۔ جن سب نے حیدر کے مرنے کی خبر سُن کے اُسے منحوس کہہ کر نمک چھڑکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اُن سب کی آنکھوں میں آج ستائش تھی جن سب نے زائر کی پیدائش پہ اُسے کبھی ترحم سے دیکھا تھا کہ اتنی چھوٹی عمر میں بیوگی کے ساتھ بچہ کیسے پالے گی۔

جو سب کبھی اُسے بد قسمت بول بیٹھے تھے۔ آج اُس کی قسمت پر رشک کر رہے تھے۔

اُس نے آج اتنے ارد گرد لوگوں کو اپنے استقبال میں دیکھ کے جانا تھا کہ عورت کے لیے اُسکے مرد کا ہونا کتنا ضروری ہوتا ہے۔ شوہر کی جگہ یا کمی کوئی اور رشتہ نہیں پوری کر سکتا خواہ وہ بیٹا ہو یا باپ۔۔۔۔۔

وہ اُن کے درمیان سہج سہج کے قدم اٹھاتی کسی ملکہ کی طرح سیٹھچہ بیٹھ گئی تھی۔

حور عین نے دودھ پلائی کی رسم کی جس میں حنان اور زائر نے مکمل ساتھ دے کر پیسے بٹوڑے تھے۔ یہ رسم نہ صرف زین کے ساتھ کی بلکہ حیدر کے لیے بھی انہوں نے انتظام کیا ہوا تھا۔ اچھی خاصی جیب خالی کروا کر اُن کی خلاصی ہوئی۔

شالے رخصتی کے وقت سب کو فرد آ فرد آ ملکر رودی۔۔۔ اُس کی رخصتی کے بعد ہالے کو گاڑی میں بیٹھایا گیا سب مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد وہ بھی گھر کو چل دیئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



آفندی ہوُس میں رسموں کے بعد اُسے اندر زیان کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا تھا۔ زیان باہر اپنے دوستوں کے ساتھ موجود تھا۔ جب کمرے کی جانب ابھی اُس نے ہیڈل رکھا ہی تھا کہ پیچھے حور عین کی چیخ سُن کر ایک دم پیچھے ہٹا۔

بھائی کہاں جا رہے ہیں۔۔۔ حنان اور حور عین کھڑے تھے۔ کیا مطلب اپنے کمرے میں جا رہا ہوں۔۔۔ وہ ابرو اُچکا کے بولا۔

تو پہلے جیب ہلکی کرنی پڑے گی۔ دونوں نامحسوس طریقے سے دروازے کے آگے کھڑے ہو گئے تھے۔

جو پہلے اتنی رسموں کے نام پہ بٹوڑ چکے ہو۔۔۔ اور حنان تم کس خوشی میں یہاں ہو۔ جہاں تک میں جانتا ہوں یہ رسم لڑکیوں کی ہے تم کیا کر رہے ہو؟ وہ گہرے چتونوں سے بولا۔

بھائی۔۔۔ وہ صرف حور کی بھابھی نہیں میری بھابھی ہے۔ حنان کی اپنی ہی منطق تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زیان نے گولڈ کی رنگ نکال کر حور کو پہنائی۔ جو خوش ہو کر گلے لگ گئی۔ حنان کے لیے اُس نے والٹ کھولا جو اُس نے سارا ہی اُچک لیا۔

بھائی جائیں بھی بھابھی ویٹ کر رہی ہوں گی یہ آپ کو صبح مل جائے گا۔ وہ دانت نکالتے ہوئے بولا۔ اور دونوں سر سے سینک کی طرح غائب ہوئے تھے۔

وہ اُسے گھورتا ہوا اندر داخل ہوا۔



وہ کمرہ کھول کے اندر داخل ہوا تو چہرے کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔ سُرخ و سفید پھولوں سے سجاکمرہ اور بیڈ کے بیچ و بیچ شالے ریڈ میرون لہنگے میں اُس کے لیے سچی سنوری اُس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ گلا کھنکار کے آگے بڑھا۔۔

اسلام و علیکم۔۔ وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔

شالے نے سر ہلا کر اُس کا جواب دیا۔ اُس کے پاس بیڈ پر بیٹھنے ہر وہ سمٹ گئی۔ اُس کی چوڑیوں کی آواز خاموش کمرے میں بہت بھلی لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب کافی دیر زیان کی جانب سے کوئی حرکت یا آواز نہ آئی تو شالے نے دھیرے سے آنکھیں اٹھا کر دیکھا۔ جو
یک ٹک اُسے دیکھ رہا تھا۔

اُس نے ہاتھ اٹھا کے اُس کے ہاتھ پہ رکھا تو ہوش میں آیا۔ اس سے پہلے کہ وہ ہاتھ اٹھاتی زیان نے تھام لیا۔

شالے۔۔۔۔

بہت بہت شکریہ میری زندگی میں آنے کا۔۔۔ تمہیں میری زندگی کا حصہ اُس وقت بنایا گیا تھا جب ہم دونوں اس
کا مطلب بھی نہیں جانتے تھے۔ مگر شعور کی دنیا میں قدم رکھنے کے بعد کبھی بھی تمہارے علاوہ کسی کا تصور نہیں
کیا۔ آج تک تمہیں اپنی امانت سمجھا۔ وہ مسکراہٹ لیے غور سے اُسے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئی لو یو۔۔۔ دھیرے سے اُسی ہاتھ پہ اپنے لب رکھے۔
تم کچھ نہیں کہو گی۔۔۔ وہ اُس کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کے بولا۔

میں کیا بولوں سب کچھ تو آپ نے کہہ دیا۔ وہ خاصی نروس ہو رہی تھی۔ سمجھ میں نہیں آئی کہ کیا بولوں۔
چلور ہنے دو ویسے بھی آج کی رات کون بولتا ہے۔ وہ آنکھوں میں شرارت لیے بولا تو وہ ہڑ بڑا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میں میں چینیج کر لوں۔۔۔ بیڈ سے اترنے لگی۔

رُکو بیگم اپنی منہ دکھائی تو لے جاؤ۔ وہ اُس کی تیزی پہ قہقہہ لگا کر ہنسا اور سائیڈ ٹیبل سے ڈبیا نکالی۔۔۔ وہ اب بیڈ سے ٹانگیں لٹکا کے بیٹھی ہوئی تھی۔

وہ ڈبیا میں سے لاکٹ نکال کے بولا۔۔۔ اجازت ہے۔۔۔ شالے نے ایک بار پھر صرف سر ہلانے پہ ہی اکتفا کیا تھا۔

وہ اُس کی گردن میں پہنانے لگا۔ گولڈ کالاکٹ جس پہ نورِ زیان لکھا تھا۔ اُس کی گردن میں پہنا بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔ اُس نے اب لب اُس لاکٹ پہ رکھے تو سٹیٹا کر کھڑی ہو گئی۔

وہ میں چینیج۔۔۔ زیان اُس کی ساری تیزیاں ملاحظہ فرما رہا تھا۔ ہنسی دبا کے ایک طرف سے لہنگا پکڑ کر اُسے ڈریسنگ روم میں لے گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر کوئی ہیلپ چاہیے تو بندہ ناچیز حاضر ہے۔۔۔

نہیں میں کر لوں گی۔۔۔ وہ جلدی سے کہتی دروازہ بند کر گئی۔ مبادہ وہ سچ مچ ہی نہ آجائے۔

زیان بھی اب اپنی چادر اور شیر وانی اتارنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

زیان۔۔۔ تھوڑی دیر بعد پریشان سی شالے کی آواز آئی۔

کیا ہوا۔ وہ دروازے کے پاس آگیا۔ آپ اندر آجائیں۔۔۔ وہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔۔

شیور ہونا۔۔ آنکھیں بند کر کے آؤں کہ کھول کے۔۔ وہ اُسے چھیڑتا ہوا بولا۔۔

کھلی آنکھوں سے ہی آئیں۔ وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔ اُس نے دروازہ کھولا۔۔۔
جہاں دوپٹے کی پینیں اُتارنے کے چکر میں وہ بال بھی کچھ بکھیرے روہانسی سی کھڑی تھی۔

یہ پینیں نکال دیں۔ وہ مر کے بھی اُس کی اس وقت مدد نہ لیتی مگر اتنا پار لروالی کو کونسنے کے بعد بھی کچھ فرق نہیں
پڑا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے ساری پینیں کھول دیں تھیں۔ دوپٹہ اُتار کے ایک سائیڈ پر رکھا اور جوڑے سے پینیں اُتارنے لگا۔ بال
کھولنے کے بعد اُس نے جان بوجھ کے کُرتی کی ڈوری پہ ہاتھ بڑھایا۔۔

نہیں۔۔۔ وہ میں کر لوں گی۔۔ وہ فوراً اُس کا ہاتھ تھام گئی۔ ایک تو پہلے ہی اُس کے سامنے بغیر دوپٹے کے اُس کا
سانس خشک ہو رہا تھا۔ اوپر سے زیان بھی آج اُس سے فل بدلے لینے چکروں میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہنستا ہوا باہر آ گیا۔ اور وارڈروب سے اپنے کپڑے لینے کے بعد واش روم چلا گیا۔



حیدر گھر آنے کے بعد کچھ دیر مہمانوں کے پاس بیٹھا اور پھر اپنے کمرے کی طرف چل پڑا تھا۔ سب تھک گئے تھے اور وقت پہ ہی اپنے کمرے کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

اپنے کمرے کے آگے بے چینی سے زائر کو چکر کاٹتے دیکھ کے وہ رُکا

کیا ہوا۔۔۔ خیر تو ہے؟ تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔؟ اپنے روم میں نہیں گئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار بابا میں یہاں وہ رسم کرنے کھڑا ہوں نہ۔۔۔ وہ ماتھے پہ ہاتھ مارتا یاد کرتا ہوا اپنے مخصوص سٹائل میں بولا جس رسم کا نام ہی وہ بھول گیا تھا۔

یہ کونسی رسم ہے جواب رہ گئی ہے اور دروازے کے باہر سرانجام پانی ہے۔ حیدر کے توفرشتوں کو بھی ایسی کسی رسم کا نہیں پتا تھا۔ وہ صبح سے تھک گیا تھا۔ اب بس آرام کرنے کا موڈ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بابا یہ وہ جو سسٹر زروم سے باہر کرتی ہیں۔ اُن کو پیسے یا گولڈ کی چیز دیتے ہیں۔۔۔ جو کچھ اُس کے گوشوار
حور عین اور حنان نے کیا تھا۔ وہ من و عن دہرا ہا تھا۔

تو تم کہاں سے میری سسٹر ہو بیٹا جی۔۔۔؟ وہ برواچکا کے بولا۔۔۔

یار بابا اب گھر میں میرے علاوہ کوئی نہیں تو یہ میں ہی کروں گا نہ۔۔۔ اب جلدی سے نکالیں پیسے۔۔۔
مجھے سونا بھی ہے۔۔۔ بہت تھک گیا ہوں وہ ہاتھ آگے کرتا شان بے نیازی سے بولا۔۔۔

حیدر نے گہرا سانس بھرا اور والٹ نکال کے چند بڑے نوٹ اُسے دے کر ماتھا چومتے گڈنائٹ کہہ کر اُسے بھیجا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھی جواباً گلے لگ کر گال چومتا خوشی سے بھاگ گیا۔

وہ دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

منصورے جب سے اُسے چھوڑ کر گئی۔

وہ انگلیاں چٹختی پریشان سے بیٹھی تھی۔ پھر بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے۔۔۔ ڈریسنگ کے آگے کھڑی وہ اپنے ائیر رنگز اتارنے لگی۔ جب دروازے کے کلک ہونے کی آواز سے کھلا۔ آنے والے پہ نظر پڑتے ہی اُس نے ہاتھ نیچے کر لیے اور اُس پر ایک نظر ڈال کر جھکا گئی۔

حیدر دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا تو شیشے کے آگے کھڑی ہالے پہ نظر پڑی تو زیر لب مسکرایا۔ ہولے ہولے قدم بڑھاتا اُس کی طرف بڑھا۔

کندھوں سے تھام کر اسے سیدھا کیا۔ لنگ سوپر بیڈ۔۔۔ اُسے اپنے سامنے اس روپ میں دیکھ وہ جیسے سب کچھ بھول گیا تھا۔ یاد تھا تو بس یہ کہ وہ سراپا مجسم اُس کے سامنے کھڑی ہے۔۔۔ اُسکے ماتھے پہ لب رکھے۔ وہ کپکپائی چاہنے کے باوجود وہ اُسے پیچھے نہیں ہٹا سکی تھی۔ اُسے جھٹک کر وہ ایک بار پھر اُسے ناراض نہیں کر سکی تھی۔ یا شاید اُسے اب کی بار وہ لمس پر ایسا نہیں لگا تھا۔ ایک سکون سا اُترا تھا۔

اُس کے چہرے پہ بے آرامی کے تاثرات دیکھ کے وہ یکدم سنجیدہ ہوا۔ آئی ایم سوری۔۔۔ اور مڑ کر جانے لگا۔ جب ہالے نے ہاتھ بڑھا کر اُسکا بازو تھاما۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرت سے مڑا۔۔۔ وہ میں۔۔۔ میرا مطلب ہے آپ ایسے۔۔ اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اُسے کیسے سمجھائے کہ اُسکا چھوٹا اُسے برا نہیں لگا مگر وہ ابھی اس سب کی عادی نہ تھی۔

آپ ناراض ہو رہے ہیں۔۔۔؟ وہ ہچکچاتے ہوتے بولی۔ حیدر بغور اُس کا جائزہ لے رہا تھا کہ کچھ عرصہ پہلے کسی بھی بات کو کرنے کے لیے تو اُسے سوچنے کی ضرورت ہی نہ پڑی تھی۔ یہ ایک اور تبدیلی جو ان سالوں میں آئی تھی اُس نے نوٹ کی۔

وہ گہرا سانس بڑھتا اُسے صوفے پہ بیٹھا یا اور خود بھی بیٹھ گیا اب اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر دبائے جن میں کپکپاہٹ واضح تھی۔

روشنی پلیز آپ ریلیکس ہو جائیں۔۔۔ آپ کی یہ حالت مجھے ایک بار پھر پچھتاؤں کے سمندر میں دھکیل رہی ہے۔ مجھے لگ رہا ہے کہ آپ نے مجھے ابھی تک معاف نہیں کیا۔

ہالے کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔

زعیم۔۔ میں نے سوچا تھا کہ آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔ وہ طوفان جو میرے اندر جمع تھا۔ وہ آپ پر نکال کر شاید میں کچھ سکون میں آجاتی۔ مگر آپ کی موت کی خبر کے بعد وہ کہیں اندر ہی دب گیا۔ میرا زہن اُس

Posted On Kitab Nagri

سب کو قبول کرنے کے لیے تیار ہی نہیں تھا۔ کیوں کے مجھے کسی نے بڑا ہونے دیا ہی نہیں تھا۔ اتنے دن کو مہ میں رہنے کے بعد مجھے سمجھ آیا کہ ہوش میں آتے ہی دنیا وہ نہیں رہی۔ وہ چونک گیا۔۔ اُسے پہلی بار پتا چلا تھا کہ وہ کو مہ میں رہی ہے۔ ایک بار پھر کچھتاؤں نے سر اٹھایا۔ اُس نے اُسے بولنے دیا وہ چاہتا تھا کہ وہ ایک بار سارا غبار نکال دے۔

تب میں نے دعا کی کہ کاش میں کبھی ہوش میں آتی ہی نہ۔ لا شعور بھی کبھی کبھار نعمت ہوتا ہے۔ اتنے سال گزرنے کے بعد اب اُس راکھ کو کھولنے سے کہیں کہیں دھواں اور گلے سڑے ہونے کا مکان تو ہو گا۔ ہاں اس سب میں یہ اچھا ہوا کہ زائر میرے سب زخموں پہ مرہم بن کر آیا بے شک اللہ تعالیٰ اگر کسی آزمائش ڈالتے ہیں تو اُن کے پاس اجر بھی بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔ اُس کے ساتھ ایک نئی ہالے نے جنم لیا۔ میں نے اپنی زندگی کا مقصد صرف اُس کی ذات بنا لیا۔ وہ کسی غیر مرئی نقطے پہ نظریں جمائے ہوئے ہولے دل کھول رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب آپ اُن زخموں کو کُریں گے تو ایک بار پھر چنیں سُنائی دیں گی۔ وہ اُس پہ ایک نظر ڈالے بولی۔ آنکھوں سے آنسو متواتر جاری تھے۔

آپ کے آنے کے بعد میں نے سوچا تھا زائر جس طرح آپ کے ساتھ خوش ہے میں اُسے آپ کے پاس چھوڑ دوں گی۔ مگر اُس کی شخصیت تو پھر ادھوری ہی رہتی۔ باپ کی غیر موجودگی میں ہمیشہ اُسے تلاشتہ رہا اب وہ ماں سے

Posted On Kitab Nagri

دوری کیسے برداشت کرئے گا۔ اور سب سے بڑھ کر میں اُس کے بغیر نہیں رہ سکتی تھی۔ کچھ ماما کے سمجھانے پر بھی میں سمجھ گئی کے میں کہیں جاہی نہیں زکتی آپ لوگوں کو اس گھر کو توجی بڑی ماں کو چھوڑ کر۔۔ جنہوں نے اپنی اولاد سے زیادہ مجھے مقدم رکھا۔

کچھ دیروہ کی جب حیدر نے سائیڈ ٹیبل سے پانی اٹھا کر اُسے دیا۔ دو گھونٹ بھرنے کے بعد وہ دوبارہ گویا ہوئی۔ آج جیسے تیرہ سالوں کی گھٹن الفاظوں کی صورت میں نکال دینا چاہتی تھی۔

اُس دن کچن میں دیئے اپنے ری ایکشن پر میرا کوئی اختیار نہیں تھا۔ ایم سوری وہ مجھ سے غیر ارادی طور پر ہوا۔

منصورے کو آپ کے ساتھ دیکھ کر مجھے جو فیملنگز آئیں وہ خالصتاً ایک بیوی کی ہی تھیں۔ لگا کے کہیں دل میں ابھی بھی گنجائش باقی ہے آپ کے لیے۔ شاید وہ محبت نہیں ہے مگر کچھ تو ہے۔ جو اُس کے ساتھ آپ کو سوچ کر مجھے ایسا لگا کے ایک بار پھر میرے ارد گرد گھٹن بڑھ گئی ہے۔ اس لیے اُس دن وہ سب آپ سے کہہ دیا۔ جس کا مجھے بعد میں افسوس بھی ہوا۔ مگر آپ نے ایسی سنجیدگی خود پہ طاری کر لی تھی کے میں سمجھیں آپ ناراض ہیں۔۔ اور منانا بھی شاید بھول چکی ہوں میں ان سالوں میں کیونکہ کوئی روٹھا نہیں کبھی۔ وہ اُسی معصومیت سے بولی تو حیدر کو لگا جیسے وہی پندرہ سالہ ہالے اُس کے سامنے ہے۔

آئی ایم سوری۔۔ آئی ایم سوری فار ایوری تھنگ

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اُس کے آنسو پونچھے۔ میرے پاس تمہیں کہنے کو یا تسلی کو کوئی الفاظ نہیں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے منہ سے نکلے یہ لفظ بھی تمہاری اُس تکلیف کا مداوا نہیں کر سکتے۔ مگر میرا وعدہ ہے کہ میں آئندہ کبھی بھی تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا اپنی ذات سے کوشش کروں گا تمہیں ہر خوشی دوں اور گھر کو ایک بار پھر سے پرانی ہالے سے لوٹا سکوں۔

آپ پلیز بار بار معافی مانگ کے مجھے شرمندہ مت کریں میں آپ کو معاف کر چکی ہوں۔ مگر۔۔۔ وہ انگلیاں چٹخانے لگی۔

روشنی آپ کو کچھ بھی مجھ سے کہنے کے لیے سوچنے کی ضرورت نہیں۔ میں آپ کا وہی زعمیم ہوں۔ اب کبھی آپ کا اعتماد اور بھروسہ نہیں توڑوں گا۔

حیدر کی اتنی لمبی تمہید باندھنے پہ اُسے تسلی ہوئی۔ مگر کیا کرتی ایسی بات کرتے بھی اُسے شرم آرہی تھی۔

زعمیم میں ہمارے رشتے کو کچھ وقت دینا چاہتی ہوں مطلب ابھی۔۔
وہ جیسے بات کی تہہ میں پہنچا۔ آپ بے فکر رہیں جب تک آپ نہیں چاہیں گی۔ ہم اپنے رشتے کو آگے نہیں بڑھائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں آپ اٹھیں اب فٹاٹ چینج کر لیں پھر ہم نفل ادا کریں گے ملکر۔۔ وہ وال کلاک کو دیکھتا ہوا بولا۔ جو رات کا ایک بجار ہی تھی۔

وہ سر اثبات میں ہلاتی ڈریسنگ روم میں چل پڑی۔ جب تک وہ چینج کر کے آئی۔ حیدر وضو کر کے دو جائے نماز آگے پیچھے بچھا رہا تھا۔ بس دو منٹ میں وضو کر لوں۔ وہ کہتی واش روم میں چلی گئی۔ کچھ دیر بعد سفید جوڑے میں میک اپ ریموو کیے وضو کئے نماز سٹائل میں دوپٹے کو لپیٹے بہت انوسینٹ لگ رہی تھی۔ وہ جائے نماز پہ آکر کھڑی ہوئی اور دونوں نفل ادا کرنے لگے۔

اُس کی امامت میں پہلی بار نماز پڑھتے اُسے لگا جیسے کوئی آہستہ آہستہ سارے بوجھ سے اُسے آزاد کر رہا ہے اور اب وہ خود کو ہلکا محسوس کر رہی تھی۔



صبح دروازہ بجنے پہ اُس کی آنکھ کھلی تو بستر خالی تھا۔ زیان اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی۔

اُس نے وال کلاک پہ نظر ڈالی۔ صبح کے گیارہ بج رہے تھے۔ جلدی سے دروازہ کھولا تو حور عین تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا گڑیا۔۔؟ وہ آنکھیں ملتا ہوا بولا۔

بھائی آپ ابھی تک سو رہے ہیں اتنا ٹائم ہو گیا ہے۔ نیچے زائر اپنے ماما بابا کے ساتھ ناشتہ لے کر بھی گیا ہے سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔

کیا بھابھی بھی سو رہی ہیں۔۔ اُس نے پوچھا۔

نہیں، وہ جاگ گئی ہے واش روم میں ہے ہم بس دس منٹ میں آرہے ہیں۔

اوکے ماما بلا رہی ہیں جلدی سے ریڈی ہو جائیں۔ وہ عجلت میں کہتی بھاگ گئی۔

وہ دروازہ بند کر کے مڑا۔ تو واش روم کا دروازہ کھول کے شالے باہر آئی۔ رائن بلیو فراک میں گیلے بال بکھیرے زیان کے رنگ میں رنگی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

اُس نے جلدی سے آگے بڑھ بیڈ سے دوپٹہ اُٹھ کے اوڑھا۔ زیان کو ٹکٹی باندھ کے دیکھتے وہ جھنپ گئی۔

باہر کون تھا۔۔ وہ اُس کا دھیان اپنے سے ہٹانے کو بولی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی دروازے کی ٹیک چھوڑتا اُس کی طرف بڑھا۔

حور تھی۔ ناشتے کے لیے بلانے آئی تھی نیچے حیدرود فیملی آیا ہے۔۔۔

کیا۔۔۔ زائر آیا ہے اور ہالے بھی۔۔۔ وہ خوشی سے اُچھلتی باہر جانے لگی۔ جب اُس نے بازو سے پکڑ کر روکا۔۔۔

کیا اس حلیے میں باہر جاو گی وہ اُسے گہری نظروں سے سر سے پاؤں تک دیکھتا ہوا بولا۔

سامنے آئینے میں اُس کی نظر پڑی۔ گیلے بالوں سے ٹپکتا پانی بغیر میک اپ دھلا ہوا منہ۔۔۔ وہ شرمندہ ہوئی۔۔۔ میں ابھی ریڈی ہو جاتی ہوں۔۔۔ آپ تو فریش ہوں جائیں۔

شکر ہے۔۔۔ آپ کو یاد آیا ایک عدد شوہر بھی ہے جو آپ کی ایک نظر کے لیے ترس رہا۔ جس کے ساتھ ہی آپ نے باہر جانا ہے۔۔۔ زیان نے دہائی دی۔

شالے کی ہنسی چھوٹی۔۔۔ جلدی سے جائیں میں آپ کے کپڑے نکالتی ہوں۔ وہ اُسے واش روم میں دھکیلتی ہوئی بولی۔۔۔ خود اپنی فراک سے میچنگ اُس کا کرتا اور شلووار نکال کر جلدی سے ہسٹیر ڈرائیر سے بال خشک کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں فریش ہو کے نیچے آئے۔ تو سیڑھیوں پہ ہی زائر کے چہکنے کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

وہ آگے بڑھے اور سلام کیا۔ شالے سدرہ بیگم سے پیار لیتی دعائیں لینے لگی۔۔۔ جیتی رہو سدا سہاگن
رہو۔۔۔ وہ اُس کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں۔۔۔

وہ جھنپ کر مسکرا دی دل ہی دل میں آمین کہا۔

ہالے کی جانب بڑھی۔۔۔ خلاف معمول آج حیدر کے کہنے پر وہ ڈارک میرون کلر کے کیپری سوٹ میں بہت
پیاری اور فریش لگ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

اُس میں یہ تبدیلی سب نے نوٹ کی تھی۔۔۔ اُس کو خوش اور مطمئن دیکھ کر سب بہت خوش تھے۔

کیسی ہو۔۔۔ ہالے اُس کے کان میں بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں بہت خوش ہوں۔۔ اور تم سناؤ۔۔ وہ آنکھیں گھماتی معنی خیزی سے بولی۔ لگتا ہے معافیاں تلافیاں ہو گئی ہیں۔ وہ اُس کے ڈارک کلر کے سوٹ اور لپ اسٹک سے سبج ہونٹ دیکھ کے بولی۔ ساتھ ہی قہقہہ لگا گئی۔

بد تمیز۔۔ وہ جھنپ گئی۔

اُس کے کندھے پہ چپت لگائی۔ ساتھ ہی ساتھ اُس کی نظراتاری۔۔ دونوں بہنیں سرگوشیوں میں گفتگو کر رہی تھی۔

اگر آپ لوگوں کے مذاکرات ختم ہو گئے ہوں تو ہم مل سکتے ہیں۔۔۔؟ زائر چڑ کر بولا۔ کیونکہ آگے سب سے پہلے شالے اُس کی طرف ہی لپکتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے بڑی۔۔ میری جان۔۔ وہ زائر سے ملنے لگی۔ اُس کے گال دونوں طرف سے کھینچے۔۔ جس پہ وہ ہمیشہ کی طرح چڑ گیا۔

آنی آپ تو ایک ہی دن میں خراب ہو گئی ہیں۔ وہ اپنے گال رگڑ کے کن اکھیوں سے زیاں کو دیکھتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

زیان بھی سدرہ بیگم سے پیار لیتا۔ حیدر سے گلے ملا۔ آجائیں ڈائینگ ٹیبل پر ہی ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔ سدرہ بیگم نے کہا تو سب نے اُن کی تقلید کی۔ ویسے بھی سب اُن دونوں کا ہی انتظار کر رہے تھے۔

خوشگوار ماحول اور خوش گپیوں میں ناشتہ کیا گیا۔ پھر وہ لوگ چلے گئے۔۔ شام میں ولیمہ تھا۔ شالے کو پار لڑ بھی جانا تھا۔

زیان اُسے اور حور کو چھوڑ آیا۔ وہاں سے ہال میں چلا گیا ایک بار سب انتظامات دیکھ کر اُس نے خود بھی تیار ہونا تھا۔ پھر پار لڑ سے واپس لے کر ہال جانا تھا۔



ولیمہ خیر و عافیت سے انجام پا گیا تھا۔
آج سب علی ہاوس دعوت پہ اکٹھے ہوئے تھے۔ مسز بیگ نے زیان کے ولیمے پر ہی سب کو دعوت دی تھی اپنے گھر آنے کی اور خاص طور پر منصورے کو بھی لانے کو کہا تھا۔۔ سب آفندی ہاوس اور عباسی ہاؤس ملکر وہاں موجود تھے۔

Posted On Kitab Nagri

علی کو ایک دن پہلے ہی ایمر جنسی اسلام آباد جانا پڑ گیا اُس نے سوچا کہ آج دعوت کے لیے منع کر دیتے ہیں۔ مگر امی نے کہا اب انکار کرنا اچھا نہیں لگتا۔

چلیں میں کوشش کروں گا آنے کی اگر نہ پہنچ سکا تو آپ معذرت کر لینا سب سے۔۔ وہ جھک کر اُن سے پیار لیتا چلا گیا۔

منصور نے پہلے تو جانے کے لیے راضی نہ تھی مگر جب سے اُسے ساسو ماں کے کال کرنے پر پتا چلا تھا کہ علی صاحب گھر نہیں بلکہ کہیں کام سے گئے ہیں وہ بھی تیار ہو گئی انہوں نے اُسے سپیشل تاکید کی تھی۔

وہ سب تیار ہو کر پہنچے تو آگے مسز بیگ نے بہت اچھے طریقے سے ویلکم کیا تھا۔ منصور نے بھی لیمن کلر کی فرائک میں ہم رنگ سکارف لیے ہوئے موجود تھی۔ حیدر اور زیان کی موجودگی کی وجہ سے نقاب کیا ہوا تھا۔ شالے تو زیان کے ساتھ بیٹھی چہک رہی تھی۔ ہالے بھی خاموش نظر حیدر پہ ڈالتی اُسے اپنی جانب متوجہ دیکھ کے دھیماسا مسکرا کر نظر بدل لیتی جہاں سب خواتین باتوں میں مصروف تھیں۔ ملازمہ سب کو جو سسر سرور کر رہی تھی۔

حسن آفندی صاحب کا ویٹ تھا۔ پھر ڈنر کا ارادہ تھا۔
علی نہیں پہنچ سکا پھر۔۔؟ حیدر مسز بیگ سے مخاطب ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کہہ تور ہاتھا کے بھرپور کوشش کروں گا۔ پھر شاید نہیں ہو اکام ابھی ختم۔۔۔ وہ بتانے لگیں۔

حسن آفندی کے آتے ہی مسز بیگ اٹھنے لگیں ڈنر کی سیٹنگ کے لیے۔ مگر اُن تینوں نے انہیں روک دیا اور خود چلی گئیں۔۔۔ حیدر بھی اب زیان کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا۔

زائر حور اور حنان ہمیشہ کی طرح اپنی الگ محفل لگا کے بیٹھے تھے۔ جہاں آج کا ہاٹ ٹاپک شادی کی تصویریں تھیں۔

بس کرویار۔۔۔ حیدر بھائی تم سے زیادہ ہینڈ سم لگ رہے تھے۔ تم تو ساتھ وہ جیسے فری میں ٹکی پیک۔۔۔ وہ تینوں اُن کے ولیمے کی تصویر دیکھ رہے تھے جہاں ہالے دونوں کے درمیان کھڑی مسکرا رہی تھی۔ حنان اُس کا مذاق اڑاتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی نہیں۔۔۔ میں یار بابا کے جیسا ہوں بالکل۔ اور پر سنلیٹی بھی اُن کی طرح ہے۔۔۔ وہ غصے سے نتھنے ہوئے ہوئے بولا۔

۶

کیوں حور۔۔۔؟ میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ اُس نے حور عین سے پوچھا جو آگے اور پچھر دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آئی ڈونٹ نو۔۔۔ میں زیادہ غور نہیں کوئی بوازپہ۔۔۔ وہ کندھے اُچکاتی بے نیازی سے بولی۔

اب کے زائر کی برداشت سے باہر تھا۔ وہ پیر پُختا فراز صاحب کے پاس پہنچا۔

ڈیڈ۔۔۔۔۔ (وہ اب حیدر کی طرح انہیں ڈیڈ کہتا تھا)

کیا میں یار بابا جیسا ہینڈ سم نہیں۔۔۔ وہ پھولے منہ سے شکایت لگاتا ہوا بولا۔

کس نے کہا میرے شیر سے آپ تو اُس بھی پیارے اور ہینڈ سم ہو۔۔۔ یونو۔۔۔ ینگ۔۔۔ وہ تو اب بوڑھا ہونے والا ہے کے وہ کان کے پاس سرگوشی کے انداز میں بولے۔۔۔ تو زائر کھلکھلا کے ہنس پڑا۔

www.kitabnagri.com

باقی سب بھی بھی دادا پوتے کے انداز پہ محفوظ ہو رہے تھے۔

اتنی دیر میں کھانا لگنے کی اطلاع ملتے سب ڈائینگ ہال کی جانب بڑھے۔ خوشگوار ماحول میں کھانا کھانے کے بعد وہ کچھ دیر بیٹھے۔ چائے پینے کے اُنہوں نے جانے کی اجازت مانگی تو مسز بیگ بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

آج رات منصورے کو یہیں چھوڑ جائیں میرے پاس۔۔۔ ان کی بات پہ منصورے گھبرا گئی۔ انہوں نے اجازت طلب نظروں سے فراز صاحب کو دیکھا۔

اگر منصورے رُکنا چاہتی ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں آپ پوچھ لیں بیٹی سے۔۔ انہوں نے سارا فیصلہ منصورے پہ چھوڑا ویسے بھی اصولی طور پر وہ زیادہ حق رکھتی تھیں منصورے پہ۔ یہ اُن کا اعلیٰ پن تھا کہ وہ اجازت مانگ رہی تھیں اور منصورے کو اُن کے میکے والا سمجھتی تھیں۔

منصورے اُن کو انکار کرنا چاہتی تھی مگر اُن کی خلوص اور مان بھری نظریں دیکھ کر ہاں میں سر ہلا گئی۔

وہ بھی سب اجازت لیتے واپسی کو نکلے۔ مسز بیگ نے کافی سارے گفٹس ساتھ دیئے تھے جو انہوں نے تھوڑی پس و پیش کے بعد رکھ لیے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں صوفے پہ بیٹھیں آپس میں گفتگو کر رہی تھیں۔۔ کہا جائے کہ زیادہ صرف مسز بیگ ہی بول رہی تھیں منصورے نے تو بس سننے پہ اکتفا کیا تھا۔ کبھی کبھی وہ بھی اندر کچھ حصہ لے لیتی جہاں وہ علی کے بچپن کے قصے اور شرارتیں سنارہی تھیں۔

تم بھی کہتی ہو گی آئی کتنا بولتی ہیں۔۔۔ بلا خرا نہیں خیال آہی گیا۔ وہ دھیماسا مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو، مجھے اچھا لگ رہا ہے آپ سے باتیں کرنا۔ وہ آہستہ سے بولی۔

انہیں یہ دھیمابولنے والی پردہ دار بہو چمت پسند آئی تھی وہ تو اُس کے واری صدقے جارہی تھیں۔

سارا دن میں اکیلی رہتی ہوں۔ گھر میں علی بھی زیادہ تر کام کے لیے کبھی کہیں کبھی کہیں۔۔ علی کے بابا کی ڈیبتھ کے بعد باہر بہت کم آنا جانا رہا۔
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اُسے شادی کے لیے کہہ کہہ کر تھک گئی تھی۔ گھر میں بیوی، بچے ہوں گے رونق ہوگی میرا بھی دھیان لگا رہے گا وہ بھی وقت سے گھر آئے گا۔ مانتا ہی نہیں تھا۔ یہ تو اس کا شکر ہے کہ اُس نے میری سُن لی۔ اتنی پیاری بہو تو میں بھی کبھی تلاش نہیں کر سکتی تھی۔ وہ اُسے گلے لگاتے ہوئے بولیں۔ وہ بھی شرما کے سر جھکا گئی۔ اُسے اُن کا لمس بہت اپنائیت اور ممتا بھر الگ رہا تھا ماں تو بچپن میں چلی گئی تھی۔

وہ اُن سے چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہی تھی۔ جب بابا کا ذکر آتے اُس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

کافی وقت کے بعد وہ اُسے روم میں لیکر آئیں۔۔۔ یہ علی کا روم ہے آپ یہاں آرام سے سو جاؤ۔ وہ یہاں نہیں ہے اُس کے چہرے پہ ہوائیاں اُڑتی دیکھ کے وہ مسکرا کر بولیں۔ باقی روم سارے اوپر ہیں اس لیے سوچا آپ یہاں ٹھہر جاؤ ورنہ جانا اکیلے۔ میرا روم ساتھ ہی ہے کوئی پریشانی ہوئی مجھے بلا لینا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اُس کی پریشانی کا خیال کرتیں لمبی تمہید باندھتی ہوئی بولیں۔

آئی آپ فکر نہ کریں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

اُن کی فکر مندی دیکھتے ہوئے وہ ہلکا سا مسکرائی۔

دروازہ بند کر کے وہ مڑی پورے روم پہ نظر ڈالتے جیسے ہی اُس کی سامنے دیوار پہ مسکراتے شخص کی تصویر پہ نظر پڑی۔ اُس کے چہرے سے ہوائیاں اُڑیں۔

Posted On Kitab Nagri

سانس لے لیں۔۔۔ کوئی قباحہ نہیں۔۔۔ ابھی تو میری نئی نئی شادی ہوئی ہے۔۔۔ اُس کے کانوں میں آواز گونجی۔

اوہ۔۔۔ آپ شادی شدہ ہیں۔۔۔؟ کہاں ہے آپ کا شوہر اور بچے۔۔۔۔۔

آہاں۔۔۔۔۔ تو کیا کرتے ہیں آپ کے شوہر نامدار۔۔۔۔۔ ایک اور آواز اُس کے مسکراتے شرارتی چہرے کے ساتھ گونجی۔۔۔

اوہ خدایا۔۔۔ یہ علی ہیں۔۔۔۔۔ پر اُس دن مسٹر بیگ۔۔۔۔۔ تو عزم نے کیوں کہا۔۔۔۔۔ لیکن انہوں نے انکار تو نہیں کیا تھا۔ مسٹر بیگ کہہ کر تعارف کروایا تھا۔۔۔۔۔ مطلب مسٹر بیگ ہی علی ہیں۔۔۔۔۔ علی بیگ۔۔۔۔۔ وہ جیسے ایک کے بعد ایک کڑی ملارہی تھی۔

www.kitabnagri.com

اُسے اپناری ایکشن بھی یاد آیا۔۔۔۔۔ السدہ کیا سمجھتے ہوں گے کہ میں اپنے ہی شوہر کو نہیں جانتی شکل نہیں دیکھی اب تک۔۔۔

وہ پریشانی سے ادھر ادھر ٹہلتی ایک نظر اُس کی مسکراتی تصویر پہ بھی ڈال لیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آخر تنگ آکر وہ بیڈ پہ لیٹ گئی۔ پہلے سر رکھتے اُسے جھجک محسوس ہوئی پھر کمفرٹر لے اُس کا سامنا کرنے کا سوچتی وہ نیند میں اُترتی چلی گئی۔

وہ تھکا ہار گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔ رات کے ساڑھے بارہ ہو رہے تھے۔ ماں کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اُن کو سوتے پا کر مسکراہٹ چہرے پہ نمودار ہوئی۔ وہ میڈیسن لیکر بہت گہری نیند لیتی تھیں۔۔۔ اُن کا ماتھا چومتا۔ کمفرٹر ٹھیک کرتا اپنے کمرے کی طرف چلا پڑا۔

اُس کا ارادہ ڈنر تک گھر آنے کا تھا۔ وہاں جلدی جلدی میں نکلا آگے کسی کا ایکسیڈنٹ اور لوگوں کی بے حسی دیکھتے ہوئے انہیں ہاسپٹل لیکر پہنچا۔ جہاں ضروری کارروائی کرتے اُن کے گھر والوں کا انتظار کرنے میں کافی وقت لگ گیا۔ تب تک ڈنر کا وقت بھی گزر چکا تھا۔ اور تھکاوٹ بھی بے انتہا ہو گئی۔

جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا۔ ایک غیر مانوس کی خوشبو محسوس ہوئی۔ اُس نے لائٹ جلائی۔ تو ایک وجود اپنے ہی کمبل میں لیٹا ہوا پایا۔ وہ ماتھے پہ بل ڈالے آگے بڑھا۔ قریب جا کر اُسے لگا کے کوئی نسوانی وجود ہے اس لیے وہ کمفرٹر اٹھاتے ہوئے ہچکچایا۔

Posted On Kitab Nagri

آفرین تھی اُس پہ جو بے ہوش سوئی ہوئی تھی۔ لائٹ آن کرنے سے بھی نہیں جاگی۔ کیا کروں ماں جی کے پاس جاؤں۔۔۔؟ وہ سوچ میں پڑا۔ پھر سب کچھ ایک طرف رکھتا اپنے کپڑے وارڈروب سے لیتا ہوا واش روم میں چل پڑا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ فریش ہو کر تویلیے سے بال رگڑتا اور شرٹ پہنے واش روم سے نکلا تو بیڈ پہ نظر پڑتے وہی ٹھٹھک گیا۔

اب چہرہ کمبل سے باہر مگر ہنوز گہری نیند میں تھا۔ شاید واش روم کے دروازے کی آواز پہ اُس نے کروٹ لی تھی۔ وہ تویلیہ ایک سائیڈ پہ رکھتا آگے کو آیا وہ جو دیکھ رہا ہے وہ خواب تو نہیں منصورے کی اس کمرے میں موجودگی تو کئی بار خواب میں دیکھی تھی۔ حقیقت میں وہ آج یہاں تھی۔ اُسے خوشگوار حیرت ہوئی۔ وہ بیڈ کے دوسری سائیڈ پہ بیٹھا ٹکٹی باندھ کے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا مطلب بیگم صاحبہ آج باضابطہ شوہر کا دیدار کر چکی ہیں۔ وہ بیڈ کے پیچھے لارج سائز تصویر پہ نظر ڈالتا بڑبڑایا۔

اُسکے چہرے پہ آئے بالوں کو پیچھے ہٹانے کے لیے آگے ہاتھ بڑھایا جب وہ کسمائی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کروں بیگم صاحبہ کافی شیرنی ٹائپ ہیں۔۔ حیدر کی مہندی والے دن کا سین یاد آیا جب وہ صاف لفظوں میں اُسے سنا کے گئی تھی۔

آخر کار ہمت کر کے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے کی جب منصور نے اجنبی لمس پہ فوراً آنکھیں کھولیں۔ اُسے اپنے اوپر جھکا پا کر وہ چیخ مارتی اُٹھی۔

علی نے فوراً اُس کے منہ پہ ہاتھ رکھا۔

کیا ہو گیا ہے بیگم صاحبہ کیوں ماں جی کی نظروں میں مشکوک کرنے کا ارادہ ہے۔ تسلی رکھیں۔ آپ کا ہی شوہر ہوں۔ وہ ہنوز آنکھیں پھاڑے اُسے دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

اُممم۔۔۔۔ اُس نے بولنے کی کوشش میں ایسی آواز آئی۔ جی جی ہاتھ اٹھانے لگا ہوں اب چیخیں گی تو نہیں۔۔۔۔ وہ نہ میں فوراً سر ہلا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

علی نے گہرا سانس بھرتے اُس کے منہ سے ہاتھ اٹھایا۔ وہ سینے پہ ہاتھ رکھتی گہرے سانس لینے لگی۔ یکدم اُسے احساس ہوا کہ وہ بغیر دوپٹے کے اُس کے سامنے ہے۔ فٹافٹ ڈوپٹہ بیڈ سے اٹھا کر اوڑھا۔ سر پہ لپیٹ لیا۔۔۔ چور نگاہوں سے اُسے دیکھا جو گہری نظروں سے اُس کی کاروائی دیکھ رہا تھا۔

وہ۔۔۔ آپ کب آئے۔ وہ دھیماسا بولتی بیڈ سے اتر گئی۔

میں تو ایک گھنٹہ پہلے آیا ہوں۔ وہ اپنے بازو سر کے پیچھے ٹکاتا مبالغہ آرائی کی حد کرتا بیڈ سے ٹیک لگا گیا۔

وہ پریشان سی انگلیاں چٹخانے لگی۔ دل ہی دل میں خود کو کوس رہی تھی رابی ٹھیک ہی کہتی تھی منصورے ایک بار سو جائے تو ڈھول پیٹ لیں یہ نہیں اُٹھتی۔

اُسے اپنے آپ سے باتیں کرتے دیکھ کے وہ بھی بیڈ سے اترتا اُس کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔

ویکم ٹو آور روم۔۔۔ وہ اُس کے پاس آتا گھمبیر سے لہجے میں بولا۔۔

وہ سر جھکا گئی۔ وہ میں جاؤں۔۔۔ وہ جو غور سے دیکھ رہا تھا۔ ایک دم چونک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں۔۔۔؟ وہ آپ اس کمرے میں ہیں تو میں کہیں اور۔۔۔ بات ادھوری چھوڑ گئی۔

میرے خیال میں تو میاں بیوی ایک ہی کمرے میں رہتے ہیں۔۔۔ رائیٹ۔۔۔؟ وہ سوال کرتا اسے مشکل میں ڈال گیا۔

ہاں مگر۔۔۔ وہ۔۔۔ ابھی۔۔۔ باقاعدہ رخصتی۔ میرا مطلب ہے کہ وہ دانتوں تلے زبان دُبا گئی۔

وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔ چلیں بیگم پھر کچھ دن ویٹ کر لیں آپ کو باقاعدہ رخصت کروا کے لائیں گے اس کمرے میں۔۔۔

اُس کے اُڑے رنگ دیکھ کے وہ سنجیدہ ہوا۔۔۔ اور آگے اُس کی طرف بڑھا۔۔۔ قدم بڑھاتا وہ اُس کی طرف آ رہا تھا۔ وہ ڈر کے مارے پیچھے ہوتی ڈریسنگ ٹیبل کو لگ گئی۔ اُس کے بالکل پاس آ کر وہ جھکا۔ وہ آنکھیں میچ گئی۔

وہ مسکراہٹ دُبا ئے سائیڈ سے اپنا موبائل اُٹھاتا پیچھے ہوا۔

آپ یہاں آرام سے سو جائیں۔ میں دوسرے کمرے میں چلا جاتا ہوں۔ دور سے اُس کی آواز آتی سُن کر اُس نے جھٹ آنکھیں کھولیں جو آنکھوں میں شرارت

Posted On Kitab Nagri

لیے اُسے دیکھ رہا تھا۔

وہ شرمندہ ہوتی سرہاں میں اثبات میں ہلا گئی۔

گڈ ڈنائٹ۔ ہیو آسویٹ ڈریم۔۔۔ وہ فلائنگ کس دیتا دروازہ کھول کے باہر چلا گیا۔
وہ لال چہرہ لیے بیڈ کی طرف بڑھی۔



اُس کی آنکھ کھلی تو ساتھ لیٹے وجود کو دیکھ کے بے اختیار اُس کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔ وہ ایک ہاتھ اُس کے سینے پہ رکھے پر سکون سی سو رہی تھی۔ وہ بھی بغیر حرکت کیے اُسے دیکھنے لگا۔ پھر آہستہ سے ہاتھ بڑھا کے چہرے پہ آئے بالوں کو پرے کیا۔ جب وہ کسمسا کے اور اُس کے قریب ہوئی۔

www.kitabnagri.com

میری روشنی۔۔۔ اُس کے ماتھے پہ لب رکھنے کے بعد اپنا بازو بھی اُس کے اوپر رکھ کر آنکھیں موند گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہالے کارویہ دھیرے دھیرے اُس کے ساتھ بہتر ہو رہا تھا۔ بلکہ اُس کے روزمرہ کے کام بھی انجام دینا شروع کر دیئے تھے۔ آفس جانے سے پہلے کپڑے ریڈی کرنا پھر ناشتہ چائے کافی وقت پہ دھیان سے دینا وغیرہ۔ اب نہ تو اُس کی چھوٹی موٹی جسامتوں پہ اُن کمفرٹبل محسوس کرتی بلکہ شرما کے چہرہ جھکا جاتی یا نظریں بدل لیتی۔

صبح کھڑکی سے آتی روشنی پہ اُس کی آنکھ کھلی تو کچھ دیر بغور اُس کو بغیر ہلے دیکھتی رہی۔ آج اُسے لگا تھا۔ واقعی زائر بنا بنایا حیدر ہے۔ اپنا ہاتھ اُس کے سینے پہ دھرا دیکھ کے فوراً اٹھا کے پیچھے ہونے لگی۔ جب اپنے آپ کو اُس کے حصار میں قید پایا۔ دونوں ہاتھوں سے اُس کے بازو ہٹانے کی جدوجہد میں تھی۔ وہ اُس کی ناکام کوششوں کو مسکراہٹ دبائے، بغیر آنکھیں کھولے ملاحظہ کر رہا تھا۔

اُف کتنے موٹے ہو گئے ہیں۔۔۔ پتا نہیں کیا کیا کھاتے رہے ہیں اتنا عرصہ۔ وہ بڑبڑائی۔

اپنے متعلق اُس کی گوہر افشانی سُن کر وہ حیران ہوا۔ اُس کے اچھے خاصے ہینڈ سَم ہونے کو موٹا کہنے پہ وہ شک ڈ تھا۔

جب بات نہ بنی وہ تھک ہار کر دوبارہ لیٹ گئی۔

کیسے اٹھاؤں۔ وہ ایک نظر اُس کے چہرے پہ ڈال کر پھر بازو ہٹانے لگی جو اُس کی نظر میں پُر سکون سورہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ممسز پیار سے اٹھائیں گی تو میں خود بخود اٹھ جاؤں گا۔ اُس کی آواز پہ وہ چونکی، فوراً اُسے دیکھا جو آنکھوں میں شرارت لیے اُسے دیکھ رہا تھا

وہ دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا گئی۔

نہ جی ممسز ایسے کام نہیں چلے گا۔ سزا ملے گی۔

کیسی سزا۔؟ وہ اپنی پوزیشن بھول کر اُس سے استفسار کرنے لگی۔

مجھ جیسے ہینڈ سم کو موٹا کہنے کی۔ اور میری نیند کا فائدہ اٹھانے کی۔ اُس کا اشارہ اُس کے ٹکٹی باندھ کے دیکھنے کی طرف تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلیز۔۔۔۔۔ اب وہ رونے والی ہو گئی۔ ایک تو اُس کے اتنا نزدیک اس حالت میں لیٹے ویسے ہی اُس کی حالت غیر ہونے لگ گئی تھی۔

کیا ہوا ہے میں نے تو ابھی کچھ کہا بھی نہیں۔ اب وہ کچھ اونچا ہو کے بیٹھ گیا رخ اُس کی طرف موڑے بازو ہنوز اُس کے گرد لپیٹا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ زائر کو جگانا ہے اُس نے سکول جانا ہے۔ آپ کو پتا ہے نہ وہ کتنے نخروں سے اٹھتا ہے۔ اتنے طریقوں سے اُسے اٹھانا پڑتا۔ وہ چڑ کے بولی جو بازو نہ ہٹا کر مسلسل اُسے زچ کر رہا ہے۔

تو اتنے طریقوں میں سے ایک ہی طریقہ اگر اُس کے باپ پہ لگا دو تو وہ بجلی کی تیزی سے نہ صرف اٹھے گا بلکہ ریڈی ملے گا۔ وہ اُسے چھیڑتے ہوئے بولا۔ وہ سُرخ چہرہ لیے نظریں جھکا گئی۔ کیونکہ اسکے سامنے ہی کئی بار زائر کو اٹھاتی تھی۔ کبھی اُس کے بالوں میں انگلیاں چلا کر اور کبھی ماتھے پہ لب رکھ کر وہ ایسی ہی کئی طرح کے پیار کے بعد کہیں جاگتا تھا۔

آپ نے بھی تو مارنگ واک پہ جانا تھا۔ ایک اور بہانہ یاد آیا۔ اب تو وہ اور ایک منٹ نہ پیچھے ہوتا تو اُسے سچ میں رو پڑنا تھا۔ وہ گہرا سانس لیتا اُس پہ بازو کی گرفت ہلکی کر گیا۔ تو وہ پھرتی سے نیچے اُتری اور واش روم میں گھس گئی۔

www.kitabnagri.com

ہر چیز وقت کے ساتھ ساتھ ہی بہتر ہو سکتی تھی۔ ایک دم تو چیزیں بہتر ہونے کے بجائے بگڑنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔۔۔ اُسے پورا یقین تھا کہ ہولے ہولے وہ اُس کا اعتماد اور دل مکمل جیت لے گا۔ اور یہ ڈر و خوف اُسکی زندگی سے ہمیشہ کے لیے دور کر دے گا۔ وہ پُر سوچ انداز میں آنکھیں دروازے پہ لٹکائے ہوئے اُس کے باہر آنے کے انتظار میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri



فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد وہ دروازہ کھولتی باہر نکل آئی۔ وہ صبح دوبارہ سونے کی عادی نہ تھی۔ کچن میں کل وقتی ملازمہ مصروف تھی۔ اُسے دیکھتی وہ خیر مقدمی مسکراہٹ چہرے پہ لائی۔

کیا کر رہی ہیں۔۔؟ منصورے ہو لے سے بولی۔
بڑی بیگم صاحبہ کے لیے چائے بنا رہی ہوں۔۔۔ آپ کچھ لیں گی؟ صاحب تو اٹھنے کے بعد جو س لیتے ہیں۔
وہ دانت نکوستے ہوئے بولی۔

نہیں میں اتنی صبح نہیں کچھ لیتی۔ لاؤ میں چائے لے جاؤں۔۔۔ وہ اُس سے کپ لیتی مسز بیگ کے روم کا پوچھ کے چل پڑی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازہ پہ دستک دی۔ آجاؤ خیر تو ہے نسرین آج تمہیں کہاں اتنے آداب کا خیال آگیا۔ اندر آنے کی اجازت لمتے ہی وہ آئی تو اُسے مسز بیگ کی اواز آئی۔ بے اختیار اُس کے ہونٹوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔ وہ رُخ دوسری جانب کیے تسبیح میں مصروف تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم۔۔۔ اُس کی آواز پہ وہ مڑیں۔ اُسے دیکھ کے وہ حیران ہوئیں پھر ہمیشہ والی نرم مسکراہٹ نے اُن کے چہرے کو ڈھانپ لیا۔ وہ دونوں ہاتھ اٹھائے اُسے پاس بلایا اور پھر اُس پہ پھونک مارتیں لب اُس کے ماتھے پہ رکھے۔ اُن کے اتنے پیار پہ منصورے کی آنکھیں نم ہوئیں۔ اب وہ تسبیح آنکھوں سے لگانے کے بعد کپ تھام گئیں۔۔۔

آپ نے کیوں تکلف کیا۔ نسرین کہاں ہے۔ وہ حقیقتاً اُس کے آنے پہ بہت خوش تھیں۔۔۔

وہ باہر ہیں چائے انہوں نے ہی بنائی ہے میں تو بس لے کے آئی ہوں۔۔۔ عادت نہیں ہے نماز کے بعد سونے کی۔ کل سے شاید یہ پہلی بات تھی جو اُس نے تفصیل سے بیان کی تھی۔ شاید مسز بیگ کی کمپنی کا اثر تھا۔ ہی ہی۔

وہ اُس کے وضاحت دینے پہ مسکرا دیں۔۔۔ آپ کا اپنا گھر ہے بیٹا جہاں مرضی گھومو پھر و۔۔۔ ہاں وہ نسرین بتا رہی تھی کہ رات کو علی آگیا تھا۔

ایک دم رات کا منظر اُس کی آنکھوں کے سامنے آیا تو اُس کا چہرہ بے اختیار سُرخ ہوا۔

آپ سے ملاقات ہوئی۔۔۔؟ وہ اُس کے چہرے کی سُرخ دیکھ کے پوچھا جانتیں تھیں کہ وہ اُس کے کمرے میں سوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جی وہ آئے تھے مگر پھر دوسرے کمرے میں سونے چلے گئے۔ اُس کے گھبرا کے وضاحت دینے پہ وہ بے اختیار قہقہہ لگا کر ہنسیں۔ تو وہ سر جھکا گئی۔

نالائق یہی وقت پہ آجاتا تو سب سے ملاقات ہو جاتی۔ وہ بات بدلتے ہوئے بولیں۔ اب کی بار وہ چُپ ہی رہی۔

پھر ایک بار اُن کا باتوں کا نہ رُکے والا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ جن کے جوابات وہ ہولے ہولے دے رہی تھی۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knoofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ ڈائنگ ٹیبل پہ بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔

آج اتنا اچھا لگ رہا ہے۔ برسوں سے خواہش تھی یہ منظر دیکھنے کے جب میری بہو اور بیٹا ساتھ ناشتہ کر رہے ہوں۔ مسسز بیگ بولیں۔

علی کے ناشتہ کرتے ہاتھ لمحہ بھر کوڑکے۔ سر جھکائے ناشتہ کرتی منصورے کو دیکھ کے مسکرا دیا۔

میں نہیں جانتی اب جلدی سے کام ختم کرو۔ اور بہو کو گھر لے کے آئیں ہمیشہ کے لیے۔ میرا تو آج ہی دل نہیں کر رہا اُسے بھیجنے کو۔ وہ بے قراری سے بولیں
www.kitabnagri.com

تو نہ جانے دیں ماں جی۔۔ یہی رہنے دیں ویسے بھی آنا تو یہی ہے اور نکاح بھی ہو چکا ہے۔ وہ سنجیدہ انداز میں
جوس پیتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

منصورے نے گھبرا کے فوراً سر اٹھایا۔ اُس کی آنکھوں میں شرارت تھی۔ اُس نے دیکھ کے ایک آنکھ دبائی، وہ ہڑبڑا کر واپس سر جھکا گئی۔

کیوں منوں میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ۔۔۔ وہ اُسے گفتگو میں گھسیٹتے ہوئے بولا۔

نہیں۔ وہ دھیماسا بولی۔۔۔ اب اُس نے پرہیز کیا تھا۔ علی کی طرف دیکھنے سے۔۔۔ اگر وہ متوجہ نہ ہوتے تو انہیں سنائی بھی نہیں دینا تھا۔

آپ کو گھر پسند نہیں آیا۔ وہ جان بوجھ کے بات کو طول دے رہا تھا۔

اب کے اُس نے ماں جی کی طرف دیکھا۔
مسسز بیگ بیٹے کی شرارت اور منصورے کا گھبراانا نوٹ کر رہی تھیں۔

چُپ کرو اُسے ناشتہ مکمل کرنے دو وہ پہلے ہی کچھ نہیں کھا رہی۔ مسسز بیگ اُسے ڈپٹتے ہوئے بولیں۔ وہ نوٹ کر رہیں تھیں اُسکا ناشتہ جوں کا توں ہی پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں ریڈی ہو کے آرہا ہوں آپ کو آفس جاتے ہوئے ڈراپ کر دوں گا۔ وہ کہتے ہوئے اٹھا اور کمرے کی جانب چل پڑا۔ تاکہ وہ آرام سے ناشتہ مکمل کر سکے۔

آرام سے کھالو۔ بیٹا اتنی جلدی نہیں وہ تیار ہو کر آتا عورتوں جتنا وقت لیتا ہے۔ اُسے جلدی سے جو س ختم کرتے دیکھ کے وہ بولیں۔ یہ حلوہ پوری چکھو بیٹا۔ اپ نے پہلے کبھی نہیں کھائی اسلیے سپیشل بنوائی ہے میں نے۔ وہ پلیٹ آگے رکھتے ہوئے بولی۔ ناچار اُسے لینی پڑی تھی۔



پیکنگ ہو گئی ہے۔۔۔ آپ بتادیں کچھ رہ نہ گیا ہو۔ دروازہ کھول کے روم میں داخل ہوتے زیان کو دیکھ کے وہ مصروف سی بیگ میں چیزیں رکھتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جناب آپ جو بھی رکھ دیں ہم تو آپ کی مرضی کے غلام ہیں۔ پیچھے سے اُسے بازوؤں کے گھیرے میں لیتے وہ گال پہ لب رکھتا ہوا بولا۔

بس بس۔۔۔ یہ بے وقت کی راگنی نہیں۔ مجھے پیکنگ کرنی ہے۔ جواب مزید پھیل رہا تھا۔ وہ بازو کھولتے ہوئے پیچھے ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

یار اتنی پیکنگ کی کیا ضرورت ہے۔۔ ہم ہنی مون پہ جارہے ہیں گھومنے پھرنے نہیں۔

کیا مطلب ہے اس بات کا ہنی مون کا مطلب یہی ہے ہم گھومیں گے پھریں گے انجوائے کریں گے۔ وہ پُر جوش تھی۔ کیونکہ وہ اُس کی پسند سے سری لنکا اور مالدیپ جارہے تھے۔

میرے خیال میں تو ہنی مون کا کوئی اور ہی مطلب ہوتا ہے۔۔ وہ معنی خیزی سے بولا۔

بے شرم۔ وہ سُرخ ہوا چہرہ لیے الماری میں گھسی۔

وہ اُسکے انداز پہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

اُس نے حیدر سے بھی کہا تھا کہ مل کر چلتے ہیں۔ مگر وہ سہولت سے انکار کر گیا۔

ابھی ابھی آفس جوائن کیا ہے۔ کچھ سیٹ ہو جاؤں اور زائر کے پیپر ز بھی ہیں۔ اصل میں تو وہ پہلے اپنے اور ہالے کے درمیان سب سیٹ کرنا چاہتا تھا۔ وہ اُس کے ساتھ کمفرٹیبل ہو تو پھر اُس کا ارادہ دونوں کے ہمراہ عمرہ پہ جانے کا تھا۔ اور جہاں اُسکی مرضی ہوتی گھوم بھی آتے۔

Posted On Kitab Nagri



وہ گاڑی چلاتے ہوئے وقتاً فوقتاً اُس پہ ایک نظر ڈال لیتا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا جب وہ لوگ اکیلے سفر کر رہے تھے۔ جو فرنٹ سیٹ پہ سکارف سے نقب کیے بلیک سوٹ میں دوپٹہ کنھوں پہ پھیلائے کبھی باہر دیکھنے لگ جاتی اور کبھی اپنی انگلیاں چٹخا رہے تھی۔ وہ اپنے اوپر علی کی نظریں پڑتی دیکھ رہی تھی۔ مگر غلطی سے بھی اُس کی طرف دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

منو۔۔۔ اچانک اُس کی آواز گاڑی میں گونجی۔ منصورے کے دل کی دھڑکن یلخت تیز ہوئی تھی۔

ج۔۔۔ جی۔۔۔۔ وہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔

کیا آپ اس رشتہ سے خوش ہیں۔۔؟ اب کے اُس نے سر اٹھا کے علی کو دیکھا جیسے اُسکے سوال پوچھنے کا مقصد جاننا چاہ رہی ہو۔ مگر وہ سنجیدگی سے سامنے دیکھتا ڈرائیو کر رہا تھا۔

یہ میرے بابا کا فیصلہ ہے۔ جس پہ مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ اپنے والد کو حاضر ناظر جان آپ کو اپنے باپ کی رضامندی سے قبول کیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کا اقرار سُن کر مسکرا دیا۔

اور محبت۔۔۔؟ اُس کا چہرہ ایک لمحظے کو پیلا پڑا۔ پھر سر جھٹک کے وہ بولی۔

اللہ نے اِس رشتے میں بہت طاقت رکھی ہے۔۔۔ محبت بھی وقت گزر جانے کے ساتھ ایک دوسرے سے ہو جائے گی۔

اور اگر میں کہوں کہ مجھے تم سے پہلی نظر میں ہی ہو گئی تھی تو۔۔۔ وہ بات اُدھوری چھوڑ گیا۔

پہلی نظر۔۔۔ وہ چونک گئی۔ آپ نے کہا دیکھا تھا مجھے؟ اُس نے نا سمجھی سے پوچھا۔ منصورے کے خیال میں تو اُس نے بغیر دیکھے اُس کے بابا یا حیدر کے کہنے پہ نکاح کیا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ اب اُسے بتا رہا تھا کہ کیسے وہ غلطی سے زنان خانے پہنچا اور وہاں کی ساری تفصیل بتانے لگا۔ اُس کا مطلب صرف اُسے اپنے ساتھ کمفرٹبل محسوس کروانا تھا کہ وہ جھجک ختم کر کے اُس سے بات کرے۔

اتنی دیر میں گاڑی گھر کے آگے پہنچ گئی۔ چوکیدار نے اُس کی گاڑی دیکھ کے دروازہ کھولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پورچ میں لے گیا۔ وہ اترنے لگی جب وہ ہاتھ تھام گیا۔

تیاری کر لیں اب جلد ہی آپ کو لینے کے لیے آؤں گا۔
وہ سُرخ چہرہ لیے اُس سے ہاتھ چھڑواتی اندر بھاگ گئی۔



وہ آفس سے تھکا ہوا آیا۔۔۔ سب لاونج میں ہی بیٹھے تھے۔ فراز صاحب، ہانیہ بیگم، حمناہ بیگم ساتھ ہالے اور زائر بھی موجود تھے۔

یار بابا۔۔۔ وہ نعرہ لگاتا حیدر سے لپٹ گیا۔ اُس نے بھی اُسے گلے سے لگایا۔ ہالے اُسے دیکھتے ہی پانی لینے کچن میں چلی گئی۔

فراز صاحب تھوڑی دیر کے لیے آفس جاتے پھر واپس آ جاتے۔ حیدر تو چاہتا تھا وہ بس ریسٹ کریں۔ مگر وہ ابھی سے گھر میں بند نہیں ہونا چاہتے تھے۔ تھوڑی دیر کے لیے چلے جاتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ آج اکیڈمی سے جلدی آگئے۔ وہ زائر سے بولا۔ عموماً وہ اس وقت گھر نہیں ہوتا تھا۔

بابا آج سر میں درد تھا اسیلے۔۔۔ وہ افسردہ سامنے بنا کر بولا۔ وہ جو ہالے پہ ایک نظر ڈال کر اُس سے لیکر پانی پی رہا تھا۔ فوراً گلاس رکھ کر اُس کا ماتھا چھوا۔

کیا ہوا۔۔۔ زیادہ درد تھا تو مجھے کال کر لیتے ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں ہم۔۔۔ وہ فکر مندی سے گویا ہوا۔

اُس کی فکر دیکھ کے ہالے کے بھی ہونٹ سب کی طرح مسکراہٹ میں ڈھلے۔ کیونکہ ایسی سر درد ہفتے میں ایک دن اُسے ضرور ہوتی تھی۔ مگر حیدر بیچارہ کہاں ابھی ان ڈراموں کا عادی تھا۔

میں ٹھیک ہوں یا بابا۔۔۔ ایک دم فٹ جو تھوڑی بہت پر ابلم ہے وہ وہاں کی آنسکریم کھا کے بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ ساتھ ہی اپنی فیورٹ جگہ کا نام لیکر فرمائش نوٹ کروائی۔

پر آنسکریم سے کیسے درد ٹھیک ہوگا۔ وہ اُلجھے ہوئے انداز میں بولا۔۔۔

بیٹا جی ان کا درد ویسے ہی آنسکریم کھا کے ٹھیک ہوگا جیسے آپ کا ہالے کے ساتھ نذیر کے گول گپے کھا کر ٹھیک ہوتا تھا۔ فراز صاحب شرارت سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

ہالے اور حیدر کے فیورٹ گول گپے تھے۔ نذیر کی ریڑھی کے وہ ضد اور بہانہ بنا کر فراز صاحب کے ساتھ تینوں جاتے تھے اور شرط لگا کر کھاتے تھے۔

وہ ہالے کو ایک نظر دیکھ کر مسکرا دیا۔ جو اُس کے دیکھنے پر سٹپا کے نظریں بدل گئی تھی۔

اب دونوں باپ بیٹا کان میں کچھ ضروری کھسک بکھسک کر رہے تھے۔ جس کے نتیجے میں اگلے دس منٹ میں ہالے گاڑی کے آگے اور زائر پیچھے بیٹھا حیدر کے ساتھ آنسکریم کھانے جا رہے تھے۔

آج اُس کا ارادہ نذیر کے گول گپے کھا کر ایک پُرانی یاد تازہ کرنے کا تھا۔ جس نے ریڑھی کی جگہ اب شاپ کھول لی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



آنسکریم کھانے کے بعد وہ لوگ گول گپے کھانے کے لیے چل دیئے۔

آج اگر اتنے سالوں کے بعد وہ یہاں آیا تھا تو اُس کے بعد کبھی ہالے نے بھی نہیں کھائے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میز کے گرد بیٹھ گئے۔

جی بھائی چار در جن لے آؤ۔ ہالے کی آواز آئی۔ زائر کا منہ ہی کھل گیا۔ حیدر نے ویٹر کو اسی لیے ہالے کی طرف بھیجا تھا۔ اُس کا مقصد اُسے اسی خول سے نکالنا تھا۔

ہاں تو یہ کوئی زیادہ ہے۔؟ اتنے تو ہالے اکیلی کھا جاتی تھی۔ کیوں روشنی۔۔۔ حیدر نے اُس کی طرف تائیدی انداز میں دیکھا تو ہالے نے کندھے اُچکا دیئے۔

جیسے ہی ویٹر نے درمیان میں ٹرے رکھا۔ ایک کے بعد ایک منہ میں رکھتے ہالے بغیر دیکھے کھا رہی تھی۔ زائر نے جب اٹھا کے منہ میں ڈالنا چاہا تو وہ آدھا ٹوٹ کر واپس پانی والے پیالے میں گر گیا۔ زائر کا منہ رونے والا ہو گیا تھا۔ کیونکہ وہ ایک بھی پورا نہیں کھا سکا تھا۔

www.kitabnagri.com

ہالے کا بے اختیار قہقہہ گونجا۔ حیدر نے عرصے بعد اُس کا یہ انداز دیکھا تھا۔ وہ بے حد خوش تھا کہ آہستہ آہستہ اپنے خول سے باہر آکر زندگی محسوس کرنے لگی۔

مومی یار مجھے بھی کھانا ہے۔ وہ منہ بسور کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

آؤ میں بتاتی ہوں۔ ایک پکڑ و پانی میں ڈپ کرو منہ کے آگے رکھ کر ہلکا سا پش کرو سارا اندر۔۔۔۔ اُس نے پورا ڈیمو دیا۔

اب کے زائر نے اُس کی تقلید کی اور سارا کھا لیا تھا۔ واہ۔۔۔۔ یہ تو بہت می ہے۔۔۔۔ وہ خوش ہو کر بولا۔

اور منگو اؤں۔۔۔؟ ٹرے میں تین باقی رہ گئے تو حیدر نے پوچھا۔۔

نوں۔۔۔ بہت ہیں بس۔۔۔ آپ منگو الیں اپنے لیے۔ اگر آپ کو کھانے ہیں تو۔ وہ بول کر آخری گول گپہ بھی منہ میں رکھ کر ہاتھ جھاڑے۔

آپ گاڑی میں چل کر بیٹھو۔ میں پیمنٹ کر کے آرہا ہوں۔۔ حیدر کہہ کر والٹ نکالنے لگا۔

www.kitabnagri.com

یار بابا یہ مومی ہی ہیں نہ۔۔۔؟ وہ ابھی بھی بے یقین تھا۔

شرارتی۔۔۔ یقین کر لو یہ تمہاری مومی نہیں میری روشنی ہے۔

حیدر مسکرا کے سر پہ چپٹ لگائی۔ اس پل اُس کی آنکھوں میں قندیلیں جل اُٹھی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri



وہ گھر پہنچے تو مسز بیگ تاریخ لینے کے لیے گھر آئی ہوئی تھیں۔ وہ پرتپاک انداز میں اُن سے ملیں۔

سب خوش گپیوں میں مصروف تھے۔ باہمی مشاورت کے ساتھ اگلے ماہ کی ڈیٹ رکھی گئی تھی۔ تب تک شالے اور زیان کی واپسی بھی ہو جانی تھی۔ مٹھائی کھلائی گئی مبارکباد کا تبادلہ ہو رہا تھا۔

واؤ یعنی ایک اور شادی۔۔۔ میں ابھی پھوپھو کو بتا کے آتا ہوں۔۔۔ زائر خوشی سے نعرہ لگاتا اوپر کی جانب بڑھا۔ وہ منصورے کو پھوپھو بھی اُسی کی خواہش پہ کہتا تھا۔ حیدر نے سب کو اُسکا تعارف بہن کر کے کرویا تھا اور وہ بھی یہ مان رکھنا چاہتی تھی۔ ویسے بھی وہ اُس کو بھول کر اب آگے بڑھنا چاہتی تھی۔ جہاں خوشیاں اُس کی منتظر تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ خوشی کے مارے دودو سیڑھیاں پھلانگتا اوپر چڑھ رہا تھا۔

دھیان سے بیٹا۔۔۔ ابھی ہالے کے منہ میں ہی تھا کہ آخری سیڑھی پہ اُسکا پاؤں ڈس بیلنس ہوا اور وہ لڑکھڑاتا ہوا نیچے آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سب کی چیخیں بلند ہوئیں۔ وہ سب اٹھ کر اُس کی طرف دوڑے۔ آخری سیڑھی پہ اُس کا سر رینگ کے ساتھ لگا جس سے وہ بے ہوش ہو گیا۔۔ سر سے تیزی سے خون جاری تھا۔

اُس کی حالت دیکھ کے تو سب کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔ حیدر اُسے اٹھا کے فوراً گاڑی کی طرف بھاگا۔ ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی جہاں بُری حالت میں ہالے بھی اُس کے ساتھ تھی۔

زائر میرا بچہ۔۔۔ آں نکھیں کھولو۔۔ وہ بار بار اُس کا خون سے تر ہوتا تھا چومتی اپنے دوپٹے سے اُس کا خون روکنے کی کوشش میں تھی۔ بالوں کی وجہ سے نظر ہی نہیں آ رہا تھا کہ خون بہہ کس جگہ سے رہا ہے۔ وہ اپنا دوپٹہ کبھی کسی جگہ ماتھے پہ رکھتی کبھی سر سے لگا رہی تھی۔ اُس کا وجود ہنوز حیدر کی گود میں تھا۔

بھائی جلدی چلائی۔ اُس کی رنگت پیلی ہوتی دیکھ کے حیدر کی بھی حالت خراب ہو رہی تھی۔ تھوڑی دیر پہلے وہ کتنا خوش تھا۔

فراز صاحب دوسری گاڑی میں لیکر حمنہ بیگم اور ہانیہ بیگم کے ساتھ منصورے اور مسز بیگ بھی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل آتے ہی اُسے اندر ایمر جنسی میں لے جایا گیا تھا۔ اُنہیں باہر ہی رُوک دیا گیا۔ جب ہالے بُری طرح روتی حیدر کے گلے آ لگی تھی۔ دونوں کے کپڑے بھی اُس کے خون سے بھرے ہوئے تھے۔

زعیم۔۔ ہمارا بچہ۔۔ پہلی بار ہالے نے زائر کے لیے دونوں کی بات کی تھی۔ وہ اُس کے سر پہ لب رکھے اُسے تسلی دے رہا تھا۔

بس بس کچھ نہیں ہوگا۔۔ ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔ اُسی اثنا میں نرس دروازہ کھول کے باہر آئی۔

کیسی طبعیت ہے میرے بیٹے کی ہالے فوراً الگ ہو کر نرس کی جانب متوجہ ہوئی۔

Kitab Nagri

آپ دعا کریں ڈاکٹر کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کہتی ہوئی تیزی سے چلی گئی۔ اتنی دیر میں باقی سب بھی پہنچ گئے تھے ہاسپٹل۔۔۔

پریشان حالت میں سب کوریڈور میں بیٹھی دعائیں کر رہی تھیں۔ ہالے اب حمنہ بیگم کے کندھے پہ سر رکھے رو رہی تھی۔

کافی دیر سے ڈاکٹر اندر مصروف تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک ایک پل اُن سب کے لیے بھاری تھا۔ اللہ اللہ کر کے ڈاکٹر باہر آئے اور اطلاع دی۔ سب ڈاکٹر کو دیکھ کے اُن کی جانب بڑھے۔

بچے کی حالت اب خطرے سے باہر ہے مگر ہم ابھی انڈر آبزرویشن رکھیں گے۔ کچھ ٹیسٹ ہوں گے اُس کے بعد ڈسچارج کریں گے۔ ڈاکٹر نے حیدر کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے تسلی دی۔ سب نے شکر ادا کیا۔

میں مل سکتی ہوں ہالے بے چینی سے بولی۔ آنسوؤں سے اُس کا چہرہ تر تھا۔

ابھی نہیں آدھے گھنٹے تک آپ جاسکتی ہیں۔ ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں کہتا چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♥ □ ♥ □ ♥ □

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں بھی پارٹنر خد متیں کروانے کا اچھا بہانہ ہے یہ۔۔۔ شالے اُس کو ویڈیو کال پہ چھیڑتے ہوئے بولی۔

دودن کے بعد سارے ٹیسٹ کلیئر ہونے پہ اُسے ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔ شالے نے وہاں رو رو کر بُرا حال کر لیا تھا۔ وہ واپس آنا چاہتی تھی مگر سب نے منع کر دیا اب زائر ٹھیک ہے تم اپنا ٹرپ اینڈ نہ کرو۔

ہالے اُسے دھیرے دھیرے سوپ پلا رہی تھی۔ زائر کے سر پہ پٹی بندھی ہوئی تھی۔ رنگت ان دودنوں میں کملا گئی تھی۔ خون بہت زیادہ بہنے کی وجہ سے اُسے کمزوری فیل ہو رہی تھی۔

ہاں تو جس کی پارٹنر خود گھوم پھر رہی ہو وہ کیسے ٹھیک رہ سکتا ہے۔ وہ مکمل جیلیسی سے بولا۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔ شالو یار یہ جلنے کی بوکدھر سے آرہی ہے؟ زیان جو اُس کے ساتھ ہی تھا زائر کے ایکسپریشن دیکھتے ہوئے اُسے چھیڑا۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیوں جلنے لگا۔ آنی تو وہ میری ہی ہے۔ کچھ وقت کے لیے آپ کو دی ہیں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ پورا قبضہ ہی جمالیں۔۔۔ وہ چڑتے ہوئے بولا۔

قبضہ تو ہم جما چکے ہیں ڈیر۔ وہ شالے کو آنکھ مار کے بولا۔ جواباً اُس نے کھینچ کے کہنی ماری۔

زائر کو بات تو سمجھ نہیں آئی تھی مگر شالے کے ری ایکشن پہ وہ کھلکھلا کر ہنسا۔

اچھا اب مجھے بتاؤ زائر آپ کے لیے میں کیا کیا لاؤں۔ اب تو زائر تھا اور اُس کہ نان سٹاپ خواہشیں۔

ہالے اور حیدر دودن سے اُس کے پاس ہی رات میں بھی رکتے تھے۔ ہالے نے بھی اُس کے رکنے پر اعتراض نہیں کیا تھا۔ جانتی تھی وہ بھی بہت پریشان رہا تھا۔ زائر ماں باپ کے درمیان سوتا بہت خوش تھا۔ جیسے بچپن کی کوئی خواہش پوری ہو گئی ہو۔

ہاں بھی جینٹل مین کیسے ہو۔۔۔؟ حیدر آج کافی دن کے بعد آفس گیا تھا۔ آتے ہی وہ زائر کے پاس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم فٹ۔ وہ تھم اپ کرتے ہوئے بولا۔

درد تو نہیں ہو رہا۔؟ وہ پریشانی سے ماتھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں۔ یار بابا میں چاہتا ہوں آج آپ لوگ اپنے روم میں سو جائیں۔ وہ جانتا تھا ایک بیڈ پہ وہ مشکل سے اُسکے لیے سوتے تھے۔

ہمیں تو پتا بھی نہیں ہمارا بیٹانگ ہو گیا ہے بھئی پرائیوسی کی ضرورت ہے۔ حیدر اُسے چھیڑتے ہوئے بولا۔

یار بابا میں تو آپ کی پرائیوسی کی وجہ سے کہہ رہا ہوں۔ وہ بھی آخر اُسی کا بیٹا تھا۔

ہالے نے فوراً نظر اٹھا کے حیدر کو دیکھا جو پہلے ہی اُسے دیکھ رہا تھا۔ اُس کے دیکھنے پہ اُس نے آنکھ دُبائی تو وہ سُرخ چہرہ لیے ادھر ادھر دیکھنے لگ گئی۔ ولیمے والے دن کے بعد سے اُن کے درمیان اپنے رشتے کو لیکر کوئی بات نہیں ہوئی۔ ہاں معمول کی باتیں روزمرہ کی روٹین ضرور اب ہالے اُس کے آتے کی ڈسکس کرتی تھی۔ جو وہ مکمل توجہ اور پیار سے سنتا تھا۔

چلو آپ ریٹ کرو میں سٹڈی میں جا رہا ہوں ڈیڈی کے پاس۔ وہ زائر کا ماتھا چومتا کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کے باہر نکلتے ہی ہالے بھی باہر کو لپکی۔

حیدر ڈنر نہیں کریں گے آپ۔۔؟ اُس کی آواز سُن کر وہ مڑا

نہیں آج فارن ڈیلیکیشن سے میٹنگ تھی۔ میں ڈنر کر کے آیا ہوں۔

اوکے۔ وہ سر ہلا گئی۔

سنیں۔۔۔ وہ جانے کے لیے مڑا کے پھر اُس کی پکار کر واپس ہوا۔

جی سنائیں۔ اُس کے ہاتھ باندھ کے مکمل متوجہ ہونے پہ وہ جو کہنے لگی تھی ایک دم کنفیوز ہو گئی۔

وہ۔۔۔۔ میں کہہ رہی تھی۔ نظریں زمین پہ گاڑے وہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔

کیا بات ہے روشنی آپ آرام سے بتا سکتی ہیں۔ وہ دو قدم آگے ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

آج ہم اپنے کمرے میں سوئیں گے۔ وہ ایک سانس میں جلدی سے بولی۔

وہ اُس کی بات سُن کے ایک دم حیران ہوا۔ اُس کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ وہ اُس کو دیکھ کے آنکھیں چُرا گئی۔ میرا مطلب ہے وہ زائر کہہ رہا تھا تو۔۔۔

وہ دو سیکنڈ اُسے دیکھتا رہا پھر ہاں میں سر ہلاتا لمبے لمبے ڈگ بڑھتا چلا گیا۔
ہالے نے اپنا رُکاوہ سانس بحال کیا۔

وہ فراز صاحب سے ایک پراجیکٹ ڈسکس کرنے کے بعد لیٹ کمرے میں آیا۔ دروازہ کھولتے ہی اندھیرے میں جلتی موم بتیاں اور گلابوں کی خوشبو نے اُس کا استقبال کیا۔

وہ حیران سا اندھیرے میں اپنی آنکھیں مانوس کرتا آگے بڑھا۔ جہاں اپنی طرف بیک کیے ساڑھی میں موجود ایک وجود نظر آیا۔ پہلے تو اُسے لگا کہ شاید کوئی خواب ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے آگے بڑھ کر لائٹ آن کی تو آنکھیں جیسے باہر آنے کو تھیں۔ پواکمرہ فینسی لائٹ سے سجا تھا کہیں کہیں
موم بتیاں بھی اپنی چھب دکھلا رہی تھیں۔ گلاب کی پتیاں کچھ ڈریسنگ ٹیبل کے آگے بکھری تھیں اور کچھ بیڈ کے
سائیڈریکس پہ بھی بکھری تھیں۔

سب سے شکوہ وہ وجود جو نیوی بلیو کلر کی ساڑھی میں سلور سیٹ پہنے جس میں بلیو ننگ جڑے تھے۔ میروں لپ
اسٹک، بالوں کا جوڑا بنائے جس سے اُس کی گردن واضح تھی۔ اپنی مکمل رعنائیوں سمیت موجود تھی۔

وہ دھیرے دھیرے ٹرانس کے عالم میں قدم بڑھاتا اُس کی طرف بڑھا۔

روشنی۔۔۔ کندھوں سے تھام کے اُس کا رخ موڑا۔

وہ کنفیوز سی اپنی ہاتھ کی انگلیاں مڑور رہی تھی۔ اتنی ہمت تو کر لی تھی۔ مگر اس سے آگے اُس کا رد عمل کا سوچ کے
اُس کی جان ہوا ہو رہی تھی۔

ج۔۔۔ جہ۔۔۔ جی۔۔۔ وہ ہکلاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

میں اس سب کا کیا مطلب سمجھوں۔۔۔ وہ اُس کی پسند کی ہوئی ساڑھی جو اُس دن شاپنگ کے ساتھ اُسے سوچ کے لی تھی۔ وہ اُس سوچ سے بھی بڑھ کر لگ رہی تھی۔

وہ شرما کے اُس کے سینے پہ سر رکھ گئی۔ زبان سے کچھ بولنے کی تو اُس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ حیدر نے بھی اپنے بازوؤں کا حصار اُس کے گرد قائم کیا۔

تھینک یو تھینک یو سوچ میری جان آئی ایم بلیسڈ ٹو ہیو یو۔ وہ اُس کے سر پہ لب رکھتا ہوا بولا۔

وہ بھی سرشار سی آنکھیں موند گئی۔

اب کیا ساری رات یہیں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے۔؟ اُس کی شرارتی آواز پہ اُس نے پٹ سے آنکھیں کھولی اور پیچھے ہوئی۔ جب حیدر نے دوبارہ ہاتھ بڑھا کر کھینچ لیا۔

نہ جی اب یہ دوریاں تو آپ نے خود ختم کی ہیں۔ اب پیچھے ہٹنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

وہ اُسے اٹھا کر بیڈ کی جانب بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

روشنی اگر ساری زندگی بھی مجھے آپ کا انتظار کرنا پڑتا تو میں خوشی خوشی کرتا کیونکہ اب عزم حیدر عباسی کو ہالے نور مکمل چاہیے تھی۔ اُس کی دلی رضامندی بھی اور اُس کا یقین بھی۔

وہ سرگوشیوں میں بولتا اُس کی دل کی دُنیا ہلارہا تھا۔ آہستہ آہستہ سرگوشیاں آہستی ہوتی گئیں۔ اور رات اپنے اندر ڈھیروں خوشیاں لیے گزر رہی تھی۔

, ♥ □ ♥ □ ♥ □ ♥ □

آفندی ہاؤس کے بڑے سے لان میں سیلیبریشن جاری تھی۔ زائر کے میٹرک میں بورڈ ٹاپ کرنے کی خوشی میں حیدر نے بڑے پیمانے پہ پارٹی رکھی تھی۔ تین سال کیسے گزر گئے پتا ہی نہیں چلا۔

Kitab Nagri

ہالے کے سنگ زندگی کے حسین ترین دن جیتے وہ بزنس کی دنیا میں بھی اپنا نام بنا چکا تھا۔ اب وہ ایک جانا پہچانا بزنس مین تھا جس کا کام یہاں کے علاوہ باہر کے ملکوں میں بھی جاری تھا۔

اچانک تالیوں کی آواز پہ ہالے کے ساتھ حیدر نے مڑ کر دیکھا تو اُن کی دنیا کے ستارے سپاٹ لائٹ کی روشنی میں جلوہ افروز ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

زائر حیدر عباسی بلیک پیٹ کوٹ میں بلیو بولگائے اور نیچے نظر پڑی تو اُس کے اطراف کھڑی دو ننھی پریاں بلیو ٹیل
فراک میں سٹائل سے کمرپے ہاتھ رکھے نظر آئیں۔

جی ہاں امید اور امن ہالے اور حیدر کی تین سالہ ننھی پریاں جنہوں نے اُن کی زندگی میں رنگ بھر دیئے تھے۔
زائر کی تو جان اُن دونوں میں تھی اور وہ بھی اپنے تو تلے لہجے میں زی کہتی بہت پیاری لگتی تھیں۔

اُن کو اس طرح دیکھ کے ہالے کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ جسے حیدر انگلی کے اشارے سے صاف کرنے اور اب
بہانے سے منع کیا تھا۔

وہ بھی تینوں اُن دونوں کی جانب بڑھے ہالے نے پیار سے اپنے سے زیادہ قد کے حامل سولہ سالہ زائر کی پیشانی
چومی اور حیدر نے دونوں پریوں کو ایک ساتھ اٹھالیا تھا۔

یار بابا ہوا آئی ایم لنگ۔۔؟ امن نے پوچھا۔ زائر کی دیکھا دیکھی وہ بھی حیدر کو یار بابا بولتی تھیں۔

لنگ گار جنیس۔۔ ایک بار بار پھر اُن کا گال چومتا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

امن تو کھلکھلا اٹھی مگر اُمید تھوڑی سی شائے تھی۔ وہ اتنا اوپنلی اظہار نہیں کر سکتی تھی امن کی طرح، دکنے میں بھی وہ امن کی نسبت تھوڑی کمزور تھی۔ وجہ بچپن میں اُس کا بیمار رہنا تھا۔

کانگ ریجو لیشن میرے شیر۔۔ حیدر زائر کو گلے لگانا ہوا بولا۔ ماشاء اللہ دکنے میں بھی کافی ینگ لگتا تھا۔ کہیں سے بھی سولہ سال کا نہیں لگتا تھا۔

تھینک یو یار بابا۔ دونوں باپ بیٹے میں بہت دوستی تھی۔ انفیکٹ بیسٹ فرینڈز بھی کہہ لو تو غلط نہ ہوگا۔ حیدر نے اُسے اپنے بہت قریب کیا ہوا تھا وہ نہیں چاہتا تھا غلط دوستوں کی صحبت میں پڑے۔

اُسی وقت حور عین گفٹ پکڑے زائر کی جانب بڑھی۔ جسے دیکھ کے سارے دانت ہی خوشی کے مارے باہر آ گئے تھے۔

تھینکس حور۔۔۔ وہ گفٹ پکڑے بولا۔ حیدر اور ہالے تو پہلے ہی دوسرے مہمانوں کو دیکھنے اُن کی جانب بڑھ گئے تھے۔ حور عین کے لیے اُس کے جذبات ابھی بھی ویسے ہی تھے بلکہ پہلے سے بڑھ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri



کیا ہوا لٹل پر نسز کی آنکھوں میں آنسو کیوں ہیں۔ حنان جو ایک سائیڈ پہ کچھ کھانے کے لیے لینے آیا تھا وہاں اُمید کو کھڑا دیکھ کے اُس کے پاس جو اپنی چین نیچے سے ڈھونڈ رہی تھی۔
حنان کو دیکھ کے اُسکی آنکھ کے آنسو گال پہ نکل گئے۔

حان میری چین دُم دئی ہے (چین گم ہو گئی ہے)۔۔ وہ زنی نے دی تھی۔ وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

اوہ لٹل گرل رونا نہیں دیکھو ہم مل کے ڈھونڈتے ہیں مل جائے گی۔۔ اوکے

وہ اُس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا۔ جو بامشکل اپنے آنسو روک کے اُسکے ساتھ ڈھونڈنے کے لیے راضی ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

چلو آپ بتاؤ آپ کہاں کہاں گئی تھی۔۔؟ حنان اُس سے پوچھ کے ساتھ ادھر ادھر گھاس میں نظریں گھمارہ تھا۔

میں یاں آئس کیم آئی تھی۔ (میں یہاں آنسکریم لینے آئی تھی۔) صدا کی دیوانی آنسکریم کی جو اُس کو ہالے اور حیدر اُسکی طبیعت کی وجہ سے کم ہی کھانے کے لیے دیتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو آپ جھپ جھپ کے آسکریم کھا رہی تھی۔

آپی کو بتاؤں۔۔۔ وہ اُسے جان بوجھ کے چھیڑتے ہوئے بولا۔

نو۔۔۔ نو۔۔۔ تھائی توئی تھی نہ۔۔۔ ساتھ ہی ایک بار پھر اُسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کے حنان پریشان ہوا۔

اوہ۔۔۔ میں مذاق کر رہا تھا۔ دیکھو رونا نہیں ہے۔۔۔ اُس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔۔ وہ نہیں جانتا تھا زرا سے مذاق پہ وہ ایسے روئے گی۔

ابھی وہ اُس کا سوکا لڈ گارڈ (زائر) دیکھ لیتا نہ تو اُسکی شامت آجانی تھی۔۔۔ خیر پرواہ بھی کسے تھی۔

اُس نے اُمید کا دھیان ایک بار پھر چین کی طرف کروایا جس پہ اُسکی نظر پڑ چکی تھی۔



سوری سوری سوری۔۔۔۔۔ وہ دور سے ہی دیکھ کے ہاتھ کھڑے کر چکا تھا۔ جانتا تھا ہمیشہ کی طرح وہ آج پھر لیٹ ہے اور اُسکی بیگم بھری بیٹھی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا آج آپ پھر لیٹ آئے ہیں ہم کب سے تیار ہو کر اپ کا ویٹ کر رہے ہیں اب تو پارٹی ختم ہونے والی بھی ہوگی -- میں نے تھیلنا بھی تھا اُمید اور امن شھے۔ (میں نے کھیلنا تھا اُمید اور امن سے۔)

تین سالہ شیر ی علی کے ہاتھ سے بریف کیس لیتا ہوا بولا۔ جو کام اُسکی ماں ہمیشہ کرتی تھی۔ مگر جانتا تھا آج وہ غصے میں ہے اور بابا کو خونخوار نظروں سے گھور رہی ہے۔ یہ تو معاملہ بھی اُسکے میکے کا تھا۔

چلیں تیار ہیں تو نکلتے ہیں۔ میں بس پانچ منٹ میں فریش ہو کر آیا۔ وہ سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر چڑھ گیا۔ وہ اُسے چھیڑ کے مزید وقت ضائع نہیں کر سکتا تھا۔ مناتو رستے میں بھی لینا تھا اور وہ بھی کون سا زیادہ دیر ناراض رہ سکتی تھی۔

علی نے اُسے اپنا بھرپور ساتھ اور محبت دی تھی۔ جس پہ وہ اللہ کا شکر ادا نہ کرتی تھکتی تھی۔ بے شک ماں باپ کے اولاد کے حق میں کیے گئے فیصلے ہی پائیدار ہوتے ہیں۔

روٹھے ہو تم تم کو کیسے مناؤں پیابو لونہ بولونا۔۔ وہ سٹیرنگ پہ ہاتھ رکھے ساتھ کن اکھیوں سے منصورے کو دیکھ رہا تھا۔

شیری گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ بیٹھا باہر کے مناظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

استغفار اللہ۔۔ دھیان سے گاڑی چلائیں ایسے الفاظ بولیں گیں تو کوئی نقصان ہی نہ ہو جائے۔ منصورے نے آخر کار لب کھولتے ہوئے ہمیشہ کی طرح اُس کے رومینٹک موڈ پہ واپس چلایا۔

بیگم صاحبہ اب اسلامی طریقے سے کیسے بتاؤں کے آپ کی معافی کے طلبگار ہیں۔۔۔ بلکہ آپ کو پتا ہونا چاہیے شوہر سے منہ پھیرنے والی سے الٹا راض ہوتا ہے۔ وہ جان بوجھ جے اُسے ڈراتے ہوئے بولا

میں نے کب منہ پھیرا وہ تو تھوڑا سا غصہ تھا کہ آپ ہر بار ایسے کرتے کہیں بھی جانا ہوا سپیشلی ڈیڈ کے گھر جاتے ہوئے وہ فراز صاحب کے کہنے پہ اب اُن کو ڈیڈ کہتی تھی۔

بس یار تھوڑا کام میں پھنس گیا تھا۔۔ میں نے تو آج بہت جلدی آنے کی کوشش کی تھی۔

www.kitabnagri.com

اچھا اب موڈ ٹھیک کرو۔ یہ نہ ہو میرا وہ سالہ کہے کہ میں اُس کی بہن پہ ظلم کرتا ہوں۔۔ وہ ایک نظر اُس پہ ڈالتے سامنے سڑک پہ نظریں جمائے بولا۔

منصورے کھلکھلا کے ہنس پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

موم۔۔۔۔۔ وہ آگے کو بازو کرتا بولا۔ موم کے قہقہے پر اُنکی طرف متوجہ ہوا۔ جسے ہاتھ بڑھا کر منصورے نے اپنی گود میں بٹھالیا تھا۔



پھوپھو ایک بات تو بتائیں۔۔۔ یہ آپ کے تینوں بچوں میں بھونپو کون تھا زیادہ۔۔۔ شالے اپنے ڈھائی سالہ بیٹے کے ہر وقت رونے سے چڑتی ہوئی بولی۔

زیان ہی تھا۔ بہت تنگ کرتا تھا اور پھر یہ اتنے سال اکلوتا رہنے کی وجہ سے لاڈلا بھی زیادہ ہی تھا۔

ماما۔۔۔۔۔ زیان صدمے سے بولا۔ اتنا زیادہ تو نہیں میں تنگ کرتا ہوں گا یقیناً جتنا یہ ماں کو ستاتا ہے۔
اس کے پیچھے تو میری بیگم مجھے بھی ٹائم نہیں دیتی۔ اسی بہانے اُس نے اپنا رونا بھی رویا۔

شالے اُسے کندھے سے لگائے ادھر سے ادھر چکر لگاتی غصے سے گھورا۔

شایان ایک صحتمند اور کیوٹو سا بچہ تھا۔ زیان نے اپنا اور شالے کا نام جوڑ کر اُس کا نام شایان رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پکڑیں اسے ایک تو ماشاء اللہ سے وزن ہے میرے تو بازو تھک جاتے ہیں اُسے زیان کی گود میں ڈال کر خود یہ جاوہ
جا۔۔ وہ منہ کھولے کھڑا تھا۔

وہ منصورے سے ملنے آگے بڑھی جو لوگ ہمیشہ کی طرح لیٹ پہنچے تھے۔ علی حیدر سے معذرت کر رہا تھا۔

منصورے ہالے اور شالے سے ملنے لگی۔ شایان تو اپنے فرینڈ کی طرف بھاگا۔

بس تھوڑی دیر ہی تھی صلح صفائی سے کھینے کی۔

ایک دم سے شایان اور اُمید کے اونچا اونچا رونے کی آواز آئی۔ جہاں امن صاحبہ نے شایان کو دھکا دے نیچے گرایا
تھا۔ اب اُس کے بال پکڑے کھڑی تھی۔ اور اُمید تو اُسے روتا دیکھ کے خود اُس سے بھی اونچا ونا سٹارٹ کر دیا
تھا۔

www.kitabnagri.com

امن ان سب میں شرارتی تھی۔ جس سے اکثر شایان کی شامت آتی رہتی تھی۔
ایک طرف کھڑے حنان۔ حور عین اور زائر ان کی طرف بڑھے۔

Posted On Kitab Nagri

زائر نے امن سے شایان کو الگ کیا جسے حور عین نے تھام لیا تھا۔ اب وہ امن کو ڈانٹ رہا تھا۔ جو ابھی تک خوشخوار نظروں سے شایان کو گھور رہی تھی۔ جس کے اونچا اونچا رونے سے ہی سارا بھانڈا پھوٹ گیا تھا اور زی نے اُسے ڈانٹا بھی تھا۔

حنان تو اپنی لٹل پر نسز کی جانب بڑھا۔ آنسو پونچھنے لگا۔ لٹل گرل آپ اتنے زیادہ آنسو کہاں سے لاتیں ہیں۔

تھو دی آجاتے میں تو نئی تہتی۔۔۔ (خودی آجاتے میں تو نہیں کہتی۔) وہ ہچکیوں میں بولتی بہت کیوٹ لگی۔

حنان نے بے اختیار اُس کا گال چومتے گود میں اٹھالیا۔

جہاں سب اب حیدر کی آواز پہ متوجہ ہوئے جو سب کو فیملی فوٹو کے لیے بلارہا تھا۔
صوفوں پہ بیٹھے فراز صاحب ہانیہ بیگم اور حمزہ بیگم موجود تھیں۔ ساتھ و لے صوفے پہ سدرہ بیگم کے ساتھ حسن آفندی بیٹھ گئے۔

پچھے حیدر کے ساتھ ہالے زیان کے ساتھ شالے کھڑی تھی۔ جس نے گود میں شاہان اٹھایا ہوا تھا۔ منصورے اور علی بھی ایک ساتھ کھڑے تھے۔
جبکہ بچہ پارٹی آگے بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

زائر کے آس پاس ہمیشہ کی طرح اُس کی بہنیں اُمید کے ساتھ شان بیٹھ گیا اور امن کے ساتھ حور عین بیٹھی جبکہ آگے شیری بیٹھا ہوا تھا۔

سب کے چہروں پہ مسکراہٹ کے ساتھ کیچر ہوئی تھی۔

ایک یادگار تصویر تھی۔ جو آگے آنے والوں سالوں میں کن کی دنیا میں غیر موجودگی اور کن کے لبوں سے ہنسی چھیننے والی تھی۔ یہ تو آنے والا وقت ہی بہتر بتا سکتا تھا۔



The end ✨

اسلام علیکم! Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

